

بسم الله الرحمن الرحيم

# الدعاء إلى الله في الصلوة على النبي

تحفة رجت  
يعني



مؤلف

شيخ المشايخ حضرة مولانا پير محمد كرم الله تعالى عليه من ائمة اهل البيت اجمعين



بسم الله الرحمن الرحيم

# الدعاء إلى الله في الصلوة على النبي

تحفه رحمت  
يعني

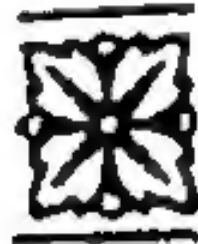


مؤلف

شيخ المشايخ حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم اؤاک سید الخیر



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

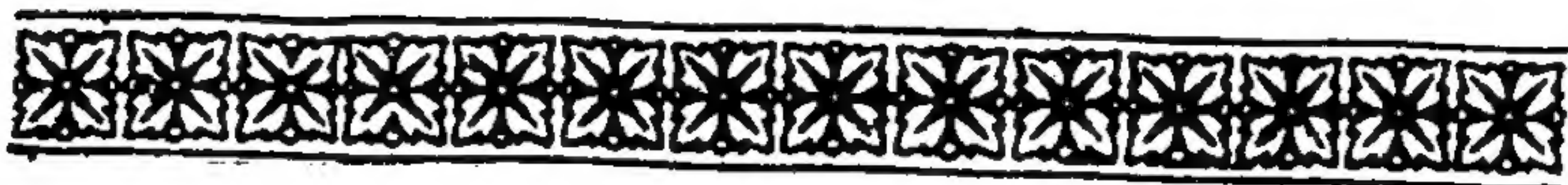


54623

مولای

صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخُلُقِ كُلِّهِمْ



هدیہ ————— ۱۵٪ روپی

د ملاوید و درک ————— دار العلوم کریمہ غفورہ دہلی

رحمت آباد شریف، چرٹا روڈ، ڈاک

اسماعیل خیل، ضلع نوشہرہ -



# انتساب

میں اس بیاض معرفت کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی پر یہ ارے مصطفیٰ کریم  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کے فروغ، صاحبان طریقت سلاسل  
 اربعہ، صاحب تصنیف حضرت ابوالحسن جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے  
 ارواح مقدسہ کے ایصال ثواب و بلندی درجات اور بالخصوص بعد  
 ادب و احترام سیدنا و مرشدنا اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت پیر طریقت حضرت  
 الحاج شیخ گل صاحب مبارک سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ پیروں  
 شریف لٹڈی کوتل خیبر پختونخوا کی ذات بابرکات سے منسوب کرتا ہوں جنکی روحانی  
 فیوضات اور دینی خدمات نے ہزاروں بندگان خدا کی راہنمائی فرمائی۔  
 مگر قبول افتد زہے عز و شرف

تقریر رحمت کریم کان اللہ  
 - اوستناحہ -



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# فهرست کتاب‌ها

ردیف	مجله	مجله	مجله	مجله	مجله	مجله	مجله
۱	۴	۱۶۷	۲۳۲	۲۹۴	۳۶۲	۴۵۶	۵۴۲
۲	۱۴۷	۲۱۱	۲۷۴	۳۴۱	۴۲۵	۵۲۵	۶۱۲



اس میں اکثراً الفنون جلد اول میں لکھے ہیں۔

دلائل الخیرات و شوارق الأنوار فی ذکر الصلوٰۃ علی السبیل المختار علیہ الصلوٰۃ والسلام

اولیٰ الحمد للہ الذی ہدانا للایمان بالہ

للشیخ احمد عبد اللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر الجزولی التملک القریف المعینی المتوفی ۸۵۴ھ

یہ کتاب درود شریف کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی کتابوں میں سے ایک

نشان ہے جو مشرق و مغرب میں پابندی سے پڑھی جاتی ہے۔ اس کی کئی شرحیں

لکھی جا چکی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ معتبر شرح شیخ محمد المہدی بن احمد بن علی بن یوسف

النسفی القسری نے لکھی ہے اس کا نام مطالع التراتب ہے۔ دلائل الخیرات سے دو دلائل

الخیرات کے نسخوں میں بہت سے اختلاف ہیں کیونکہ مؤلف سے کسی کو راویوں

کی بہتات ہے لیکن معتبر نسخہ شیخ ابو عبد اللہ محمد الصغیر نے لکھا ہے کہ یہ ان کا بزرگ ہے۔

شاگرد ہے مؤلف نے اس کی تصحیح اپنی وفات سے آٹھ سال قبل کی ہے یعنی بوقت

چاشت بروز جمعہ ۶ ربیع الاول ۸۶۲ھ

## سید فی ہرشدی

# حضرت پیر رحمت کریم

کا اس الہامی کتاب کی تالیف کی وجہ

جائز شریعت و طریقت سیدی و مرشد فی حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب

دامت برکاتہم جو دہویں صدی میں پیدا ہوئے لیکن مشق رسولؐ اور اتباع سنت

نے انہیں ایسا پرکشش بنایا کہ اول ہی نظر میں انسان زبان حال یا زبان حال کہنے لگتا ہے

کہ یہ شخص جس سے مدیون ہو پہلے کا بزرگ معلوم ہوتا ہے۔ شاید تبارک و تعالیٰ نے انہیں

اتمام حجت کے لیے جو دہویں صدی میں پیدا کیا ہے ایسے حالات میں یہ کہنا غلط



نہیں کہ درود شریف کے ساتھ حضرت دامت برکاتہم کی محبت عقلی ہی نہیں طبعی بھی ہے۔  
اور یہی طبعی محبت حضرت کے لئے کہ لَا مِلَّ الْخَسِرَاتِ کی از سر نو تالیف کا سبب بنی

## تالیف ہذا کی خصوصیت

جو لوگ دلائل الخیرات کی باتا عدہ تلاوت کرتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل الخیرات کے تلاوت کی جو طریقہ قائم کیا ہے ان میں بعض اہم خاص خصوصیات حزب اول اور حزب غامس کی تلاوت میں تھوڑی سی پیچیدگی ہے جس سے بوقت تلاوت درود شریف کی رفتار اور روانی میں فرق آتا ہے اور تسلسل قائم نہیں رہتا۔ حضرت دامت برکاتہم کی اس تالیف سے نہ صرف مذکورہ بالا پیچیدگی ختم ہوگئی ہے بلکہ ایک ماضق صادق درود شریف میں جس رفتار، روانی اور تسلسل کا طلب گار رہتا ہے تالیف سے اس کی ان خواہشات کی انشاء اللہ پوری پوری تسلی و شفقت ہو جائے گی۔

افسوس کہ مصنف دلائل الخیرات حضرت محمد بن سیدان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ آج بقید حیات نہیں ہیں لیکن ان کی مدح آج بھی موجود ہے اور ہمیں یقین کامل ہے کہ ان کی مدح حضرت پیسہ صاحب دامت برکاتہم کی اس سہمی اور خدمت سے طو شش ہو کہ حضرت دامت برکاتہم کے لئے حق تعالیٰ سے بلند ترین درجات کی طلب گار ہوگی۔

## درود شریف کے رو کا طریقہ

۱۔ آداب عشق کا تقاضا یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے وقت قہر نہ رہے، بوجھ بوجھ کر یکسوئی اور خوشبو کا انتظام کر کے جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھنے میں سطر مشغول ہیں کہ **اللَّهُمَّ يَا صَلَّى اللَّهُ** کا آدائیگی کے وقت اپنا دھیان قلب کی طرف رکھیں جیسا کہ نماز، دعا اور مراقبہ وغیرہ میں قلب کی طرف توجہ کی جاتی ہے اور خیال کو یہ کہ زبان کے ساتھ الفاظ مبارکہ خصوصاً اسم جلالہ (اللہ)



قلب سے نکل رہا ہے قلب ذات باری تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اس کو پکار رہا ہے۔

۱۲۔ اسی طرح جب عَلٰی مُحَمَّدٍ یَا عَلَیْہِ وَسَلَّم میں اسم مبارک محمد

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : یا علیہ زبانی سے ادا کرے تو اپنے قلب میں روحانیت محمدی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کو موجود سمجھتے ہوئے حضور اقدس کی طرف متوجہ ہو گیا کہ موابہہ شریفہ کے سامنے کھڑا عرض کر رہا ہے کہ درود شریف قریب لے لے کا براہ راست اور دور والے کا بذریعہ ملائکہ پیش ہوتا ہے۔

لیکن قرب و بعد دونوں حالتوں کا حاصل ایک ہی ہے کہ درود و سلاہ پیش

ہوتا ہے۔ آج کل مادی آلات کے ذریعہ قرب و بعد کا اس سبب ختم ہو گیا ہے اور یہاں تو جن کے لئے بعد ہے ان کے لئے مادی آلات نہیں بلکہ نورانی واسطہ ہونے کی یقینی خبر ہے۔

اس کے علاوہ جو ذات مخاطب ہے وہ اسم باری جل جلالہ کا منظر اتم ہے اگرچہ امور غیبیہ میں

عقیدہ اسی عبارت اور الفاظ میں ہونا چاہیئے جس طرح حدیث پاک میں آیا ہے یہاں ایک

نوع کا قرب بھی ثابت ہے اور بعض کے لئے بعد بھی لیکن مومن کے لئے جدائی نہیں کہ یہ

ذَعُوذُ اللہِ اِیْمَان کے منافی ہے۔ تعلق کتنا تو ایمان مستم !

۳۔ دونوں توجہات کی کچھ شش ہو جانے کے بعد اس حقیقت کو بھی خیال میں شامل

کر لیں کہ اس درود شریف پر میرے قلب میں رحمت نازل ہو رہی ہیں اور انوارات

آرہے ہیں توجہ ہو رہی ہے کیونکہ میرے سلام عرض کرنے پر جواب مل رہا ہے یہاں سلام

کے جواب ملنے کا یقین رکھتے ہوئے پڑھنے میں ذرا سا سکتہ یعنی ایک لمحہ وقفہ کرے۔ گویا

جواب کس رہا ہے۔

۴۔ خیال کرے کہ حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی طرف سے میرے لئے دعا و استغفار

ہو رہا ہے جو کہ یقیناً مقبول ہے ان کے مبارک قلب سے میرے قلب میں انوارات آرہے

ہیں جو سابقہ حاصل شدہ نور ایمانی کو بڑھا رہے ہیں۔ اس طرح نور توحید سے قلب

منور ہو رہا ہے اور شکر کے خفی اثرات سے میرا قلب پاک ہو رہا ہے۔ قلب میں

محبت بڑھ رہی ہے اس کی لذت اور خوشی محسوس کرنے کی کوشش کرے۔

۱۵۔ یقین کامل رکھے کہ ایمان و احتساب کے ساتھ حضور قلب سے اخلاص و محبت سے لبریز

ہو کر بندے کا پڑھنا ہوا درود اللہ تعالیٰ کے حضور میں قبول اور منور ہونے کے بعد

اللہ تعالیٰ کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے حضور بطور تحفہ پیش ہوتا ہے پھر



ہندے پر بطور کرم و فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود و سلام، مغفرت، رفع درجات، قرب و رضا،  
دارین کے سارے فکروں کی کفایت و خیر و صلاح اور حضور اقدس ﷺ کی طرف سے خوشنودی،  
نظر کرم، محبت، عنایات و توجہات اور دعائے سلامتی و استغفار اور آخرت میں شفاعت اور ہر مقام  
میں قرب نصیب ہوتا ہے۔

**دلائل الخیرات** کا ورد رکھنے والوں کی خدمت میں عرض ہے کہ بوقت تلاوت  
مندرجہ بالا آداب کا خاص خیال رکھیں اور یہ کہ حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم کے لیے اللہ  
تعالیٰ سے اعلیٰ ترین مقامات اور بلند و بالا درجات کی دعا فرمائیں۔

**بَارِئُهَا**

فَاغْفِرْ لَنَا شِدْهًا وَاعْفِرْ لِقَارِئِهَا  
پس مغفرت کرا کے مہینہ کی اور بخشش کرا کے پڑھنے والے کی  
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ  
بیشک میرا تجھ ہی سے سوال ہے یا صاحب بخشش اور صاحب کرم !

کتبہ : علی زمان چشتی

خادم آستانہ عالیہ قادریہ چشتیہ غفوریہ  
رحمت آباد شریف ڈاک اسماعیل خیل شریف



# الحزب يوم الاثنين

حزب روزِ دو شنبه  
حزب دورِ دپير

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ السُّوْلِي

خداوند! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نبی تارک الدنیا ہے پیغمبر  
باللہ رحمت اوکریے یہ سردار زمونہ چاہندہ سے بندے تارک الدنیا سے استازہ ہے

الْمَلِكِ الْقَمَدِ الْوَاحِدِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بادشاہ بے نیاز خطائے یکتا کے درود بھیج اللہ اُن پر اور سلام  
بادشاہ بے پرواہ چاہیو دے رحمت اوکری اللہ پہ عفو او سلام

صَلْوَةٌ دَائِمَةٌ إِلَى مُنْتَهَى الْأَبَدِ بِلا انْقِطَاعٍ وَلَا

ایسا درود جو ہمیشہ رہے انتہائے زمانے تک کہ نہ منقطع ہونے اور نہ  
دائے رحمت چاہیہ روی تر خلاصوں داید پورے دشلیدو او بے د

لہ فرمائی دی حضرت شیخ علیہ الرحمۃ چہ قاری بہ دپیر (دو شنبہ) پہ ورخ شروع لہ کھائے کوی  
اولیں لہ غتم دکتاب دپیر ورخ حزب بہ لوی یاد دے داتوار پہ ورخ کتاب ختم کری اود دو شنبہ پہ ورخ دے  
شروع دحزب دپیر اوکری دواہ قسمہ روایت لہ مصنف نہ شتہ ۱۱  
لہ لہ کھائے نہ اتم حزب شروع کیہی اود اوستین حزب دے لہ تولو حزبونونہ اود بعضو  
پہ نزد اتم حزب شروع کیہی بخکن لہ دے قول نہ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا سَمِعْتَ الْحَمَائِمِ اَوْ مَوْفِقِ  
دستہ سہیلیہ سہ حقیقت کنش شروع اتم حزب لہ دے قول نہ دے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ لہ  
عہ پہ بعضو قیل دی دپیر ورخ بلہ دے کھائے نہ لوی بیالاول دلاؤل نہ تروسلماو تسلیم پور دلولی او بیاس  
لہ نہ لبیک ولولی بیانونونہ دحضرت نلخر پور ولولی بیارومین حزب بہ تولو ولولی ۱۲ (باقی علیہ پہ بلخ کنش)



# فَقَادِ صَلَاةَ تَنْهِيَانَا بِهَامِشْنِ حَرَجَهُمْ وَيُسِّرْ لِهَامَادُ

فانی ایسا درور کہ نجات دے تو ہم کو اس کے سبب دوزخ کی گری سے اور بہت ہی بڑا فرشتہ روز

خلاصہ دینے والے رحمت چاہتے ہیں خلاصہ دینے والے رحمت چاہتے ہیں خلاصہ دینے والے رحمت چاہتے ہیں

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالنَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى

اے اللہ درور بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی اُمی پر اور اُن کی

اے اللہ رحمت اور کو پہ سردار خمونہ چاہتے ہیں نبی دے اُمی دے اوپر ال دھندہ او سلام

## إِلَيْهِ وَسَلِّمْ صَلَاةٌ لَا يَحْصِي لَهَا عَدَدٌ وَلَا يَعْدُ لَهَا

اَل پر اور سلام ایسا درور کہ نہ گن سکے اُسے کوئی عدد اور شمار نہ ہو سکے اُس کی

اولیوہ دے رحمت چاہتے ہیں نہایت نہ دھندہ شمار اور نہ شمار دے نہ دھندہ

(دفعہ حاشیہ) ۱۔ انکار کرید بعض اطلاق دزدنہ چہ حضرت محمدؐ بابت اوقیہ کرید صاحب نثر الدرد  
محمد بن ولید چہ چاہا اوکیل دلا نہ چہ فلا نے زاہد جواب کیں اوکیل دہ چہ دنیا خیر دے چہ دھندہ کیں زہد کوئی  
(دفعہ حاشیہ) ۲۔ قولہ من حرجہم: یہ حدیث شریف کیں را غلہ دی چہ او دوزخ او یاد رہے زیلت دے کہ کر کیں  
لہ اور دنیا دہ عذاب دوزخ دے نہ کم نہ دے چہ پیرا د اور یہ بعضوہ اچولے شی روایت دے چہ ہر کفر شے  
د قیلت تحت درب العزت یہ حکم دہ کس طر دوزخ نہ حاضر کرے شی حکم یہ اوشی چہ دروازے دوزخ باریہ کرے یہ خالی  
دروازہ باریہ کولو سرہ ہا و دوزخ تمام خلق دہ شریہ لاکیر کرے او دایا کالود لار پہ مہار لار اثر بہ دا و ارسیر  
نعوذ باللہ منہ ۳۔ قولہ اُمی: اُمی حقیقت کیں وکیلے شی منسوب بہ سوئے اُم نہ پیغے دہ سوئے کو اس کے چہ پہ  
وجہ دہر کید و دہلار سرہ لہ علم دہ حرم شی او سو پہ غیب کیں پہ نازرہ غت شی او مجازاً اُمی دھندہ وکیلے شی چہ لیکل  
لوسلی لہ نہ وی اگر کہ دہلوی دہ لیکل جو لاشی او اُمی لقب دے زہد و پیر محمدؐ چہ دھندہ علم حاصل کرے دہ مدرسہ د  
علمی رہا فاحسن تعلیمی کیں تر دہ ہو چہ حضرت مصداق و کرید دے قول و اللہ تعالیٰ و ما یطیق عن الہوی از ہو  
إِلَّا وَحْيٌ یُّوْنٰی ۱۲ مولانا سید علی اعظم دہلوی ۱۲۔ اُمی منسوب دہ اُم نہ حضرت محمدؐ نام اُمی حکم مقرر شو چہ حضرت لیکلو  
لوسلی و اللہ و ثوبل لہ دہ وجہ نہ چہ اُم وکیلے شی اصل دشی نہ او حوالہ چہ لیکل و نکرے نو دہ پاتے شی بہ اصل  
خیل بانند او چاہا وکیلے دی چہ منسوب دے حکم چہ دھندہ امر القری وکیلے شی ۲۔ تفسیر کبیر



مَدَدُ اللَّهِ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُكْرِمُ بِهَا

مرد اور یاری کا اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو ہمارے سردار ہے کہ ایسا درود کہ بزرگ کرے

مدد . یا اللہ رحمت اوکریہ پر سردار زمونہ چہ محمدؐ دے داسے رحمت چہ کریم کوئی پہ ہفتہ

مَثْوَاهُ وَتُبْلَغَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَا اللَّهُمَّ

تو اس کے سبب سے اُن کی آرامگاہ کو اور پہنچا دے تو اس کے سبب سے قیامت کے دن قبول شفاعت سے خوشنودی کو اُن کی سرہ نمائے ہفتہ او نہ رسوے پہ ہفتہ سرہ پہ درخ و قیامت لہ و جہد شفاعت رضاد ہفتہ . یا اللہ!

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَصِيلِ السَّيِّدِ النَّبِيلِ

خداوند درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ نبی ہے اصیل شریف سردار بزرگ پر وہ ایسے

تہ رحمت اوکریہ پر سردار زمونہ چہ محمدؐ دے دے شریف دے سردار دے لوی

الَّذِي جَاءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّزْوِيلِ وَأَوْضَعَ بَيَانَ التَّأْوِيلِ

ہم جو آئے وحی اور قرآن کے ساتھ اور صاف بیان کردی انہوں نے تفسیر قرآن کی

ہفتہ چہ ماغلے دو سرہ دوحی او سرہ قرآن مجید او سرگند کرے دے صاف بیان تفسیر

وَحَبَاءَهُ الْأَمِينُ سَيِّدُنَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور آئے اُن کے پاس جبریل امین علیہ السلام ساتھ

اور داغلے دو ہفتہ امدتدار سردار زمونہ چہ جبریلؑ علیہ السلام دے سرہ

لِكِرَامَةٍ وَالتَّفْضِيلِ وَأَسْرَمَ بِهِ الْمَلِكُ

بزرگ اور زیادتی تیر و خوبی کے اور سیر کرائی اُن کو اللہ بادشاہ

دبیز مائی او دنیا تے خوبش او بوتلے وو ہفتہ لہ اللہ بادشاہ . حاجت پائے



# الْجَنَّةُ فِي اللَّيْلِ الْبَهِيمِ الطَّوِيلِ فَكْشَفَ لَهُ

بزرگ نے اندھیری بڑی رات میں پس کھول دیا اُن کیلئے پردے

لوئے پہ شمع نور سے اوپر سے کبھی نور پختہ و اللہ تعالیٰ ہفتہ

## عَنْ أَعْلَى الْمَلَكُوتِ وَارَاهُ سَنَاءَ الْجَبَرُوتِ وَنَظَرَ

عالم غیب کے جو برتر ہیں اور دکھائی اُن کو بلندی اپنے عالم صفات کی اور دیکھ کر

لہ پردے د عالم غیب اوینکارہ کرے و ہفتہ بلندی د عالم صفات او کستلی و

(د تیرغ حاشیہ) لے قولہ و اسری بہ: حقدادہ چہ حضرت علیہ السلام پہ شہد معراج سرہ دروچ او  
د بداندہ پہ بیداری سرہ تشریف و و پہ قصہ د معراج کہیں او ہم دے تعلق ہے۔ جمہور علماء محدثین، فقہاء او  
مسکین او ظاہر و باطنی و محققین ہم پہ دے باندہ متواتر دی ہو زبید و د نہ بنا ئیری لکہ چہ فرقہ  
قاد یانیہ لہ د پار د اثبات د نبوة د مرزا غلام احمد چہ گریزی دی ۱۲ شرح طریقہ ہمدیہ

(د دے مخ حاشیہ) لے قولہ فی اللیل: پہ شہد معراج پہ یوہ لمحہ کہیں اللہ تعالیٰ بتول تفصیل و د ہمت خیل  
یو یو حضرت علیہ السلام تہ نبو لی دی او نوی ہزار خبرے حضرت علیہ السلام و سلم لہ اللہ تعالیٰ تہ اور  
دی او حضرت علیہ السلام چہ واپس رانے نبو لہم ہفتے لاکرم و ۱۲ سبع سابل: پہ شہد معراج حضرت  
علیہ السلام و سلم پہ مسجد حرام کہیں یاد اُم ہانی پہ کور کہیں اودہ و او پہ حقیقت کہیں غلاف ہشتہ پہ  
د وار و قولونو کہیں حکم چہ بنا پہ دویم قول فرشتہ حضرت علیہ السلام و سلم او چت کرو لہ کور نہ جملت  
تہ بوتلو او سینہ مبارکہ تہ و لہ ہلہ خبرے کرہ یا حضرت علیہ السلام و سلم لہ دروازے د جہات نہ پہ براق  
سور شونو پہ حقیقت کہیں اسری حاصل توے دے لہ جہات نہ لکہ اللہ فرمائی: سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ  
لَيْدُ قِنَ الْمُتَجِدِّ الْحَمْدُ إِلَى الْمُسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۱۲ جمل

معراج د حضرت علیہ السلام پہ او ویشقہ شہد درجہ د میاشنے د کل پہ شہد و و پہ دے باندہ  
ہی اکثر علماء او پہ دے عمل دے چہ میلاد کوی: او بوتلو د حضرت علیہ السلام و سلم  
لہ کور د اُم ہانی بنت ابی طالب د اسرا و و او کور دے پہ حرم کہیں و و او بوتلو حرم جہات  
دے د جہات جت خیرے کرو نو جبرائیل علیہ السلام میکائیل علیہ السلام او اسرافیل علیہ السلام  
د کوز شولوا و د مر ہو سرہ او یا او یا زرع فرشتے وے ۱۲ تفسیر روح البیان



إِلَى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي لَا يَمُوتُ صَلَّ

قدرت غلاتے زندہ ہمیشہ رہنے والے باقی جو نہ مرے نہ بھیج  
قدرت دژوندی ہمیشہ پاتے صفہ نہ مری رحمت دگر

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةٌ مَّقْرُونَةٌ بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ

اللہ اُن پر اور سلام ایسا درود جو نزدیک ہو خوبصورت اور حسن  
اللہ تعالیٰ پہ صفہ اور سلام دل سے رحمت چاہیوست وی سرہ دل اور بناست

وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْإِفْضَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور کمال اور خیر اور بزرگوں سے اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار پر  
اور صبر اور فضل کولو اے خدا یہ رحمت اوکرو پہ سردارِ خمونہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ

جو محمد ہے اور اُن کے آل پر ہمارے سردار جو محمد ہے بشمار قطروں مینہ کے  
جو محمد دے او یہ آل دسردار خمونہ جو محمد دے پہ شمار د بارانوں

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمد ہے اور ان کے آل ہمارے سردار جو محمد ہے  
اور رحمت اوکرو پہ سردار خمونہ جو محمد دے او یہ آل دسردار خمونہ جو محمد دے

عَدَدَ أَوْسَاقِ الْأَشْجَارِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پہ شمار پتوں درختوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمد ہے  
پہ شمار بادشہد دوٹو اور رحمت اوکرو پہ سردار خمونہ جو محمد دے

لَهُ قَوْلُ الْأَنْطَارِ وَاجْعِدْ قَطْرَةً فِي فَمِّهِ دَقِيقَةً بِمَعْنَى دَقِيقَةٍ دَخَلَ يَدَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ رَبِّدِ الْبَحَارِ وَصَلِّ

اور آل ہمارے سردار پر جو محمد ہے بشمار پچہن دریاؤں کے اور درود بھیج

اور رحمت اوکرو پہ آل دسوار خمونہ چہ محمد دے پہ شمار ملک و دریاؤں کو اور رحمت اوکرو

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ الزَّهَارِ

بشارے سردار پر جو محمد ہے اور آل ہمارے سردار پر جو محمد ہے بشمار نہروں کے

پہ شمار خمونہ چہ محمد دے اور رحمت اوکرو پہ آل دسوار خمونہ چہ محمد دے پہ شمار نہروں کو

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر اور ان کے آل ہمارے سردار پر جو محمد ہے بشمار

اور رحمت اوکرو پہ سردار خمونہ چہ محمد دے اور رحمت اوکرو پہ آل دسوار خمونہ چہ محمد دے پہ شمار

رَمْلِ الصَّخَارِ وَالْقَفَارِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ریت جنگلوں کے اور میدانوں پتھر کے اور رحمت نازل کر ہمارے سردار پر جو محمد ہے

و مشکو و میرو او دہا گونو اور رحمت اوکرو پہ سردار خمونہ چہ محمد دے

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ ثَقْلِ الْجِبَالِ وَالْأَحْبَابِ

اور آل ہمارے سردار پر جو محمد ہے بشمار بوجہ پہاڑوں اور پیٹھروں کے

اوہ آل دسوار خمونہ چہ محمد دے پہ شمار دروند والی دندونو او گشتو

لَعَنَ قَوْلَ الْأَعْدَاءِ وَاجْعِدْ نَهْرَهُ وَأَنْهَرْ هَفْ حَائِيَّ وَيَلْ شِيْءَ بَارِي وَيْ أَوْ بِهْ يَهْ كَبْنِ أَوْ زِيَا تَهْ

وی خود و مسد نہ وی چہ دریاب و مٹ او ویلے شی اوجع مے

نهر ما می پہ منبتین ست فارسی

لے صغاری پہ منج دسا او پہ کمرے

سہ مسم لہ فله دمع جمع و صغاری دہ

معنی لے میدان د ۱۲ فارسی



وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَهْلِهِ

اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ہمارے سردار کے آل پر جو محمد کے بشارت و بھینسوں اور رحمت اور کرم یہ سردار خمونہ چہ محمد دے او یہ آل دسردار خمونہ چہ محمد دے یہ شمار د

الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اور روز خیوں کے اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر او آل پر

خلق و جنت او دغلو و دوسرے سردار خمونہ چہ محمد دے او یہ آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلَى

ہمارے سردار حضرت محمد کے بشارت نیک کاروں اور بدکاروں کے اور رحمت نازل کر

سردار خمونہ چہ محمد دے یہ شمار نیکانو او بدمانو اور رحمت و کرم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ

ہمارے سردار حضرت محمد پر او آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کے بشارت و بھینسوں کے

یہ سردار خمونہ چہ محمد دے او یہ آل دسردار خمونہ چہ محمد دے یہ شمار خمونہ چہ

لے قولہ محمد: روایت دے چہ ہر کہ لب و دندان مبارک حضرت پر وینو ککرشونو جبریل داویجہ نیک و خفید و

نہ برینخود جبریل اویلے کہ یو خا خکے پزمک پرینوشی نو ترقیا متپورک بہ یو د کہ و ابنوز مرغونہ شی اللہ تعالیٰ

فرمایلی دی چہ داجنت نہ یوسہ چہ سرخی دانکود حوروشی کانن الیاقوت والمرجان فائے ابران روایت دے چہ ہر کہ

حضرت عقیل مات غائبی رواجست نوجبریل وویل د امانہ را کرہ چہ لہ غضب اللہ نہ یہ امن اوسم حضرت طبرک

و ش افرایلی چہ دانم سامم دے دپام چہ قیامت پرورک اللہ افرایلی چہ ستائمتہ زمانان مات کرے دے کورہ بدو ترمین

او کرم چہ ستائمتہ نوحا غائبی مات کریدے ما مغوی معاف کریدے نوتہ چہ محمد پیدا کونکے بے معاف تقویا ہذا ماتونکی

د فیلن ستام نام الحسنین فی اخلاق سید المرسلین لکھ قولہ اهل الجنة روایت دے د ابن عباس نہ چہ جتنو او وہی

فردوس جنت عدن جنت نعیم دارالخلد جنت المآوی دارالسلام زرقانی لکھ قولہ اهل النار لہ خلق و اور نہ مراد

پہریان اوسیاہ دی اوسوالہ دے دو و فرعونہ چہ خزنة دجنت او دوزخ او جبر و غلبہ دی نو خفہ یہ دیکنی طغی و نظام

د خلق و جنت او داونہ ہف خلق دی چہ مغوی نہ لہ دے دوار نہ نفع یا مہر حاصلید شی لجن نہ وی او کہ طغی و جنت وی

ترجمہ مطبع الحکومت فرمایلی د مصنف ضعیف چہ لکھ کہ شی دوزخ پر ورج و قیامتہ او دہندہ او یار نہ رسی وی او ہر یہ رسی سر بہ



بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللَّهُمَّ صَلَواتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا

بِسبب ان کے رات دن اور کمرے سے لے کر خدا ہمارے درود کو جو ان پر بھیجا ہے

تیرے ہی پیشہ اور خا اؤ اور کھنہ تہ ما اللہ درود خوشنودا ہفتہ ہر روز

مَنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِوَبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ إِنَّكَ

دیجیے عذاب دوزخ سے اور سبب مباح ہونے جنت کا بیشک تو ہی

لہ عذاب اور نہ اؤ سبب مباح کیدو ذکر و آرام بیشک تہ

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد

غالب جھنجھوئے ہے اور رحمت و کبری اللہ یہ سردار خوشنودا چہ محمد دے

وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِينَ وَصَحَابِهِ

اور ان کی آل پر جو پاک ہیں اور ان کی اولاد پر جو برکت دی گئی ہیں اور ان کے اصحاب پر

اؤ یہ آل و ہفتہ چہ پاک دی اؤ یہ اولاد مبارکہ ہفتہ اؤ یہ اصحاب

الْأَكْثَرِينَ وَأَزْوَاجَهُ أَقْمِهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوةٌ

جو بزرگ ہیں اور ان کی بیویوں پر جو مائیں کما سب مسلمان مردوں کی ایسا درود

عزتمند و اؤ یہ بیہیانو ہفتہ چہ چہ میانہ دی دھونانو دایم رحمت

حاشیہ و تشریح: ۱۔ اوہر رسی پوری ایازہ فرشتے وی چہ پہ دغہ رسوبہ دوزخ دورا کابی

۲۔ کہ قولہ مختلف بہ موادہ اختلاف نہ دوزخ اؤ دغہ رسیا اؤ

تیار دغہ اویختی اؤ کبری اور سیرے اؤ غنہ اوبدیل د فحل اؤ

د موسم ۱۲ حاشیہ د دلائل الخیرات مترجم، اختلاف لکھت

اویرض غنا اؤ فقر، عزت اؤ ذلت مطاعت اؤ معصیت ایمان

اؤ کفر اؤ غیر لہ دینہ مختلف احوالہ نعمت اؤ مکان اؤ خیر

اؤ انسان ۱۳ فارسی



مَوْصُولَةً شَرَّةً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

جو ملا ہوں ہے آپ کے لیے رحمت نازل کر

وصل شہ جہاں بیا را می تروے قیامت ہوسے یا اللہ رحمت و کرم دے

سَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَرَبِّ الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَالْكَرَمِ

ایک کاروں کے سردار پر اور برگزیدہ رسولوں کے زینت پر اور ان لوگوں کے بزرگتر پر

سرداری نیکانوں اور غورہ درمولانوں بھترہ او عزتمند

مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ النَّهَارُ رِثْلًا

کہ اندھیری بھلی ان پر رات اور چمکان پر دن (اسے تین بار پڑھے) اے اللہ

دھندھا تیارہ کو یہ ہے شبہ اور دنہا کو یہ ہے ورخ (تو یہ دوا دے وارہ)

يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِي لَا يَكْفِي أَمْتَانُهُ وَالطَّوْلِ الَّذِي

اے اے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہو سکتا اسکے انعام کا اور اے بخشش والے

اے خداوندہ احسان دہندہ بدلہ نشی کہیہ د احسان دہندہ او د بخشش دہندہ چہ

لَا يُجْبِازُنِي أَنْعَامُهُ وَإِحْسَانُهُ نَسْأَلُكَ بِكَ وَلَا

کہ نہیں ہو سکتا اسکے انعام اور احسان کا سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اور نہیں

جزا نشی کہیہ د انعام دہندہ او د احسان دہندہ سوال کو دلالتانہ یہ تاسرہ او مونہ

اے قولہ اللہم صل الہ فرمائی دی عنوت شہدہ چہ دا درود غورہ لہ درود ونودے خکہ چہ مؤلف پید کتاب ختم  
کہیہ ۱۲ احادیثہ ملاطی الخیرات سے قولہ المرسلین النصار (اعتقاد لول ضروری دی چہ تول پیغمبران لہ کناہ صغیرہ او  
کبیرہ نہ دواہونہ معصوم دی او ذکوم کناہ صغیرہ نسبت چہ یونہی نہ شریعتہ نوہفہ کناہ لہ ہفہ نہ یہ ہیرہ صادر  
شریک لکہ د غنم خولہ د آدم شو نو یہ نسیان سرہ و و نہ یہ قصد نہ مخالفہ رب العزت لکہ چہ بہ قرآن مجید  
کنہ صاف راغلی وی ولقد عهدنا الی آدم من قبل فنسی ولقد عهدنا لہ عزیمًا او یہ دیکن  
یو رحمت پتہ و و لکہ و تلاء آدم لہ جنت نہ او پید اکید لہ بنیاد مو او دا مقصود ہم و و لہ  
تحقیق د آدم نہ ۱۲ در الشاچ



نَسَأَلُكَ بِأَحَدٍ غَيْرِكَ أَنْ تُطْلِقَ أَلْسِنَتَنَا عَنْكَ

سوال کرتے کسی سے سوائے تیرے یہ کہ گویا کر دے تو ہم سب کی زبانوں کو وقت

سوال نہ کوولتانہ یہ غیر دتا چوتہ پرائزے شبہ زمونہ یہ مزد

السُّؤَالُ وَتَوْفِيقَنَا لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنْ

سوال مسترز کیر کے اور توفیق دے ہم کو اچھے عملوں کی اور کر دے ہم کو

د سوال اوۃ توفیق راکھہ مونۃ دنیکو عملون اوۃ وکمرنوسے مونۃ لہ

الْأَمْنَيْنِ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَ

بے ڈروں میں سے اس دن کہ لرزے زمینیں اور آوے بحرِ حال اے عزت اور

بیخمونہ یہ ورغ دہ قیدو اوۃ زلزلو یاخاوندہ د عزت او

الْجَلَالِ أَسْأَلُكَ يَا نُورَ النُّورِ قَبْلَ الْأُزْمَةِ وَالذُّهْرِ

بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب نور کے نور جو تھا سب زمانوں اور مدوں سے پہلے

د لونی حہ سوال کوم لتانہ ہا نورہ د نور محکمے د زمانو اوۃ عمرونو

اے قولہ عند السؤال یعنی یہ وقت د سوال کہیں پہ قبر کہیں اوۃ ہبے امتحانہ چہ لہ بندہ نہ اختہ شی پس لہ

نہ توہر کہ چہ اللہ تعالیٰ وہ نہ ثبات و رکبہ اوۃ دہ لہ ژبے جواب باصول ادا کری نوۃ دلیل د بنہ احریت

دہ کہے پس لہ دہ نہ نور عنوان د حصول د سلامتیۃ خدائے پاک پہ فضل و کرم سرہ دے ۱۲ فاسی

اے قولہ من الامنین - منۃ خائفین دے یعنی وکمرنوسے مونۃ لہ ہفہ خلقونہ چہ امن او پناہ بہ وردہ کوے

نہ لہ قولہ یروہ اوۃ ہفہ بہ ستالہ درستانورہ وی چہ د صفوی پہ حق کہیں تا فرمایلی دی الا ان اولیاء اللہ لا یخوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُونَ ۲ فاسی ہر سے قولہ زلازل جمع د زلزلہ اوۃ ہبے بعضو نھو کہیں زلزال دے اوۃ مناسب د

سۃ و ما قبل اوۃ ما بعد لپارہ د سجع اوہم لپارہ د مناسبت درجف چہ مصدر دے اوۃ زلزلہ

پہ معنوا د سخت ہقید و دہ اوۃ زلزلہ پہ زمکہ کہے اوۃ پہ اشخاص کہیں اوۃ یہ احوال کہیں ہم کبری

اے قولہ یا ذی العزۃ والجلال یعنی

اے خاوندہ د صفتو نوجلائیو اوۃ خاوندہ د صفات جمالیہ ۱۲

حرز الامان



أَنْتَ الْبَاقِي بِكَ نَزَالُ الْغَنَى بِكَ مِثَالُ الْقُدُّوسِ

تو یہاں ہے بغیر زوال کے غنی ہے مشن ہے بڑا پاک

تہاں ہے ہے زوال ہے غنی ہے و مثالہ پاک ہے

الظَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَ

منزہ برتر غالب سب پر جسے نہ غیر کے کوئی جگہ اور

مناں لوہے غالب ہے ہند ذات ہے چہ راگیروں نے نشوونما مکان او

لَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْحُسْنَى

نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ سوال کرتا ہوں تجھ سے جو سب ناموں کے

تیرے نام ہے ختم زمان سوال کوں لسانہ یہ و سیرہ و تہو و اسماء حسنوا ستا

سے قول الباقی یعنی ہمیشہ موجود پس نہ فنا کید و خلقونہ ۱۲ حرز الامان ہے الغنی یعنی یہ ختم شکر کن چاہا نہ محتاج نہ  
دے تول بخزونہ وہ نہ محتاج دی او اللہ تعالیٰ غنی مطلق دے فرمایا دی اللہ تعالیٰ واللہ هو الغنی واستمر  
الغناء ۱۲ حرز الامان ہے قولہ باسمک الحسنی ویلی دی انس بحری و مالک و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر منما  
کئے جو سری و وجہ و مدینہ خینبہ شامہ و رہو و شام خیز بے مدینہ نہ راہرو یوخل را شام نہ مدینہ نہ راتلو  
چہ پہلہ کن یوغل پہ اس سور راہین شونودے سری ویتہ او وچہ حفاخہ مال قول و اخذ او مائتہ خہ مہ وایہ  
غل و ویل چہ مال خوشامدے مکر تاوجہم و سری ویتہ یاہیا او یل مکر غل او نہ منللہ و یلے ضرورد و رنم  
نوحہ سوداگر و ویل چہ مائتہ بزمکلت را کرہ غل و یلے بنہ وہ نو سوداگر او دس او کرہ او خور رکعتہ موئم  
یہ او کرہ یائے لاسونہ دعائے اوچت کرہ او واکھائے او کرہ یاودود یاود یاود العرش المجید یا مبدی یا معید  
یا فعال یا مرید اسک بنور و جہک الذی ملا درکن عرشک واسئلک بقدرتک ورحمتک التقوسعت  
کل شی لا الہ الا انت یا مغيث (غشی) درے وارے کے دادما اولوستہ چہ تابا پہ یوسور پہ شونو جا موکھے  
رہنے اوہ لاس کنبدیہ و نور حرمہ و غل چہ سود اولیدہ سودا کرے پر یخود او سور تہ متوجہ شو نوحہ و  
بہرے و غشوبار ان مشوع کرہ چہ غل یہ لہ اس نہ را او غور خولونو سودا کرتہ ہے او ویل چہ غل ہو  
کرہ نوحہ سوداگر و ویل چہ مائتہ او سہ خور و اسلہ نہ دے نوحہ سور و لکید و غل یہ مہ کرہ  
او بیایہ او ویل چہ نہ و دریم ۱۲ سمات  
فرستہ میم ۱۲ رسالہ تشریح



كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَ أَشْرَفِهَا عِنْدَكَ

اور بوسید تیرے بزرگ ناموں کے تیرے نزدیک اور شریف تر ان ناموں کے تیرے پاس  
اور وسیلہ بنہ لونی اذہ نومولومتا تانہ اونیہ شریف و حقیرہ نزدستا

مَنْزِلَةً وَ أَحْزَلِفَهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَ أَسْرَعَهَا مِنْكَ إِبْجَابَةً

مرتبہ میں اور بزرگ تر ان ناموں کے تیرے نزدیک ثواب میں اور جن کے قدیم سے توجہ سے دعا قبول کرے  
معتبہ کنیں او بنہ لوئے و حقیرہ نزدستا ثواب کنیں او بنہ گرنڈے و حقیرہ قبول کنیں

وَبِأَسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْحَلِيلِ الْأَجَلِ

اور بوسید تیرے پوشیدہ ناموں کے جو بھی ہوئے بزرگ بزرگتر  
اور وسیلہ نوم ستا چہ مخزون مکنون حلیل اجل

الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَ

بڑے بہت بڑے بزرگ بزرگتر لیے کہ تو دوست رکھتا ہے ان کو اور  
کبیر اکبر عظیم اعظم وہ ہفتہ ہفتہ مغربوں سے ہفتہ او

شَرَفِي عَمَّنْ دَعَاكَ بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءًا

راستی پر جاتا ہے اس سے جو ان کے وسیلہ سے تجھے پکارے اور قبول کر لیتا ہے تو دعا اس کی

راستہ کنیں لہ ہفتہ چاہے کبھی تا پیدہ سے قبولے یہ ہفتہ سرہ دعا و ہفتہ

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِدَلَالَةِ أَنْتَ الْخَنَّانُ الْمُتَّانُ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اللہ بوسید اس کے کہ تاملہ برکتش کے لائق نہیں مگر تو بڑا مہربان بڑا نعت و والا

سوال کوں یا اللہ لتانہ یہ وسیلہ دہ ہفتہ مستحق دعا ہے تانہ مہربانہ غاوندہ نعت یہ

بَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بیدار کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا بزرگ اور بخشش والا

مختار و ماکویشے کا آسمانوں کا او نعت یہ غاوندہ نعت یہ او عزت یہ



عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ أَسْأَلُكَ

جاننے والہ چھپی چیزوں کا اور ظاہر کا بزرگ برتر اور مانگتا ہوں میرے بھروسے  
عالمِ غیب اور یہ شہادہ ہے لوگ نے برترے اوسوال کو کہ تاسے

يَا سَمِيعُ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ

ہو سید ترے نام بزرگ بزرگتر کے کہ جب تو پکارا جاوے بڑبڑا کے تو قبول کرے

بِهَ وَسِيْلَةٍ تَدْعُو لِي بِهِ لَوْ دُعِيَ هَذَا نَوْمٌ حَيْثُ يَلْغِي تَدْعُو قِيْلَ لَوْ دُعِيَ

وَإِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَأَسْأَلُكَ يَا سَمِيعُ الْعَظِيمِ

اور جب کچھ سوال کیا جاوے بڑبڑا کے تو تو دیدے اور مانگتا ہوں تجھ سے جو سید اس نام بزرگ و

اوپر سوال دہی لانا بھیجے سرہ در کوئے نہ اوسوال کو کہ تاسے یہ وسیلہ توم دے دے

الْأَعْظَمِ الَّذِي يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوكُ

برتر کے کہ جس کی بزرگی کے سامنے سر جھکا دینے بڑے بڑے لوگ اور بادشا

ہو لوگ دے ہذا عاجزی کو کہ وجہ عظمت دے ہوئے خلق او بادشاہان

وَالسَّيْبَاعُ وَالْهَوَآءُ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ يَا اللَّهُ يَا

اور درندہ اور زمین کیڑے اور پرشے جس کو تو نے پیدا کیا اے اللہ اے

اوبلوکان اوند زندہ سر او هر خیز چہ تا پیدا کرے یا اللہ یا

لے قولہ اجبت - بندہ نزد قبول نہ ہذا دعا دے چہ پس نہ فرض موثر فو نہ کید شی یا دروڑہ وار پہ وقت د افطار

کینے کوئی یا پہ ورج دے عری پہ عقبات یا دعا مظلمہ پہ منم ددگا او د اللہ تعالیٰ کینے خہ پردہ نشہ یادہ

وہ دجلہ یا بدیلمہ غم گرفتار یا قصیدہ دروہ یا غائب لیاہ درود مسلمان خیل او دعا پہ شبہ د قبر او یہ

ساعت محبوب د جمعہ کبھی یا دعا پہ وقت د خضر او د خضر کبھی ۱۲ جہۃ اللہ البالغہ - ہذا روایت د لمانی چہ

موبد رسول اللہ صلو اللہ علیہ وسلم سمعناست ورو او یوسر ولا بدو تو تویے کولو نو پہ تشہد پہ خلاص کرو د ادعا

یہ لو لومستہ اللہ ما فی اسئلك بان للالحمد لا اله الا انت للحنان المنان بديع السموات والارض يا ذا الجلال

والاکرام حضرت صلو اللہ علیہ وسلم خیلو صابو نہ و فوائل چہ ہو عین د کہ کہ دعا اولوستہ ہذا منکر کر

لہال حاشہ و راتلوسکی ہو



رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِي يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوتُ

پروردگار قبول کرے دعا میری اے وہ جس کو عزت اور غلبہ ہے رب پر  
یا رب زما قبولہ کرہ دعا زما یا ہفہ ذات چہ ورنہ عزت او غلبہ دہ

يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمُلْكُوتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

یا صاحب عالم ظاہر اور عالم غیب کے اے وہ جس زندہ ہے مرنے نہیں  
یا خاوند مملکت او دعالعالم غیب یا ہفہ ذات چہ ہفہ ژوندگامہ نہ بہ مری

سُبْحَنَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَانُكَ وَأَرْفَعَ مَكَانُكَ

ہلک ہے تو یا پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا  
ہلکی دہ تالوہ یا رب زما خفہ لوئے دہ شانستا او خفہ منہ بلند دہ مکانستا

أَنْتَ رَبِّي يَا مُقَدِّسًا فِي جَبَرُوتِهِ إِلَيْكَ أَرْغَبُ

تو ہی رب میرے اے ہلک اپنی صفات میں تیری ہی طرف میں رغبت کرتا ہوں  
تو ہے رب حیا یا پاک یہ صفا تو خلو کنس تاتہ سینہ لورم

(باقی حاشیہ تیر ۱۲)

حیہ اللہ تعالیٰ او رسول صلی اللہ علیہ وسلم پوہ میری رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
دفعہ مایل چہ قسم دے یہ ہفہ ذات چہ حیا نفس دہ حقہ پہ لاس کہنے دے چہ دہ عیبہ  
اسم اعظم سرہ دعا کریدہ خوک چہ پہ دہ سرہ دعا و کبریٰ نو قبلیری او چہ خفہ  
او غواری نو ورکیدہ شی ۱۲ فاس

لے قولہ اللہام عاقل دہ افریقہ کلہ اولیبرلہ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ  
عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ جواب کہن اولیکل چہ تاسو بیجا او صبادا لونی وَمَا لَنَا إِلَّا  
نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا تَرَ اخراج دایت پورہ ۱۲ حیرۃ الحیران (تیر مخاشیہ خفہ سرہ)  
لے قولہ یا رب ویلی دی شیورہ دلتہ اسم اعظم دے ہر کلہ چہ خوک غواری دعا کول  
نزدہ یا اللہ تعالیٰ او دہ یا رب پہ منم کہن و کبریٰ ۱۲



وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيمُ يَا كَبِيرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ

اور تمہاری ہی سے ڈرتا ہوں اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے اے قادر  
مفخاص لائق ویدیم یا کبیر یا اعلیٰ شان والا یا قدرت اورونکہ

يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَلِيمُ سُبْحَانَكَ

اے توانا بزرگ ہے تو اے بزرگوار برتر ہے تو اے دانا پاک ہے تو

یا توانا مبارک ہے تہ یا اعلیٰ برتر ہے یا اعلیٰ پاک ہے

يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ اسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے اے بزرگ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام

یا اعلیٰ پاک ہے تہ یا اعلیٰ برتر ہے سوال کروں لائق یا وسیلہ و قوم ستا

الْعَظِيمِ الثَّامُ الْكَبِيرِ اَنْ لَا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا

بزرگ کی وسیلہ سے جو کمال ہے بزرگ ہے یہ کہ نہ مسلط کر دے تو ہم پر کسی سرکش

چاہے دے پورا دے کبیر دے دے چہ مسلط نہ کری یہ مونہ سرکش

قولہ یا جبار معنی یہ قہار دہ . قہار معنی وہ جس پر حکم ہے واپس کیجے نئی اوپر ہو لو

بند کا نودہ حکم جاری وی یہ قہر او یہ زور دہ او یہ معنی عظیم الشان او یہ معنی دستگیر

ہم راہی . چا و نیلی وی جبار معنی دے چہ مات شوی جو بہا کہی او اصلاح دے امور و کری

یہ خیل فضل و کرم سر ۱۲ فائی کے قولہ یا قادر . یعنی قدرت اورونکہ یہ قول ہذا مشا و سرہ چہ

ورسہ مستحق وی ارادہ او مشیت دے اللہ تعالیٰ ۱۲ عز لا مان . کہ یا عظیم دا یہ نسخہ

مسلک و غیرہ کنی شہ دے مکر یہ دودہ معتبر و نسخہ کنی ۱۲ فائی

کہ قولہ یا عظیم . یہ معنی دے پورہ لیاں دے بالیہ پہ وزن دے تفیل راہی یعنی عالم پہ مرتبی دے کل و

جنائی دے موجود او دے معدوم دے ممکن او دے محال او دے ہوا و نہ ہوا دے موجود شہ دے نہ .

اوجہ موجود شہ نو یہ حقہ طور پہ وی ۱۲ عز نہ کہ قولہ یا عظیم .

یہ قول دے امام غزالی ۱۲ عظیم راجع دے کمال و ذات تہ او کبیر راجع دے کمال  
دے صفات تہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات



عَنْدًا وَلَا شَيْطَانًا مَرِيدًا وَلَا إِنْسَانًا حَسُودًا

جگرالو کو اور نہ کسی شیطان موکشن کو اور نہ کسی آدمی بدخواہ کو

چراغ او نه شیطان سرکش او نه انسان کینه گم

وَلَا ضَعِيفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيدًا وَلَا بَارًا وَ

اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ نیکو کار اور

او نہ کمزورے نہ مخلوق ستانہ او نہ سخت او نہ نیک او

لَا فَاجِرًا وَلَا عَبِيدًا وَلَا عَيْدًا اللَّهُمَّ إِنِّي

او نه غلامان او نه مخالفان یا الله زو

اور نہ منکر حق اور نہ سرکش مخالف کو ایسے اللہ میں مانگتا ہوں

اَسْأَلُكَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا

تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی میرا اللہ ہے ایسا کہ نہیں

سوال کوم لتانہ بہ تحقیق زہ کو اسی کوم چہ پیشک نہ خلصے سے خدا چہ لیتہ

۱۔ قولہ عبیداً۔ یعنی خلاف کونکے لحق نہچہ نفس کی او دا نفس لہ اعظم الجبارین والمعاندین نہ دے اوزیت  
خبیث لہ بشیطانا توند دے کہ دا نفس نہ دے نو شیطانا نو بئی آدم قہ دھوکہ نشوہ ورکولے۔ اللہ تعالیٰ یرموزہ  
د اولہ شرہ خلاص کریں امین ۱۲ فاعق ۱۳ قولہ عبیداً۔ یعنی منکر لہ حق نہ یا دیر غصہ کونکے اولفظ دعا بد  
شریکہ چہ پہ معنی دعبادت کونکی راخلے دے ہمدانکے پہ معنی مذکورے سرء ہم راخلے دے ۱۴ مزید للستہ  
۱۵ قولہ ولاعتیداً کہ پہ نون سرء اولوستے شی نو تکرار راحی نو ظاہر د اد اچہ دایہ تاہ مزید دے پہ معنی د

تباينده کلامه او داخيره په دشمن کيښ خځنده ده حکم په تياروي په انتظار کيښ موقع د تکليف رسولونه ۱۲

منزع الحسناء قوله اللهم اني استملك داوماً بجهنم اني استملك فاني اشهد ان لا اله الا انت وحدهم

دسین اربعہ ایکی ہی ہے روایت دہلہ پرینٹ ہے رسول اللہ ﷺ کہ یوسر عاتہ داد عاواوریدا نووے فرما یل ہے حما

دشمنوں پہ ہفتہ ذات چہ مغیا روح دہفتہ پہ لاس کہیں سے چہ وہ سوال و کبر پہ اسیم اعظم سرہ چہ خوک

پہلے سوال وکری و رکبے شی ورتہ اوچہ حُرک پہلے سورہ دعا وکری نو قبولہ شی ۱۲

فاسم



إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الضَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

کوئی قابل پرستش کے مگر تو اکیلا	ایک	بے پرواہ	ایسا کہ نہ کسی کو جتا
خدا ہے یہ حق بے لہ تانہ نہ یوسے	یو	بے پروا ہے	خدا ہے نہ کسی کو جتا

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ

اور کسی سے جٹا گیا اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی۔ اے وہ کہ اشارہ کیا جاوے اُس کی طرف  
اور نہ زیکو لے شو دے اور نہ شتہ ددہ برابر خوک یا ہر یا ہر

لَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَأْمَنُ لَدَى اللَّهِ إِلَّا هُوَ يَا أَرْزَلُ يَا أَيْدِي

لفظ ہو اے وہ کہ کوئی ایسا نہیں مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اے ازل جسکا آغاز نہیں  
چہ انشستہ ثلوث سوالہ هغه ذاتہ چہ انشستہ خدا ہے بے له هغه نہ یا بے ابتدا یا بے انتہا

يَا دَهْرِيَّ يَا دَيْمُومِي يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

اے ابدی جس کی انتہا نہیں ہے قائم ہمیشہ اے دائم اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرنے نہیں  
قائم ہمیشہ یا ہے حل ہمیشہ یا ہند ذات چا ہند ژوندے دے ہند چا نہ بہ مری۔

۱۔ قولہ واحد: یعنی یوازہ ہے چہ در سر و خول نہ وی مواللہ تعالیٰ واحد دے پہ اعتبار و صفات  
 او واحد دے پہ اعتبار و ذات ۱۱ حزر الامان۔ ۲۔ قولہ اللہ الصمد: پہ معنی دسید چہ غلاموں شو مری  
 پہ صغہ معنی و سیادت یا معنی و صمد ہمیشہ باقی یا معنی کے دا چہ خلق پہ حاجتوں و غیلو کئی دہ نہ  
 قصد کبریٰ یعنی اللہ تعالیٰ غنی او معنی دے۔ پچھلہ چاہتہ محتاج نہ دے پہ ہر حیثیت پرورد دے مایہ  
 لہ دہ نہ نواسر تول بمخلوق دہ نہ محتاج دی ۱۲ حزر الامان۔

۳۵ قولہ یا ہو۔ یعنی اے صفہ ذات چہ صفہ تائیدات کو کہ شی یقف ذکر کو کہ شی پہ لفظ دھوسع  
معنی صفہ ۱۲۰ نور محمد .

که قوله اتالی: ازلی هست نه ویلے شی چہ قائم وی وجود دھند همیشه یا ازلی  
پہ معنی: د اول چہ دھند وجود شروع نہ وی: نو دایہ معنی

قدیم سے پہلے اور حدیث کتب الملاحیہ و لفظ ازل  
 ہے اللہ تعالیٰ نہ سے شوق ۱۷



يَا إِلَهَنَا وَإِلَهَ كُلِّ شَيْءٍ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اے محبوب ہمارے اور محبوب ہر شے کے مہربان یکتا نہیں کوئی معبود سستی کے قابل

ما خدا ہے نہ منزه او خدا ہے و ہر شیز خدا ہے ہر شیز ہشتہ خدا ہے بہ حق

إِلَآ أَنْتَ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ

مگر تو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے

بہ لہ تانہ یا اللہ پیدا کوں تکیہ دنیا کو او د آسمانوں پر وہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

چھپی چیزوں کے اور ظاہر کے بڑے مہربان نہایت رحم والے زندہ قائم

پہ پتہ او پہ ہنگام مہربان پہ ہر جا بخشنے دہمناؤں شروندہ ہمیشہ

الَّذِينَ الْمَحَنُّانُ الْمُتَنَانُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ ذَا الْجَلَالِ

بر لہنے والے بڑے مہربان احسا کرنے والے قبر سے مردوں کو اٹھانے والے باقی صاحب بزرگ

عزا ور کوں کے دیر مہربان احسان کوں کے او جتنوں کے لہ قبر و نونہ میراث اخستوں کے خاوند دلورجی

وَالْأَكْرَامِ قُلُوبُ الْخَلَائِقِ بِكَ نَوَاصِيَهُمْ إِلَيْكَ فَأَنْتَ تَزِرُ الْخَيْرَ

اور بخشش لوگوں کے دل تیرے ہر شیز میں جو شیاں ان کی تیری لوریں پس تو ہی ہوتا ہے شیز

اور عزت نہروندہ دہمناؤں پہ لاسو مستا کینا او چولے ددوی سجدہ کوں کی نا نونہ کر کھیز

اے قولہ الدیان : دیان پہ معنی وقاص او د تھار او د حاکم او د جزا د کوں کی د عمل پہ دے ہو چہ

ضایع نہ کوی خیر دی او کہ شر خود حق بدلہ ور کوی ۷ فاسی

۸ قولہ المتان : معنی ہے دیر جہد مہربان پہ بندگان و فرمانبرداران و باندہ ۱۲ مزرع الحسنات

۹ قولہ المتان : دمتان معنی احسان کوں کے پہ مخلوقا شر خلو ۱۱ مزرع الحسنات

۱۲ قولہ فانت تزر الخیر فی قلوبہم : حق تعالیٰ جہ جلالہ چہ خد غواری ہر کوی دھیا بحال د عذر او

د انکار ہشتہ پہ حکم دہد کیں او نہ خود دہد حکم رد کوں ش ہر فادہ مطلق دے پہ ہر خیر

پہ عذر د کین پہ عذر نہ کین عاجز نہ دے ۱۴



فِي قُلُوبِهِمْ وَ تَتَحَوَّلُ الشَّيْءَ إِذَا بَشِئْتَ مِنْهُمْ فَاسْأَلْكَ

ان کے دلوں میں اور مٹاتا ہے برائی کو جب چاہتا ہے ان سے پس سوال کرتا ہوں یہ ذر و نو ددوی کہی اوتہ لڑے کوئے شر لہ دوی نہ چہ کوئی وقت خوبہ شی ستا سوال کو

اللَّهُمَّ أَنْ تَمُوتَ مِنْ قَلْبِي كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهُ وَ

اے اللہ یہ کہ مٹا دے تو میرے دل سے وہ چیزیں کہ بڑا جانتا ہے انہیں تو اور نہ تانا اے خدا یہ چہ نہ درک کر لہ نہا حمانہ مرغیز چاہ نہ بدگنہ ہفت خیز لہ او

أَنْ تَحْشَوْ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ

یہ کہ بھر دے تو میرے دل کو اپنے ڈر سے اور اپنی معرفت سے اور اپنے خوف سے دل کو خما زہ نہ وہیے غیلہ او نہ معرفت غیلہ اولہ ویزہ غیلہ نہ

وَالرَّغْبَةَ فِيمَا عِنْدَكَ وَالْأَمْنَ وَالْعَافِيَةَ

اور رغبت دے ان چیزوں کی جو تیرے پاس ہیں اور پناہ اور تندرستی دے او سوال کو د مینے یہ ہفت کہی چہ تاسو دے او دامن او دروغوالی

لہ قولہ و تہو الشیء یعنی شرنکہ چہ نہ قدرت لڑے پہ کولو د خیر پہ ذر و نو د بندگانو کہی نو ہم دایہ قدرت لڑے نہ وہی انولوا اولہ کولو د شر لہ دوی نہ ۱۲ مترجم معنی عنہ  
لہ قولہ من خشیۃ: یعنی نہ خیلے و پرہیز نہ اولہ دے و چہ نہ دے سوال کے او کروم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کیے دی۔ ویریری لہ اللہ تم نہ بندگان عالمان ددہ او پناہ غریبہ دہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دایہ علم نہ چہ نفع نہ رسوی او نہ دایہ ناز نہ چہ د اللہ تعلق و بیٹ پکبی نہ وی او ویلی دی۔ ابن عطاء اللہ چہ بہترین علم ہفتہ دے چہ ورسو خوف الہی وی او دادا علم چہ ورسو خوف الہی وی دایہ نافع دے او چہ ورسو خوف الہی نہ وی نو دایہ علم مفروضہ مطاع للسرۃ لہ قولہ و معرفتک: معرفت دہما و بہ شہدہ او ہفتہ علم دہ او ہشول فہم معرفت دے او ہر علم معرفت دے۔ او ہر عالم عارف باللہ دہما و ہر عارف عالم دے۔ او ویلی شوہدی چلچہ اپیرنا اللہ لہ نوبہ آرام سو دہفتہ زندگی تیریری۔ او ویریری لہ ہفتہ نہ مرغیز او لادہ شی ذرہ دہفتہ ویر دہر مخلوق او اُنسہ نیس ہفتہ دہ اللہ لہ ۱۲ سالہ تفسیر



وَاعْطِفْ عَلَيْنَا يَا الرَّحْمَةَ وَالْبَرَكَهَ مِنْكَ يَا اَلْهُمَّنَا

الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ فَتَسْئَلُكَ اللَّهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِينَ

إِنَابَةُ الْمُخْبِتِينَ وَإِخْلَاصُ الْمُؤَقِنِينَ وَشُكْرُهُ

لصَّابِرِينَ وَتَوْبَةً الصَّادِقِينَ وَنَسُوكَ اللَّهِ

قُلْ الْخَاسِفِينَ: وایلی دی ابو حفص وین واللہ تبارک چراغ دہرہ سے چہ پہ دغے ویت سن وین ہفتہ چہ وی  
 نہا کن دغیرا و دشوہ. وایلی دی ابو محمد مشقی خائف ہفتہ سے چہ ہفتہ زبات ویریری کہ نفس خیل نہ  
 نسبتہ سر شیطان نہ ۱۲ رسالہ تشیریہ. کہ قولہ و شکر القابری: شکر داد سے چہ وین انسان قول ہفتہ چہ  
 خندوی و ظاہر و باطن چہ رسیوی وہ نہ کہ جانبہ واللہ نہ او بیا بلند کیوی ہر نعمتہ و ہفتہ پس نہ دہم  
 تیری بہت دہلہ پروہریکا سر او خان بجا کتری و ہفتہ چہ شکر کنی نو نیست و نابود شی پہ شکر کنی ہر جز  
 قول و قیامہ یقین: فرمایلی دی حضرت علی علیہ السلام کہ تو پہ کلامی کہ گناہ نہ دایے دے کہ چہ دہلہ گناہ نہ وی بیا او وای  
 قول اللہ (تو پہ) کہ ہفتہ دہ. ہذا فرمایلی چہ پیما کیدل. او فرمایلی دی حضرت علی علیہ السلام چہ ہفتہ خیر اللہ حال لاوی  
 ان نہ خوشیہ دے. و اقوی اول قتل و سلاک دے او اول مقام دے و طالبانہ مقلاتو او فرمایلی دی حضرت  
 پیما کیدل تو پہ دہ ۱۲ رسالہ تشیریہ. کہ قولہ الصدیقین: ہفتہ سر پہ اصل پیدائش کنی مقام و ملک انبیاء سر کہ  
 و شاگردین مشابہت وی و محقق سر تو مشبہ دہلہ کہ چہ دے و قوی عقلیہ سر وی نو ہفتہ صدیق دے او کہ بقوی  
 یہ سووی نو ہفتہ شہید دے یلوری دے او نفس و صدیق قریب الماخذ وی نفس و نبی تہ کہ گناہک پہ نسبت سن اور تہ



بِنُورٍ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ

بوسیلہ نور تیری ذات کے جس نے ہر دیا گوشوں کو تیرے عرش کے

یہ وسیلہ نور ذات ستا ہفت نور چہ دک کریدی کوتاہی و عرش ستا

أَنْ تَزْرَعَ فِي قَلْبِي مَعْرِفَتَكَ حَتَّى أَعْرِفَكَ

یہ کہ بودے تو میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ پہچان لوں میں

چہ نہ وکریے ۶ ذرہ خاک کنی معرفت خیل لپارہ دہ چہ و پیڑنم تا

حَقِّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَتَّبِعُنِي أَنْ تَعْرِفَ بِهِ وَصَلَى اللَّهُ

حق تیرے پہچاننے کا جیسا کہ سرور ہے کہ تو پہچانا جاوے اس سے اور درود بھیجے اللہ

۶ رشتیا پیڑنم دوستا لکہ چہ بناسدنی پیڑنم دل ستا ۶ حضرت اور عتد وکری اللہ

عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

ہماری سرور اور نبی اور مولا حضرت محمد پر جو خاتم

۶ سرور جھونے او ۶ نبی جھونے او ۶ مولا جھونے چہ محمد دے خاتم د

النَّبِيِّينَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

الانبیاء ہیں اور امام رسولوں کے اور انکی آل اور انکے اصحاب پر

نبیانے او امام د رسولانودے او ۶ آل تھوے او ۶ اصحابو دھوے

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریفیں اللہ کو جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

اوسلام د ولیبری سلام او ثنا ۶ اللہ تعالیٰ لہ چہ پالونکے د مخلوقاتو دے

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ

اور وہی کافی ہے ہم کو اور اچھا کار بنانے والا ہے اور نہیں ہرنا گناہ کے

او ہفت کافی د مونی لہ او شہ بنہ کار ستا دے او رشتہ کر نول لہ بلا



# وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہ طاقت بزرگی پر ہے مگر مرد خدا کے برتر بزرگ سے

اور نہ قوت ہے نیکو بے دامر د اللہ کوئی برتر

## اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَوْلَانِي وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمُشُورِينَ

اے خدا بخشدے دلائل الخیرات کے مصنف کو اور رحم کر اس پر اور اس کو جمع ہونے والوں سے

اے اللہ تم او مجھ کو مؤلف دے کتاب اور رحم او کرے یہ ہفتہ او او گزرے ہفتہ جمع شود نہ

لے قولہ لمولفہ: مختصر حالات مصنف دلائل الخیرات ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جریانی بن عبد الرحمن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی بن یحییٰ بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن جندب بن عبد الرحمن بن محمد بن احمد بن حسن بن اسماعیل بن جعفر بن عبد اللہ بن حسن بن الحسن بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اولیہ مصنف شاذلیہ او نقل او روایت ہے کہ وہ نہ کولو دارنگے دی یہ شرح و شیخ زروق قدس سرہ کتب او مصنف لے غنائو جزوہ بیالہ او سہلا لہ نہ دے چہ یو قبیلہ وہ لہ یو یونہ یہ سوس اقصیٰ کتب او طلب علم کرے ورو یہ مدینہ فاس کتب او ملتہ کہ جوہ کرے دے کتاب دلائل الخیرات او بعض روایت دی چہ جمع کرے دے کتاب دکتا یونہ و خزانہ جامع القد و بن نہ بیا او گزید فاس نہ ساحلہ او ملاقات کے وکر و سرہ شیخ عبد المثل ابی عبد اللہ محمد سرہ نولوستلے وکر وہ نہ بیا داخل شو غلو تمنا نہ کتب او عبادت کے وکر و خوارس بآلہ نوخت ریاضت کتب مشغول وولس لہ نہ شروع وکر یہ ہدایت کولو خلوتہ ترو دے چہ بیعت وکر و یہ لاس ددہ تقریباً دوس زریں شہر سو پچھ شہتہ کسانو او ہریو یہ قدس استعداد خیل لہ وہ فیض عظیم او معرفت فحیم حاصل کرو او تحریر کند شوی دی لہ مصنفانہ خوارق عجیبہ او کرامات غریبہ او دے عامل و و یہ کتاب اللہ او یہ سنت و رسول اللہ ویر وظیفہ کلو کے ووا و بیا یہ زہر و سرہ وفات شو۔ امر زمانہ کتب و صبا و دکانہ ربی رکعت یہ ہو یکہ مسجد کتب بیا دویم رکعت یہ ربی مسجد کتب یہ ۱۱ تاریخ داقلے خوب سند ہو کتب دفن شو یہ دفعہ وریخ بہ وقت و ماسپین کتب یہ ہفتہ جمات کتب چہ وہ جوہ کرے و و او خولک نوا و لادے نہ و و پالتے شو دے او بیا پس لہ او با و کالو نہ دہ و نعش کے دسوس نہ نقل کرو و رکش نہ او ملتہ یہ سایمن الفردوس کتب فح کرے شو او پاسہ یوقیہ پرے جوہ کرے شو او چہ د قبرہ راویستلے شو نو داسے معلومید چہ نن غم شو دے۔ نغدا و تغیر او اثر د نمکے پرے نہ و شو۔ بلکہ اثر د خریلو و یستود سر ہم مدفہ وریکے معلومید او بعض حاضرینو چہ یہ شہر سے مبارک و ولہ کوٹہ کیسودہ نو وینے لہ خیل خانہ



# فی زمرۃ النبیین والصدیقین یوم القيمة بفضلك

گروه نبیوں میں اور صدیقیوں میں دن قیامت کے اپنے ہر سے  
دولے دنیا میں اور صدیقیتوں پر روح قیامت پر خیل فضل سرہ

(عاشیہ متبع) سرک شو اوچہ گوئے کے پودے کریم نو وینہ بہ خیل خلکے تہ لغلہ او دودہ بہ قبر علا  
دجلالہ عظیمہ اور برکت فحیمہ او مہابت کبیرہ اور سطرت ظاہر موندے شی او دنیارت کونکو  
پرے دیر کنہ وی او دیر دیر دلائل الخیرات لولی او دا ثابتہ شوے دہ چہ د قبر کے د منکو ہوئی حی  
بہ برکت د دیر و لوستودہ بہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم باندے داخلہ دھزدہ چہ ذکر شوی دی بہ  
مطالع المسرات کنی بہ شرح دلائل الخیرات کنی چہ مصنف ابن احمد کاسر نہ نقل سے چہ مؤلف سرہ دشا  
یوم ورج کلی تہ تلے و او آخر وقت دما سچین و او او دس داو بوئے دیر تلاش و کرو چہ او بہ تمہے حامد  
کری غوثکے بیانہ موندہ آخر یو کوئے مے باموندہ لیکن سس او بوقہ نہ وہ شیخ صاحب دیر حیران او پریشا  
ش اوچہ پیرہ ترے گزیدہ ناخاپہ یو جینی داتہ یا نہ کالودا حال د شیخ موصوف اولید و او اولانے وک  
اے شیخ دومر و لے حیران گزے شیخ صاحب لہ دپاک د دفع د حاجت خیل بہ تعارفی لوی ورنہ اوویل چہ  
نہ محمد بن سلیمان جزولی ہم جینی اوویل ستا خہ حال دے شیخ صاحب او فرما یل چہ رخت دما سچین دیر تہ  
دے او او بہ نشہ جینی اوویل چہ ستانوم او شہرت د مقتضی دے مبرا و کرہ جینی کوئی تہ لغلہ او پلہ  
کوئی کنی مے او توکل او بو جوش او ہونے مے چہ کوئی نہ او بہ بھر لوانے او روانے شوے او جینی بہ  
خیل کو بہ زب لایم شیخ صاحب زبزا او دس او کرو او مرنج کے ادا کرو بیاد جینی کور تہ او دروانے  
او تکولہ جینی او و شولے شیخ صاحب او دے خماخونہ کوئے ستاد قسم وی بہ عزت عظمہ او جلال  
واللہ تعالیٰ ہذا اللہ تعالیٰ چہ تہ کے پیل کریمہ او سمہ لائے دے درتہ خود لے دہ او قسم وی ستا بہ محمد  
بہ خیل پیغمبر او رسول ہذا چہ تہ کے د شفاعت طبعہ لے چہ تہ ماتخہ راشہ نہ لہ تانہ یونپوس کوئے چہ عفا  
لا غلہ نو شیخ صاحب ورنہ او فرما یل نہ تانہ قسم در کوئے واللہ تعالیٰ بہ جلال او افضال او جوی او احسان او  
قسم در کوئے تانہ بہ حضرت محمد او دھزدہ او دس سرہ چہ تہ صاۃ انبیاء چہ بہ کوئے سبب تہ دے مرتبہ رسید  
کے چہ دیر لویہ ماتہ ہنگام شو چہ خالی بہ توکل کوئے د او بونہ رک شو ہذا جینی او و کچرے تانہ د  
قسم نہ وے رکے نو مابہ تانہ نہ وے ہنگام کرے د امرتہ خیلہ نونہ دے مرتبہ تہ رسید ہم بہ سبب د لوستویو درود  
او ہذا درود بہ د کتاب کنی درج د او د واقعہ مذکور سبب و گزیدہ تالیف د کتاب دلائل الخیرات او شیخ علیہ الرحمۃ  
مائدونہ جمع کری دی لہ کتاب نو اعدادیثونہ او سند و نہ دھنے کے حذف کری دی لہ پام د اختصار او د پام د اسانی  
دیاد ولود کے کتابت با صواب مستطاب فقط کنہ فی شرح شیخ زروق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آمین



يَا رَحْمَنُ وَاعْظِرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَالْوَالِدَيْنَا وَلَا سُبْحَانَ

اے بخشنے والے اور بخش اے اللہ واسطے ہمارے اور ہمارے باپوں کے اور مائیں کے اور ہمارے استادوں کے

اے مہربانہ خدایہ! او بچہ یا اللہ مونہ او بلاؤ زہونہ او اُستادان زہونہ

وَلِكُلِّمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور سب ایمان والے مرد اور عورتوں کے اور سب مسلمان مرد اور

او قولہ مؤمنان مائینہ او مؤمنے بچے او مسلمانان نارینہ او

الْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ هـ

عورتوں کی واسطے بطفیل اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے زیادہ سب رحم کرنے والوں سے

مسلمانانے بچے پر رحمت مستا یا بندہ رحمتہ کو مستکیہ رحمتہ کو نکلیں

هَذِهِ الصَّلَاةُ الْأَرْبَعُ تَقْرَأُ أَرْبَعَ

یہ چار درود چھوڑہ بار پڑھے

دا درود دوزن غلوسا لوستیہ شہ ثوارلس

عَشْرَةَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ فِي قِرَائَتِهَا فَضْلًا عَظِيمًا وَبِاللَّهِ

جلتہ ہیں تحقیق اس کے پڑھنے میں بڑی بزرگی ہے اور اللہ سے

لعلہ عذہ پہ لوستو دے فضل ہوئی دے او خدائے تعالیٰ

التَّوْفِيقُ

توفیق ہے

دے دے توفیق





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى بَدْرِ التَّامِرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ

لے اللہ درود بھیج بخود عروجی رات کے چاند پورے پر لے خدا درود بھیج روشنی

اے اللہ رحمت دکر یہ سیور میں دشوار لیے پورے یا اللہ رحمت دکر یہ سارا

الظَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِفْتَاحِ دَائِرِ السَّلَامِ

اندھیاروں پر لے خدا درود بھیج کبھی بہشت دار السلام

دنیو یا اللہ رحمت دکر یہ کبھی دکر دسلامتیا (جنت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ فِي جَمِيعِ الْأَنَامِ هُ

لے خدا درود بھیج شفاعت کرنوالے پر سب عالم میں

یا اللہ رحمت دکر یہ شفاعت کوونکی بہ بتولو خلقو کبھی

وَلْيَقْرَأِ الْأَبْيَاتَ الْمُسَوِّبَةَ إِلَى الْمُؤَلَّفِ مِنْ هَذِهِ:

(اور پڑھے ان شعروں کو کہ مسوب ہیں طرف مصنف ولایا الخیرات کے اور وہ یہ ہیں)

او و د لولی قاری دغا ابیات چانت لے شوبہ دے مؤلف تہ او مقلہ دادی

يَا رَحْمَةً اللَّهِ إِنْ خَائِفٌ وَحِيلٌ

لے رحمت خدا کی بیشک میں ڈرنے والا لرزے والا ہوں

یا رحمتہ دخدائے پاک نہ ویریدونکے او دپیدونکے ہم

يَا رِغْمَةً اللَّهِ إِنْ مَفْلِسٌ عَانِ

لے نعمت خدا کی بے شبہ میں محتاج عاجز ہوں

بانمہ دخدائے تعالیٰ بے شک نہا خواریم مدد دکر

وَلَيْسَ لِي عَمَلٌ أَلْقَى الْعَلِيمَ بِهِ

اور نہیں کوں میرا عمل کہ جس سے علوں میں خدا سے

اونشتہ خاتمہ عمل نیک چہ پیش شہم اللہ خیردار تہ سرہ دفعہ



سَوَىٰ مُحِبَّتِكَ الْعُظْمَىٰ وَإِيمَانِي

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے  
بغیر دہوی محبت ستان اور یہ غیر ایمان حُما نہ

فَكُنْ أَمَانِي مِنْ شَرِّ الْحَيَوَةِ وَمِنْ

پھر پناہ ہو مجھے برائی زنگ سے اور

منوشہ امن حُما لہ بدی و دشمنانہ دُنیا اولہ

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ إِحْرَاقِ جُثْمَانِي

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

بدی دم و کید و نہ اور نہ سوز و لو د جثہ حُما نہ

وَكُنْ غِنَايَ الَّذِي مَابَعْدَهُ فَلَسْ

اور بے پرواہی میری ہو نہ ہو بعد اس کے محتاجی

اوشہ بے پرواہی حُما داسے طو بچہ نہ و ہر و ستون کے محتاجی

وَكُنْ فَكَاكِي مِنْ أَعْلَالِ عِصْيَانِي

اور ہلکی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

اوشہ خلاصوں حُما نہ طوقوں دگناہوں حُما

تَحِيَّةُ الْمَسْكِينِ وَالْمَوْلَىٰ وَرَحْمَتُهُ

تحفہ درود خدا بے نیاز مالک کا اور اسکی رحمت

درود دے پر مالک اوسمۃ دھندہ

مَا غَنَّتِ الْوُرُقُ فِي أَوْرَاقِ أَغْصَانِ

جہت تک آواز کمریں مرغ پتوں شاخوں پر

نرخیز چہ پنچیک مرغی پہ پانہو دھانگو کب



عَلَيْكَ يَا عَرْفَتِي الْوُثْقَى وَيَا سَكْدِي

تجربہ لے بٹہ وسید مضبوط اور اے سند کامل

ویں پیتا اے وسیلے مضبوط ادا اے سند خاصا

الْأَوْفَى وَمَنْ مَدَّ حَرَّ رَوْحِي وَرِيحَارِي

اور وہ کہ تقریب اس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

بند و فادام او ہفتہ ذائقہ چہ صفت دمخضاتازگی او خوشبوئی دہ

وَلَهُ الْيُضَانُ نَفْعًا اللَّهُ بِهِ

اور یہ قطع بھی مصنف رکھے نفع دیوے خراب تر ہم اس سے

اودا قطع ہم دد لادہ فائدہ را کری اللہ تعالیٰ موندہ یہ دے سر

يَبَى الْهَدَى ضَاقَتِي الْحَالُ فِي الْوَرَى

اے بی ہدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

یا پیغمبر ہدایت تنگ شو حال نما یہ خلق کو کنا

وَأَنْتَ لِمَا أَمَلْتُ فِيكَ جَدِيرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لائق ہے تو

اوتہ دھند خیز چہ نہ سے طبع کو کم لسانہ بند لایق ہے

فَسَلْ خَالِقِي تَفَرِّجْ كُرْبِي فَرَانَةً

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

موسوال و کرہ خالق نہا دلرے کو بود غم نہما لکھ چہ دے

عَلَى فَرْحِي دُونَ الْأَنَامِ قَدِيرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

پہلے کو بود غم نہما ہے د خالق نہ بند فادام دے

هَذَا الدُّعَاءُ يُقَيِّمُ عَقِيْبَ خْتَمٍ دَلَائِلِ الْخَيْرَاتِ

یہ دعا پڑھی جاوے بعد ختم دلائل الخیرات

دادعا بہ لویتے شیخ دوستو دقتم دلائل الخیرات نہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے بہ بخشش والا بڑا مہربان ہے

شروع کونم بہ نامہ دانلہ ہے بخشنر نک او مہربان دے

اَللّٰهُمَّ اَشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ صَدْرَنَا وَیَسِّرْ

اللہ کھول دے اس درود کے وسیلہ سے جو تیری حبیب پر پڑھی ہوگا ہمارے سینے اور آسان کرے

اے اللہ پراہزہ بہ وسیلہ دے درود بہ حضرت صلعم سینے زمونہ او آسان کرے

بِهَآ اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْرَنَا وَاکْشِفْ رِجْمًا

اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر دے سبب ہمارے دکھ اور کھول دے اس کے ذریعہ سے

بہ برکت دے درود بہ حضرت صلعم کارونہ زمونہ اولرے کن بہ سبب دے درود نہ زمونہ او پراہزہ بہ سبب

غَمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاَقْضِ بِهَا ذِیُوْنَنَا

ہمارے غم اور بخشنے اس کا مرتبہ ہمارے گناہ اور لوا کر دے اسکی برکت سے ہمارے ذمہ کے لوگوں کے حق

دہ غمونیہ نامونہ او او بخشنہ بہ دہ سرہ گناہ خمونہ او ادا کن بہ دہ سرہ قضونہ نامونہ

وَأَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اَمَالَنا وَتَقَبَّلْ

اور درست کر دے اسکی سبب ہمارے حال اور پہنچ دے اسکی ذریعہ سے ہمکا اپنا امیرہ اسکی پاس اور قبول کر

او نہ کن بہ دہ سرہ احوال نامونہ او درسوہ بہ دہ سرہ مؤنذہ امیدونہ نامونہ او قبول کرے

لے قوله اللهم

”دادعا دمولى شيخ احمد غلى شيخ الشيم مولانا

شاولى الله صاحب دهلوى دة ۱۲



اس کے سبب ہماری توبہ اور کھودے اس کی حرمت سے ہماری گناہ اور غالب کر اس کے باعث  
 یہ وہ توبہ نہ مونیہ او او بنی پندہ سر گناہونہ نہ مونیہ او مدد و کرہ یہ وہ سر

ہماری دلیل اور پاک کر اس کے سبب جماعت زبانی اور تسکین سے بلائے ایک سبب جاری گھبراہٹ اور  
دلیل نامونیہ او پاک کر یہ سبب ثریا نامونیہ او پاک کر یہ سبب وحشت نامونیہ

اور رحم کرنا سبکی برکت سے ہماری غریب پر اور کردے اس درود کو روشنی ہمارے آگے  
اور رحم و کرم یہ دہ سے غریب نامو نوزہ او وگوزوہ دا درود رننا یہ پنج نامو نوزہ کہیں

اور ہم سے پیچھے اور	ہمارے راستے	اور ہمارے	بائیں
اولہ دوستو نمونہ	اولہ بنی طرفہ نمونہ	اولہ کینر طرفہ نمونہ	

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰

وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِي حَيَاتِنَا وَفِي

اور ہمارے اوپر اور ہمارے نیچے اور ہماری زندگی اور

اولہ ہر نمودارہ از لاندہ نمودارہ او پ زوند نمودارہ او ۶

مَوْتِنَا وَفِي قَبُورِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلَّائِنَا

ہماری موت میں اور ہماری قبروں میں اور ہمارے جمع ہونے کی وقت اور الگ ہونے کی وقت اور گرد اسکو سب

مرگ نمودارہ او پ قبروں نمودارہ او پ جمع کولو نمودارہ او پ خوردلو نمودارہ او پ

الْقِيَمَةِ عَلَى رُؤُسِنَا وَثَقُلْ بِهَا مَوَازِينَ حَسَنَاتِنَا

قیامت میں ہمارے سروں پر اور ہماری کمراس کی برکت سے ترازو میں ہماری نیکیوں کی

قیامت میں یہ سروں نمودارہ او دروند کہ یہ دفعہ درود میزانوں دنیوں نمودارہ

وَإِذْ مَرَّ بِرُكَاثِنَا عَلَيْنَا حَتَّىٰ لَمَسْنَا نَفْسِنَا وَ

اور ہمیشہ رکھ اسکی برکتیں ہم پر یہاں تک کہ ملاقات کی گئی ہم اپنے پیغمبر اور

او ہمیشہ کہ برکتوں درود یہ نمودارہ ترمے چھوڑ پیش شو نبی خیل تہ او

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ آمِنُونَ

اورد اپنے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں

سردار خیل تہ چہ محبت سے محمد و کریم اللہ پہنچد او کوم او حال داجہ امن یو

مُطْمَئِنُّونَ فَرِحُونَ مُسْتَبْشِرُونَ وَلَا تَفَرِّقْ

خاطر جمع ہوں بیغم ہوں خوشیاں کرتے اور نہ جدا کر

پ آرام یو خوشحال یو خوشحال کید ونگی یو او جدائی نہ کوہ

۱۰ قولہ و حشرنا۔ یہ جامع حدیث کہ روایت ہے کہ ابن عباسؓ نے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا میں دی چہ تاسو یہ

پورج قیامت چہ ابلہ او بر بند بدخوہ او ناسکتہ اچتو لے کیو بی لہ قہر و نونا او یائے و لوسقہ و آیت کما ید انا

اول خلق نعید و ملا علینا انا کنا فاعلینہ یعنی مرنکہ چہ اول وار نمودارہ نمودارہ یو تاسو نرم دغیے بیا یہ مودر بلا



بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّى تَدْخُلَنَا مَدْخَلَهُ وَقُوِّنَا

ہم میں اور ان میں یہاں تک کہ داخل کر دے تو ہم کو ان کی طرح کرے اور جگہ و توہم کو

یہ بینم زموں بہ او دھندہ کنی تروے چہ تہ داخل کرے موزہ یہ فلفہ دہا خلید و دھندہ او ماعے

إِلَى جَوَارِ الْكَرِيمِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَتْ عَلَيْهِمْ

ہم میں ان کے جو عزت والے ان لوگوں کے ساتھ جن پر انعام کیا تو نے

را کر دہ بہ بہ گواند گوی دھندہ سے دھندہ کسانو چہ انعام کر دے تا بہ مفعو چہ بنیان دی

مِنَ الشَّيْخِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں سے

او صدیقیان دی او شہیدان دی اونیکان دی

وَحَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا اللَّهُمَّ إِنَّا أَمَنَّا بِكَ وَصَلَّى اللَّهُ

اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں الہی ہم ایمان لائے ان پر اور رحمت نازل فرمائی اللہ

اونیکان مکاری دی دھندہ کسان یا اللہ موزہ ایمان را ورے دے بہ حضرت علی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ فَمَتَّعْنَا اللَّهُمَّ فِي الدُّنْيَا

ان پر اور سلام ملا کہ نہیں دیکھا ہم نے ان کو سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونو جہان میں

علیہ و تسلم او نہ دے لید لے موزہ دھندہ نو نفع مند کر موزہ یا اللہ یہ دو جہان تو کو

یہ قولہ امانیہ : حضرت علیؓ نے روایت دے چہ ماتہ دوزخ زیاد شو نو لہ زمانہ ہم اونیکے پہنچ لارے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائیل چہ ولے داوڑی : ماویل دوزخ ہم زیاد شو او خدا نے خبر چہ تہ بہ قیامت ال عیال یاد  
لرے مانہ : حضرت علیؓ او فرمائیل چہ بہ درکھایو نو کنی خوف نہ شی یاد ولے یود میزان یہ وقت کنی تروے چہ معلوم  
شی سکولے او دروند والے ددیم کتاب د ملاوید و بہ وقت کنی تروے چہ کتاب و رکول معلوم شی چہ ایسا بہ  
نبی لاس و رکوی یا بہ کنی لاس دشمالہ طرقتہ دریم دیل صراط یہ وقت کنی چہ را ورے شی او پشاد جہنم کنی چہ شی محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم : لہا ہادیشوہ معار میوری چہ کو مو خلقونہ وہ موید لہ زمانہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
او سونہ دے ان راوہ نو دھنوی دیارہ لوئی نیرے دے اولوی ثواب دے اللہ بیعتی چہ بہ دلائل النبوی کنی

یَرْوِيْتُهُ وَثَبَّتْ قُلُوبَنَا عَلٰی مَحَبَّتِهِ وَاسْتَعْمَلْنَا

ان کی زیارت سے اور جملے رکھ ہمارے دل ان کی محبت پر اور عمل کراہم سے  
یہ لیدو دھندہ اوچھٹ اولیٰ ذمہ داروں نے یہ محبت دھندہ اوچھٹ کوئی کرہ مونہ

عَلٰی سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهِ وَاحْشَرْنَا فِیْ نَرْهَرْتِهِ

الکل سنت پر اور مار ہم کر ان کے مینا پر اور حشر کر ہمارا ان کے بھتے میں  
سنت دھندہ اوچھٹ کرہ مونہ یہ دین دھندہ اوچھٹ کرہ مونہ یہ ستولی

النَّاجِيَةِ وَحَرْبِهِ الْمُفْلِحِينَ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ

یہ نجات دہندہ اور ان کے گروہ میں جوڑا کو پہنچنے والے ہیں اور فائدہ دے ہم کو اس چیز سے جو ہماری ہے  
خلاصہ دہندہ کہیں اوچھٹ جمع کامیاب دھندہ کہیں اوچھٹ مند کرہ مونہ یہ دھندہ خیر چہ راغوریدہ

عَلَيْهِ قُلُوبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے دلوں میں اس کی محبت سے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام  
یہ ذمہ داروں نے دھندہ کہیں اوچھٹ کہیں اوچھٹ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

دھندہ خاشیہ) یہ روایت کر رہا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا میں نے دھندہ ستا سو صحابہؓ  
نزد ایمان بجا دیا غور دے؟ صحابہؓ عرض اوکھڑ چہ دفرینت حضرت او فرمایا میں نے دھندہ خاشیہ چہ دفرینت  
یہ نہ راوری ہفتی خواہد اللہ تعالیٰ سر او سیری۔ صحابہؓ عرض اوکھڑ چہ دپیغمبر انو علیہم السلام ایمان زیات غور  
دے۔ حضرت ﷺ او فرمایا میں نے دھندہ خاشیہ چہ دفرینت ایمان یہ نہ راوری او وحی پر سے نازلیری۔  
صحابہؓ عرض اوکھڑ چہ بیاز مونہ ایمان غور دے حضرت ﷺ او فرمایا میں نے دھندہ خاشیہ چہ دفرینت  
نہ راوری اوچھٹ یہ تا سو کہیں موجودیم۔ بیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا میں نے دھندہ خاشیہ چہ دفرینت  
زیات خوب ایمان مانتہ دھندہ قوم بنکاری چہ خمانہ دوستو بہ راخی چہ ہفتی یہ کتابونہ بیا موی چہ  
یہ دھندہ کہیں بہ دھندہ تعالیٰ کلام (قرآن مجید) لیکے وی نو دوی بہ پر سے ایمان راوری

لیفوی پہ نالیدے یہ خلدے تہ او پیغمبر ایمان راوری۔

اور ایمان بالغیب دے

محمد رشید عفی عنہ



يَوْمَ لَأَجِدَّ وَلَآءَ مَالٍ وَلَا بَنِينَ وَأَوْرِدْنَا

جس دن نہ ہونگی تو نگری اور نہ مال اور نہ اولاد اور پہنچا ہم کو

په هغه ورځ چې نه یو اعتبار د ذات او نه د مال او نه د ځای منو او ماو لای مونږه.

خَوْضَهُ الْأَصْفَىٰ وَاسْتَقْنَا بِكَاسِهِ الْأَوْفَىٰ وَيَسِّرْ

اسکے عوص پر جو نہایت صفا ہے اور پلاہم کو اس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھائی ہو اللہ ہے اور آسان کر

صفا حوض دھختہ او سیراب کرہ مونڈہ پکا سے جندہ پور دھختہ او آسان کرہ

عَلَيْنَا زِيَارَةٌ حَرَامٌ وَمِنْ قَبْلِ أَنْ

ہم پر دیکھنا کہ معظہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس سے کہ

موبنہ نہ نریات دھام ستا اوہم دھم (مدینہ) مکن

تُمِيتُنَا وَادِّمْ عَلَيْنَا الْإِقَامَةَ بِحُكْمِكَ وَحَرِّمْ

موت و توہم کو اور ہمیشہ رکھ ہم کو بسنے والا ملک معظمہ اور مدینہ میں

له مرگ نه موندنه او هميشه کړه په موندنه او سپيد به هم ستا کښې او په هم دهغه کښې

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْ تَتَوَفَّى الْجُمُعَاتَنَا

دروغہ۔ مجھے اللہ ان پر اور سلام۔ یہاں تک کہ ہم وہیں مرجاویں۔ الہی بیشک ہم

صلی اللہ علیہ وسلم • تردے چہ مونزوہ فرمہ بنو باللہ تعالیٰ مونزوہ

نَسْتَشْفَعُ بِكَ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ أَوْجِبُ الشُّفْعَاءِ إِلَيْكَ وَ

سفارتی بنا ہے ان کے پاس اس لئے کہ وہ بہت زیادہ سفارشی ہیں تیری درگاہ میں اور

شفیع کو اور حضرت علیؑ تاتے کہ یہ ہے حضورؐ یزید و شفعانوں سے ناہ اور

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱

یوسف اردی اوہ کے سونہ زبانی سے دی او خوشبودار دفعہ نکو زبان تہ او سالہ مُرثانیہ قریب و غریب

شوک چه ترے نہ یو حل او بہ او خکی یو بیابہ ہنیکہ ترے نہ شی . او پہ بل حدیث کہن فرہا یگی دی نہ بہ مخکنی نہ تاسو نہ خم چہ

سلطان تیار تہم قول کہ چاہے ماش اوجہ بہ و خکی او خورک چاہدند او بہ و خکی نو ہند بہ خلیفہ تو رہے نہ شی " محمد رشید غفرلہ

# نَقِمْ بِهِ عَلَيْكَ اِذَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْ اَقْسَمِ بِحَقِّهِ

وسید پکڑتے ہیں ہم ان کو تیرے پاس اسلئے کہ وہ بڑے ہیں اس سے جنگی بزرگی کا وسیلہ پکڑا جائے تیرے حضور میں

او مونیر وسیلہ نیسو یہ ہفت سرہ تاتہ حکم جہ ہفت لوئے دے لہ ہفت ہانہ ہ وسیلہ نیولے ش بہ حق دھتہ

بناشیدہ تیج نامہ قول الشفاء: نومونیرہ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ بہ ہفتہ وخت کین شفاعت کوئے کے  
گورنری جہ تو قول انبیاء علیہم السلام لہ شفاعت نہ انکار وکری کہ جہ بہ صحیحینو کین روایت نہ کہ ان  
نہ جہ نہ تراشیل دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جہ خلق بہ تیا مت بہ ورخ قصد وکری جہ خوف شفیع کری  
جہ اللہ نہ زمونیرہ شفاعت وکری او مونیرہ دے سخت حکم نہ آرام بیلومو نوادم علیہ السلام نہ تراشی او ورتہ بہ  
او وائی جہ نہ زمونیرہ پلاسے او غلٹے پاک تہ بے واسطے پیدا کرے ہے او پچیل جنت کین کدوہ غائے در کرے  
وواو تو فرشتو تاتہ سجدہ کرے وہ او دیولو غمز و نو مونیرہ دے تراشیل و نو مونیرہ شفاعت وکری  
جہ مونیرہ دے سخت حکم نہ خلاص شو نوادم علیہ السلام او وائی جہ نہ دے شفاعت قابل نہ ہم حکم جہ مانہ خیلہ  
گناہ یادہ دہ جہ مایہ اجازت نہ دھتہ وئے میوہ خورے وہ نو تاسو نوح علیہ السلام نہ تراشی حکم جہ ہفتہ دیولو  
پرومبہ دنیو بہ فرض سرہ لیولے شوے و نو مونیرہ بہ نوح تراشی او دابہ و تراشی نو نوح بہ او وائی جہ نہ  
خیلہ گناہ یادہ دہ جہ بے دیم نہ اللہ نہ ماسوال کرے وود خلاصون دھوی خیل نو تاسو ابراہیم علیہ السلام  
نہ تراشی حکم جہ ہفتہ اللہ تعالیٰ خلیل دے خو ہفتہ بہ ہم عذاب وکری او او وائی جہ تاسو موسیٰ نہ تراشی  
خو ہفتہ بہ ہم و تراشی عذاب وکری او ورتہ بہ او وائی جہ عیسیٰ روح اللہ نہ تراشی نو دوی بہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام  
نہ تراشی مگر ہفتہ بہ ہم عذاب وکری او وائی بہ جہ تاسو حضرت محمد <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> تراشی حکم جہ اللہ دھتہ و تراشی  
او وراستو تول گناہونہ معاف کری دی نو دا خلق بہ ما (محمد) ختم تراشی نو تہ بہ لہ اللہ نہ اجازت حاضر  
و غوام نو ماتہ بہ اجازت ترا کرے ش نو ہر کہ جہ ترا اللہ او وینم نو بہ سجدہ بہ پریوزم نو اللہ طرفہ بہ ارشاد  
اوش جہ اے محمد سر پوتہ کرے او وایہ ستا خبر بہ و او تراشی او شفاعت کوہ ستا شفاعت بہ قبول کرے ش  
او غوام ستا مراد بہ پور کرے ش نو تہ بہ سر پوتہ کریم اوہ اللہ تعالیٰ دایہ ستا بہ وایم جہ بہ دھتہ وخت کین اللہ تعالیٰ  
طرفہ بہ مانہ او نبولے ش نو بیا بہ نہ شفاعت شروع کریم خویو خدیجہ ماتہ مقرر ش نو تہ بہ ہفتہ خلق دہ وزخ نہ اباسم  
او جنتا بہ لہ داخل کریم بیاہ دو بار اللہ <sup>تعالیٰ</sup> حاضر ش بہ دھتہ طور نو جہ اللہ او وینم نو بہ سجدہ بہ پریوزم بیاہ اللہ انراش  
جہ لہ محمد سر او جت کرے وایہ ستا خبر و او تراشی او شفاعت کوہ جہ قبول ش او غوام جہ در کرے ش بیاہ بہ  
او جت کریم او تہ وایم اللہ ہفتہ تاجہ اللہ نہ نبودگی او بیاہ شفاعت شروع کریم خوزما دیاہ بہ خدیجہ مقرر ش نو ہفتہ بہ  
لہ دوزخ نہ رابا ہم خدیجہ بہ جنت کین بہ داخل کریم بہ دریم حل بیاہ خلو رحل علی ہذا القیاس بہ دھتہ شفاعت کریم نو  
جہ خوف بہ بہ دوزخ کین بانی نہ ش مگر ہفتہ خوف جہ ترا لہ مجید ہفتہ منع کرے دی یوے غلو دیکر واجب دی تراشیلے دی دھتہ



عَلَيْكَ وَتَقَسَّلْ بِكَ إِلَيْكَ إِذْ هُوَ أَقْرَبُ الْوَسَائِلِ

اور ذریعہ ظہرتے ہیں ہم اس کو تیری طرف کہ وہ بہت نزدیک وسیلہ ہے

اور مونیہ وسیلہ کو وہ صفہ تاتہ حکمہ چہ صفہ وہ بتو دے دوسیلہ دے

إِلَيْكَ نَشْكُو إِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوبِنَا وَكَثْرَةَ

تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس اے پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی

تاتہ مونیہ کیلہ کو وہ تاتہ یا خدایہ! سخت کیلہ وہ مونیہ او وہ پرورد

ذُنُوبِنَا وَطُولَ أَمَلِنَا وَفَسَادَ أَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا

کثرت سے اور اپنی لمبی امیدوں اور اپنے بُرے کاموں اور اپنی سستی سے

دکناہوں مونیہ او وہ او پر دید و امید و مونیہ او وہ خرابیہ و اعمال مونیہ او وہ تاراست

عَنِ الطَّاعَاتِ وَهَجُومَنَا عَلَى الْمَخَالَفَاتِ فَنَعْمَ

تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھگڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر سو بہت ایسا

کید و مونیہ لہ عبادتوں اولہ پر مونیہ مونیہ یہ مخالفہ کاموں فوجہ بندہ

الْمُسْتَكِي إِلَيْهِ أَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَجِيرُ عَلَى أَعْلَانَا وَالْقِيَانَا

فریاد رس ہے تو ساتھ تیری مدد مانگتے ہیں ہم اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر

مستکی الیہ ہے تہ تاتہ مدد مانگو یہ دشمنان و غلو اوہ مونیہ غلو

فَأَنْصُرْنَا وَعَلَى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِي صَلَاحِ أَعْمَالِنَا

سو تو مدد کر دے اور تیرے ہی فضل پر بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی اصلاح میں سو تو نہ چھوڑ ہم کو

فوتہ مدد و کرہ مونیہ اوستا و فضل مونیہ توکل کو وہ یہ مسودہ مونیہ کہی فوجہ مونیہ

إِلَى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَإِلَى جَنَابِ رَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ

اپنے غیر کی طرف اے پروردگار ہم کو اور تیرے ہی رسول صلی اللہ

مستغیر تہ اے سبہ مونیہ او وہ جناب در رسول تاتہ فوجہ اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا وَهَبَا بِكَ

علیہ وسلم کی بنا کے لگاؤ رکھتے ہم سو تو نہ دور کر ہمکو اور تیرے ہی دروازہ پر

خیل تھوڑا کواد نوبتہ مدد لے کوئے مونہ او پہ دروازہ ستا

نَقِفْ فَلَا تُطْرِدْنَا وَإِيَّاكَ نَسْأَلُ فَلَا تَخَيِّبْنَا اللَّهُمَّ

کھڑے ہیں ہم سو نہ کھدیڑ ہمکو اور تجھ ہی سے سوال کرتے ہیں سونا امید ذکر ہم کو الہی

مونہ اور بیرو نوبتہ مشورہ مونہ او خالص لہ تانہ مونہ سوال کواد نوبتہ نا امید کوہ مونہ باللہ

ارْحَمْ تَضَرُّعًا وَآمِنْ خَوْفًا وَتَقَبَّلْ أَعْمَالَنَا وَ

رحم کر ہمارے گڑ گڑانے پر اور پناہ دے ہمکو در سے اور قبول کر عمل ہمارے سے

تہ رحم او کہن یہ عاجزی نہ مونہ او امن کوہ مونہ لہ ویرے نیلے نہ او قبول کوہ تہ عمل کوہ نہ مونہ

أَصْلِحْ أحوَالَنَا وَاجْعَلْ بَطَاعَتَكَ إشتغالًا

درست کر دے حال ہمارے اور کروے اپنی بندگی میں ہم کو مشغول

اوبندہ کوہ تہ احوال نامونہ او وگروہ تہ یہ عبادت خیل مشغولتیا نامونہ

وَالِی الْخَيْرِ مَالَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ أَمَالَكَ

اور بھالی کی طرف ہمارا انجام اور ٹھیک کر دے بڑھا کر ہماری امیدیں

او وگروہ خیر تہ احسن نامونہ او برابر کوہ سن زیادت امید و تہ نامونہ

وَاخْتِمِ بِالسَّعَادَةِ أَعْمَالَنَا هَذَا ذِكْرُكَ

اور ختم کر نیک بختی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواہی

او ختم کر نیک بختی پر نامونہ غنیمت نامونہ دانہ مونہ خواہی خیرانہ

ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالَنَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ

ظاہر ہے تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ ہے تجھ پر

تہ نامونہ غنیمت نامونہ او حال نامونہ نہ پستی نامونہ



أَمْرٌ شَأْنًا فَتَرَكْنَا وَصِيَّتَنَا فَأَمْرًا تَكُنَّا وَلَا يَسَعُنَا

جو تو نے حکم کیا ہے سو اس کو ہم نے چھوڑا اور جس سے تو نے نہ کیا سو وہ بہنے اختیار کیا اور نہیں سہا سکتے ہم کو  
حکم کر دے وہ ناموس نہ تھے تو موذن پر بھیج دے اور منع کر دے تو تان کر دے وہ فوج اللہ کا پیروی

إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَا مَوْلَى

مگر تیری معافی سو تو معاف کر ہم کو اے بہتر ان سب سے اُمید رکھنے اور  
موزن کبھی مگر عفو مستانہ عفو و کرہ تہ موزنہ یا غور و اُمید مشورے اور

أَكْرَمَ مَسْئُولٍ إِنَّكَ عَفْوٌ عَفْوٌ زَوْفٌ

بہت بخش دے ان سے جس نے سوال کیجئے ہے شک تو معافی والا بخشنے والا مہربان  
نایات کریم اے سوال کر رہا شوق نہ بیشک تہ عفو کو نکلیے نیک تہ بخشنے کے ہے دیو مولانا

رَحِيمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحم والا ہے اے بہت رحم والے رحم والوں سے اور  
رحم کو نکلیے یا نایات رحم کلمت کیہ اے تو لو رحم کو نکلو نہ اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر  
بہت د و کرے اللہ تعالیٰ پہ سردار ز موزنہ جہ محمد دے

وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَآلِ هَدٍ

اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر  
ادبہ اللہ دھند اور یہ اصحاب و ہمد اور سلام و لیبرہ سلام اور شادہ

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اللہ کہ جو رب ہے سب عالموں کا  
اللہ کہ جو رب ہے سب عالموں کا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

خدا ایسا رحمت و کرم پہ سردار زموں پر چہ محمدؐ دے او

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشارت اس کے جو

پہ آل سردار زموں پر چہ محمدؐ دے یہ شمار دہے چہ یہ

عِلْمُ اللَّهِ مَكْلُوفَةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

اللہ کے علم میں ہیں اس درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

علم دائمہ بشدی دایہ درود چہ ہمیشہ وی یہ ہمیشوالی سرہ پہ ملک دائمہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

خدا یہ رحمت و کرم پہ سردار زموں پر چہ محمدؐ دے او یہ

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللَّهِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشارت اس کے جو اللہ کے علم میں ہیں

آل سردار زموں پر چہ محمدؐ دے یہ شمار دہے چہ یہ علم دائمہ کیے دی

مَكْلُوفَةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ

ایں درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

دایہ درود چہ ہمیشہ وی یہ ہمیشوالی سرہ پہ ملک دائمہ کیے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اسے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زموں پر چہ محمدؐ دے او یہ



اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَد مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ

اَل د سردار خمرنبرہ چہ محمد دے پہ شمار د ہفتے چہ چہ علم دانہ کہنے دی  
اَل پر ہمارے سردار حضرت محمد بشمار اس کے جو اللہ کے علم میں ہیں

مَلُوۃ دَائِمۃً یَّدُوۡا مِلْکَ اللّٰهِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

دائے درود چہ ہمیشہ دی پہ ہمیشہ والی سرہ پہ ملک دانہ کہنے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ اَسْتَغْفِرُ

بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں

بخشنہ غوارم دانہ لوی نہ بخشنہ غوارم

اللّٰهَ الْعَظِیْمَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ

اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے

دانہ لوی نہ بخشنہ غوارم دانہ لوی نہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ

پاکي ده الله لره اوشادده الله لره

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ

پاکي ده الله لره اوشادده الله لره

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ

پاکي ده الله لره اوشادده الله لره

حَسْبِيَ اللَّهُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور  
کافی دے عباد پارہ اللہ او

نِعْمَ الْوَكِيلُ

سب سے اچھا کارساز ہے  
بہ کارساز دے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور  
کافی دے نماز پارہ اللہ او

نِعْمَ الْوَكِيلُ

سب سے اچھا کارساز ہے  
بہ کارساز دے۔

حَسْبِيَ اللَّهُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور  
کافی دے عباد پارہ اللہ او

نِعْمَ الْوَكِيلُ

سب سے اچھا کارساز ہے  
بہ کارساز دے۔



اعوذُ بالله من الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

پناہ اللہ کی شیطان مردود کی شر سے  
پناہ غوارم پہ اللہ سرور دشمنان  
ماتیں شوی نہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
شروع کرم پہ نوم داد اللہ چہ بخشوینکے او مہربان دے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ

حمد اللہ کی جو پروردگار ہے تمام عالموں کا  
شنادہ اللہ دیار چہ بالونکے د مخلوقاتو دے  
بڑا مہربان چہ بخشوینکے

الرَّحِيمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ

نہایت رحم کرنے والا ہے مالک ہے روز قیامت کے تیرے ہی  
مہربان دے مالک دوتے قیامت دے خاص تالو

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ  
موبن عبادت کو او خاص تائند مدد غوارو موبن اونبائے موبنہ لاس

الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○

سید مست ان لوگوں کا کہ جو انعام کیا تو نے ان پر  
نصف لاس دھند کسانو چہ انعام کرے دھتا پہ غفوی

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

اور ان لوگوں کا جن پر نہ غضب ہو اور نہ وہ گمراہ ہو  
نہ لاس دھند خلق پر غضب شوی نہ غفوی اور نہ لاس دھند گمراہانو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

شروع کلام یہ نامہ دانہ ہے بخشنے والے اور مہربانہ دے۔

الْمَزَّةُ ذَالِكِ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

آلہ ۱۔ یہ کتاب ہے نہیں کوئی شک اس میں ہدایت ہے واسطے پر مہربانوں کے

آلہ ۲۔ کتاب دے نشہ عین شک پہ دیکھیں ہدایت دے دیار پر مہربانوں کے

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا

وہ لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں غیب پر اور قائم کرنے میں نماز کو اور اُس سے  
د اہل خلق دی ہ ایمان راوری پہ غیب باندے اوقاموی مومن لری او دھنہ خاند

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ

جو ہم نے اُن کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اُس پر جو نازل ہوا  
پہ مومن دوی تو رکھیدی خیرہ کوی او دھنہ خلق ہ ایمان لری پہ دھنہ خاند ہ نازل شہیدی

إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَالْآخِرَةُ هُمْ

آپ پر اور وہ جو نازل ہوا قبل آپ سے اور آخرت پر وہ  
پہ تاہاندے او دھنہ خاند ہ نازل شہیدی ہنوا لتاند او پہ آخرت باندے دوی

يُوقِنُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۝ وَ

یقین کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں اُن کی شب کی طرف سے اور  
یقین کو شکی دی ہم دغہ خلق پہ ہدایت دی لہ جانہ د رب د دوی تہ او

أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں  
ہم دغہ خلق ہ میا ب د دوی تہ



# أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

مکمل پناہ اللہ کی شیطان مردود کی شر سے  
پناہ غوارم پمخداۃ سرہ دشرہ د شیطان دقتل شوی نہ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
شروع کوم یہ نامہ د خداۃ چہ بخشنوئے او مہربانہ دے

## قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَ

کہو (اعوذ) کہ وہ خدا ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کا بیٹا ہے اور  
اویاہ (اعوذ) چہ خداۃ یو دے اللہ بے نیازہ دے نہ حقہا پیدا دے او

## لَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

نہ کسی کا باپ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے  
نہ حقہ خرق پیدا دی اولیشتہ ہیثولک برابر د ہفہ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
شروع کوم یہ نامہ د خداۃ چہ بخشنوئے او مہربانہ دے

## قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

کہو (اعوذ) میں پناہ ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی اسکے تمام مخلوق کی شر سے اور رات کے اندھیرے  
اویاہ چہ پناہ غوارم یہ رب د سپینوالی د صاسرہ د قول مخلوق د شرہ او د شر د شے

## غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝

کے شر سے جب غامبہ اور گندموں پر پھونکنے والیوں کے شر سے  
د تہارے ہر کہ چہ حورہ شی او د غورہ پاند دے د پوکو نلو بنحو د شرہ

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

اور حاسد کی شر سے جب وہ حسد کرے  
اَوْ دَ حَسَدِ کونکی دَ شرعہ کلاہ چہ ہفہ حسد کوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
شروع کو یہ نامہ دَ اللہ چہ بخیر نکے اَوْ مہربانہ دے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ پتا ہوں تمام انسانوں سے رب کی  
اَوْ وایہ چہ پناہ غوارم یہ رب دَ انسانو سرہ  
تمام انسانوں کے یہ بادشاہ

النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی تمام انسانوں کے معبود کی  
دَ انسانو سرہ یہ معبود دَ انسانو سرہ  
اس شیطان کے شر سے دَ شرعہ دَ ہفہ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالے اور

شیطان چہ وسوسے اچوی

فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ

بہ چہ جائے خواہ

یہ سینو دَ خلعتو کہنے چہ دَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جزیرین سے ہر یا آدمیوں میں سے ہر  
شیطانو اَوْ انسانو نوہ دی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
شروع کو یہ نامہ خدا کے چہ بخشنے کے لئے مہربانہ دے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حمد اللہ کے جو پروردگار ہے تمام عالموں کا

شامدہ اللہ لہذا چہ ہا لوں کے مخلوقا تو دے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ يَوْمِ

رہبر نہایت رحم کرنے والا ہے مالک ہے روز  
چہ بخشنے اور مہربانہ دے مالک دور ہے

الدِّينِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

قیامت کا تیرے ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے  
د قیامت دے خاص تلوہ عبادت کو اخصا ص تانہ

نُسْتَعِينُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

مدد دے دے ہم کو دکھا ہم کو  
مدد غلامو اونیائے مومنین تہ لارہ

الْمُسْتَقِيمِ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

سید صراط ان لوگوں کا کہ جو انعام کی تو نے ان پر  
لارہ صراط کسا لورچہ انعام کی تو نے ان پر ہفتی باقہ سے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

در کن توں کا جس پر غضب نہ ہو اور نہ گمراہ  
انہ لارہ دھو خلع چہ عاصب شہ سے نہ صریح اند سے رونہ لارہ گمراہان

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

شروع کوم یہ نام مضاف ہے بخشنے والے اور مہربانہ دہے

## اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْئَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِسْمَائِكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تجھ ہی کو وسیلہ ٹھہراتا ہوں آپ کے تمام

امدادیہ حق سوال کوم لٹانے اور وسیلہ منیم تالے یہ قول بنالٹس

## الْحُسْنِ كُلِّهَا يَا اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ

نمونہ ستا سدرے اے اللہ جل جلالہ

اچھے ناموں سے۔ یا اللہ جل جلالہ

اے عبادت سے بدستار دیکھنے سے بدستار

بادشاہ حق وہ جو نہیں معبود مسوائے

## يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مَلِكُ يَا

آپ کے یا اللہ بار رحمن بار رحیم سب کا بادشاہ

لہ تانے اے خدایہ لوئے مہربان دیر مہربان واکدار و عرختہ

اے کوم وخت پہ اسماء حسنی شروع کوی نوپہ دغہ طریقہ بہ شروع کوی چہ لیکے شریہ رہنے پہ حلال اسم بہ حرف نداد لفظ پر  
نکہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم و طریقہ و مولوی محمد قمر صلیب نے چہ مشہور ہے چہ جو استاد اڑپہ طریقہ ماذ و فادے  
حضرت ولی احمد مرحوم چہ ہانفادے دارالعلوم رحمانیہ تھکال پایاں پینمور لو نور خلق پہ و طرز شروع کوی صواللہ  
الذوالہ ازہر جل جلالہ الرحمن جل جلالہ الرحیم جل جلالہ تراخروچہ ہے یہ صحیح حدیث کتب روایت شریہ چہ و اللہ  
تعالیٰ یرکم سل نمونہ دی خوک چہ یاد کرو معقولہ "اعنی ہیشہ لوی" جنت نہ بہ داخل فی ہفہ نمونہ دای  
اللہ رحمن تراخروچہ او نور و خلقو پہ کتب نہایتے کہ یدے چہ ہفہ ہم لیکے شریہ او  
پہ راتلو نیکہ حاشیہ کتب بہ و ہفہ کیفین ہم لیکے شی ۱۲



يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ

بہت پاک سلائی والا امن میں رکھنے والا  
دیر پاک خاوندۂ سلامتیا امن کہنے ساتوں کے نظر کہنے روتوں کے

يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

سب پر غالب نقصان کا پورا کرنے والا بزرگی والا پیدا کرنے والا عالم کا بنانے والا  
بہتر و زور و در دقتوں پر مبرا کوئی خاوندۂ قوی پیدا کوئی جوہر وئی

يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَاقٍ

صورت بنانے والا بڑا بخشنے والا بڑا غلبہ والا بہت دینے والا بڑا روزی و ر  
صوت جوہر وئی کنا بخشنے والا دیر غلبے والا دیر ور کوئی لوتے روزی و رسان

يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ

سب کاسوں کا کھولنے والا بڑا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا پست کرنے والا  
دقتوں کا رد و نوبیر الستی دیر پھیلنے بند وئی خور وئی د رزق سکتہ کوئی

يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُدِلُّ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

بلند کرنے والا عزت دینے والا فلت دینے والا بڑا سننے والا بڑا دیکھنے والا  
پہر رتہ کوئی عزت و د کوئی ذیل کوئی بنہ آوید وئی بنہ لید وئی

يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ

بڑا فیصلہ کرنے والا بڑا داد دینے والا بڑا مہربان بڑا خبردار بڑا بار  
بنہ فیصلہ کوئی بنہ حق و ر کوئی دیر مہربان دیر خبردار صبر کوئی

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ

بزرگ بڑا بخشنے والا شاکر و لا قدر دان برتر بڑا  
لوتے ذات دیر بخشنے د شکر و لا قدر کوئی ذات اوجہ بنہ لوتے

يَا حَفِيفُ يَا مُقَيِّتُ يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ

نگہبان قوت دینے والا کافی بزرگ کرم کرنے والا  
بنہ ساتونکے دونی و رکونکے پورے خاوند دلوئی بنیکہ کونکے

يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيمُ يَا وَدُودُ

نگہبان قبول کرنے والا فراخی والا حکمت والا بڑا دوست  
دبند کا نو مکرے قیلونے دسوال خاوند فراخی خاوند دحکمت لوند دوست

يَا مُجِيدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيلُ

بزرگ بھینچنے والا رسولوں کا ثابت کار ساز  
بزرگ بیرونکے دینمبرانوں کوٹے گواہ پہ رشتیاشہ کار سمونکے

يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُخْصِيُّ

توانا مضبوط دوست حمد والا گھرنے والا  
دیر قوت والا بنہ حکم بنہ نزد سے ستائیلے شے را کیونکے

يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا مُحْيِيُّ يَا مُمِيتُ يَا حَيُّ

پہلے پیدا کرنے والا لوٹانے والا زندہ کرنے والا مارنے والا زندہ  
مخلوق پیدا کونکے اول پیدا کونکے دوبارہ زندہ کونکے مہر کونکے مخلوق زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا وَاحِدُ يَا مَا جِدُّ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ

ہمیشہ پانے والا بزرگ اکید  
ہمیشہ بیا موندونکے بزرگ یو یواسے

صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُؤَخِّرُ

بے نیاز توانا قدرت رکھنے والا آگے کرنے والا ہمیشہ کرنے والا  
بے نیاز خاوند تیراں وہاندے کونکے رونسو کونکے



یا اَوَّلُ یا اَخِرُ یا ظاہِرُ یا باطِنُ یا وِالی

سب سے پہلا      بچھلا      آشکد      پوشیدہ      وارث  
دو میوے لہر چلا      دوستوں لہر چلا      سرگند      بت      تفرق کوئے

یا مُتَعَالٰی یا بَرُّ یا ثَوَابُ یا مُنْقِمُ یا عَفُو

برتر      نیک کار      توبہ قبول کرنے والا      بدلہ دینے والا      معاف کرنے والا  
لحان لہجے صندھ کوئے      نیکو کار      توبہ قبول کوئے      بدلہ اختوں کوئے      معاف کوئے

یا سَرُوفُ یا مَالِکُ الْمُلْکِ یا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

مہربان      مالک ملک کا      صاحب بزرگی      اور انعام کا  
مہمانہ      خاوند ملک      خاوند دلوپی      اود عسائت

یا مُقْسِطُ یا لَمَامِعُ یا غِنٰی یا مُغْنٰی یا مُعْطٰی

انصاف کرنے والا      جمع کرنے والا      بے پروا      بے پروا کرنے والا      عطا کرنے والا  
انصاف کوئے      جمع کوئے      توانگر یا بے پروا      بے پروا کوئے      ورگوئے

یا مَانِعُ یا ضَارُّ یا نَافِعُ یا نُورُ یا هَادِیُّ یا بَدِیْعُ

باز رکھنے والا      ضرر پہنچانے والا      نفع پہنچانے والا      راہ دکھانے والا      نیا پیدا کرنے والا  
منع کوئے      ضرر دہ کوئے      نفع دہ کوئے      خاوند دہ کوئے      نور پیدا کوئے

یا بَاقِی یا وَارِثُ یا رَشِیدُ یا صَبُورُ یا صَادِقُ یا سَادِقُ

ہمیشہ رہنے والا      ملک      راست تدبیر      بڑا تحمل کرنے والا      سستی      دھانپنے والا      عجب کا  
باقی حشر پلٹے کید و نکلے اللہ تبارک و تعالیٰ سے      دیر صبر کوئے      دینے کوئے      پتہ کوئے      عیبوں کوئے

لے اعلیٰ دانم ذالہ او دقوله نہ روستو ددہ نومو نہ چہ ہفتہ الصائِقِ او التارخہ یہ حدیث شریف کنس چحوالہ  
پہ اولین صفحہ کنس شریف نہ دی ذکر شری او ددہ دیو نومو نہ یہ زیادت سرہ توہ تلمعہ اللہ تبارک و تعالیٰ کبریا کوئے  
بعضو سلسلو کنس دایم مروج دی حک ویکے شوہ ۱۲ نور محمد مالک اصم للطابع کراچی سندھ پاکستان ایشیا

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور یہ کہ تو درود بھیجے سردار ہمارے حضرت محمد پر

اور اچھا ہے کہ درود اولین سے پہلے سردار خوشنود چہ محمد دے

وَاللَّهُ وَأَنْ تَرْزُقَنِي وَجَمِيعَ مَنْ يَتَعَلَّقُ

اور ان کی اولاد پر اور یہ کہ تو رزق دے مجھے اور تمام ان کو جن کا تعلق ہے مجھ سے

اوپر اولاد و دوست اور اچھا ہے کہ راکہے ماتہ او متول عنوتہ چہ تعلق لری ماسر

بِإِثْمَامٍ نَعْمَتِكَ وَدَعَا فَيْتِكَ بِرَحْمَتِكَ

کہ مجھ پر اتمام تیری نعمت کا اور بیشکی تیری عافیت کا رحمت سے تیرے

پہ ماہانہ و کرے اتمام ذنبت ستا او ہیشہ والے دعا فیت ستا یہ رحمت ستا سر

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اے ہم کو نیکہ نریات و تہو نورم کو شکوفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۱ نامہ د اللہ ویر علیہ نوری مہربان شروع کوم

۱ وٹیل شیدی چہ اسم اعظم و دے درمیر نورم و نیکہ و چہ اللہ او کلان او جہد او ابن عباسی نہایت و دے

چہ حضرت عثمان بن عفان و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تیرس و کرہ و حال و بسم اللہ نہ حد و فنا میل چہ عقیقہ

موم دے لہ نوموفہ اللہ نہ اہمہ منہ و بسم اللہ او نوم و اللہ کہنے د و مرہ نومے کیدون و لکہ یہ منہ و نور او و

چہین و سر کو کہنے علما کی مختلف کریک اسم اعظم کہیں شوک وانی لفظ اللہ و شکر وانی جہد اللہ لا عن ظہر

و اللہ فلا نہ نوموفہ دی زر نوموفہ ملائک پیڑنی او نہ نومونے پیغیران پیڑنی او و سورہ توریت کہیں دی

و سورہ انجیل کہیں دی و سورہ زبور کہیں دی و سورہ سل قرآن مجید کہیں دی او یہ نوم علم الہی کہیں پست و نور

چہ خدا کے پاک پہلے و سورہ سل یاد کری مصلحہ کہ چہ یہ مغہ درمیر و نوموفہ سر و خدائے قد یاد کری و تفسیر و مراجع



اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے خدا واسطے تجھ اپنے نبی ہمارے سردار حضرت محمد کے درود بھیجے اللہ اُن پر  
اے اللہ یہ واسطے دوستیہ پیغمبرستا سردار نہونہو جہ محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهِ لَدَيْكَ وَحُبِّكَ لَهُ وَ

اور سلام نزدیک تیرے اور واسطے اُن کے رتبہ کے تیرے نزدیک اور واسطے محبت تیری کے اُن کو  
وسلم دے یہ نزدستا او یہ واسطہ دغاٹے ددہ تاخفہ او یہ واسطہ دینے ستادہ سرہ او

حُبَّتِهِ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ اَسْأَلُكَ

اُن کی محبت کے تجھ سے اور بوسطہ اس بھیجے کہ درمیان تیرے اور اس کی ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے  
یہ واسطہ دینے ددہ تا سدرہ او یہ واسطہ دفعہ راز چہ دے یہ مینتر ستا او دفعہ کنس سوال کو م لہ تانہ

اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَ

کہ اپنی رحمت بھیج اور سلام اُن پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر اور  
چہ تہ کامل رحمت او سلامتیانزل کرہ پدہ او یہ آل ددہ او یہ اصحاب ددہ او

ضَاعِفِ اَللّٰهُمَّ فَحَبَّبْتَنِي فِيهِ وَعَرَّفَنِي بِحَقِّهِ وَ

دوتی کر اے خدا میری محبت اُن سے اور پہچناتے مجھ کو اُن کا حق اور  
دوچند کرہ تہ اے خدا یہ میندزا یہ حق ددہ کنس او پیشندونکے کرہ ما یہ حق ددہ

تہ ددہ عا، لوستل محکب لہ دلائل الخیرات شروع کولونہ نقل شوی دی لہ شیخ الدلائل سید  
حریری تہ او اسماء حسنی لوستل نہ دی نقل شوی نوچہ د یاخونہ وی او دلولی او کہ نہ پر دگدگ  
دایہ فریاد دی ناشیخ چہ لوی عالم د نور محمد لہ آل پمعنی دامل یعنی اولاد او د اولاد اولاد  
آخر پوک او عیال اما بعدار و خلقتہ ہم و یلے شی کہ مشہور دہ من سَلَّكَ عَلَى طَرِيقٍ نَهَوَالِي  
یعنی خولہ چہ نرما اور تہ جلیب پی نو صفہ زمانہ آل دے تہ صعب جمع د صاحب دہ دلہ تہ مراد صی  
او اصحاب ہفہ سر دے چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرہ کے ملاقات پہ حالت دایم  
کنس شوبہ وی او بیا یہ حالت دایمان کنس وفات شوبہ وی ہم ۱۲ لکھی ۔

رَتْبِهِ وَفَقَّنِي لِاتِّبَاعِهِ وَالْقِيَامِ بِأَدَبِهِ وَ

رتبہ ان کے اور میرا سامان کرے ان کی پیروی اور بجالانے ان کے ادب کا اور  
پہ مرتبہ ددہ او سامان کرے نہا پیروی ددہ او اور سیدل پہ ادب ددہ او

سُنَّتِهِ وَاجْمَعْنِي عَلَيْهِ وَمَتَّعْنِي بِرُؤْيَيْهِ وَأَسْعِدْنِي

ان کی سنت کا اور اکٹھا کر مجھ کو اس پر اور نفع دے مجھ کو ان کی زیارت سے اور نیک بخت کر مجھ کو  
پہ طریقہ ددہ او جمع کرے نہا پہ ددہ او نفع مند کرے ما پہ لید و ددہ او نیک بخت کرے نہا

بِمَكَالِمَتِهِ وَارْفَعْ عَنِّي الْعَوَاقِقَ وَالْعَلَّاقِقَ وَ

ان کے ساتھ کلام کہنے سے اور دور کر مجھ سے روکنے والے اور علّاقے اور  
پہ خبر و ددہ او پورے کرے نہا مانہ منع کو منگی او علّاقے او

الْوَسَائِطَ وَالْحُجَابَ وَشَفِّفْ سَمْعِي مَعَهُ يَكُنْ يَدُ

وسائط اور ہر دے کو اور سننا میرے کان کو ان کے ساتھ مزید ار  
ذہابے او پورے او واوڑا نہ غول و نوڑا نہ چہیم سر و ددہ پہ خوبہ

الْخُطَابَ وَهَيِّئْ لِي لِقَاءَ مَنْهُ وَأَهْلِي

کلام اور مستعد کر دے مجھ کو ان سے ملنے کا اور لائق کر دے مجھ کو  
خبر و اوتیار کرے نہا لیاہ ملاقات دہ سرہ او لائق کرے نہا مالہ ہار

لِخِدْمَتِهِ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِي عَلَيْهِ نُورًا سَاطِعًا

واسطے ان کی خدمت کے اور کر دے میرے درود کو ان پر روشنی چمکنی پوری  
خدمت ددہ او وکھڑا نہ دہود نہا پہ ددہ نوڑا رنہا کوڑکے

كَامِلًا مُكْتَلًا طَاهِرًا مُطَهَّرًا مَا حَيًّا كُلَّ ظُلْمٍ

کامل کرنے والی پاک پاک کر نیوالی مٹانے والی سب ظلم  
کامل پورے کوڑکے پاک پاک کر نیوالی وکھڑا کوڑکے صر ظلم لے



و ظَلُمَةٍ وَ شَكٍّ وَ شَرِّكَ وَ كُفْرٍ وَ زُرٍ وَ لَجَعَلُهَا

اور انگریز کو اور شک اور شرک اور کفر اور گناہ کو اور کراہت اور تیار لہ او شک لہ او شرک لہ او کفر لہ او دہاو غلہ او وگرنہ و

سَبَبًا لِلشَّحِيضِ وَ مَرَّتِي لِأَنَّا لَبِهَا أَعْلَى مَقَامٍ

سبب غاص ہونے اور ترقی کا تاکہ پہنچیں ہم اس کے سببے برتر مقام داد و سبب دخال کید و او د ترقی چہ بیامومہ نہ پدے درود بنہ اوچت غاٹے

الْإِخْلَاصِ، وَ التَّخَصُّصِ حَتَّى لَا يَبْقَى

محبت اور غصہ صیت کہ یہاں تک کہ نہ باقی رہے داخلہ اور غصہ صیت تودے چہ ہاتھ نہ شی

فِي رَبَّانِيَّةٍ تَعْبِيرُكَ وَ

مجھ میں عبادت تیرے غیر کے سے اور ماکن عبادت دیارہ وغیرستانہ او

حَتَّى أَصْلَحَ لِحَضْرَتِكَ وَ الْكُونِ

یہاں تک کہ لائق ہوں میں تیری بارگاہ کے اور ہوں میں تیرے چہ نہ قابل شہرہ دہا بار ستا اوٹھ نہ

مِنْ أَهْلِ خُصُوصِيَّتِكَ مَسْمُوكًا بِأَدَبِهِ

تیرے خاصوں کے اور جنگل مارنے والا ہوں میں اُن کے ادب کیساتھ د خلق د غصہ صیت ستا کھا جو حق منکے پیادہ و دہ

لہ بہ نسخہ منقول عنہا کہیں یہ زور د میم سرہ دے او مانہ بہ زیر سرہ بنہ مناسب بشکار پوی حکمہ د اصلوۃ بہ الہ د ترقی شہرہ کمال یمن علی اہل النہی

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ان کی سنت پر درود خدا کا این پر اور سلام  
او پر سنت داتا رحمت کامل و ذکر اللہ پر ہند او سلامتیا

مُتَمِّدًا مِمَّنْ حَضَرَتْهُ الْعَالِيَةُ فِي كُلِّ وَقْتٍ

مطلب کثیر الایں ان کی درگاہ برتر سے ہر وقت  
مدا غوثیوں کے ہم نہ دوسرا دود نہ چہ لوئے دے ہر وقت کیں

وَحِينَئِذٍ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا حَقُّ يَا مُبِينُ (رُشْدًا)

اور ہر زمانہ میں اے اللہ اے نور اے حق اے مبین (تین بار ان ناموں کو کہے)  
او ہر زمانہ کیں اے اللہ اے نور اے حق اے مبین ردافو موذرے وارے لولہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت بڑا مہربان ہے  
بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع کلام

نہ درود لوستل بہ حضرت صلعم بہ ہر مکلف مسلمان پہ عمر کیں پوخل فرض دی۔ حکم چہ اللہ  
پاک فرمایا دی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما یعنی اے مومنانو درود لولہ  
پہ درود سلام لولہ سلام لوستل اولفظہ ملوا او معلما صیغہ امر دہ او اصل پہ امر کیں وجوب  
دے۔ او سلام پہ ہمہ تشہد کیں ہر مانعہ کیں واجب دی۔ اور درود پس دالتقیات نہ سنت دے  
اوسالہ مصنف پہ نور و غوثیوں کیں مستحب دی پہ صحیح حدیثونو کیں فضائل د درود دیر نقل  
شوی دی۔ بعض لہ ادا بود مناجات او دعا دعا دہ چہ اقل او آخرتہ درود شریف او وائی۔  
رسول اللہ ﷺ فرمایا دی چہ خلک پہ ما یوخل درود او وائی نوا اللہ بہ پہ ہفتہ خیل کامل رحمت  
لیری او چہ خلک لیس طریقہ پسا درود وائی نوا اللہ چہ ہفتہ مل واریہ درود وائی۔ او بعض روایت  
کیں راغلی دی چہ خلک پہ ما یو واریہ درود وائی نوا اللہ بہ پہ ہفتہ لیس واریہ درود او وائی اولہ گناہو  
پہ ورتہ عفو کری۔ اولی درجہ بہ دہ ہفتہ بلند کری۔ نور روایتونو کیں ہم دیر فضیلت بیان شوید۔



وَصَلَّىٰ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور

۱۰ اور رحمت کاملہ و کرمی اللہ پہ سردار زہد و مہذبہ محمدؐ دے اور پہ آل دودہ او

صَحْبِهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا

اصحاب پر اور سلام حمد اس اللہ کیلئے جس نے ہم کو ہدایت دی

پہ اصحاب و دودہ او سلام متیا۔ ثلثہ خلافت لہرہ چہ ہفت بنو نہ کرپیدا مونیہ و ایمان

لِلْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

ایمان اور اسلام کی اور درود و سلام

اور اسلام اور درود او سلام دی

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر نبی اللہ کا ایسا کہ خلاصی دی ہمیں ان کے سبب

پہ سردار زہد و مہذبہ محمدؐ دے پیغمبر دودہ دایہ سردار چہ خلاص کرپا یوں پہ سبب

۱۱ بعض لہ ادا ابوہ حضرت زہد و مہذبہ محمدؐ دے ہر کلمہ نوم مبارک دودہ پہ شریہ داخلے یا لہ چاہہ پہ غور و واوری نو  
صلی اللہ علیہ وسلم دوائی کنی کنہکار بہ شی تو منہ شریف کنش حدیث و چہ رسول اللہؐ فرمایا یلی دی بغیل سر  
ہفتہ چہ نہ زکوشم دودہ ثلثہ او دے پہ مادر و داوہ وائی نو کہ دفعہ وقت لے ہیر شی نو چہ کوم وخت  
یاد شی درود و ولوی در محنت رشامی لہ و عربود اقاہد دہ چہ ہر ثلثہ د اللہ پہ نامہ شروع کوی ہم بار  
حضرت پہ درود و مہذبہ محمدؐ دے نو محمدؐ لہ د ایمان معنی دہ عقیدہ او یقین کول پہ دین  
بانہ او پہ ہفتہ چہ رسول اللہؐ د ہفتہ خبر مونیہ نہ را کرے دی او متول احکام الہیہ پہ رہتیا  
منل او پہ شریہ اقرار کول او معنی د اسلام دہ۔ فرمانبرداری کول د اللہ تعالیٰ او در رسول اللہؐ  
معنی د صلوٰۃ دہ رحمتہ او بخشیانہ غوبنتل۔ او دعا کول او چہ د صلوٰۃ تسبیح اللہ تعالیٰ  
و شی۔ معنی لے رحمتہ دہ۔ او چہ ملائکہ و شی نو معنی لے بخشیانہ لے غوبنتل  
دی او چہ بند کا نوتہ و شی نو معنی لے دعا کول دی

نور محمد ملک المصباح

مِنْ عِبَادَةِ الْأَوَّلِينَ وَالْأَضْنَامِ وَعَلَى إِلِهِ

عبادت سے بہتوں اور باطل معبودوں کی اور امن کی آل

له عبادة      دُبتانوَ      اود معبودانو باطلونَه      اود سُوداوسلامه وى به ال

وَأَصْحَابِ النَّبِيَّاتِ الْبَرَّةِ الْكِرَامِ وَاللَّهُ

اور اصحاب پر جو افضل نیکوکار بزرگ ہیں اور اللہ سے

دده او په اسمها بوده چه غوغا نیکوکار عزت مند دی او امله نه

الْمَسْئُولُ أَنْ يَجْعَلَ السُّنَّةَ مِنَ التَّائِبِينَ

سوال کرتے ہیں کہ سوزد سے ہم کو ان کی سنت کی اتباع کرنا ہے

سوال کلام چہ و گونہ وی مویرد سنت و پیغمبر تابعہ لاری کونکی

وَلِذَا آتٰهُ الْكَامِلَةُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ فَإِنَّهُ عَلَى

اور ان کی ذات کامل سے محبت کر نیو لے اس لئے کہ وہ

اود ذات کامل و داسره      محبت کوانشکی      حکم به اند پدسه به

وَبَعْدَ هَٰذَا فَالْغُرُوقُ فِي هَذَا الْكِتَابِ ذِكْرُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضَائِلِهَا

تذکرہٴ محد و متالاسانید لیسہٴ حفظہا علی القاری و عمر مناصم المہتات لمن یرید القرب

من رب الارباب ونسبته بكتاب دلائل الخفيات وشوارق الانوار في ذكر الصلوة على النبي

المفتاب ابتغاء لمرضاة الله تعالى وحبيته في رسوله الكريم سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم تسليماً.

۱۱۔ مولا نہ سنت و قول فعل او سکوت دے واپس دی او دھما پو قول فعل سنت کننے شونہ سکوت ۱۱

حدیث شریف کنن لمغلی دی چه لاجول الخ کبھی وفلاح ده او دارود هرود و غم دی "نور محمد

پیشوایانِ حق و کتاب کتبِ راوری دی چه هرگاه ته خواجہ مار و کول دیو کوکملو مرضونو

چه ادنیٰ بکین لیونتوب و موتہ او وایہ یسغه مرض لاحول ولاقوة الا بالله العلو العظیم ۱۲

پہلے شریف کنبرا علی دی پہلوی تاسو لکھو کہ قوۃ الہیہ کے ساتھ دایوہ خزانہ دے۔

دخترانود جنتند او بیور وایت کینن لرغلی چه دایق در وان ده در وانزد جنتند اودا کینه نکول دی.

پہنٹ کتب اودا کلمہ داسودی دیوکم مل درد ونوچہ ارنے لہ غفونہ غم دے»



ذَلِكَ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ وَلَا خَيْرٌ إِلَّا خَيْرُهُ وَهُوَ

اس پر قادر ہے نہیں کوئی معبود غیر اس کے اور نہیں کوئی خیر غیر اس کے خیر کے اور وہ  
قادر ہے نشہ دہک معیشی پر حق بغیر لہ وہ نہ اونشتہ خیر بغیر خیر دہ وہ اور

يَغْمُ الْهَوَىٰ وَفِعْمَ النَّصِيرِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

اچھے مولیٰ اور اچھے مددگر کیونکہ ہیں اور نہیں طاقت گنہ سے بچنے کی اور نہ قوت حمایت کی مگر  
تھ نہ مولیٰ نہ اونٹ نہ مددگار نہ اونشتہ گرجیدل نہ گناہ نہ اون قوت و عبادت

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ وَ

اللہ بزرگ اور بزرگے فعل سے فرمایا اللہ عزوجل نے بیشک اللہ تعالیٰ اور  
بے لہ مہربانی دانہ و نمود پورے اور بلوئے فرمایا کی دی اللہ غالب اولویٰ بیشک اللہ اور

مَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر تو اے ایمان والو! تم بھی  
ملائکے دفعہ درود دانی پہ پیغمبرؐ خواہ ایمان والو

صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا لَكَ

درود بھیجو اُن پر اور سلام سلام کہنے میں حاضر ہوں  
تاسو ہم درود واپس پہ وہ او سلام ہم سلام وکیل حاضریم درود او سلام

لے چاہتوں و کردہ یوں بنائے نہ حال و عظمت دانہ منو خدا و عیال چہ نہ بہت عرض و کم  
و حال و عظمت وہ کہ وہ یوں بنا دے چہ نوم کے جبریل دے دھنہ شپیں سویتے دی  
کہ چہرے ہنہ دویتے خوب کرے نور دنیا بہ تولد پیتہ کرے ۷۷ مزرع الحسنات لے وہ کہ ایت و  
نازلید وہ دستود حضرتؐ از مبارک لہ ویر خوشحالی نہ سو، شوا و معاہوتہ سے و فرمایا اے چہ تاسو  
ماتہ مبارکبادی مرا کرے چہ انشاء کہ پہ ما ما سے ایت نازل کرو چہ مادہ یوکلن دے لہ دنیا نہ اولہ ہنہ  
خدا بہت دنیا کین دی ۷۷ روح البسیان سے دلہ و دوستوں کے لہ و غنہ قدریں او لبیک دوائی و رہے د  
سعدتی نمود مبارک حضرتؐ کرے ہر یونوم مبارک نہ شکنی سید نا اور دستود قبل اللہ علیہ وسلم وانی

اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نام پاک ہمارے سردار احمد ہمارے نبی اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ  
نومذہبہ و سردار خیرین اویغیمہ مذہبہ و اولادہ و نوز محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَلِحِجَّتِهِ وَهُوَ هَذِهِ

وسلم کے دوسو اور ایک ہیں اور وہ ناسب ہیں

وسلی یو دیاسہ دورہ سوز دی اوھفہ دادی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ

اے خداوند اور درود اور سلام بھیج اور برکت دے اُن پر جن کا

اے خدایہ درود او سلام اور برکت نازل کرے یہ ہفہ جا چہ

اَسْمَاءُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نام ہمارے سردار محمد ہے درود بھیجے خدا اُن پر اور سلام

نومذہبہ و سردار خیرین حضرت محمد رحمت کاملہ و کبری اللہ پہ دے او سلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑے تعریف کئے گئے ہمارے سردار تعریف کریں اے اللہ کے

سردار خیرین حضرت بنہ صفت کے کریم شہ

اے دھریونوم نہ بخن لفظ دستینا اور دستو لفظ دھریونوم علیہ وسلم بہ لولی اور پارہ داسلشی

موزہ داد وار لفظ لیکن زیات کرہ محمد اسم ذات دے پاتے اسم صفت دے دی ۱۲

محمد بخن لہ رسول اللہ دے دیا نوم احمد نہ و ۱۲ حیات ۱۲ شہ و یونکہ د اللہ پہ ہفہ شاپہ ہفہ

لاؤق دے دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مور مبارک کے خوب لیدہ و و چہ حضرت پید شوشو

دے نے نوم محمد کیسودہ نو دے تو کہ کن حامد دے اوہ انجیل کن احمد دے ۱۲ زرقان او

نہ کہ کن محمد دے او دن کے لاندہ محمد دے ۱۲ نوم محمد



سیدنا حمود صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا احید صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سر اسے گئے ہمارے سردار ایک طرف کرنیوالے

سردار خونین صفت ہے شومے سردار خونین پہ طرف کوئے

سیدنا وحید صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا ماح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار یکتا ہمارے سردار کفر کے شکنجے والے

سردار خونین یوسف مثل سردار خونین نو کفر و پرہیزگاری

سیدنا حاشم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا عاقب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مردوں کو اٹھانیوالے ہمارے سردار سب نبیوں کے پیچھے آنیوالے

سردار خونین پودتہ کوئے دمرو سردار خونین دے تو پیغمبرانہ روز ستور اتلوئے

سیدنا طہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا یس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار طالب شفاعت اور ہادی شریعت ہمارے سردار، سردار بشرے

سردار خونین طلب کوئے دشت شفاعت ہادی شریعت سردار خونین سردار دے تو لو بنی آدمو

۱۔ رسلیت دے لے ابن عباسؓ نہ چہ رسول اللہؐ فرمایا پہلی دی زمانہ نوم قرآن کنی محمد دے او پہ انجیل کنی احمد دے او پہ توراة کنی احید دے او زمانہ نوم احید حکم دے چہ نہ بہ خیل اُمت پہ شفاعت لے اور ہر طرف کوئے ۱۲ تہذیب . کہ خود من چہ کفر رسول اللہؐ پہ وجہ نشت شوید د و مر د بل چاد لاس نہ نہ دے نشت شوید حکم چہ رسول اللہؐ ہفتہ وقت پیغمبر شوید چہ پہ تمام محرم کے تول اوسید ونکی کافر و کافر رسول اللہؐ پہ برکت تو کے کفر نخبے او کفر نشت و مگر نہ سید لے ۱۲ کہ دے تو لو نہ مخکنی بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لے خیل قابر مبارک نہ برا و بیت شری . نویں لے ہفتہ نہ بہ منور مخلوق لے قبر و نوئے را او چتیری او د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ روستو روستو بہ میدان قیامت تہ راحی او ہلتہ بہ لہ دکانہ طلب د شفاعت کوئی . ابواہیم علیہ السلام پہ حکم دے دے نشان حد و لاندے

وی بلکہ د آدم علیہ السلام نہ داخل تراخہ

پس کہ تول مخلوق بہ ددۃ حقہ پناہ لہوی ۱۲ فاسی

سیدنا طاہر صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا مطہر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاک صاف ہمارے سردار پاک صاف

سردار زمونہ پاک صاف

سیدنا طیب صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا سید صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاکیزہ ہمارے سردار، سردار سب کے

سردار زمونہ شہ پاک

سیدنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار رسول تمام مخلوق کے

ہمارے سردار پیغمبر اللہ کے

سردار زمونہ تمام مخلوق پیغمبر

سردار زمونہ پیغمبر اللہ

سیدنا رسول الرحمة صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا قیوم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبر رحمت الہی کے

ہمارے سردار قائم امت کے امور پر

سردار زمونہ پیغمبر رحمت الہی

سردار زمونہ ولائم انتظام دامت

سیدنا جامع صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا مقف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جامع کمالات کے

ہمارے سردار پیغمبر آیات کے پیغمبروں کے

سردار زمونہ جمع کونکے دکانوں

سردار زمونہ نہ لو پیغمبران دوستو

سیدنا مقفی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبر آیات کے

ہمارے سردار پیغمبر معرکوں کے

سردار زمونہ دوستوں کے

سردار زمونہ پیغمبر جنگوں

سیدنا رسول الرحمة صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا کامل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبر رحمت کے دامت

ہمارے سردار پر سب کمالات میں

سردار زمونہ پیغمبر دامت دامت

سردار زمونہ پورے تلوں کے



سیدنا کلیل صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا مدثر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سراج انبیاء کے

ہمارے سردار الحاق علیہ السلام

سردار زمونین سردار پیغمبران

سردار زمونین جامہ کنہ خان انقبنونکے

سیدنا مزمل صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کل کے جبرمٹ مارنے والے

ہمارے سردار اللہ کے بندے

سردار زمونین کبل انقبنونکے

سردار زمونین بسندہ دانلہ

سیدنا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صفی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے پیارے

ہمارے سردار چنے ہوئے اللہ کے

سردار زمونین دوست دانلہ

سردار زمونین غوث شوق دانلہ

سیدنا نوح علیہ السلام سیدنا کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہرگز خدا کے

ہمارے سردار خدا کے باقی کر نیوالے

سردار زمونین ساز کوئی کے سرور دانلہ

سردار زمونین خبر سے کوئی کے سرور دانلہ

کہ قولہ مدثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا میں دی چہ نہ غار حرا کنوؤم نلقاہ یوا وازیم  
 واورید فیہی طرفتہم وکتل ہم اونی لیدل بایم کس طرفتہ اکتل ہم ہم اونی لیدل بایم ووستو  
 اوکتل ہم اونی لیدل ہرکہ چہ ہم پوتہ اوکتل منوبہ فریستہ وہ چہ ماتہ کے اوانا کولو اوپہ تخت  
 ناستہ وہ اودا تختہ دہر کے او داسکمان پہ میٹھ کبی و و نو او پرید لم اود خدیجہ کویت  
 ما علم و تہم اویل چہ زہر و زہر یعنی ما برستن کبی پت کرئی ما برستن کبی پت  
 کرئی بیا جبرئیل مراغہ او پچینہ پہ زہری لمانہ او وکیل چہ بیا ایما المدثر الخ ۱۲ صولہ لیسہ  
 کہ قولہ مزمل یعنی جامہ کنہ خان انقبنونکے شرح اسے نومونو مبارکود حضرت دے  
 کتاب پہ حاشیہ نشی حاشیہ کید لے نوچہ وچا شوق وہا نوغہ و کتاب ناصر اللیب و شرح اسماء  
 الحبیب و مومنا ۱۱ نوغہ کد کہ قولہ حبیب اللہ ابو ہریرہ روایت دہم رسول اللہ و فرمایا  
 چہ اللہ خلیل اللہ کریم ابراہیم او ہرگز کرہ کے ہے مہن او ناکے خیل حبیب کرہیم اللہ  
 فرماں چہ تم پچیل عزت اولوی چہ خواہ غوا غوا کوں خیل حبیب پچیل خلیل او پچیل ہرگز ۱۲ زون

سیدنا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار آخر پیغمبروں کے

ہمارے سردار آخر رسولوں کے

سوداں زمونین ختم ہونے کے پیغمبرانہ

سوداں زمونین آخر و تعالیٰ پیغمبرانہ

سیدنا محیی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا منج صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نجات دہانے والے

ہمارے سردار زندہ کرنے والے

سوداں زمونین غلام ہونے کے

سوداں زمونین شرف سے کونے کے

سیدنا مکر صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا ناصر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مدد دینے والے

ہمارے سردار نصیحت کرنے والے

سوداں زمونین مسدود ہونے کے

سوداں زمونین وعظ کوڑنے کے

سیدنا مہر صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا نایب السحرة صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نبی رحمت اور خشش کے

ہمارے سردار تندرستی دینے والے

سوداں زمونین پیغمبر و رحمت کے

سوداں زمونین مدد کرنے والے

سیدنا نایب التوبة صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا ناصر علیکم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار توبہ قبول کرنے والے

ہمارے سردار غریبوں کو مدد دینے والے

سوداں زمونین حرم کوڑنے کے

سوداں زمونین پیغمبر و توبہ کے

سیدنا خاتم الرسل۔ یہ زور و زبانی زبردستی وارو لو گتے شی معضے کے مہر و نبیان و ائمہ کے  
 سولہ بنی مطلب و اچھے حضرت سروا اور حضرت زید بن حوالہ نے نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 لے قولہ نبی الرحمة حضرت رحمت دے مومنانہ پارہ قسم دین کیں قسم کتیا کیں  
 او بیابا ہونے سے نبی رحمت دے دے آخرت کیں قسم او حضرت رحمت دے کفار و  
 پارہ قسم رحمت دے دے دے طوع و دھم پہ سبب آپ صغیر  
 عذاب سبک و ۱۲ شیعہ



سَيِّدُنَا مَعْلُومٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا شَهِيدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جانے گئے

ہمارے سردار مشہور

سردار زمونین پیوئند لے شوہ

سردار زمونین شہرت لے شوہ

سَيِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا شَهِيدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار گواہی دینے والے

ہمارے سردار گواہ

سردار زمونین گواہی کونکے

سردار زمونین گواہ میا شہید

سَيِّدُنَا مَشْهُودٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا الْبَشِيرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار گواہی دیے گئے

ہمارے سردار خوشخبری دینے والے

سردار زمونین گواہی شوہ ددہ

سردار زمونین گواہی کونکے

سَيِّدُنَا مَبْشَرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَذِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خوشخبری دیے گئے

ہمارے سردار ڈرانے والے

سردار زمونین زہرے کونکے بہ جنت سرہ

سردار زمونین ویڈنکے

سَيِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نُورٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ڈر سننے والے

ہمارے سردار نور اللہ کے

سردار زمونین ویڈنکے لہ دونج نہ

سردار زمونین سننا کونکے

سَيِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُصْبِحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار چراغ دو جہان کے

ہمارے سردار چراغ روشن

سردار زمونین دیوہ دہا دو جہان

سردار زمونین چراغ مہربانہ

سَيِّدُنَا هُدًى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُهْتَدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ہدایت والے

ہمارے سردار ہدایت دیے گئے

سردار زمونین لار بنودونکے

سردار زمونین بنودہ ورتہ شوہ

سَيِّدُ نَامُوسٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَا دَلَّحٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار روشن ہمارے سردار بلائے والا اللہ کی طرف

سردار زمونہ و دنیا کو نیکے سردار زمین بلوٹکے اللہ تہ

سَيِّدُ نَا مَدْعُوٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَا حَجِيبٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پکارے گئے ہمارے سردار قبول کر نیوالے

سردار زمونہ بللہ شہ سردار زمونہ قبول ٹکے

سَيِّدُ نَا حَبَابٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَا حَفِیٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار قبول کیے گئے ہمارے سردار مہربان

سردار زمونہ قبول کرے شہ سردار زمونہ مہربان

حاشیہ تیرہم) کہ قولہ ہدای :۔ یہ یعنی دیر اوپہ زور دال و پیلے شی۔ سرا یا ہدایت تہ یعنی کمال ہدایت  
اوہدایت یہ ہدایت کنن لہ ہر جانبہ کامل و وحکمہ چہ دینی او نیایوی او اخلاق ہدایت دہ کریدہ  
فاسی کہ قولہ داچ :۔ یعنی حضرت اصل اول نمبر بللہ کو نیکے و و خلقو دین د خدا ائمہ ہالک تہ او نو  
پنمبران یہ دہ بللہ کنن حضرت خلیفہ کان او ناسبان و و ۱۲ داخود فاسی را مجہودہ دارا قم الحروف  
پہ نزد علماء مبلغین حضرت خلیفہ کان دی دعوت الی الحق کنن ۱۱ و اللہ اعلم بالصواب  
کہ قولہ مدعو :۔ یعنی حضرت پہ شبہ و معالج بللہ شوی و و بغیر واسطی و جبرئیل تہ چہ اذن  
یا خیر البریۃ اذن یا احمد اذن یا محمد اوپہ و ریخ داخرت بہ ہم بللے شی چہ زمونہ شہادت  
و کر او خطاب بہ و و اوشی چہ یا محمد ارفع رک ملک سل تعط یعنی اے محمد یورہ کر سر  
سجدے نہ غوار غہ چہ در کرہ شی ۱۷ مطالع کہ قولہ بحیب :۔ یہ و ریخ و میثاق چہ اللہ تہ الی و فیما  
الست بنیکم منو تہ لونہ اول حضرت او ویل چہ بلی بل داچ حضرت بہ دہ چار دعوت قبولو کر کہ  
پانچہ و یابد ورا بشوہ و و اوپہ طریقہ دتواہم بہ کے لبیک و و یلو تہ یا انا لہ اخلاق حضرت

فاسی



سَيِّدُنَا عَفُوٌّ مَلَىٰ مَعْنَىٰ عَفِيْرٌ وَكَرَّمَ سَيِّدُنَا وَلِيٌّ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار معاف کرنے والے  
سردار زہمونی معاف کونے والے

سَيِّدُنَا حَقٌّ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَوِيٌّ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراج حق  
سردار زہمونی قوی

سَيِّدُنَا اَمِيْنٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَامُوْنٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار امانت دار  
سردار زہمونی پیمان شکن

سَيِّدُنَا كَرِيْمٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُكْرَمٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بزرگ  
سردار زہمونی عزیز

سَيِّدُنَا مُكِيْنٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اَمِيْنٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مرتبہ اور دبیرہ والے  
سردار زہمونی خاوند و مرتبہ و دبیر

سَيِّدُنَا مُبِيْنٌ مَلَىٰ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ظاہر  
سردار زہمونی ظاہر

یہ قولہ حق ہے۔ فرمایا میں اللہ تعالیٰ جس کی بارگاہ حق و جبار کمر الحق میں مددگار و مددگار  
حق نہ حضرت سے اور ہم فرمایا میں اللہ و اعلیٰ و از الرسول حق یعنی پورے شے چہ دفعہ پیغمبر  
محمد حق و احادیث و شفاست کہیں ہم فرمایا میں چہ و محمد حق و محمد حق و ۱۷ از قرآن

سَيِّدُنَا مُوَمِّلٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَصُولٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار آمیدوار

ہمارے سردار جس نے ہمارے

سردار زموئن رسید و شک اعلیٰ

سردار زموئن رسید و شک اعلیٰ

سَيِّدُنَا ذُو قُوَّةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا ذُو حُرْمَةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب قوت کے

ہمارے سردار صاحب قوت کے

سردار زموئن خاوند و عزت

سردار زموئن خاوند و عزت

سَيِّدُنَا ذُو مَكَاهٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا ذُو رَحْمَةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب بلند مرتبہ کے

ہمارے سردار صاحب بلند مرتبہ کے

سردار زموئن خاوند و عزت

سردار زموئن خاوند و عزت

سَيِّدُنَا ذُو فَضْلٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَطْلَعٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بزرگی والے

ہمارے سردار بزرگی والے

سردار زموئن حکم خط شوم

سردار زموئن حکم خط شوم

سَيِّدُنَا مَطِيْعٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَدَمُ صَدَقٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار فرمانبردار خدا کے

ہمارے سردار فرمانبردار خدا کے

سردار زموئن حکم منور اعلیٰ

سردار زموئن حکم منور اعلیٰ

الحق قولہ مؤمل : یہ ذبیہ عظیم سرور شدہ و محکم و الفظ بہ زور و عظیم قسم لہ غلہ و سہ ۱۲ مائیں  
کہ قولہ قد صدم صدم : فرمایا اے اللہ پاک و بشار الہیہ : آمین اے اللہ قد صدم صدم  
عند ترجمہ : ترجمہ : او نہیں دیکھتا کہ اپنے پیغمبر پر مومنوں کو چاہیہ تحقیق شدہ و سہ ۱۲ مائیں  
لے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم چہ عظیمہ سفاقت و عظمت اور جنت کو دے دے  
وہاں خیل و بخت نہ تھے جسے رب نے پالوئے  
دو رکوع ۱۲۵۰ فرس قافی



سَيِّدُنَا رَحْمَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا بَشْرَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سرابا رحمت

ہمارے سردار سرابا رحمت

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار زہونین غوثی رحمت

سردار زہونین غوثی رحمت

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار زہونین غوثی رحمت

سردار زہونین غوثی رحمت

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار زہونین غوثی رحمت

سردار زہونین غوثی رحمت

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار زہونین غوثی رحمت

سردار زہونین غوثی رحمت

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

ہمارے سردار غوثی رحمت کے

سَيِّدُنَا غُوثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار زہونین غوثی رحمت

سردار زہونین غوثی رحمت

۱۔ قولہ ہدیتۃ اللہ :- لفظ ہدیتۃ ترجمہ یہ پیشکش ہے کہیں مختلف طوائف کسین ی۔ لکہ پیشکش  
منصوبہ والی۔ مکرنا لم الحروف ہدیتۃ ترجمہ سو قات اختیار کرنا کہ چہ چہ لفتن صبا اکثر حد  
خلق یہ ہیں ۱۱ مترجم۔ لکہ قلا عروۃ۔ عروہ یہ اصل کبی و پیششی دلونی ہد  
خائے تہ چہ نیولے شی استعمال وقت کبی لکہ غری یا لایکے دکن ہش  
بعض خلق کے رہی یا پری تہ ہم وائی۔ مکرہ امامہ صحیح  
۲۔ ہیکاری ۱۲ مترجم

سیدنا ذکر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا سیف اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سبب یاد اللہ کے ہمارے سردار شمشیر بہمنہ خدا کے

سردار زمونہ سبب یاد اللہ کے

سردار زمونہ شرمہ دھلائے

سیدنا حرب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا النجم الثاقب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار شکر اللہ کے ہمارے سردار ستارے چمکتے ہوئے

سردار زمونہ لشکر خدا کے

سردار زمونہ ستونہ خلیلہ خدا کے

سیدنا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا الحنبی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبر ہوئے ہمارے سردار چنے ہوئے

سردار زمونہ منتخب شومے

سردار زمونہ غنیمت شومے

سیدنا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا ارحم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاک برگزیدہ ہمارے سردار بن لکھ پڑے

سردار زمونہ پاک صفا

سردار زمونہ آن پرہ

سیدنا مختار صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا اچیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اختیار دیئے گئے ہمارے سردار مزدوری دیئے گئے

سردار زمونہ خاوند اختیار

سردار زمونہ مزدوری ورکر شومے

۱۔ قولہ ذکر اللہ ۲۔ یہ منقول عنہ کتب ترجمہ شومہ ۳۔ سبب ذکر اللہ پاک ۴۔ مکرمانہ و ترجمہ نہ بنکار پیروی  
۵۔ یہ وہیاد و عنک ۶۔ اللہ ۷۔ قولہ حزب اللہ ۸۔ پس دنازلید لود حکم دجنک سرود کفار و حضرت ۹۔ پھلہ سرہ  
۱۰۔ لشکر مسلمانانہ کفار و جنگ ل تلے ۱۱۔ اوہبات خود نہ پہلہ کفار و سرہ ۱۲۔ جنگ کر سیدہ  
۱۳۔ اولیٰ باللس و ۱۴۔ اسے جنگ ۱۵۔ حضرت ۱۶۔ یہ کتب پھلہ شامل و ورتوہ و پلے ش ۱۷۔ اوہ پھوس یاد و  
۱۸۔ پھوس و ۱۹۔ خیل بعض صلیہ کفار و جنگ ۲۰۔ لیلہ وی ۲۱۔ لے جنگ نہ حضرت ۲۲۔ یہ کتب پھلہ شامل و ورتوہ  
۲۳۔ یسوت یا سرا یا و پلے ش ۲۴۔ قولہ اقی ۲۵۔ امی و پلے ش ۲۶۔ چاہے ہفہ لہ ۲۷۔ نہ خط لیکل او کتاب لوستل نہ  
۲۸۔ یازدہ کوی اود لے قسم سری ۲۹۔ من صبا آن پرہ و پلے ش ۳۰۔ بعض خلق ورتوہ ناخواندہ ہم مالی ۳۱۔ مترجم



سَيِّدِنَا جَبَّارٌ مَلِكٌ مُلْكُهُ رِزْقٌ

پہاڑی سردار شکستہ علی کو جو ٹٹے والے

جماعت سردار باپ حضرت عیسیٰ کے

سرور زمون پتی کلونک

سردارزموونز پلاي د قاسم

سَيِّدَنَا أَبُو الطَّاهِرِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا أBO الطَّاهِرِ صَلَّيْهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

ہمارے سرور ابراہیم حضرت طاہر کے

ہمارے سرور! آپ حضرت ملیک

وہودار نمونہ بلاس دطا ہر

سرچار زمونڊ پلوس و طنب

سَيِّدُنَا اَبُو اِبْرَاهِيمَ مَلِكُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَسْفَعُ مَلِكِ الْمَلَكِيَّةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خان براہوی

سماں کے سرور و شگفتہ شفا میں

سرمایه و هزینه های لازم

سیدنا زین العابدینؑ شفاوتِ کبریا

سَيِّدُنَا شَفِيعٌ مَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَالِحٌ مَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سماں سے سرد اور سفارشیں کھڑی ہوں

پنجاب سے ہر دار نیکو کار

سید داماد و مونس شفاست کو، فکر

سم واد زعم من شکی که شکی

سَيِّدُ نَا مُصْلِحٍ مَلِكُ الدُّنْيَا وَرَسُولُكَ  
سَيِّدُ نَا مُكَلِّمٍ مَلِكُ الدُّنْيَا وَرَسُولُكَ

ہم سے سرور اصلاح دینے والے

ہمارے سرورنگ پیمان

سرمایہ زمونہ اصلاح کفر کے

سمدار زمونن ماسقونک

سَيِّدُ نَامِزَادِي سَيِّدُ نَامِصَلَقِ مُحَمَّدِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Frank

\_\_\_\_\_

\_\_\_\_\_

**د افغانستان د پخواني ولسمشر**

١- قوله ابراهيم القاسم: سمعوا خبره واداه في حقيقتهم وامنوا به وسموا ابراهيم له في ما  
نه او دونه عاين له خديجه بن نوفل قاسم عبد الله من عبد الله تيطاص او  
طبيب علم وخلق شرف من ذريع الحسنات شرح ولاكل الامت

سور دار ماروب سید محمد

مردان و زنان و بچے سب کو

فوله ابو القاسم: سمعوا خبروا داهمه و حشيت و من حاشن و روي حشيت ابراهيم له في مائة  
 ن اوده و حاشن له خديجة و روي قاسم. عبد الله. و عبد الله تيطاس او  
 طيب سم و حشيت. منوع الحشيت شرح و لا كل الحشيت

سَيِّدُنَا صَدُوقٌ مَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سردارِ راستی ہمارے سردار سردارِ سبب و سرور لوگوں کے

سردارِ زمونین تمام رشتہ دار سردارِ زمونین سردارِ در سولہ نو

سَيِّدُنَا إِمَامُ الْمُتَّقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُجْتَمِلِينَ

ہمارے سردار پیشوا سبب و سرور گاروں کے ہمارے سردار بہشت میں بجا نیوالے اگلے جگہ حاکم یاؤں

سردارِ زمونین پیشوا دہر ہیز کارانو سردارِ زمونین مائیکون کے دہر جنتہ دہر خلقو پہ وچو کے

سَيِّدُنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا خَلِيلُ الرَّحْمَنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور پیشانی چمکتی ہو ہمارے سردار دوست اللہ کے

اولاد سونہ او غم ہے سردارِ زمونین دوست اللہ و مہربان

سَيِّدُنَا نَابِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُبَرِّقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکو کار ہمارے سردار نیکی کرنیوالے

سردارِ زمونین نیکی کرنے والے سردارِ زمونین حاکم دنیکی

سَيِّدُنَا وَجِيهٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَصِيحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خوبصورت ہمارے سردار نصیحت دینے والے

سردارِ زمونین محذووس سردارِ زمونین نصیحت کرنے والے

لے قولہ سید المرسلین :- روایت صحیحہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی ہے ہر کلمہ نہ پہ شہدہ معراج  
بوتلے شوم نو ورسید لم دیو مطلقہ نہ جوہ شوی خلقتہ نہ چہ نہ نہ نہ پر قید و اوہا کریم شومۃ دغہ  
حاکم کنی دما خطابہ چہ نہ سید المرسلین، امام المتقین او قائد الغر المجملین کے ۴ فاسی  
لے قولہ خلیل الرحمن :- مرتبہ دخلتہ کمدہ نہ نہ مرتبہ و لعبۃ نہ حکم چہ معنی دخلتہ پہ دے مقام  
کنی دادہ چہ خان صوف اللہ نہ دسپا رجا او معنی و محبت پہ دے مقام کنی فنا کیدل دی  
لے دے وجہ نہ مرتبہ دخلتہ ابراہیم علیہ السلام نہ و کریم شوم ۱ او مرتبہ و  
محبت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ و کریم شوم ۲ تفسیر کاشفی



سَيِّدُنَا نَا حِمٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَكِيلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نصیحت کرنیوالے ہمارے سردار کارکنار اُمت کے  
سردار زمونہ غرضوالہ دامت سردار زمونہ کارسوزنکے دامت خیل

سَيِّدُنَا مَوِکَلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا کَفِیلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بھروسہ کرنیوالے تائید ہمارے سردار ضامن اُمت کے  
سردار زمونہ تکل کلوںکے بہ اللہ سردار زمونہ ذمہ دار دامت

سَيِّدُنَا شَفِیقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَقِیمُ السَّنَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار مہربان ہمارے سردار برہا کرنیوالے طریقہ دین کے  
سردار زمونہ موربان پہ مخلوق سردار زمونہ سمونکے دلاریہ و دین

سَيِّدُنَا مَقْدِسٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رُوحُ الْقُدُسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پاک کیے گئے ہمارے سردار جان پاکیزگی کے  
سردار زمونہ پاک کریم شمع سردار زمونہ سناہ دیا کبیرگی

سَيِّدُنَا رُوحُ الْحَقِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رُوحُ الْقِسْطِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار جان حق کے ہمارے سردار جان عمل کے  
سردار زمونہ سناہ دحق یاد رشتیاؤ سردار زمونہ سناہ دانصاف

لہ قولہ کفیل الخ :- وکیل معنی کارکنار او کارساز او کفیل معنی ذمہ دار او ضامن حکم و پیلے ہی بعض  
خلق و چہ حضرت اذمہ وار دے دو اخلو و در زمانہ بردار و خلق و جنت تہ او حضرت اذمہ وکیل پہ دے  
اعتبار و پیلے شہ پہ سپارے شمع دے کار دامت او و لگے و تعترف پہ اُمت کبیر دھضہ پہ لاس کبیر و  
او پہ دے وکیل لفظ کبیر اشارت دے تعترف و حضرت تہ پہ جہان کبیر پہ طریقہ و خلافت او نیابت ددہ  
لہ طرفہ و اللہ نہ او حصول ددہ نیابت او خلافت حضرت تہ پہ یو خاص وجہ سرودی پہ نسبت سرہ غبرودہ  
ددہ تہ او فیر حضرت تہ خلافت پہ طو و تبع ددہ حاصل شوم حکم چہ و خلیفہ اکبر و حق سبحا و تعالیٰ و  
واسطہ و لہ و جہان دے او رابطہ و ہر مخلوق دہ ۱۱ اللہم ارزقنا اتباعہ و شفاعتہ۔ مطالع

سیدنا کاف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدنا مکث صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہمارے سردار کفایت کرنے والے

ہمارے سردار کفایت کرنے والے

سردار زمونہ کفایت کرنے والے

سردار زمونہ کفایت کرنے والے

سیدنا بالغ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدنا مبلغ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہمارے سردار پہنچنے والے

ہمارے سردار پہنچنے والے بلند مرتبہ کے

سردار زمونہ رسید کرنے والے

سردار زمونہ رسید کرنے والے بلند مرتبہ کے

سیدنا شاف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدنا اصل صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہمارے سردار اصل اللہ کے

ہمارے سردار صحت بخشنے والے

سردار زمونہ رسید کرنے والے

سردار زمونہ سہل و شفا دہندہ

سیدنا موصول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدنا سابق صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہمارے سردار پہلے سے

ہمارے سردار پہلے سے

سردار زمونہ محکمین لہ ہر جہان

سردار زمونہ رسول حق

سیدنا سابق صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سیدنا ہاد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہمارے سردار راہ نما

ہمارے سردار بلکھنے والے

سردار زمونہ لا ر خود و نکلے حق

سردار زمونہ ہوتلو نکلے خیر

۱۔ قولہ موصول۔ رسول شوبیک اللہ تہ پہ اعتبارہ نزدیکیت دمرتہ اود لوی والی د مہد  
اوماسیل د حضرت نہ نو، خلق دفعہ مرتبہ عہدوتہ نہ دی رسید لی اود فہ رسیدل د حضرت غاصدہ  
بلہ بالہ پکین نہ دخل نشتہ ۳ فاسی۔ ۴ قولہ سابق: یعنی لہ مرتبہ نہ محکمین  
حضرت فوس اللہ پید کر و اوجا لہ دفعہ نور نہ نہ نور عالم جوہا کر و ۱۲۔  
کہ قولہ سابق: یعنی ور دستو لکھ اُمہ ہر خیرتہ اود دنیا نوجنت تہ او  
د ہار فانو معارفوتہ اود بدیانو بندگی تہ مالک اود عاشقانودیدار د  
اللہ تہ۔



سیدنا مہدی صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا مقدم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پیشوا

ہمارے سردار راہ دکھانے والے

سردار زمونین سپہنشا

سردار زمونین دین خود دیکھ

سیدنا عزیز صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا فاضل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ سب سے

ہمارے سردار غالب

سردار زمونین غوث

سردار زمونین غالب

سیدنا مفضل صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا فاتح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بزرگی دیئے گئے

ہمارے سردار کھولنے والے دروازے رحمت کے

سردار زمونین پرانسنونک

سردار زمونین فضیلت و شہرت رکھنے والے

سیدنا مفتاح صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا الرحمة صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کبھی رحمت کے

ہمارے سردار کبھی اسرار الہی کے

سردار زمونین کبھی رحمت کے

سردار زمونین کبھی دہار و نود اللہ

سیدنا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا علم الایمان صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نشان ایمان کے

ہمارے سردار کبھی جنت کے

سردار زمونین نشان ایمان کے

سردار زمونین کبھی د جنت

لہ قولہ مہدی، یعنی لا رخو و شک حق تہ مکرو الفظ الایمان صیغہ اسم فاعل لہ باب افعال تہ پہ معنی  
مکتر یا فیل سے، اکثر الفظ الایمان پہ معنی ہدیہ بیوئے خانہ کعبہ تہ اور رسول اللہ پہ ہم ہدیہ  
خانہ کعبہ تہ بیوئے میا حضرت تہ ہدیہ پہ دے وجہ و بیوئے شی چہ دہ خلعت و ہدیہ سوغاتونہ  
و ایمان اور معرفت الہی را و ہدیہ ۱۲ مزرع الحسنات، لہ قولہ مفتاح الرحمة، او حامل شویہ  
رحمتہ و دہ بعض کفران تہ ہم پہ سپک کولود مذاب پہ ہفتی پہ سبب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲  
کہ قولہ مفتاح الجنة، کہ چہ دروازے د جنتونہ پہ اول حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہ پرا نیلے  
کسیدی ۱۲ زم قافی

سَيِّدُنَا عَلَمُ الْيَقِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نشان یقین کے ہمارے سردار رہنما نیکوں کے  
سردار زمون بن نہ د یقین سردار زمون بن خود نیک د نیکو

سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ سَيِّدُنَا مُقِيلُ الْعَثَرَاتِ

ہمارے سردار صحیح کرنے والے نیکوں کے ہمارے سردار درگزر کرنے والے خطاؤں کے  
سردار زمون بن صحیح کرنے والے نیکو سردار خٹون بن لرے کونکے د سطح تینو

سَيِّدُنَا صَفْوُحُ عَنْ الزَّلَّاتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار درگزر کرنے والے لغزشوں کے

سردار خٹون بن محموز و نیک لہ خطاؤں کو نیکو

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب شفاعت کے ہمارے سردار صاحب مقام محمود کے

سردار خٹون بن خاوند د سفارش سردار خٹون بن خاوند مقام محمود

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدْرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُخْصِصُ بِالْعِزِّ

ہمارے سردار صاحب پیشوائی کے ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ عزت کے

سردار خٹون بن خاوند د پیشوائی سردار خٹون بن خاص شوید پہ عزت پورے

سَيِّدُنَا مُخْصِصُ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے

سردار خٹون بن خاص شوید پہ بزرگی پورے

لہ مصحح الحسنات :- تمکینہ شرط صحیح کید و نیکو اول ایمان را اولی پہ دہ دہ برحق پیغمبر و کنر شہ  
لہ قولہ صفوح عن الزلات :- یعنی حضرت بہ پہ اول خل پہ گناہ صغیر یا پہ غطاہ پہ لہ چاہ بہ وشوہ زہ شہ نیولو  
یادہ پہ حق کین بہ تیرہ غلطائی وشوہ نو بد لبہ کہ تیرہ نہ اختہ تر شو پوہ پہ دہ غطا کونکے پہ حرما تو شہ عبود



سَيِّدُنَا خُصُّوصً بِالْشَّرَفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ

ہمارے سردار خاص کیلئے ساتھ شرف کے

ہمارے سردار صاحب وسیلہ کے

سردار حمونین خاص شہید بہ شرافت ہوئے

سردار حمونین خاوند د و سیلہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب تلوار کے

سردار حمونین خاوند د قوہ کے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ

ہمارے سردار صاحب بزرگی کے

ہمارے سردار صاحب تہ بند کے

سردار حمونین خاوند و فضیلہ

سردار حمونین خاوند دلند

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب دلیل استوار کے

سردار زمونین خاوند د دلیل محکم

صاحب الوسیلۃ :- روایت ہے حضرت فرمائی دی ہے ہر کلمہ و اورئی تلسوا ذان لمودن نہ چہ ہذا انا  
 وائی موتا سوم وورو بیاد ورو وائی پہ ماخولک چہ در ودا وائی پہ مایوعل نو درود پہ وائی  
 اللہ پہ ہذا نس خلد با غورئی اللہ نہ زما د پار و وسیلہ نو ہذا یوم مرتبہ دہ پارہ دیوبندہ لہ بند کا نو د اللہ نہ  
 اونا اسید لرم چہ ہذا بندہ بہ تریم خولک چہ و غورئی اللہ نہ زما د پار و وسیلہ واجب بہ شی د ہذا لہ پارہ  
 نہ شفاعت ۱۲ صیم مسلم ۱۰۰ قول صاحب السیف :- دایو صفت دے د حضرت پہ پخوانو کتابونو کنی دے  
 معنی دہ خاوند جنگ سرہ د کفار و او فرما کنی بہ د حضرت پہ او گو مبارکونو پرتہ رہ پہ د تورو پہ چہ ہار  
 کولو فرمائی دی حضرت چہ لیر لے شومیم (پہ پیغمبری سر) د تورو سرہ تر د صچہ عبادت شروع  
 شی د اللہ تعالیٰ لشرک پالے نہ شی ۱۲ زرقانی ۱۰۰ قول صاحب الزار :- انا و یحییٰ لک تدا حضرت  
 بہ اکثر لک و ہلوچہ او پڑوالے ہذا قلمور کنہ پہ شری گز او یو لیشٹ و او پلنوالے ہذا دو گزہ او یو  
 لیشٹ و او لک بہ د حضرت تر نیم دیند و پورے و یحییٰ لہ د نہ بہ نہ بنکے کوو ۱۰۰ قول صاحب الجہ :- مراد  
 لہ دلیل محکم نہ معجز دی چہ پہ قول د علما دے زرع دی او د معجز معنی دادہ چہ خلق دے پہ کو لو کنی عاز ورو ۲

سَيِّدُ نَاصِحِ السُّلْطَانِ صَلَّيْهِ وَسَلَّمُ سَيِّدُ نَاصِحِ الرِّدَاءِ

ہمارے سردار صاحب غلبہ اور قدرت کے

ہمارے سردار صاحب ہمارے

سردار خمونین خاوند دُخادر

سردار خمونین خاوند و قدرت قلب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَاصِحِ الْمَدْرَجَةِ الرَّفِيعَةِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب مرتبہ بلند کے

سردار خمونین خاوند درجے اوجے

سَيِّدُ نَاصِحِ التَّاجِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَاصِحِ الْبُغْفَرِ

ہمارے سردار صاحب تاج کے

ہمارے سردار صاحب بو آہنی کے

سردار خمونین خاوند دُشول (زغره)

سردار خمونین خاوند دُتاج

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَاصِحِ الرِّوَاءِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب نیزہ حمد کے

سردار خمونین خاوند دُینہ دُشنا

سَيِّدُ نَاصِحِ الْمَعْرَاجِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَاصِحِ الْقَضِيبِ

ہمارے سردار صاحب معراج کے

ہمارے سردار صاحب معراج کے

سردار خمونین خاوند دُتور

سردار خمونین خاوند دُختور اسمانوفتہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ نَاصِحِ الْبَرَّاقِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب براق کے

سردار خمونین خاوند دُبراق

لے قولہ صلیب الرداءہ و حضرت علم خادس مبارک

خلوص کنہ اوینہ اور وہ نیم کنہ پلن و درخانی



سیدنا صاحب الخاتمہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا صاحب العلامۃ

ہمارے سردار صاحب مہر نبوت کے ہمارے سردار صاحب علامت نبوت کے

سردار خمونین خاوند دہمہ نبوت سردار خمونین خاوند و نیبہ دہمہ نبوت

صلى الله عليه وسلم سیدنا صاحب البرہان صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صاحب دلیل استوار کے

سردار خمونین خاوند و دلیل مضبوط

سیدنا صاحب البیان صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا فصیح اللسان

ہمارے سردار صاحب بیان روشن کے

سردار خمونین خاوند و بیان روشن کے

صلى الله عليه وسلم سیدنا مظهر الجنان صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاک دل والے

سردار خمونین خاوند و پاک دل

سیدنا رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا اذن خیر

ہمارے سردار شفیق مہربان

سردار خمونین دیر رحیم او مہربان دے

صلى الله عليه وسلم سیدنا صحیح الاسلام صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار درست اسلام والے

سردار خمونین درست اسلام والا

لے قولہ رؤف رحیم :- ویلے شویڈی چہ نہ دجہر کرے اللہ تعالیٰ لہ نومونو خیلوہ دوہ نومونہ دچاد پار بغیر  
حضرت نہ نومحضرت رؤف پہ فرمانبردار و مخلوقہ او رحیم دے بہ کہنکار و اور رؤف پہ معنی کنی نہایت  
دے رحیم نہ حکمہ رؤف و ویلے ش سہنت مہربان نہ ہدارک و معالرو بیضاری

سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْكَوْفَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَيْنُ النُّعِيمِ

ہمارے سردار، سردار دو جہان کے ہمارے سردار چشمہ نعمت کے

سردار محمودین سردار داد و دہان سردار محمودین چہینہ نعمت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَيْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہماری سردار رئیس قوم شریف کے

سردار محمودین مشرق و قوم شریف

سَيِّدُنَا سَعْدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَعْدُ الْخُلُقِ

ہمارے سردار نیکی اللہ کے ہمارے سردار بکرت مخلوق کے

سردار محمودین نیک بخت داللہ سردار محمودین بکرت و خلق

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا خَطِيبُ الْأُمَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خطبہ پر چنے والے امتوں کے

سردار محمودین خطبہ دوستوں کے امتوں کے

سَيِّدُنَا عَلَمُ الْهَدْيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا كَاشِفُ الْكُرْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ہدایت کے سردار ہمارے دور کرنے غم اور سختی کے

سردار محمودین بیروغ و بے دلیا سردار محمودین بیدار کوئی کے دھونو

سَيِّدُنَا رَافِعُ الرَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بلند کرنے رتبوں کے ہمارے سردار عزت عرب کے

سردار محمودین پورے کوئی کے مرتب سردار محمودین عزت و عربو

لے قولہ خطیب الامم :- علامہ چہ تولى امت و قیامت له مول و هیبت نہ عاجزش اور ہیچ پیغمبر بحال و شفاعت نہ وی  
موجود نہ نہ تولى پیغمبر انونہ و راندیش او دایہ حمد و ثناء بد اللہ او دایہ چہ دایہ نہ چاہنہ وی و یلہ بیاب شفاعت  
شروع کری او خلق بہ عذاب درد و زخ نہ خسلاد صوبی " مزرع الحسنات



سَيِّدُ نَاصِحِي الْفَرَجِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

سردار ہمارے صاحب کشائش ہر کام کے

سردار محسوس غاوند دفا غنی

اللَّهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْبَصِطِ وَرَسُولِكَ

اے پروردگار بتحقیق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول

اے اللہ اے پروردگار یہ حرمت دخیل پیغمبر غنیہ او استانی خیل

الْمُرْتَضَى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبَى طَهَّرْ قُلُوبَنَا

پسندیدہ کے اور اپنے دوست چنے ہوئے کے پاک کر دے ہمارے دلوں کو

غوش کرے شوی او غیل دوست منتخب شوی پاک کرے ذمہ ذمہ

مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ

ان سب خصلتوں سے جو دور چھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور

لہ لہ غنہ شوی نہ جہ لہ کوی موزہ ستاد دیدار نہ او

مُحِبَّتِكَ وَاصْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

تیری محبت سے اور مار تو ہم لوگوں کو سنت و جماعت کے طریقہ پر

لہ پیہ ستانہ او من کرے نہ موزہ یہ طریقہ سنت او جماعت

لہ قولہ صاحب الفرج :- یغفر اللہ لہ کوی توبہ سختی او غنہ او غنہ دنیا کنی او غنہ آخرت کنی حضرت

یہ شفاعت او استغاثہ سرہ او یہ نولو ملن دھغہ سرہ او یہ ویلے نولو یہ دھغہ سرہ او یہ سبب دہرہ

وکیلہ یہ دھغہ باندہ دنیا کنی ۱۲ فاسی لہ قولہ صاحب الفرج علیہ السلام : غنا سلیبی دی حضرت

شیخ محمد نامے نہر دستور علیہ السلام دوہ وادہ دینہ لولی پوعل لوستل کافی دی غنہ ملن

لہ قولہ اللہم :- اللہم یہ میم باندہ اللہ یو کم سل نمونہ جم دی نوحولہ جہ و بلی اللہ پداللہم سو ملو

و بللو غنہ اللہ یہ دھغہ نولو نمونہ سرہ جہ یا اللہ الذی لہ الاسماء الحسنیہ او فیلہ شہیدی جہ د

اسم اعظم و نوحولہ جہ اللہم او وافی او دعا او کوی نواللہ یہ دعا قبول کرے

وَالشُّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور اپنے دیدار کے شوق پر اے صاحب بزرگی

او یہ شوق مستملقات تہ اے خاوند و لوی

وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور بخشش کے اور درود بھیجے اللہ

اور عزت اور رحمت کامل و نازل کرے اللہ پہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

ہمارے سردار اور مولا ہمارے حضرت محمد پر اور ان کی

سردار خمنونین او یہ مولا خمنونین پہ محمد و سہ او یہ

آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ق

آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام اور

آل دیہ او یہ اصحاب و دیہ او سلام و لیری سلام اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار ہے تمام عالم کا

ثناء اللہ کہ جب بالو نیک و مخلوق دے

لَهُ قَوْلُ الْعَالَمِينَ :- تَرَوْهُ تَعَالَى بِوَجْهِهِ أُولَى بِبَابِ هَفْ دُ مَالُولِ جِهْ مَوْعِي صَفْتِ

درو و فہم بہ موصوفی لیکھ شی . او صفہ سہیلیہ کنی و رب العالمین نہ روستو دومرہ

عبادت نور شستہ جہ بسم اللہ الرحمن الرحیم صلے اللہ علی سیدنا

و مولانا محمد و علی آلہ دالہ کاء و تبرک و شروہ

کولو و صفہ د سونے مبارک کے ۱۲ مطالعہ



ہلکہ صفة الروضة المباركة

یہ مثال اس روضہ مبارک کی ہے

یا مثال دہنہ روضہ مبارک دہ

التي دفن فيها رسول الله

جس میں مدفون ہے جناب رسول اللہ

جہ دفن کربہ شہد دہ پکنی حضرت رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم و

صلی اللہ علیہ وسلم اور

رحمة کامل او سلام دوی پودہ او

صاحبا ابوبکر وعمر رضي الله عنهما

دونویار آپ کے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ ان دونوں سے

نبی شوییدی پکنی دو ملکی دودہ ابوبکر او عمر ماضی شوییدی اللہ لہ دراروند

لہ قولہ صفة ۱ پہ منیم و منبر او د قبر حضرت م کبی یو باغیچہ دہ لہ باغیچہ و جنت و اوداہ آخرت کبی

نقل کیدے شری جنت نہ ۱۲ ذرقانی لہ قولہ الروضة ۱۱ ددہ صفت او ددہ سئل دجورولو

نہ فائدہ دہ جہ و جہ طاق و رسپی جہ صفت حقیقہ د حضرت او روضہ مبارک زیات

او کری نوصف ددہ نقشہ د روضہ و گوری لکہ مین رشتینہ و شوق او

محبت نہ شکل کری بعض بزرگانہ ددہ نقشہ مبارک و بی خاصیتونہ

او برکتونہ ذکر کری دی جہ ولتہ نہ حاشیہ او وافتشہ ددہ و

شریفہ لکین کربہ شوق ددہ و وچنکی علم پہ دہ راشی او

یا مثال او کری جہ گویا کہ نہ حضرت او روضہ

مبارکہ تحتہ ناست نیم او ددہ شریف لولم لہ پام

دہ جہ شوق لہ زیات شری ۱۲ فاسی

پیچیدہ ما ۱۲

هَكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ

اس طرح بیان کیا اسکو عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

داعی بیان کریدے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

برتر اُن سے کہا عروہ نے کہ مدفون ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ عنہ وہ ویلی دی چہ نبخ کریم شہدہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّهْوَةِ وَدُفِنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

علیہ وسلم پیر ترہ میں اور مدفون ہوئے حضرت ابو بکر رضی اللہ

علیہ وسلم پہ چبوترہ کیں اور نبخ کریم شہدہ ابو بکر رضی

اللَّهُ عَنْهُ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اُن سے بچھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللہ عنہ دوستوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ قولہ دفن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: روایت کریدے کعب اخبار چہ داعی صبا نشندہ مکر و یا زید ملائکہ حضرت

پیر شہدہ ملائکہ زبیری، اولہ ویر شوق او محبت نہ وزیم او ٹھانگو نہ پیر وہی او نہ پہ شوق او پند و قسرو و سرف وانی نرمانہ

پیر نو ملائکہ اسمائہ وغیری او ویم او یا زید ملائکہ رضی حضرت کہ قبر مبارک نہ چا پیر شی اولہ ویر مینہ نہ

وزیم او ٹھانگو نہ پیر وہی او ویر پہ شوق او ذوق و درود پہ حضرت لولی داد ستی ترقیائتہ پوریم وہی تر و چہ حضرت

سود او یا زید زینتو بہ قبرہ و ان شی او صفی بہ حضرت بہ سلو کیں اوسی او تعظیم تکریم پہ کہ کی ۱۲ مواہب لریہ

کہ قولہ دفن ابو بکر الصدیق: روایت دے کہ جابر جوئی و عبد اللہ نہ چہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ حکم کریدے

پیر مریم ما دروانہ نہ دروغہ حضرت صلعم پوریم او زنجیر او خوزی نو کہ دروانہ پچیلہ پیرہ شوہ

نہا ملت روضہ کیں شیہ کریم نو کریم چہ ابو بکر وفات شی نو صحابو جناتہ روضہ مبارک نہ پوریم

او دروانہ نہ و تکریم او عرضا نہ و کرو چہ دا ابو بکر غواری چہ دمنہ نبخ کریم شی رسول اللہ صلعم

سود نو دروانہ پچیلہ پیرہ شوہ او او انہ داغ چہ ابو بکر نہ داوری او پہ عزت سرمے نبخ کریم خلق

چہ دمنہ روضہ مبارک نہ شوقل کھجولہ کہ او نہ لید لو چہ او نہ چا کریم او دروانہ چا کریم کہ ۱۱ نفحات



وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اور دفن کئے گئے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

اور ہم کہے شویدہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

عِنْدَ رَجُلٍ ابْنِ بَكْرٍ وَبَقِيَتْ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

نزدیک دونوں پاؤں حضرت ابوبکرؓ کے اور باقی رہ گیا جنوبی طرف کا

پہ نزد دخیو دابوبکرؓ اور پاتے شویدہ جنوبی طرف ختیزہ

فَارِخَةٌ فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرِ يُقَالُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

غالی کہ اس میں ایک قبر کی جگہ ہے لوگ کہتے ہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے

وَزَكَارَةٌ فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرِ يُقَالُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

أَنَّ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ

کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام دفن کئے جائیں گے

عہ عیسیٰؑ عوی دمدم علیہا السلام منجولے بہ شی

فِيهِ وَكَذَلِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ

اسکھیں اور اس طرح آیا ہے حدیث میں

دفعہ ثانی کہن اوہم داسے بل غلی دم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

۱۰ قولہ دفن ہوا ابوبکر و حضرت و قبر مبارک نہ دوستی دفن شویدہ او محمدؐ ابوبکرؓ خیر و خیر مدو  
شویدہ او بہ اولیٰ قبر ایک کی دی قبر بیتا محمد صلی اللہ علیہ وسلم او بہ دویم باندے قبر ابی بکر الصدیق رضی اللہ  
او بہ دریم قبر عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ۱۱ منہ

د لکه عاده کونکي واليچه حضرت اېچېل توغلمېن په اغوستو قبرگېن حضرت د پامک و غور و نو د ا م

۴ کارخانہ سے حضرت پیرؒ بے بغیرمخلوق و ماحول و اُن کی چیز بیا ہضخشا دی اُ و بیٹے شی ۱۲ و اللہ اعلم بالصواب۔



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي بَيْتِي قَالَ

علیہ وسلم نے اور مدینوں ہوئے میرے گھر میں تو فرمایا  
علیہ وسلم دو پنج کہہ شو یہ کوہ نما کنی اوویل

لِي أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ هَذَا وَاحِدٌ

مجھ سے میری باپ ابو بکر صدیقؓ نے کہ یہ ایک چاند ہیں  
ماتہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دایو سپو بنی دہ لہ

مِّنْ أَقْمَارِكَ وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللَّهُ

تیرے تین چاندوں میں سے اور یہ بہترین ان چاندوں کے ہیں رحمت اللہ کی  
سپو بنی موستانہ اوغہ دہر بہت دے لہ خلقونہ رحمتہ کا اہل دیکر

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا

ان پر اور ان کی آل پر اور سلاک بہت بہت  
اللہ تعالیٰ پر دہ او یہ آل دہہ او سلامتی دہہ لہہ تیرہ

۱۔ قولہ ابو بکرؓ :- حضرت ابو بکر صدیقؓ بہ خلق عتیق و سبلو لہ وجہ دحسن نہ او  
حضرتؓ بہ ورتہ عتیق الر حسن و سبلو یعنی آزاد لہ اور دہ وزخ نہ یا لہ دے  
دے نہ لہ ورتہ عتیق و سبلو چہ دہہ دہو نہ بچہ بہ نہ یا یللو  
نور کلمہ چہ دے او یا سیدو نور مور ورتہ عتیق وے  
یعنی آزاد لہ مولہ نہ ۱۲ حنیۃ الحیوان ۱۳ قولہ ابو بکرؓ  
فرمایا دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چہ  
نہ دے ختہ نور راوہ پر سوتہ دے بہ نور  
لہ ایہ بکرم پس لہ انبیاء و اولہ  
موسلیق نہ یعنی پس لہ پیغمبرانہ و ابوبکرؓ  
موتہ لہ نور و خلقونہ نہ نہایت دہ ۱۴

هَذَا الدُّعَاءُ يَقْرَأُ بَعْدَ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ

یہ دعا پڑھی جاتی ہے حضرت کے ناموں بزرگ کے پیچھے

دا دُعَا بِہِ لَوْ سِئْتِ نَسِیْ بِسْمِ لَا مُؤْمِنُو مہار کو د حضرت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شروع کلام پہ نامہ د اللہ مہربان بخیر و نیکی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ

تمام تعریفیں خدا کیلئے ہو پالنے والا تمام عالموں کا ہے کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا

شادہ اللہ نسی جہ پالوں کے د مخلوق دے پود دے مالہ خدا ہے اوتھہ نہ

الْوَكِيلُ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کام بنانے والا ہے اور نہیں ہے پھر ناگناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر خدا سے

کار ساز دے • اونشتہ کر خیل نہ گناہ نہ اونشتہ قوۃ یہ عبادۃ بے توفیق د اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ مِنْ حَوْلِي

بزرگ و برتر کی مدد سے اے خدا تحقیق بے زار ہوں میں اپنی طاقت

بوتر لوی نہ • اے اللہ نہ بیزاریم نہ طاقت خیل نہ

وَقُوَّتِي إِلَى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۝ اللَّهُمَّ

اور قوت سے طرف طاقت تیرے اور قوت تیری کے اے اللہ

اور قوۃ خیل نہ کر خیم طاقت ستارہ اوتھہ ستارہ اے اللہ

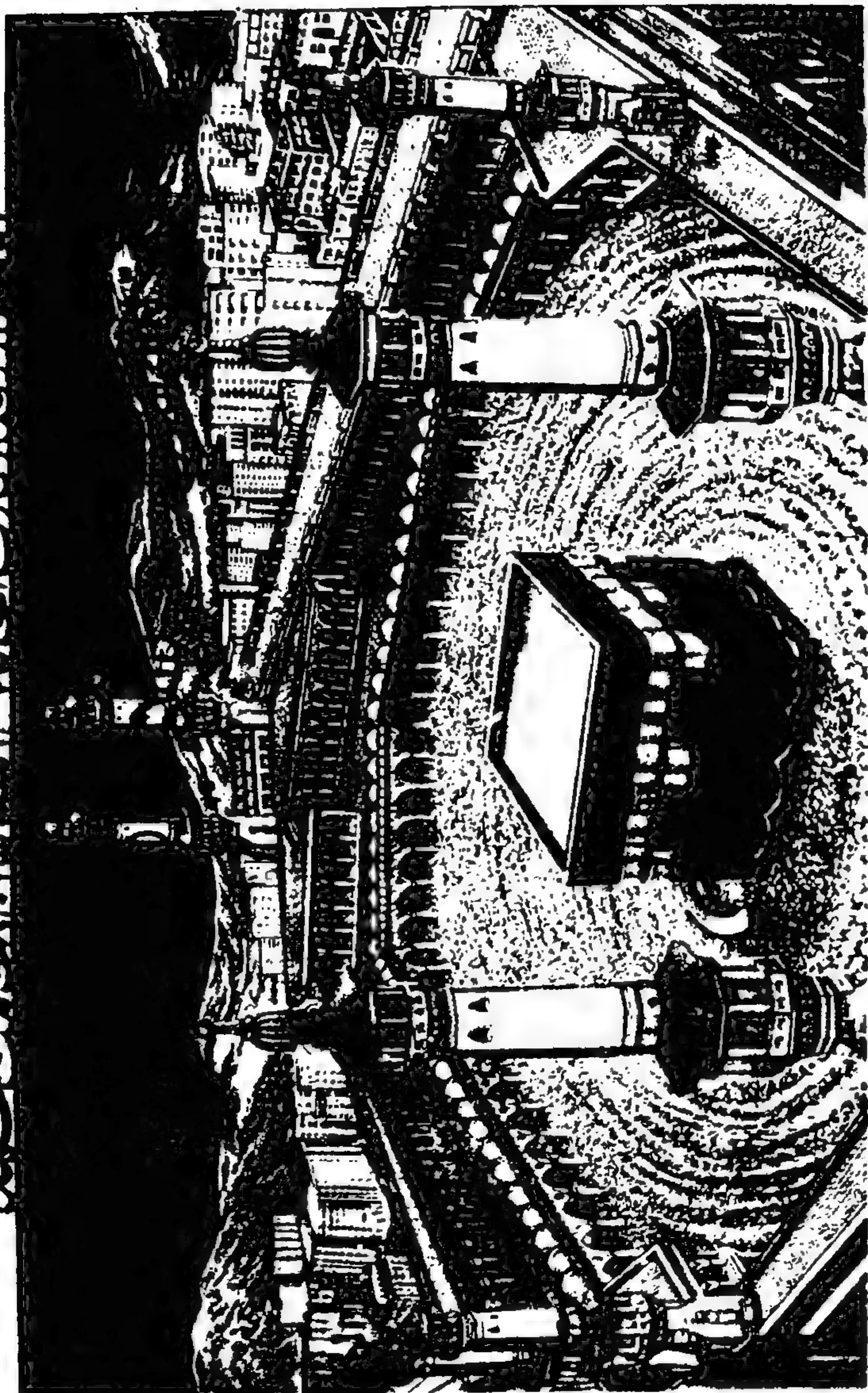
لہ قولہ الحمد لله رب العالمین :- پس نہ ختمولو د اسماء مبارکود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ

بہ داد مالولی • قسم دارنگت روایت شہدہ دے نہ حضرت شیخ سید علی عربی

مدفانہ مہمۃ اللہ علیہ ۱۲

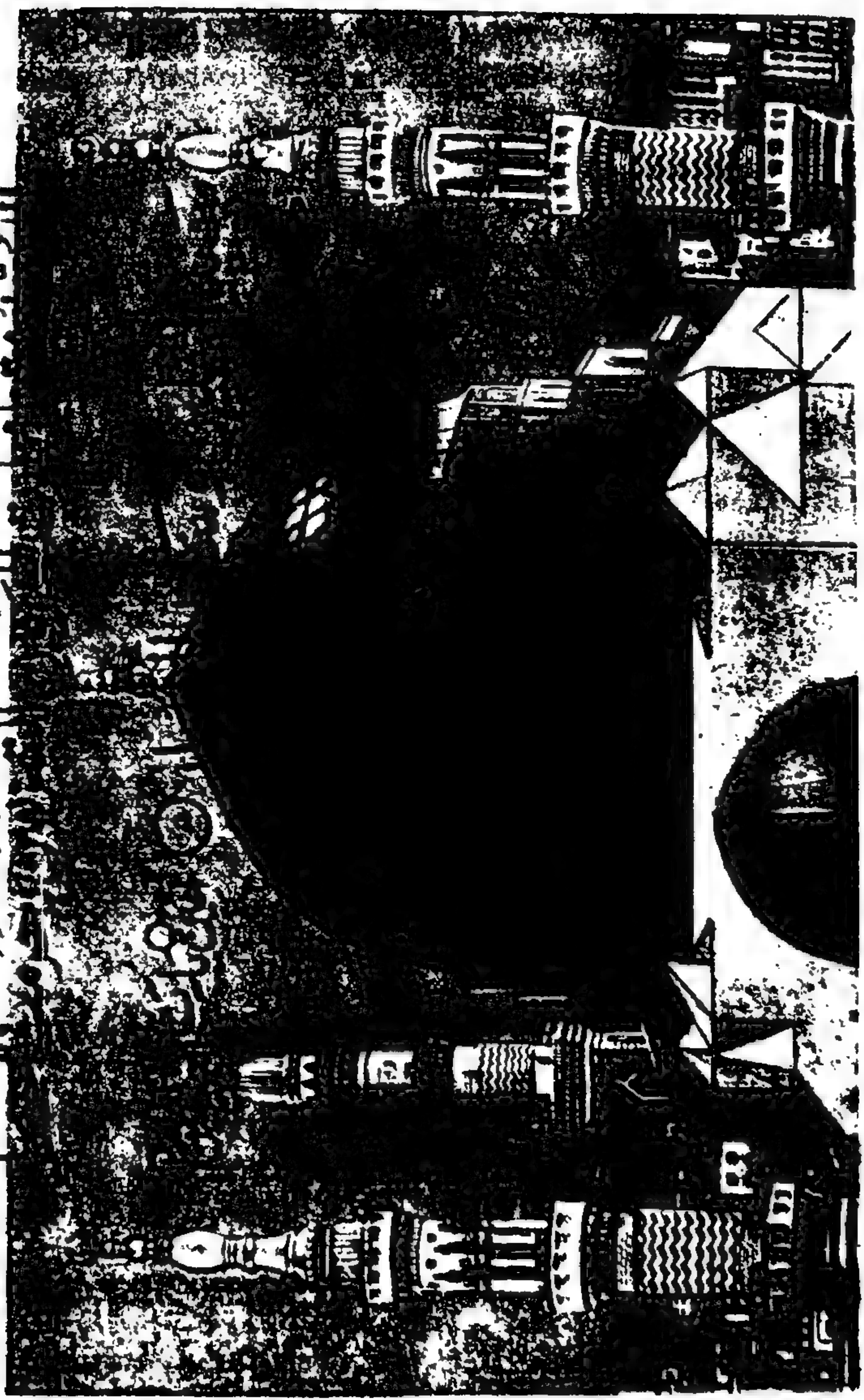


اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا ذِكْرَكَ الْحَقَّ الْمُبِينِ ١٠٩٤٠ هـ ١٣١٢ م





موسم الحصاد في بلاد الشام  
التي هي بلاد العرب والاسلام  
والتي هي بلاد العرب والاسلام





إِنِّي نَوَيْتُ بِصَلَاتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بے شک میں نے ارادہ کیا ہے درود سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

اسے بخدا یہ! ما قصد کریدے یہ درود و نیلوخیلو پہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ امْتِثَالًا لِأَمْرِكَ وَتَصَدِّيقًا لِنَبِيِّكَ

فرمانبرداری تیرے حکم کی اور سچا جاننا تیرے نبی

وسلم پہ غائے ماؤرل د حکم ستا اور بختینے کنزل دی پیغمبر ستا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور محبت اُن کی

سردار نبویز محبت صلی اللہ علیہ وسلم اور مینہ پہ حق

فِيهِ وَشَوْقًا إِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا لِقَدْرِهِ وَلِكَوْلِيَّتِهِ

اور شوق اُن کی طرف اور بُرائی اُن کے مرتبہ کی اور ہر نا

ددہ کنی اوشوق دہ تہ اولوی د مرتبہ ددہ او کید

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلًا لِّذَلِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا لائق اُس کے

د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لائق لہ پیار دد غے

لے قولہ امتثالاً لأمرِكَ۔ مراد لہ حکم نہ فرمان د اللہ تعالیٰ د سے۔ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلمو

سَلَامًا۔ اسے مؤمنان و درود و ایہی پدہ اوسلام و ایہی سلام نور و درود شریف و نیل پ پیغمبر علیہ السلام

لانام دی پہ تولو مسلمانانو بنکھو او بہ نارینو تلو بانڈے کہک چہ د احکم مطلق د ہے د تعیین و شخص

نہ او بے تعیین د مکان او زمان د نو مسلمانان و دیرو پر درود پہ حضرت اوائی او دانیت

کوی چہ نہ د درود و ایہی لہ پارہ د فرمانبرداری د حکم د خدا لہ پالک لہ قولہ و کونہ الخ۔ پہ نصب

سہ مطف دہ پہ امتثالاً بانڈے او پہ ترکیب کنیں مفعول لہ واقع شوبہ دہ نو معنی د مشوع چہ

درود کہک و ایہی چہ پچائے کریم حکم ستا او ہذا حضرت لائق اوستحق او مقدار د درود او و سلام د

تو قبول کرنا اسکو اپنی مہربانی اور احسان سے اور غلام و کسبہ پر مدد

الْغَفْلَةَ عَنْ قَلْبِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

پرواهی نه زهر حُمانه او دگوزوه ما نه بندکانو نیکانو خپلو نه

اے اللہ زیادہ مکر اُن کی زندگی امن کی بڑائی پر جو تو نے دی ہے اُن کو

اور عزت اُن کی عزت پر جو تو نے بخش ہے اُن کو اور زیادہ کر نور اُن کے نور پر

جس سے پیدا کیا تو نے اُن کو اور بلند کر مقام اُن کا مقاموں میں

۱۰ قولہ وَاَقْلٰی مَقْلَمَہ :- کہ خورک شبہ وکری چہ و حضرت مقام لہ قبول رسولا نونہ قسم

باطل دے۔ جواب دے شہرے دا دے جہ دے عبادت دے لکے یہ حدیث

شريف كنز الخلد في الصلاة العباد من دعاء في يوم مقصود

عبادت او دویم طلب و مطلوب خود لے مراد له دُعَاءِ صرف عبادت

دے نہ طلب و مطلوب، فانہم واعلہ اعلم بالصواب ۱۲

خدا آمین



الْمُرْسَلِينَ وَدَرَجَاتٍ فِي دَرَجَاتِ النَّبِيِّينَ

پیغمبروں کے اور مرتبہ ان کا نبیوں کے مرتبوں میں

در سولانو کنی او مرتبہ و حضرت پی مرتبہ و پیغہ ہوانو کنی

وَأَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے خوشی تیری اور خوشی ان کی اے پائے والے سب عالموں کے

او عنواما لہ تانہ رضا ستا او رضا دنفذ اے پروردگار د مخلوقاتو

مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ

تندرستی ہمیشہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں موت بیروی قرآن شریف

سروہ و صحت د بدن ہمیشہ اوسرو دمرکب بہ قرآن مجید

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتِي الشَّهَادَةِ عَلَى

اور مذہب اہل سنت و جماعت پر اور کلمہ شہادت پر

او بہ حدیث او بہ اجماع او بہ کلمہ شہادت و توحید او د رسالت پر

تَحْقِيقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيلٍ وَتَقْدِيرٍ وَأَعْفِرْ لِي

اس کی تحقیق پر بے بدلے اور تغیر کے اور بخش مجھ کو

تحقیق وہ کلمہ بے بدلہ بدلہ لو نہ او بے بدلہ تغیر کولو نہ او بخشنے ماتہ ہنہ گناہ

لہ قولہ و رضاه الخ : رضامندی و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضروری وہ بہ شانہ رضامندی د اللہ حکم چہ  
نامن کلی د رسول اللہ بہ سبب د انکار د فرمان د وہ نہ کفر دے او بہ سبب د پرینگو و حکم د وہ فسق دے . نو  
نافرمانی لہ رسول اللہ نہ سبب د نامن کید و ہنہ دے بلکہ اللہ ہم نامن کیری . فرما بیلی دی اللہ فلیجذر الذین  
یمخالفون عن امرنا ان تصیبهم فتنۃ او یصیبهم عذاب الیم . یعنی وہ د پریری ہنہ خلق چہ مخالفت کوی  
لہ حکم پیغمبر نہ لہ و چہ وہ پریری دوتہ تہ تکلیف بہ د نیا کنی یا بہ ورسبری دوتہ تہ عذاب در د ناک بہ آخر کنی  
لم دے د معلومیہ چہ مخالفت د حضرت نہ منع او مرام دے حکم چہ تکلیف او عذاب مرتب کیری بہ کولو ہنہ  
سارچہ شرع منع او حرام دے . اللہ د قول مسلمانان لہ مخالفتہ خلاص د ساقی . آمین . بندہ آرزگار

مَا ارْتَكَبْتَهُ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ

وہ جو گناہ کہیں نے اپنے فضل اور مہربانی سے  
چھوڑ دیا مگر یہ مہربانی خیلے اوپر سنا خیلے  
اوپر یہ کرم خیلے اسے نہ دھم کو نہ کید

الرَّحِيمِينَ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

سب مہربانوں سے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی آل اور  
نہ دھم کو نہ کید او دھم کامل و نازل کری اللہ پر سردار حضرت جے محمد کے اوپر آل و دھم اور

صَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

یاروں پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف خدا کے واسطے جو پائے والاسب عالموں کا ہے  
یہ اصحاب و دھم او سلام دینا جہاں کہیں سلام او شاد دہ اللہ تعالیٰ اس جے پائوں کے دہ مخلوق اوقد سے

اللَّهُمَّ جَدِّ وَجَرِّدِي فِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ

اے اللہ تازہ اور خالص کر اس وقت اور اس زمانہ میں  
اے خدا یہ تازہ کر دے او خالص کر دے وقت کہیں اوپہ سے ساعت کہنے

مِنْ صَلَوَاتِكَ الثَّامِنَاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ

اپنی رحمتوں پوری سے اور تحفوں پاکیزہ سے  
نہ رحمتوں کامل و خیلوں نہ او نہ سوغات صفا خیلوں نہ

وَيَا صَوَانِكَ الْأَكْبَرِ الْأَتَمَّ الْأَدْوَمَ

اور اپنی خوشی بڑی پوری ہمیشہ زیادہ سے  
او نہ رضا ستانہ جہ بندہ لویہ دے پورا ہمیشہ

اے قول و رضوانک الاکبر یہ تو لونی نعمتوں اللہ کہیں نہ لونی نعمت بلکہ اصل یہ تو نعمتوں صفہ رضامندی و اللہ وہ جہ ہفتہ  
بندہ رضامندی بنی بندہ لونی نعمتوں اللہ و یہ ہم دا وجہ نہ جہ اللہ فرمائی رضوان من اللہ اکبر او رضاد اللہ ہم لونی  
نعمت نہ تو لونی نعمتوں او بل نعمت یہ حق کہیں لفظ اکبر یا اکبر نہ سے مستعمل شوے فانہم ۝ بندہ آمرزگار



عَلَى أَكْمَلِ عَبْدٍ لَكَ فِي هَذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِي آدَمَ

کامل زیادہ بندے اپنے پیر  
اس دنیا میں  
اولاد آدم سے  
بہ بندہ کامل بندہ سستا  
پہ دے جہان کبی  
لہ بنی آدموند

الَّذِي أَقَمْتَهُ لَكَ ظِلًّا وَجَعَلْتَهُ لِحْوَ أَرْحِ خَلْقِكَ

جس کو ٹھہرایا تو نے اپنا سایہ  
اور کیا تو نے اس کو واسطے حاجتوں اپنے خلق کے  
بندہ بندہ یہ قائم کریدے تاہفہ خیل حجتہ اوگرخولے تاہفہ لہ یارہ حاجتوں خود خیل حجتہ

قَبْلَهُ وَمَحَلًّا وَاصْطَفَيْتَهُ لِنَفْسِكَ وَأَقَمْتَهُ بِحَبْرِكَ

قبلہ اور محل اور پسند کیا تو نے اپنے لئے  
قبلہ اور محلے اور خویش کریدے تاہفہ حسان لہ  
اور قائم کریدے تاہفہ یہ دلیل خیل

وَأَظْهَرْتَهُ بِصُورَتِكَ وَاخْتَرْتَهُ مُسْتَوًى

اور ظاہر کیا تو نے اسکو اپنی صورت کے ساتھ اور پسند کیا اسکو نظارہ  
اور برگند کریدے تاہفہ یہ صورت خیل اور خویش کریدے تاہفہ نندارہ

لہ قولہ اکمل عبدک :- حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بندہ کامل بندہ دے . فرمایا دی حضرت اناسید ولد  
آدم یعنی نہ سردار نیم دتیا موبنیاد موندلہ مراد لہ بنی آدموند نوع انسان مراد دے . نوادہ مر  
یکس داخل دے لکہ یہ دے قول د اللہ پاک کبی ولقد کریمنا بنی آدم نوع انسان مراد دے نوپہ حد  
شریف کبی داشبہ نہ شی پاتے کیدے چہ حضرت یوانہے یہ اولاد د آدم علیہ السلام فضیلت لری  
نہ یہ آدم بلکہ حضرت آپ تمامہ نوع انسان فضیلت اوسیادت لری . فافہم ۱۱ بندہ آمرزگار . لہ قولہ والظہر  
بصورتک :- یعنی گزراولے دے تا حضرت عالمے دظہوس د صفات جمالیہ اوکمالیہ خیلواوددہ اطاعت  
او محبت د خیل اطاعت او محبت گرخولے دے تودے چہ فرمایا دی اللہ پاک ارا الذین یابیعونک انما  
یکایعون اللہ نودلہ اللہ پاک بیعت سرہ د رسول بعینہ خیل بیعت گرخولے دے . او دے د امراد  
نہ دے چہ اللہ پاک پخیل صورت پیدا کریدے حکمہ چہ اللہ پاک صورت جسمانی نہ مبرا و منزہ او پاک دے . ہم  
داریک تاویل شومید دے حدیث شریف ان اللہ خلق آدم علی صورۃ فافہم واللہ اعلم بالصواب

لِتَجْلِيكَ وَمَنْزِلًا لِّتَقْفِيذِ أَوْامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ فِي

اپنی روشنی کیلئے اور مرتبہ واسطے جاری کیا کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے اپنے  
دروہائی غلط اور مرتبہ یا جاری کولو د احکاموں پہلو او منع استا

أَرْضِكَ وَسَمَوَاتِكَ وَوَاسِطَةِ بَيْنِكَ وَبَيْنَ مَلَكُوتِكَ

زمین اور آسمان میں اور وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان اپنی خلق کے  
تہ کہ ستا کہیں او پہ آسمانوں ستا کہیں او پوزیرہ یہ مابین ستا او د مخلوق ستا کہیں

وَيَلْغُ سَلَامٌ عَبْدِكَ هَذَا إِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِثْلُ

اور پہنچا سلام اس بندے اپنے کا طرف اس کے پس پہنچا اس پر جھوٹے  
او ورسوہ سلام لہ بندہ خیل نہ جہ تا یم ہفت حضرت تہ نو پہ ہفت لہ ستا

الْأُنْ وَ مِنْ عَبْدِكَ أَشْرَفُ الصَّلَواتِ وَأَفْضَلُ

اس وقت اور تیرے بندے سے بہت بُرے درود درودوں سے اور بُرے  
اوس اولہ بندہ ستان نہ مبارک مہمتو او نہ غنوم

الْحَيَاتِ وَأَمْرُكَ السُّلَيْمَاتِ اللَّهُمَّ ذَكِّرْكَ بِ

تغفوں سے اور پاکیزہ زیادہ سلاموں سے اے خدا خبردار کر اسکو میرے اعمال سے  
سوفاتو او نہ صفا سلامو اے خدایہ یاد کرہ حضرت تہ ما

لِيَذْكُرْنِي عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ أَنَّهُ نَافِعٌ

تاکہ وہ یاد کریں مجھ کو نزدیک تیرے ساتھ اس چیز کے کہ تو خوب جانتا ہے کہ وہ بیشک نفع دینے والی ہو  
چہ یاد کرے ما تا تھہ یہ ہفت شی سرہ جہ تہ بندہ پوچھ کے پوچھ ہفت نفع مند

اے قولہ ذکرہ بی .. یعنی خبر کرہ حضرت پہ حال نہا لہ پارہ دے چہ ہفت ما یاد کری ستا پہ دربار  
کہیں یعنی نہا شفاعت و کری پہ ہفت شی کہیں چہ پہ نزد ستا نفع رسوی ماتہ پہ دنیا او آخرت



لِي عَاجِلًا وَاجِلًا عَلَى قَدَرٍ مَعْرِفَتِهِ بِكَ وَمَنْزِلَتِهِ

محمد کو دنیا اور آخرت میں بقدر معرفت اسکی کے ساتھ اور بقدر اسکی مرتبہ کے

مال و مرد او یہ دمہ پانڈا سے دینڈ کلو دھند نالو او یہ قندہ دیر

لَدَيْكَ لَا عَلَى قَدَرٍ عَلَيَّ وَمَنْتَهَى فَهَيْئَ إِنَّكَ بِكُلِّ

نزدیک تیرے نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم میری کے بیشک تو ہر

دھند تاخذ نہ یہ قدام دیوے نہا او نہ یہ قدام در سید و دہم نہا بیشک نہ یہ ہر

فَضْلٍ جَدِيرٌ وَعَلَى مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

مہربانی کے لائق ہے اور ہر چیز پر جو تو چاہے قادر ہے اے خدا

فضل سے لائق ہے او یہ دھند نہ نہ غوار ہے قادر ہے اے اللہ!

اجْعَلْنِي فِي قَلْبِ الْإِنْسَانِ الْكَامِلِ وَحَيْثُ فِي

کرمہ کو دل انسان کامل میں اور دوست کر کے اکو میرے نزدیک

وگنزدہ ما پانڈا د سیری کامل کنی او دوست کن دھند بہر نہا کما

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

اور رحمت کرے خدا ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد پر اور

او کامل رحمت و گنزی اللہ پہ سردار نہا وین او یہ مولیٰ مومن چہ محبت سے او

عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُودِ وَ

آنک لولاد پر اور ہاروں پر بمقدار گنتی ذرے وجود کے اور

پہ آل دھند او یہ اصحاب و دھند پشام د ذرا د موجودات او

نہ قبلہ علیٰ قدام معرفتیک :- یعنی خوسرہ چہ اللہ تعالیٰ حضرت تہ خیل معرفت و رکبہ او

خوسرہ چہ د حضرت مرتبہ او قدام سے اللہ دھند تو یہ دھند اندازہ سے سرونہ پہ قدام اندازہ سے د علم

او دھم زما حکم چہ داد وارا حیا زما ناقص دی ۱۲ بناہ امروز ہما

عَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ ۝ اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي

اور گنتی۔ خدا کے تعالیٰ کی معلومات کے

اے خدا توفیق دے مجھ کو

اور شمار دے اشیاء معلومہ اللہ ۝

اے اللہ توفیق دے مرا کہے مانتہ

لِقِرَائَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ آمِينَ

درد پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر

دلوستلو درد دوسرے ہمیشہ قبول کر داتا

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

اے پائے والے عالموں کے

اے پروردگارہ و مخلوقانو

الْحِزْبُ الْأَوَّلُ مِنَ الْأَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پہلا (پیر کے دن کا) منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب رومی (دو و شنبہ دورے) له حزبون اول و ثانیہ

فَصَلِّ فِي كَيْفِيَّةِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل نہی کیفیت درد بھیجنے کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

دافصل دے یہ بیان و کیفیت درد دلوستلو یہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

قَوْلُ الْحِزْبِ الْأَوَّلِ ۝

پس له نختملو و دعائے بہ دا حزب دد و شنبہ

دپیر) یہ دورے لولی اولفظ دا حزب الاول او فصل فی

کیفیت الصلوة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ نہ لولی اوہم

دارنگہ صرفتا حروف ررضی یا عنوان) بہ ہم نہ

لولی ۱۲ امرنا کاما



# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان  
تہایت رحم والا ہے  
مہربان  
مختبر تک شروع کو ہم

## صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار ہمارے مولا جناب حضرت محمد صاحب پر اور ان کی

کامل رحمت و کبری اللہ پہ سردار زمزمین اور یہ مولا حسنین چہ محمد و آل دودہ

## آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

آل اور ان کے اصحاب پر اور سلام بھیجے الہی درود بھیج ہمارے سردار

آل یہ اصحاب دودہ اور سلام اللہ کامل رحمت و کبری پہ سردار زمزمین

اللہ قولہ بسم اللہ الخ۔ لہ دے خاکے نہ دے حزب بہ شروع کبری دوشنبہ پیر) پہ ورخ، حکم چہ  
دوشنبہ پہ ورخ اعمالہ دیندگانو پہ جناب رحق تعالیٰ کنیں پیش کبری، لہ دے جسے حضرت بہ اثر دوشنبہ  
پہ ورخ روئے نیولہ او فرمائیل بہے چہ دیارت او دوشنبہ پہ ورخ دیندگانو اعمالہ اللہ پیر یار کنیں  
پیش کبری، نوئے؟ خونینو مہ چہ زما اعمال پیش شی او زہ روئے داریمہ، او دوشنبہ پہ ورخ حضرت  
پیدا شوید ہم پہ دے ورخ پیغمبر شوید ہم پہ دے ورخ لہ مکے مکرمے نہ مدینے منوہے نہ  
ہجرت کرید او ہم پہ دے ورخ مدینے منوہے نہ رسید دے او ہم پہ دے ورخ لہ حجر اسود  
دیوال دیکھ شریفہ تہ او چیت کہے دے، او ہم پہ دے ورخ لہ دنیا نہ ہفتہ جہان نہ تشریف، او یہ  
دے او ہم پہ دے ورخ ابوبکر مدیق یوفات شوید، او ہم پہ دے دوشنبہ ابولہب بارے  
د عالم برنہ عذاب سیک کبری، حکم چہ دے حضرت پہ پیدا کید ویر خوشحال شوے و  
اوی بی شوبہ لے آزادہ کہے و، او ہفتے بیا حضرت تہ لے (پئی) ویر کہے و، د اے ذکر شوی  
دے بہ احیاء العلوہ کنیں و مواہب لدینہ کنیں او یہ شروع دشتفا کنیں ۱۲ صلوٰۃ نامری  
لہ قولہ سیدنا :- بعضی لہ نور و طوریتو دلوستلوہ و لدل الغیبات نہ دا خبر دہ چہ حیرت  
دیو پیغمبر یا دیو غریبے منوم ناشی نو صفہ منوم نہ ممکن یہ لفظہ سید ناخبر و رولول  
اگر کہ ہفتہ پہ کتاب کنیں نہ وی لیکلے شوے ۲۱ نور محمد

مُحَمَّدٌ وَأَرْوَاحُهُ وَذُرِّيَّتُهُ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

حضرت محمدؐ پر اور اُن کی بیسیوں پر لہہ اُن کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے  
چہ بخت سے اوپر بیسیاں دفعہ اوپر اولاد دفعہ لکھ چہ کامل رحمتہ کریمہ و وہ

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر  
سردار محمود بن ابراہیمؑ او برکت نازل کر وہ سردار محمود بن عبدالمطلبؑ

وَأَرْوَاحُهُ وَذُرِّيَّتُهُ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ

اور اُن کی بیسیوں پر اور اُن کی اولاد پر جس طرح برکت بھیجی تو نے آل  
اوپر بیسیاں دفعہ اوپر اولاد دفعہ لکھ چہ برکت نازل کرے ووتا پہ آل

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر تو ہے سر بلند بزرگی والا اے اللہ  
سردار محمود بن ابراہیمؑ بیشک نہ صفت شمع ہوئے ہے اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر جس طرح درود بھیجا تو نے  
کامل رحمتہ کریمہ و وہ اوپر اولاد دفعہ لکھ چہ کامل رحمتہ کریمہ و وہ

عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر  
تا اوپر سردار محمود بن ابراہیمؑ یا نہ

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جس طرح برکت بھیجی تو نے آل پر ہمارے سردار  
اوپر آل درود محمود بن محمدؑ لکھ چہ برکت نازل کرے مصلحتا پہ آل درود محمود بن



اَبْرَاهِيْمُ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر تمام عالم میں تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

ابراہیم پر تمام منسوب قاتو کنی یہ تحقیق نہ ستائے شوے ہوئے ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا کرتے

اسے اللہ کامل رحمت و کرم پر سردار زبورین محمدؐ لکھ چہ رحمت کریدے تا یہ

سَيِّدِنَا اَبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکت بھیجی حضرت محمدؐ پر اور آل ہمارے سردار

سردار زبورین ابراہیمؑ اور برکت نازل کرے یہ سردار خمونین محمدؐ او یہ آل سردار خمونین

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اَبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

محمدؐ پر جس طرح برکت بھیجی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا

محمدؐ لکھ چہ برکت نازل کریدے تا یہ سردار خمونین ابراہیمؑ یہ تحقیق نہ ستائے شوے

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

بزرگی والا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبی ہے بے پڑے

لوگے ہے ۱۰ اسے اللہ رحمت و کرم پر سردار خمونین محمدؐ لکھ چہ پیغمبر ان پر دے

لے قولہ اللّٰهُمَّ ۛ چوتہ چہ دے کتاب کنی ۛ اللّٰهُمَّ نہ مخکنی یولفظ وی لکھ مجید شی ۛ دے حلف کنی نو کہ چو

یہ دھغلہ لفظ وقف و شی نو اللّٰهُمَّ ۛ الف زبردہ لوستے شی او کہ وقف او نہ شی او دھغلہ لفظ تنوین لولونو

نون و تنوین مقولہ ۛ کسر یا نون فطنی یوحائے ترہے شوے سرہ و لام اللّٰهُمَّ ۛ نون لکھ مجید اللّٰهُمَّ ۛ

لحقولہ الاُمِّي ۛ ۛ اُمّی معنی لغتی نسبت کے شوے مومنا نو کہ ثورنکے چہ بچہ لہ مون نہ پیدا شی نہ پہ لیکلو پو

اونہ پہ لوستلو ۛ چہ ہیوی نو دازنکے حضرت ۛ دھغلہ پہ لیکلو پو حید و اونہ ۛ پہ لوستو او یا لہ دے وجہ نہ

ۛ نہ نسبت نہ نسبت ۛ اُمّی کیوں چہ ۛ داسیانو پہ مینر کنی پیدا شوے ۛ حکم چہ عرب پہ دفعہ نہانہ کنی

ان پر دے ۛ بلکہ حقوی پہ ہون زمانہ کنی ان پر دے وی لکھ چہ فن صبا اکثر پستانہ ۛ ۛ دی ۛ (باقی پر بلور)

وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اے آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی الہی درود بھیج ہمارے سردار  
او یہ آل دستور بخوش محبت اللہ رحمت و کرم سے یہ سردار محمود بن

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

حضرت محمد پر جو تیرے بندے اے تیرے رسول میں الہی درود بھیج  
محمدؐ شہناستا اور رسول ستارہ اے اللہ رحمت کامل و کرم پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جس طرح  
سردار محمود بن محمدؐ او یہ آل دستور محمود بن محمدؐ تک پہ

صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اے آل پر ہمارے سردار  
رحمت کرے دے تا پہ سردار زہون ابراہیمؑ بانو او یہ آل دستور محمود بن

(بقیہ دتیرہ) نور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرور دہ پہ ان پر و و مکر خبر بہتے و ر کر لو خلق  
تہ کہ کتابوں تو او امتوں نو پخوانوہ سرور دہ پہ دعوت نام و نشان و ک شوم و وفودا عین دلیل و و  
پیغمبری و حضرتؑ نو ہفتہ اگر کہ اتی و و مکر ہامی نہ و و بلکہ لوئے عالم و و ۱۲ مواہب الدینہ بتغیر ما  
(در حد حاشیہ) اے قولہ عبدک :- یہ ہماری اور نسی کی دلی روایت ہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ مَا مَرَّ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُ قَوْلُهُ مُحَمَّدًا - مشفق الاسقام ربور و است  
دے کہ اللہ تعالیٰ بوقسم فرجیت پیدا کری دی کہ پہ تلمذ دنیا کرے او نہ یارت کوئی دھند کوں کہ  
نیکی خولک پیدا ہی او نوم سے محمدؐ یا احمد وی او پہ و ریح و آخرت بہ او از کبیت ہی  
دستار و افکار و بلند و مرتبہ و حضرت علیہ السلام و سلم کہ پہ دچانہ محمدؐ  
یا احمد وی نو ہفتہ بہ جنت نہ داخل ہی نہ دوزخ نہ حیرت کہ د حضرتؑ نو ہفتہ  
بیکل کری نو غلاب بہ لہ دھند کرے کرے ہی



اِبْرَاهِيْمُ اِنَّكَ حَسْبُكَ جَدُّ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

حضرت ابراہیم کی توہم ہے سراسر اچھا بزرگی والا الہی برکت بھیج

ابراہیمؑ بیشک تہ ستائیلے شوق لوئے نے اے اللہ سے برکت و کرم پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار محمد کی جس طرح برکت بھیجی توفی ہمارے سردار

سردار محمد بن محمدؑ او پہ آل دوسرا محمد بن محمدؑ لکہ چہ برکت کریند تا بہ سردار محمد بن

اِبْرَاهِيْمُ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمُ اِنَّكَ حَسْبُكَ

حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی توہم ہے سراسر اچھا

ابراہیمؑ او پہ آل دوسرا محمد بن محمدؑ بیشک تہ ستائیلے

جَدُّ اَللّٰهُمَّ رَحِمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

بزرگی والا الہی ارحم کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

شوق لوئے نے اے اللہ ارحم او کر چہ پہ سردار محمد بن محمدؑ او پہ

یہ قول باریک بینی سے دیکھو اور دیکھت دیکھو بعضی وی ثابت دیکھو یہ خیر بعضی وی  
 ویلی دی تظہیر اور تزکیہ دہ لہ کل مالا یاسب بشانہ نہ ۱۲۷ قول و ترجمہ :- محمد بن عبد العزیز مکررہ  
 کنز ہے او ویلے شی درود کنی اللہم ارحم علی محمد و علی آل محمد حکم چہ لہ نہ فہم کبریٰ دفعہ قصو صادر ہو  
 حکم سوال درم دھنہ یا بحق کنی کید ہے شی چہ لہ ہفتہ نہ بود اسے امر صادر شو وی چہ ہفتہ نہ محمد ابو لے میا  
 ملا متہ کو لے شی اولہ حضرت نہ داسے امر نہ ہوا ہفتہ نہ چہ ہفتہ نہ ملا متہ یا عذاب کرے شی او مونیۃ امر شو  
 دیکہ یہ تکریم او تو قیود انبیاء و ترورے چہ ذکرہ حضرت و شی بعضی دھنہ نوم و اخیتے شی نو و ہرہ و صلے اللہ علیہ و سلم او علیہ  
 شی او کہ نوم و بل پیغمبر یا فرشتے و اخیتے شی نو علیہ السلام و ہرہ و ہرہ او کہ نوم یہ صحابی ذکر کرے شی و ہرہ او علیہ شی او کہ نوم دیو  
 اما محمد ذکر شی نو محمد علیہ و سلم ذکر شی داخو محمد بن عبد العزیز قول دیکہ لیکن نہ ہونہ نہ نہ دہاد عتہ حضرت پچل  
 خانہ نہ نہ دہ او نہ دہاد عتہ حضرت نہ لہ ذکرہ درود نہ مکررہ او دہاد مغفرت حضرت پکار نہ دہ چہ لہ نہ نہ  
 و ہم قصو کبریٰ حکم چہ لہ دہاد مغفرت لہ بارہ دیکھو کبریٰ او حضرت لہ لہ نہ معصوم و و ما فم الحروف ابراہیم ہرہ  
 وائی چہ دیکہ قول و اللہ تعالیٰ بہ لہ جواب کوئی لیغفر لک اللہ ما تقدم منذ نیک و ما تاخر فاعل

اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

آلہذا ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح رحمت کیا تو نے ہماری سردار حضرت ابراہیم پر

آلہذا سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ کی طرح رحمت کیا تو نے سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ پر

وَعَلٰى اَلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی توہمے سراہا گیا بزرگ والا

اوہ آلہذا سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ بیشک تیرے ساتھ شوق لوی

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنُّنٌ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَلِ سَيِّدِنَا

اللہ اور مہربان کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اللہ اور مہربان کر دے ہمارے سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ اوہ آلہذا سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

حضرت محمد کی جسطرح مہربان کیا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

رحمت کیا تو نے مہربان کر دے ہمارے سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ اوہ

اَلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی بیشک توہمے سراہا گیا بزرگ والا

آلہذا سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ بیشک تیرے ساتھ شوق لوی

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَلِ

اللہ اور سلام علیہ ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اللہ اور سلام و لبرہ ہمارے سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ اوہ آلہذا سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح سلام بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

رحمت کیا تو نے سلام لبرہ دے ہمارے سردار محمود رحمۃ اللہ علیہ



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ فَخِيرٌ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی توہیں سزا مل گیا بزرگی والا

او پہ آل دسوار خمونہ ابراہیمؑ بیشک نہ مستطیع شومہ لویٰ نے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اللہ رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اللہ کامل رحمت و کرم و سردار خمونہ محمدؐ او پہ آل دسوار خمونہ

مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَأَآلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ کی اور رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

محمدؐ اور رحم و کرم پہ سردار خمونہ محمدؐ او پہ آل دسوار خمونہ محمدؐ

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

او برکت نازل کر پہ سردار خمونہ محمدؐ او پہ آل دسوار خمونہ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تو نے اور رحمت کی تو نے اور برکت اتاری تو نے

محمدؐ نیکوچہ کامل رحمت او رحم او برکت کہہ دیتا

عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار

پہ سردار خمونہ ابراہیمؑ او پہ آل دسوار خمونہ

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَبِيدٌ فَخِيرٌ

حضرت ابراہیمؑ کی تمام عالم میں سے توہیں سزا مل گیا بزرگی والا

ابراہیمؑ تمام جہان میں بیشک نہ مستطیع شومہ لویٰ نے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَآوَالِهِ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی پر اور ان کی بیسیوں پر

اے اللہ کامل رحمت و کرم پہ سردار محمودؐ محمدؐ غرور کونکے اوپر بیسیاں نو دفعہ

اَمْكِهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاهْلَ بَيْتِهِ

جو مائیں ہیں سب مومنوں کی اور اُن کے فرزند و پسر اور اُن کے اہل بیت پر

جہ میاں سے دی د مومنانہ اوپر اولاد دھندہ اوپر خلقت کو دینے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جس طرح رحمت بھیجی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراہم گی

نکہ جہ کامل رحمت کر میاں تا پہ سردار محمودؐ ابراہیمؑ بیشک نہ سے ستائیلے شوے

لے قولہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی حضرت شیخوچہ دلہ لفظ دینی نہ روستو نہ مصنف پھیل لاس لیکلے و واود دے  
مطلب علیہ السلام دے لاقم الحروف وانی چہ دالفظ اہل تلم وقرات پہ ابدال دھمزہ پی سی سرہ از پہ ادغاسم  
صے اولی پہ سے دویمہ کنی نبیؐ لیکنی اولی مکر مولانا محمد قمر صاحب پہ اظہار دھمزہ سرہ نیکلے دے وانی  
اومانہ ہم دایہ حکم شوے و ونوغلے ما پہ اظہار دھمزہ سرہ اولیکلو امرجم لے قولہ و ذریتہ بر بیان د  
اولاد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دادے چہ حضرت دے حامن و و قاسم عبد اللہ ابراہیمؑ او  
خلورے لونہ دے یوہ زینبؓ چہ ابوالعاص خوی در بیچ تے پہ نکاح کہے و دیکہ رقیہؓ چہ عتیبہ  
خوی ابی لہب تہ ور کہے شوے پہ نکاح لے نہ روستو عثمانؓ تہ و مکرے شوے پہ نکاح دریمہ کلشوم چہ ہذا اول  
پہ نکاح دعتبہ خوی دابی لہب کنی و بیایس لہ وفات در رقیہؓ عثمانؓ تہ پہ نکاح کرے شوے لہ دے و چہ  
حضرت عثمانؓ ذوالنورینو ییلے شی خلورہ فاطمہؓ چہ بی بی و حضرت علیؓ کر اللہ وجہہ دا خلورہ و اہل صاحبزاد  
د خدیجہ الکبریٰ لونہ دے و بی بی و حضرتؓ پہ اولاد و وفات شوے و او بی بی فاطمہؓ حضرتؓ  
د وفات نہ شہر میا شہے پس وفات شوے و او اہل بیت نہ مراد بیسیا نے حضرتؓ دی او آل نہ مراد  
علیؓ او قباکس او دے و اہل اولاد و او آل خاص نہ مراد صرف حضرت علیؓ فاطمہؓ او حسنؓ او حسینؓ دی ۱۲  
لے قولہ اہل المؤمنین بر روایت دے چہ یوسری دہر بود دستو پہ وجہ ویلی و وچہ حضرتؓ لہ وفات  
نہ روستو پہ فائشہؓ سر پہ نکاح اہل نموا بیت کریمہ نازل شو چہ بیسیا نے حضرتؓ د مومنانو میا ندے  
دی نو خدنگہ چہ د مومنا سرہ نکاح روا ندہ د اناک حضرتؓ بیسیا نو سرہ ہم نکاح روا نہ دے ۱۲



مُحَمَّدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ

بزرگی والا الہی برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر  
لوحی اے اللہ برکت نازل کرہ ہمارے محبوب محمدؐ اور آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی طرح برکت نازل کی تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر  
سردار نمونہ محمدؐ بلکہ چہ برکت کرے دے تا بہ سردار نمونہ ابراہیمؑ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ دَاخِيَ الْمَدْحُورَاتِ

تو ہی ہے سر اعلیٰ بزرگی والا الہی بچھانے والے فرشتہ زمینوں کے  
بیشک نہ سینا لیے شوق لوہے کے اے اللہ خوب ڈنکے دنا ملک

وَبَارِئِ السَّمُوكَاتِ وَجِبَامِ الْقُلُوبِ عَلَى

اور پیرا کر نیوالے بلند آسمانوں کے اور بزر و بنا نیوالے دلوں کے  
او پیدا کوٹنے د آسمانوں او چ زور جوہانکے د زیروں پہ

فَطَرَتَهَا شَقِيهَا وَسَعِيدٍ هَا جَعَلَ شَرَّائِفَ

ان کی خلقت پر بر بخت کو ان کے اور یک بخت کو ان کے نازل کر پنے بزرگترین  
پیدا نسبت دھغوی بد بخت دھغوی اونیک بخت دھغوی و کر خوسہ بنہ لوئے

اے قولہ محمدؐ: رایت مرفوعہ و لہ ابن مسعودؓ نہ چہ چامونٹ و کروا و درود کے یہ موتیہ و محمدؐ او  
خمونہ یہ اہل بیت و نہ المستونو مہ مونٹو یہ نے قبول مثنیٰ ۱۲ مواہب لدینہ اے قولہ داعی المدحوات  
اللہ تعالیٰ وہ ملغلرہ شہید کرے وہ او پہ نظر و ہیبت کے رہا کتلی و و نو مہ ویلہ شہ او و ہیڈلہ  
اور میر غالب کرو نو جوش کنس ما غلہ مولہ ہفہ نہ زلہ او براس (لوگے) پیدا شونولہ زلہ نہ نے نہ یکہ پیدا کرہ اولہ لوگ  
نہ نے آسمان جوہ کرہ ۱۲ عین المعان اے جیلہ القلوب: بتری سقطنہ نقل دے چہ طالب المولیٰ دیکارہ زہر قاتل  
سنگر تہیہ غنیانوسرہ او اے نور و دنیا دروسرہ نو دازرہ و ثقی نو کتہ شی نو بیا سرہ ہفہ وانی او ہفہ  
کری چہ نہ نہ کے غواری اوٹہ ویر یکس نہ ویکہ اللہ تعالیٰ او نہ تہ طبع و شفاعت در سوال اللہ ۳۲ سبع سنابل

صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةِ تَحَنُّنِكَ عَلَيَّ

دردوں کو اور بڑھنے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی بخشائش کی مہربانی کو

دعوتِ خیل اور غیبی ہدایت کی برکتوں کو اور سختی مہربانی کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَمَا سَأَلَكَ الْفَاتِحَاتِ لَهَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بندے تیرے اور رسول تیرے کھولنے والے ہیں اس چیز کے

سردار محمدؐ کے بندہ دے سنا اور استغاثہ دے سنا پراستوں کے دفعہ شی

أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ

جو بندہ کی گمئی ہے اور ختم کرنے والے اس کو جو گزر اور ظاہر کرنے والے دین اسلام کے

چہ بند شہدہ وی اور غمناک دے دفعہ چہ تیر شہدہ وی اور غمناک دے دین اسلام

بِالْحَقِّ وَالذَّامِ مَعَ لَبِيشَاتِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا

ساتھ راستی کے اور توڑنے والے شکروں باطل کے بطرح

پر رستیا اور ماتوں کے دے دلہن کو دینوں باطلو لکھ خدائے



حَمِيلٌ فَأَضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا

اٹھائے گئے تھے ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری بندگی میں جلدی کرنے والے  
پورے کرہ شوق و دلتیاری شوقہ پہ حکمستا پہ عبادت ستاکنی تلوار کوئی کے

فِي مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ

تیری خوشنودی کی طلب میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے نگاہ رکھنے والے تیرے قول کے  
پہ رضا ستاکنی ساتونکے دوحی ستا یاد لروئی کے دلو فطاستا

مَا ضِيًّا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْسَى قَبَسًا لِّقَابِيسٍ

اوقات گزارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے پر یہاں تک کہ روشن کر دیا آپ نے شعلہ نفاذ کا اور قیاسی شوق لینے  
تیرید وئی کے پہ جاری کولو د حکم ستا ترے پہ بل کر دہ نوب داسلام و بارہ لیے بلونکے

الْأَعْيُنُ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابُهُ بِهَدْيِ يَت

والے کے کہ نعمتیں اللہ کی بھیجا کر دیتے ہیں واسطے اہل اس شعلہ کے اسباب وصول کو انکے آپ ہی سے باعث رہ دیکھ گئے  
چہ نعمتوں د اللہ رسو، لہ پار د اعلیٰ دہ سبب و نود ہفتہ پہ سبب د حضرت ہدایت

الْقُلُوبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ

دل بعد ڈوب جانے دلوں کے کفر کے فتنوں اور گناہ میں اور  
بیاوند و زرو نو پس لہ د و بید و نہ پہ فتنوں د کفر کنی او د گناہ کنی او

أَبْهَجَ مَوْضِعَاتِ الْأَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ

خوبی دی آپ نے ظاہر کر دیا نیشانیوں کو دین کی اور اس کے چمکنے والے مسکوں کو  
نیک کرہ حضرت سرکند وئی کے نیچے د اسلام اور نرا کوئی د حکمو نو

لہ قیاد اللوحیک :- وحی اصل کنی پہ معنی د کلام راخی او ما وحی پہ حق د پیغمبران کو کنی پہ شوق و نہ نوب بعض پیغمبران  
ما کلام اللہ الوری لہ د حق د واسطے نہ لکھو شوق یا لکھ پیغمبرین موزید در محمد پہ شہ د معراج کنی او ویم قسم کلام پہ  
واسطہ د قرینہ دہ او اقسام وحی د یہ وہ پہ پیغمبران کو کنی او دریم قسم الہام دہ بعض زرا کنی خد خبرہ اچول او د

وَمِنْ آيَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ يَا مَوْنُ

اور چمکتے ارکان اسلام کو پس آیت امین میں تیرے میں دیئے گئے

اور تلید و نکی رکنوںہ و اسلام نوہذہ امانتگر ستاد ہے بہ امن کرے شویہ

وَحَازِنُ عَلَيْكَ الْمَخْرُؤِينَ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ

اور نگہبان تیرے علم پوشیدہ کے اور گواہ تیرے دن

اور جمع کو نیک دے و علم ہست ستا اور گواہ دے ستا یہ وریح

الَّذِينَ وَيَعِيشُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

قیامت کے اور تیرے بھیجے ہوئے محض نعمت اور تیرے رسول برحق محض رحمت

د بدلے و رکولو اولیٰ نے شومہ نعت ستادے اور ستانے ستادے بہ رہنقا دیارہ رحمت

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَكَ فِي عَدَّتِكَ وَاجْزِءِ مَضَاعِفَاتِ

اللہ کشادہ کر اُن کی جگہ اپنی بہشت میں اور بدلے سے اُن کو دو چند

اے اللہ فراہمی و کثرت دہ تہ بہ جنت خلیل کنیں اور بدلہ و رکوز دہ تہ دو چندان

لہ قولہ نعتہ ۱۔ و یلی دی ابن عباسؓ بہ تفسیر دے قول دا اللہ کنیں۔ الذین بدلوا نعمة الله كفراً به ما خلق

بہ تبدیل د نعمت دا اللہ کریمؐ بہ نعتہ د کفر نمودی کفار د قریشودی او محمدؐ نعتہ دا اللہ و و ۲ زبانی لہ قولہ

نعتہ ۱۔ دے لفظ معنی غو محکمی تیرے شویہ لیکن دلہ و بارہ تہ لب غوید تشریح نمود محمد کریمؐ بہ عضو رحمت

و و دکنہ کار امت بکارہ چرتہ لا امت نزدیکی کریمؐ نہ بہ مکہ مکرمہ اور نہ بہ مدینہ منورہ کنیں اور نہ بہ جومات کنیں

اور نہ بہ حجر کنیں ہم ملکہ حضرت یار کریمؐ و رد امت بہ مقام دقاب قومین کنیں۔ چہ دلی فرمایلی و والسلام

علینا و علی عباد اللہ الصالحین او بہ قیامت کنیں۔ بہ مقام محمود بستر د شفاعت او غوری او وائی بہ اُمّی اُمّی

کشف الاسرار تہ قولہ نعتہ ۲۔ رسول کریمؐ رحمت دے د عام جہان د بارہ او ویلے شویہ چہ نعتہ دے د بارہ

پیر یا نواد بنیاد مو۔ نو د مؤمنان و بارہ رحمت د ولایت دے اور منافق و کفر و بارہ رحمت د امن دے لہ قتل نہ او بہ

روستو کولو مذاب۔ او کفار و لو رحمت دے پینا۔ و رکولو سورہ لہ مسخ کید و نہ اولہ شخید و نہ نہ مکہ کنیں

اولہ قتال د بیخ و تلویہ بہ نیا کنیں۔ نو محمدؐ لہ قولہ عدل۔ بہ غر و ندی د دال و یلے فی مطلق جنت تہ

اول اصل معنی دہ د کور د همیشه لوسید و ۱۲



الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مَهَنَاتٍ لَكَ غَيْرُ مَكْدَرَاتٍ

نیکوں کا اپنے فضل سے کہ خوشگوار ہوں آپ کو ہے کدورت ہوں  
دے نیکو نہ مہربانی پہلے نہ پہنچے تیرے دے دلہ چہ نہ ہی خیرے شوق نہ

مَنْ فَوْزٍ ثَوَابِكَ الْمَحْلُولِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ

تیرے ثواب سے ساتھ فتح پائی سے جوا تار گیا ہے اور بزرگ بخششوں سے تیری  
لہ کامیاب ثواب نہ دے چہ راہ پر یونے دے او نہ لود بخشش ستانہ

الْمَعْلُولِ اللَّهُمَّ اَعْلِ عَلَى بَنَاءِ النَّاسِ بِنَاءً وَ

جو پے در پے آئی ہو الہی بلند کر آدمیوں کے منزل پر آپ کی منزل اور  
چہ ہر پے دے اے خدا یہ اوچت کرہ یہ ودان و نور خلق و دانق دد او

اَكْرَمَ مَثْوَاهُ لَكَ يَكْ وَنَزْلُهُ وَاسْمُهُ نَوْزُهُ

بزرگ کر آرام گاہ آپ کی اپنے پاس اور مہمانی اُن کی اور تمام کردے نور آپ کا واسطے آپ کے  
عزت مند کرہ طے دد کا تاسیخ او میلستہاد دد او پورا کرہ نور دد کا

وَاجْزُهُ مِنْ ابْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُولِ الشَّهَادَةِ وَ

اور جزا سے ان کو واسطے مبعوث کرنے کے تیرے اُن کو درمیکہ مقبول ہے گواہی اُن کی اور  
او ثواب و رکھ دد لہ لیکلوستانہ ریغیر کولوح دد لہ قبولہ شوقے گواہی دد او

لے قولہ من فضلك۔ یہ مقابلہ دے نیکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہیں او یہ مقابلہ دے سخت و دد کہنے  
چہ یہ تبلیغ دے اسلام کہنے تیرے کریدی ۱۲ مزرع الحسنات ۱۲

لے قولہ اعل۔ دے نہ مراد بلندی دے مرید و حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا تیرے نہ مراد واقعی او چتر لے  
اولی و لہ دے مکان دے استواری دے حضرت صلی اللہ وسلم یہ جنت کہیں ۱۲

لے قولہ ونزلہ۔ نزل عفو میلستیانہ و عیش چہ اول حل میلہ تہ کیبشود شہ د عفی منہ  
و لکاو دیر و لے دلیل دے دہر تکرم او عزت کولو دے سلمہ ۱۲

مزرع الحسنات

# مَرْضَى الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدِلٍ وَخُطَّةٍ فَضْلٍ

موافق تیری مرضی کے ہے بات اُن کی صاحب بھی ہلکا کے اور صاحب ایسے شان کے کہ جداروں میں گونجے

اور خوب بندہ شوہر خیرہ دودہ خاوند دوشیا رشتہ اودشان دھق او

## وَبِرْهَانٍ عَظِيمٍ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ

اور صاحب دلیل بزرگ ہے بیشک اللہ اور سب فرشتے اس کے درود بھیجتے ہیں

دلیل لوگ بیشک اللہ اور ملائکہ دفعہ درود وانی

## عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَ

حضرت نبی پر تسبیح ایمان والو تم بھی درود بھیجو اُن پر اور

پیغمبر اے ہمد کسانو جو ایماندارہ ہو درود واپی پودہ او

## سَلِّمُوا تَسْلِيمًا لِّبَيْتِكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ

سلا بھیجو سلا حاضرین میں تیری خدمت کیلئے خداوند اے پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں تیرے بیک

سلام واپی آدہ سلام حاضریم خدمت اے خداوند پروردگار ہما اومد کوام دین تا

۱۔ قولہ مرضی المقالة یعنی دین و حقوت ویرسو الطراف دجہان تہ او غالب کرہ بیندر پہ

۲۔ قولہ ذَا مَنْطِقٍ یعنی بہ وقت و شفاعت اور شہادت کنی و حضرت وینا

برابری او ہر کلمہ چہ تناوائی نوداعہ ثناوی چہ خوف و حشاشان تانہ شی وکیلے ۱۲ مزرعہ الحسنات

۳۔ قولہ خُطَّةٍ فضیل :- پہ پینہ منہ وکیلے شی کارا و حال تہ نسیم الریان کہ دایو لسم درود شریف

دے ذکر شویہ دے پہ شفا کنی لہ حضرت علی نہ روایت دے چہ پس لہ وفات و حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

نہ ہر کلمہ چہ اہل بیت و جنانہ کولو ارادہ و کرہ نو معلومہ نہ وہ چہ خرنکہ درود شریف یکین

ولولو سنو ابن سعور نہ تپس و کرہ ہمد او وکیل چہ لہ علی نہ تپس و کرہ چہ

لہ ہمد نہ تپس و شو نو صفہ و فرما سئل چہ و لولئی ان اللہ اعلم

فاسی۔ کہ قولہ صلوا علیہ :- یعنی سوال کوئی لہ

اللہ تعالیٰ نہ چہ اے اللہ درود ولینہ پہ

حضرت ۱۲ کشاف



صَلَوَاتُ اللَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

درود اللہ اعلیٰ کرنے والے مہربان کے اور مقرب فرشتوں

دوسروں کے واسطے اور نیکو بننے والی اور فرشتوں کے لئے کریمہ شوق

وَالثَّابِتِينَ وَالصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ

اور ثابتوں اور سچے لوگوں اور شہیدوں اور نیک کام کرنے والوں کے

اور پیغمبروں اور رہنماؤں اور شہیدانوں اور دنیا گانوں

وَمَا سَبِّحَكَ مِنْ شَيْءٍ يَأْتِيكَ الْعُلَمَاءُ عَلَى

اور درود کی چیز کی تسبیح کرتی ہر موجود سے لے کر دروگاہ تمام عالموں کے نازل ہو

اور ہر چیز جو صفائی پیا نیوی ستا ہر چیز جو وی اے بالونکیہ مخلوقات یہ

قوله الصديقين .. صادق ہفہ سے ہے پچھلے خبرہ کنی رشتہ وی ۱۰ او صدیق ہفہ سے ہے رشتہ وی  
پہ تو لو قوالوا افعالوا و احوالوا و خیلوا کنی ۱۰ او ویلی دی ابو عمرو زجاجی ہے نہاموس من شوق و او  
ہفہ میراث نہ ماتہ یق کو او رسید و نو ما پہ پنچوس اشرفون خیر کرو او سچہ روان شوم نوحہ بابل  
مقام خفہ او رسید نو یو ما کو پین شوق ویلے تاخفہ دی ۱۰ مانہ کنی فکر و کروہ رشتہ ویلے نہ  
دی ۱۰ رشتہ او ویلے ہے ماخفہ پنچوس اشرفی دی ہفہ ویلے را کر ما و کریم پہ تھیلی کنی ہے ہفہ و شمار لے  
نویو پنچو سا و خفہ نویا کے اشرفی پہ تھیلی کنی و اچو لے او ماتہ کے واپس لے کرے او ہفہ او ویلے  
چہ تا رشتہ ویلے دی نو ما کے نہ اعلم ۱۰ اولہ خیلے سورلی نہ کونہ شو ویلے سورشہ ماتر نہ انکار و کرو  
خو ہفہ و نہ منلو خردا ہے نہ سور شوم او ہفہ زما غلامی غریبہ کرہ ان تود سے ہے مرشوا و رشتہ

کہ قوله و ما سببح .. پوہ شدہ ہے توہ مخلوق واللہ تعالیٰ تسبیح والی

نوبعض پہ نہان قال سسر او بعض پہ نہان حال

سور خیلہ خیلہ نہ کنی واللہ تعالیٰ پاکی

بیانیوی ۱۰ و تعریف سے کوئی ۱۲

سردار محمود بن محمد خوی د عبد الله  
روستو د نورو پښه لارو او

سردار در سولانو، ابو امام و پرهیزکاران و استانی

درب دتقل مخلوق گواه زبیرہ کوٹکے بلوٹکے تاتہ

پہ حکم سنا چیراۓ دنیا کونکے اووی دیہہ دہ سلام

۱ سے خطایہ و گمراہی درود و توبہ و او بہ کفایت و او مہربانی و

الہی سرہ وفات شو ۱۲ واللہ اعلم بالصواب



عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ

سب رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور منام

پہ سردار و رسولانو اوامام دیہیزکارانو اوختمونکے

النَّبِيِّينَ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ إِمَامُ

ان نبیاء ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول پیشوا

دیہیزرانو چہ سردار نمونو محمد بندہ ستادے او استادے ستادے پیشوا

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ

نیکیوں کے اور کھینچے والے نیکیوں کے اور رسول رحمت کے ہیں الہی اُن کو قائم کر

دنیکئی او اخلونکے دنیکئی او پیغمبر دمتہ انہ غداہ ولیبرہ دہ

مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْطُهُ فِيْهِ الْاَوْ لَوْ نَ وَالْاٰخِرُونَ

مقام محمود میں کر رشک کریں آپ پر اس مقام میں سب پہلے اور پچھلے لوگ

مقام محمودتہ چہ غیرت کوی پہ دہ ملتہ برومبنی خلق اوروستنے خلق

لہ قولہ المتقین :- نقل دے چہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ پہ نہاد کنی دیا جلیبی وکہ شوعے وہ داغیر  
امام صاحبؒ تہ اور سید و نوحہ لہ خلقونہ تپوس و گرد چہ دچلیبی عمرتخوس وی خلقو اوویل چہ اوسطا و  
کالہ وی نوامام صاحبؒ لہ چہ پرہیزکاری نہ او کالہ دچلیبی غوبہ یا خوروا و نہ خورلہ ۱۱ فتاویٰ برہنہ

لہ قولہ امام الحنیز :- حضرت و نیکیو مجتہم ووپہ دنیا کبی چہ تہ قسم نیکیا نے اللہ پیدا کبری دی نوحہ توعے  
نیکی حضرت کنی موجود و ۱۱ لہ قولہ مقام محمود :- و قیامت پہ ورخ بہ رسول اللہؐ تہ شندہ قیمتی جامہ  
و اغستولہ شی او ہفہ او امت بسکے دعرش میں طریقت پہ یولوسہ مقام ودریوی او حضرت بہ داللہ تہ  
د ہر بلیر تعریذ و شامفت اوکرہ اوپہ دفعہ مقام بہ نیل حضرت نذیل ثول نشی قائم کیکہ او ہم نامقام  
محمود دے ورا نذر و ستو قول خلق بہ داریمان کوی چہ انسوس داخانکے موندتہ رسیدہ وہ او یا موندہ و  
پیغمبر است کنی و حضرت بہ یہ دفعہ و رخ سید الناس وی او نشان و محمدؐ پہ لاس کنی وی او نور تول پیغمبر  
بہ ورلچے وی تہ دہ دجنہ دروازہ بہ رضوان پوانیزمی او اول و ورلچہ نو جنتیان بہ داخل شی ۱۱ سیرت محمدیہ  
لہ قولہ یغیطہ :- غبطہ وکیلے شی ارز و کول دیوشی چہ جا لحدہ وی بچہ لہ کید و دھفہ نو باخلق بہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی درود صبح ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار  
اے اللہ رحمت دے کہ یہ سوار زمونہ محمدؐ او یہ آل دسوار زمونہ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت محمد کی جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت محمد پر تو ہی ہے

محمدؐ کہ چہ رحمت کرے دے تا یہ سوار زمونہ ابراہیمؑ بیشک دے

حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

سرا لکھا بزرگی والا الہی برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

ستا تلے شوقے لوی ہے اے اللہ برکت نازل کر یہ سوار زمونہ محمدؐ او

عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جس طرح برکت اتاری تو نے ہمارے سردار

آل دسوار زمونہ محمدؐ کہ چہ برکت کرے دے تا یہ سوار زمونہ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ہی ہے سرا لکھا بزرگی والا الہی رحمت کاملہ نازل فرما

ابراہیمؑ بیشک دے ستا تلے شوقے لوی ہے اے اللہ کامل رحمت دے کہ

(دقیقہ حاشیہ) آرزو کوی چہا سے خاک موند تہ ملا و شوقہ او حسد دیتہ وائی چہ آرزو

کوی د ملا وید و دیوشی و چایا آرزو کوی دلیر کید و نعمة له چاہہ و ضبط منع نہ دے او حسد منع نہ دے

(دقیقہ حاشیہ) اے قولہ اللہم صل علی ما بعد درود دے چہ یہ مانجہ کنس و کیلے شی نو دے کنس لفظ و سید

نہا تلے یا پرینو دل دوار و زوادی لیکن دے کم بہت راقم الحروف مانیا تے و لیکو حکمچہ من صبا اهل الطريقة

د الامور فوق الادب پیر واد نہ لری او مانہ حکم ہم دے شوقہ دے ۱۲ اے قولہ اللہم صل حسن بصری نہ

روایت دے چہ شوقہ دے انوار چہ مانہ دے کاسہ ملا وشی لیسو من کوثر دے حضرت نے نو دے لری پکار دے

چہ دے درود شریف و لوی ۱۲ شغافہ قاضی عیاضؒ



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ

ہماد سے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی اولاد پر  
 یہ سردار گھونڈہ مستند اوپر آل ددہ اوپر منکر و ددہ اوپر اولاد ددہ

وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ

اور ان کی بیویوں پر اور فرزندوں پر اور ان کے گھروالوں پر اور ان کے کسریٰ کنبہ والوں پر  
 اوپر بیبیانودہ اوپر غیلوانودہ اوپر خلیفہ کونودہ اوپر سحرانودہ

وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَحَبِيبِيهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَا

اور ان کے یاری دہنے والوں پر اور ان کے پیرو اور دوستداروں پر اور ان کی امت پر اور ہم لوگوں پر  
 اوپر مدد کارانودہ اوپر تابعدارانودہ اوپر مینہ کونکودہ اوپر امت ددہ اوپر مونڈہ

مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

اُن سب کے ساتھ اے بڑے رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے اللہ  
 سرہ دوی یہ متلو بانڈے اے نہ مہربانہ خدا یہ نور و مہربانی کونکونہ اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

رحمت کا طر نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ درود بھیجا انہوں نے اُن پر  
 دہر د و لیرہ یہ سردار گھونڈہ مستند یہ شمار د صفہ حاجہ د و دوائی یہ دہ

۱۔ قولہ واصهارہ :- اصهار جمع صہرہ صہرہ مخترعہ و پیلے شی او خلیل و پیلے دی چہ دنیجے اہل بیتہ  
 و پیلے شی او ازہوی و پیلے دی چہ دنیجے بر خلیفانوتہ و پیلے شی لکہ مور او پلاس او روم او دوی اولاد او  
 تہ او ماما کان دا خلق اصهار دی لہ پکارہ د خاوند دنیجے او دا خلق د خاوند طرف د اصهار لہ پکارہ د  
 نیجے ددہ او این سکیت و پیلے دی چہ د خاوند پلاس او روم او تہ احکام دی دنیجے لہ پکارہ او د  
 نیجے پلاس او روم او تہ دا اختان دی خاوند د پکارہ او اصهار دی خلق  
 لہ شامل دی " نسیم التکیاں " لہ (ماہل و کنبہ و گورے)

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يَصِلْ

اور رحمت کا طر نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار ان کہ نہ درود بھیجا اُنہوں نے اور رحمت کامل و کرم پہ سردار خمونہ محمدؐ یہ شمار دھند چاہے درود نہ وانی

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ

اُن پر اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جس طرح کہ حکم کیا تو نے ہم لوگوں کو درود بھیجنے پہ دے اور درود و کرم پہ سردار خمونہ محمدؐ لکہ جب حکم کریدے تا مونہ پہ درود

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تَحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اُن پر اور درود بھیج اُن پر جیسا کہ دوست رکھتے ہیں وہ کہ درود بھیجا جائے اُن پر الہی درود بھیج و نیلو پھہ اور درود و کرم پہ ہڈی لکہ چہ دے لے خونبوی چہ درود او و ایلہ شی پدہ ایہ اللہ رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

سردار خمونہ چہ محمدؐ دے او یہ آل سردار خمونہ چہ محمدؐ دے

كَمَا أَمَرْنَا أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

جیسا کہ حکم کیا تو نے ہم لوگوں کو کہ درود بھیجیں اُن پر الہی درود بھیج

لکہ جب حکم کریدے تا مونہ چہ درود او و ایو پدہ ایہ اللہ رحمت نازل کرے

کہ قولہ عد من صلے . نقل دے چہ امام شافعی یوم سرسہ خوب کنبہ اولیاء تیوم سرسہ و کرم چہ اللہ تائید و کرم ؟ ہذا و ویل چہ نفع بخیلے یم . امام ملعب و فوائیل تائید عمل کرے و ہذا و ویل ما بہ پیچہ کلہ درود لو بیتلہ ہفونہ خلوصا کلمہ داری : اللہم صل علی سیدنا محمد عد من صلے علیہ تر کما یحب ان یصل علیہ پورے . او پانچمہ کلمہ مادہ چہ وصل علی سیدنا محمد کما ینبغی الصلوۃ علیہ صلوۃ ناصری کنبہ لیکل دی چہ داد و شریف دیں مقبول دے او و کرم چہ دود استعمال د و لطف کوی نو و بہ خیری ہفصل مقبول دود . چہ ہمایا پدہ امت کنبہ عمل نہ خیری او یہ امن بہ وی لہ خیر و نو او و حامی نو و ہلاکت نہ خاص کر چہ داسرہ وی یہ داسے مقام کنبہ چہ ہلتہ ویر وی دلار و ہو لکو حرامیانو ۳ نور محمد



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار  
پہ سردار خمونہ محمد او پہ آل د سردار خمونہ

مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

حضرت محمد کی جیسا کہ وہ لائق ہیں اس کے اللہ پر درود بھیج ہمارے سردار

محمدؐ کہ چہ دے اعلیٰ دہندہ لعل اللہ کل مل دہندہ ذکرہ پہ سردار خمونہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا حُبُّ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جیسا کہ دوست رکھتے

ہے محمدؐ دے او پہ آل د سردار محمدؐ کہ چہ محمدؐ کہ چہ تہ خمونہ

وَتَرْضَاهُ لَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور رضی ہو اسے تو اس سے ان کے واسطے اللہ کے پروردگار ہمارے سردار حضرت محمد

معدودہ پارس اے خدایہ بکرت ذکرہ پہ سردار خمونہ چہ محمدؐ

وَالِآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور آل ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج ہمارے سردار

او پہ آل د سردار خمونہ چہ محمدؐ دے اے اللہ صحت ذکرہ پہ سردار خمونہ

مُحَمَّدٍ وَالِآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاعْطِ سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور دے ہمارے سردار

چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار خمونہ چہ محمدؐ دے او دیکھتے سردار خمونہ

مُحَمَّدٍ بِالدَّرَجَةِ وَالْوَسِيلَةِ

حضرت محمد کو درجہ لہر وسیلہ  
چہ محمدؐ دے ہندہ درجہ او ہندہ وسیلہ

فِي الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ

بہشت میں الہی اے پروردگار ہمارے سردار حضرت محمد اور آل

پہ جنت کین اے خدا یہ اے پروردگار خیرین محمد و آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَجْزِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہمارے سردار حضرت محمد کے جزائے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

دسوار خیرین محمد بدلتے دیکھیں و ذکر ہمارے خیرین محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلِّمْ مَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وسلم کر جس جزائے کے وہ لائق ہیں الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

وسلم ہفتے چہ دے اہل دھند اے اللہ کامل رحمت و کرم پہ سردار خیرین محمد

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور ان کے اہل بیت پر

او پہ آل دسوار خیرین محمد او پہ اہل بیت دعا

لے قولہ فی الجنة۔ روایت دے لے انی نہ چہ حضرت فتاحی می نہ بہ ما شہم دروازہ د جنت تہ پہ قیامت  
کئی یو باتک بہ پرانیزم ملتہ دروانچی بہ وائی چہ تہ شولک تہ نونہ بہ او وایم چہ محمدیم نو دغہ دروانچی  
بہ وائی چہ نہ دلہ خاص تاد پارہ ناست یم چہ دروازہ درتہ پرانیزم او دادروانچی بہ اوچت شہ دروازہ  
بہ پرانیزی او او بہ وائی چہ نہ تانہ مخکبی یم ہیچانہ باتک نہ دے بیتہ کرہ او نہ بہ ستانہ روستود چاد پارہ  
نہ اوچت شہم او حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بل خصوصیت د اہم دے چہ د جنتہ غازن بہ د حضرت محمد  
نہ سیو بل جاتہ نہ اوچتہ بی ۱۲ مواہب لدنیہ۔ لے قولہ اللہم یا رب۔ خولک چہ دادرو شریف لولی منو  
اویا ملائکہ بہ دھند عمل پہ دفتر کئی مرع و رخ نیکی بہ لیکی ۱۲ لے قولہ اللہم صل۔ خولک چہ دادرو شریف  
سل خلہ اولی نواللہ بہ دھند سل حاجتوہ دینی اوہ نبوی پورہ کری۔ دیرش پہ دنیا کئی او او یا یہ آخرہ  
کئی او روایت دے لے ابن عمر نہ چہ خلق یوسریہ راوست حضرت آو گواہی پورا کرہ چہ دہ او بندہ  
پتہ کریدہ نو حضرت دھند دلاس د پرنیکو لو حکم و کرو منو دھند سسر لارا او دادرو شریف لوستلو  
اللہم صل علی محمد حتی لا یبقی من صفتک شاد و بارک علی محمد حتی لا یبقی من برکاتک

بسم اللہ الرحمن الرحیم



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت و کرم پہ سردارِ محمودؐ پہ محمدؐ دے او پہ آل و سرورِ محمودینہ

مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ شَيْءٌ وَإِنْ رَحِمَ

حضرت محمدؐ یہاں تک کہ نہ باقی رہے درود سے کچھ بھی اور ہرگز

چہ محمدؐ دے تروے چہ پاتے نہ شی نہ درود نہ نہ نہ او رحم و کرم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ یہاں تک کہ نہ

پہ سردارِ محمودینہ چہ محمدؐ دے او پہ آل و سرورِ محمودینہ تروے چہ پاتے نہ شی

يَبْقَى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

باقی رہے ہر سے کچھ بھی اور برکت بھیج ہمارے سردار

لہ رحمت نہ نہ نہ او برکت و کرم پہ سردارِ محمودینہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ یہاں تک کہ نہ باقی رہے

چہ محمدؐ دے او پہ آل و سرورِ محمودینہ چہ محمدؐ دے تروے چہ پاتے نہ شی

(بقیہ و تیرجہ) شئی و مکن علی محمدؐ عن لایبقی من سلامی شئی، نو محمدؐ او نہ کویا شئی چہ اے محمدؐ!

نہ دے سری نہ ہم پتہ کریمہ نو حضرتؐ و فرما میل چہ قول شتہ چہ دفعہ سر پہ مائہ راوی نوا و یا کسد لہ

اہل بدیہ صحابو نہ منلا کرہ او دفعہ سر پہ نے راوستلوا و حضرتؐ تیرہ تپوس و کرہ تادمہ و خت کین

کومہ دعا و لوستلہ نو دفعہ سری و شہ داد عمار درود شریف و خود لو حضرتؐ و فرما میل ما و لید لہ مدینہ منورہ

چیکو شہ نے لہ ملا یگونہ و کہ شہ او فریج و چہ ترا او سنا پہ مینہ کین عاقلہ شہ و او پوینہ و دغیر حضرتؐ

او مزیلہ الحسنات کین لیکنی چہ داد عمار درود پہ طریقہ مسالغہ سرورہ لک خلق وائی چہ بلہ شہ افلاک کی تہ تول خیرہ

بخشن کرہ تروے چہ خد رحمت خان محمدؐ پر بخیرہ مصلی و اچہ بلہ شہ افلاک کی تہ دعوت و کرم و سرورہ چاہدہ تروے

مِنَ الْبَرَكَهَةِ شَيْءٌ وَسَلَامٌ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت سے کچھ بھی اور سلام بھی ہمارے سردار حضرت محمد پر  
لہ برکت نہ تھے اور سلام و لہجہ پہ سردار خمونہ چاہے مستند دے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہاں تک کہ نہ باقی رہے  
اوپر آل سردار خمونہ چاہے مستند دے تودے چاہے نہ شی

السَّلَامِ شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام سے کچھ بھی اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر  
سلام نہ تھے اے اللہ رحمت و کرم پہ سردار خمونہ چاہے مستند دے

فِي الْاَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِينَ

پہچھلوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر پہچھلوں کے درمیان  
پہرو مہینوں کیں اور رحمت نازل کرے پہ سردار خمونہ چاہے مستند دے پہروستوں کیں

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي السَّابِقِينَ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر تمہاری آبیاری کے درمیان اور درود بھیج  
اور رحمت نازل کرے پہ سردار خمونہ چاہے مستند دے پہ نبیوں کیں اور رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى

ہمارے سردار حضرت محمد پر سب رسولوں کے درمیان اور درود بھیج

پہ سردار خمونہ چاہے مستند دے پہ رسولوں کیں اور رحمت نازل کرے

لَا اَلْهَمَّ اَشْكُ فِي دَارِ رُفِيفَةِ خَلِّ صَبَا وَدَرْ خَلِّ مَانِهَامِ السُّوْلِ نُوْدُ بَرَشْرَافَتِ  
او فضیلت بہ ورتہ حامل شی ۱۱ موزع الحسنات



سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر گروہ برتر فرشتوں کے درمیان قیامت کے دن تک  
سردار خمونین محمدؑ پہ جمع پانسی کین (تھولے دفر بچھ) تو درے د قیامت پورے

اللَّهُمَّ اعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ

الہی دے ہمارے سردار حضرت محمد کو وسیلہ اور بزرگی

اے خدایہ ورگو سردار خمونینہ تہ جہ محمدؑ دے وسیلہ او بہتری

وَالشَّرَّ وَالْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ ارِنِي

اور بلند کی قدر کی اور درجہ بڑا

او بزرگی او مرتبہ لویہ اے اللہ بیشک ما

أَمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَءَهُ فَلَا تُحَرِّمْنِي

ایمان لایا ساتھ ہمارے سردار حضرت محمد کے حالانکہ میں نے نہ دیکھا اُن کو پس نہ محروم رکھ مجھے

ایمان را وہید بہ سردار خیل جہ محمدؑ دے او مانہ دے لید لے نومہ بے نصیبہ کو ما

فِي الْجَنَّةِ رَوْيَتَهُ وَأَمْرُ زُقَيْنِ صَحْبَتَهُ وَتَوْفِي

پرشتوں میں زیارت سے اُن کی اور عنایت کر مجھے صحبت اُن کی اور مارتو مجھے

پہ جنتونو کین لہ دیدار د عہدہ اور روزی کون نہا ملکر فیاد دے او مرکرے

لے قولہ یوم الدین :- دا ورخ دبد لے دا اعمال الودہ اعمال قولی وی او کہ فعلی وی او کہ تصویری وی جہ خاطر

نہ وی ۱۲ شریعہ او ماخوذ دے دین نہ دا قول دا اہل ادب کما قدین قدان تحریفکہ جہ نہ کار او کرے عہدہ

بہ جزا بہ لہ بیلموے ۱۲ بیضاوی عہدہ قولہ رؤیتہ :- روایت دے جہ رسول کریمؐ فرمائیلی دی خوشحال دے

عہدہ چالہ جہ لید لے تمیز او وہ حلالہ خوشحال دے عہدہ چالہ جہ بجلہ لید لے نہا لے پہ مانے ایملا او پر وی ۱۲ شکرہ

لید لہ حضرت لوٹے خیر دے لہ تو لو خیر و نونہ خوشی پہ تریہ معروف کنشی نولہ تو لو خیر و نونہ بے نصیبہ ۱۲

لے قولہ صحبتہ :- پہ بعضو نسفون کین محبت دے یعنی روزی کرہ کما محبت د حضرت ملکر مشہور صحبت د یعنی

نصیب کرہ نہا ملکر فیاد حضرت بہ جنت کین جہ عیش لے دیدہ کو ۱۳ فاسی

پیر  
عَلَى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا

ان سے دین پڑ اور پلا تو مجھے حوض سے ان کے پینا سیرب کرنیوالا گھر سے  
پہ مذہب دودہ او مشکوہ مادہ او بہ د حوض کوثر تکول مروونکی

سَارِعًا هَنِيئًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى

بھی طرح آترنیوالا گوارا ہونیوالا کہ بیا سے نہ ہوا بعد اسکے کبھی تو ہی ہے  
پہ مزہ تیریدونکی مضیدونکی چہ نہ نکے کیرم پس نہ فتنہ ہمیشہ پہ تحقیق تہ پہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر چیز پر قادر - الہی پہنچا ہمارے سردار حضرت محمد کی روح کو  
شی بانہے قادر ہے اے خدا یہ ورسوہ روح تہ سردار خمون چہ محمد

وَمِنِّي تَحِيَّةٌ وَسَلَامٌ اَللّٰهُمَّ وَكَبِّرْ اَمْنَتِي

میری طرف سے دعائے خیر اور سلام الہی اور جس طرح ایمان لایا میں  
لہ مانہ درود او سلام اے اللہ او نکہ ٹنگہ چہ ایمان راوریڈ

بِهِ وَلَكُمْ اَسْرَةٌ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْجَنَّاتِ

حضرت محمد اور نہ دیکھائیں نے ان کو پس نہ محروم رہنا مجھے بہشت میں  
ماہ ہفتہ او نہ ہم دے لید لے ہفتہ نوہ بے نصیبہ کو ما پہ جنتونو کنی

لہ قولہ فی حوضہ :- دیلی دی قرطبی چہ حضرت دیارہ وہ حوضہ دی یو پہ خاکے داودرید و (موقف)  
کنی ٹنگیں لہ صراط نہ او بل پہ جنت کنی مکر صمیمہ عجب دادہ چہ حضرت پہ یو حوض وی ٹنگیں لہ میزان  
نہ نور او بہ وئی خلق لہ قبرونو نہ تری اورا حق بہ حوض تہ پہ طرف و میزان دارنگہ ہر یو پیغمبر  
لہ بہ یو حوض وی پہ دفعہ موقف کنی او پیغمبران پہ غیلو کنی فخر کوی چہ کور و چاہ حوض بہ خلق دیروی  
حضرت فرمایلی دی زہ امید لہم چہ زما پہ حوض بہ خلق لہ تولو نہ زیات وی ۴ فرمایلی دی حضرت چہ نہاد حوض  
مقتل رسفر یو میا تھے چہ او پتوا لے او پلنوالے لے برابر او او بہ لہ پیونہ سپینہ دی او پو لے لہ منکونہ زیات  
غوشہ ار و او کلوسوٹے داسا دستو و پشٹن وید او پر قبیلہ نکہ دی قولہ چہ دلہ او غنی بیابہ توبہ نشی ۱۲ ہمار



رُؤْيِيكَ، اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آن کے دیکھنے سے خدا قبول کر بری شفاعت ہمارے سردار حضرت محمد کی

دیدن و دھندلے خدا قبول کرے شفاعت دے سردار خیرین چہ محمد دے

الْكِبْرَى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَآتِهِ سُؤْلَهُ

اور بلند کر مرتبہ اُن کا کہ بلند ہے اور دے تو اُن کو مراد اُن کی

شفاعت کوئے اولیٰ کبریا مرتبہ کوئے دھندلے و دکر دھندلے سوال دھندلے

فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ كَمَا آتَيْتَ سَيِّدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَسَيِّدَنَا مُوسَىٰ

آخرت نور دنیا میں جسطرح دی تو نے ہمارے سردار ابراہیم اور سردار ہمارے موسیٰ کو

آخرت او پہ دنیا میں لک چہ در کورینا تا سردار خیرین چہ ابراہیم کے او سردار خیرین چہ موسیٰ کے

و نقل شفاعتہ : طارسی یانی لہ ابن عباس نہ واسے روایت کرید ہے چہ خولہ یہ حضرت زکریا درود  
دلی نوح حضرت لہ اللہ تعالیٰ یہ سوال کوی چہ دے درود لو ستونکی او دے و خیلوانود و ستانویہ حق  
شفاعت قبول کرے ۱۲ کہ قولہ فی الاولیٰ : دنیا اولیٰ حکمہ وانی چہ دار و مبی دہ : لہ آخرتہ او آخرتہ  
حکمہ آخرت وانی : چہ ہفہ مستور کہ دنیا ۱۳ نسیم الریاض : کہ قولہ موسیٰ : یہ حدیث شریف کنز رافعی  
دی چہ واسے دیر رود وایی یہ موسیٰ حکمہ یہ لہ دہ نہ زیات سر بیانہ یہ دے امت نہابل بنی نہ کلید  
ما و دیر سخت مہربانہ یہ دے امت او دیر غوث یہ نبیانوں لیں نوحہ بندہ مہربانہ و موسیٰ یہ تاسو  
باندے حکمہ نہ را کونایم دپہ شپہ و مترج) فوپہ ابراہیم تیر شوم : نوحہ مانہ ہیٹ او نہ ویل : بیا چہ موسیٰ  
لا علم نوحہ لہ او ویل چہ اللہ تعالیٰ ستاپہ امت خہ مقت کرے : ما و تہ او ویل پنخوس وختہ موخو ہفہ او  
واپس و شہ سوال دکی او کرے ستا ائمہ د پنخوسو موخو و طاقت نہ لری نوبیا اللہ خہ لارم او سریم یہ سجدہ  
کینبود او عرض ہم و کرے چہ اے خدا یہ زما پہ امت باندو اسالے و کرے (دھمخو نوکین) نوحہ وختہ لہ کم کر لہ  
پنخوسو نہ نوحہ موسیٰ خہ لا علم : نوبیا شپہ تپوس و کر و چہ خوسو کے وشو نوما و تہ او ویل چہ پنخہ وختہ کم  
شو ہفہ او ویل واپس و شہ ستا ائمہ د طاقت نہ لری سوال دنور کنی و کرن نوا سے نام او باقم او پنخہ پنخہ  
کیدی ترے چہ پنخہ باتے شو نوبیا موسیٰ ویل و شہ سوال دنور کنی و کرے ما و تہ او ویل چہ لہ غلیہ نہ شرمیم  
نوس کے تیر شوم غویہ اوس نہ یہ رضاد اللہ مافی یم او و خپن امت کار مہ اللہ تعالیٰ نہ حوالہ کرید بیا حکمہ  
نہ را روان شوم نومانوی نہ و کرے چہ دا پنخہ موخو نہ دی او ثواب ہے د پنخوسو موخو نو مہ ۱۴ بوج البیان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ درود و لبرہ یہ سردار خمونیہ محمدؐ او یہ آل سردار خمونیہ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

حضرت محمد کی طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

محمدؐ کہ چہ جنت کرے دے تا بہ سردار زمونیہ ابراہیمؑ او یہ

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ اَوْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

آل سردار خمونیہ ابراہیمؑ او برکت نازل کرے یہ سردار خمونیہ محمدؐ او یہ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی طرح برکت اتاری تو نے ہمارے سردار

آل سردار زمونیہ محمدؐ کہ چہ برکت کہے دوتا یہ سردار زمونیہ

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے

ابراہیمؑ او یہ آل سردار زمونیہ ابراہیمؑ بیشک تھے

حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

سرا محمدی بزرگی والا اللہ! درود اور سلام بھیج اور برکت اتار

مستائے شوقے لوں گے اے اللہ رحمت نازل کرے او سلام او برکت ؟

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں اور سردار ہمارے

سردار خمونیہ محمدؐ پیغمبر ستادے افاضتازہ ستادے او سردار خمونیہ



۲۰۰

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَكَ وَصَفِيَّكَ وَنَسِيْدَنَا مُوسَى

ابراہیم پر جو نیرے دوست اور برگزیدہ ہیں اور سردار ہمارے موسیٰ پر

ابراہیم ..... چہ دوست ستارے افروز شمس ستارے اور بارخون مونس

كَلِمَاتُكَ وَنَجَّيْتَنِي بِرُحْمَتِكَ وَكَلِمَاتُكَ

جو تیرے ہم کلام اور ہمراز ہیں اور مشاعرہ ہمارے عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرے سکون میں

پہ خیرہ کوانکے ستادہ او غلام کہے شوق ستادہ او سردار خونین علیؑ چہ روح ستادہ او کلہ ستادہ

وَعَلَىٰ جَمِيعٍ مِّمَّا يَكُنِيكَ وَرُسُلِكَ وَانْبِيَاءِكَ ف

اور اپنے سب فرشتوں اور رسولوں اور نبیوں اور

اوچ نولو ملائكوستا

خَيْرِيكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْفِيَاُكَ وَخَاصَّتِكَ

اپنے برگزیدہ لیڈر اپنی مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور انصافوں پر

۹ بہتر و ستالہ مخلوق نہ دے  
او بہ خوشی کرے شو و ستا او بہ خاص و خلق و ستا.

۱۰ قولہ کلیمک :- روایت کریدے امام احمد بن حنبلہؒ چہ اللہ تعالیٰ خبرے کریدے موسیٰؑ سرہ پہ یولا کہ شل دریا  
دے سوہ دیار لیں کلمو سرہ او اللہ تعالیٰ بہ کلام کوڑا و موسیٰ بہ اورید و او موسیٰ بہ پھلوں ستر گونہ لید و  
لہ دے و جہ نہ غرضے و کرو چہ یا اللہ داتہ پہ پخپلہ خبرے کو کہ بل ثوک دے نوا اللہ و قرہائیل چہ  
داتہ پخپلہ خبرے کو م نہا و ستا پہ مینو کہن بل ثوک بنشتہ دے مطایع المسرت۔ لہ قولہ روحک :-

مراد لہ روح کید و عیسیٰ نہ داخیرہ دہ چہ دے پید شومیک محض پہ ایجاد دانندہ تعالیٰ بے واسطے دیل جا  
او مراد لہ دے نہ چہ عیسیٰ کلمہ خدا کے دہ دا چہ انندہ تعالیٰ دے پیدا کریدے بہ خیل قدر بعد واسطے  
د بلاں نہ بہ یوہ کلمہ دکن سرہ او حضرت عیسیٰ پہ دویم آسمان کنی وسیری سرہ ملائکو نہ خوروی اونہ  
غہ ثقیلی اونہ اورہ کینی حکم چہ کہر خیلے دے پہ مستونہ ملائکو حرقہ چہ صفوی دی ہم دآ دے دے ۱۲

عجل ما شير جلالين شريفه. بجه قوله خلاق. جمادات وى كه نباتات وى او كه حيوانات وى جسموت وى او كه  
عزمنوت وى كه اعيان وى كه اعراض وى. او كه جواهر وى كه اجناس وى كه انواع وى كه افراد وى او كه  
موجود وى او كه معدوم وى ۱۲

وَأُولَئِكَ مِنْ أَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ وَصَلَّى

اور اپنے دوستوں جو تیری زمین پر رہتے ہیں اور آسمان پر رہتے ہیں اور درود

اوپر دوستانہ سنا لے خلیق دوزخ کے ستار اور خلق و آسمان سنا اور عتد

اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَاءِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار خوشنودی

وکرئی اللہ یہ سردار کھونٹا جو محمد دھو بہ شمار د مخلوق خیل اوپر مقدار برصاف

نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِثْلَ كُلِّ مَائَةٍ وَ

اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور مقدار سیاسی اپنی باتوں کے

اوپر مقدار تول د عرش خیل اوپر مقدار سیاسی ہود کلو خیلو

كَلِمَاتٍ هُوَ أَهْلُهُ وَكَلِمَاتٍ ذِكْرُهُ الذَّاكِرُونَ

جس طرح کہ وہ لائق اسکے ہیں اور جب کہ یاد کریں اس کو یاد کرنے والے

تھنکہ یہ مذ لائق دے دے او ہر وارہ چہ یلہ کری ہنکہ یاد دہنی

وَعَفْلَ عَنِ ذِكْرِ الْخَافِلُونَ وَ

اور غفلت کریں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اور

او ہر وارہ چہ بے پرواہ شی نہ یلو ود ہنکہ غفلت کو ہنکی او

لَهُ قَوْلًا وَسَمَاءُكَ ذَا اَوْفَ اسْمَانِي اَوْفَ نَفْسِي بِمَقَابِلَةِ كَيْفِ دَائِمِ دِي لَكِ يَوْمَ كَرِي بِمَقَابِلَةِ

کبریٰ پر وی او کس یہ مقابلہ د عرش کبریٰ ہم د غیب عیشیت لری ۱۲ مزر ۶ الحسنات لکھ قول او مد الکوار

مراد ہر مقدار سیاسی ہود کلمہ اللہ تعالیٰ نہ دین یا تو الی دے حکمہ کلیمہ خدا کے بات نہ خیر

لکھ اللہ تعالیٰ پچھلہ دستور کہف یہ آخر کس فضا کینی دی قل لو کان البحر مداد الکلمات لربنا لنفد

البحر قبل ان تنفذ کلمات ربی ترجمہ او بابہ تہ اے پیغمبر کہ شی سمندر سیاسی د بارہ د لیکر دہر و

د سب کما نوخا تمام بہ شی دریاب او قلمے بشی کلیمہ د رب کما یاد الکلمات اشارت دے کلمہ اللہ تعالیٰ

تہ یا علم اللہ تعالیٰ تہ چہ انتہائے مستہ دے ۱۲



عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِشْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَامٌ

آن کے اہل بیت پر اور ان کی اولاد پاک پر اور سلام

اور یہ خلق کو دھندلے اور ہندو بہ پاک اولاد باندھ

تَسْلِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

سلام الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

یہ ہندو سلام اے اللہ رحمت نازل کرے ہر سردار خیرین محمدؐ اور یہ

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَ

ان کی بیویوں پر اور ان کی فرزندوں پر اور تمام نبیوں اور

سیاہنودہ او یہ اولاد دہ او یہ تولد پیغمبران او

لہ قولہ علی اہل بیتہ۔ اہل بیت یہ درجہ حقہ دی ہو قسم اصل اہل بیت دی ہے ہندو نہہ بیبیانہ او  
خلوہ لونہ و حضرت دی دویم قسم داخل یہ اہل بیتوں کنی دی ہے ہندو علی حسین ادرحق دی او دریم  
قسم لاحق یہ اہل بیتوں پور دی۔ دا ہندو خلق دی ہے اللہ پاک دی لولہ کناہ اولہ پلعتی نہ پاک کری  
دی او کمال طہارت تزکیہ نفس او تقویٰ ورتہ نصیب کری وی کہ ہندو سیدانوں وی او کہ ذوی لکہ سلمان  
فارسی شون ہے حضرت ددہ یہ حق کنی فرمایلی و۔ سلمان منا اہل البیت یعنی سلمان زمونہ و اہل  
بیتونہ سے ۱۲ سیم سنابل۔ لہ قولہ و مرقہ۔ مراد لہ دھندہ و تہواری خلق سے۔ اوہم تزوئے خیلان  
دی او حیا و ثبلی دی مراد تیرہ نسل سے دسری او اولاد دسری او دینل پر ماقول دا اللہ سے و من  
دریتہ دا اولاد و سلمان۔ نزد قولہ پور ہے و عینی او عینی حکم و شہر لہ شوچہ اولاد ابراہیم کنی  
چہ دہ مورد بنی اسرائیل نہ و چہ مریم وہ ابن معروفہ پر سے دلیل نہر لوسرہ اعتراف کرے کہ چہ کو مے  
چہ ثابت کہیوی یہ حق دھندہ چا کنی چہ پلڑوی نو لہ سے دہ (نہ لہ میری) چہ ہندو ثابت شہ  
یہ حق دھندہ چا کنی چہ پلڑے نہ وی مطلب کے واجبہ عینی یہ اولاد ابراہیم کنی داخل نہ دہ  
حکم چہ اعتبار یہ نسبون کنی ناریتوں لہ سے نہ بنحو لہ ۱۲ قاسی۔ لہ اہل بیتوں علی سیدنا محمدؐ  
لہ دہ و روہ نہ چہ دہ ما قبل پوری لہ و ستونہ راش چہ مصنف لیکن شہر تہواری ہندو الدعاء  
فانہ مرجوا لا جوابہ۔ نو خولہ چہ دھندہ دھمالی  
نومکنی بہ تیرہ داروہ و لولی ۱۲

الْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةَ وَالْمُقَرَّبِينَ وَجَمِيعَ

رسولوں اور فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور سارے

مسلوینوں اوپر ملائکو اوپر تقدیو اوپر تہو

عِبَادَ اللَّهِ الصَّالِحِينَ عَدَدَ مَا أَمْطَرَتْ السَّمَاءُ

بندگان خدا پر کہ نیکو کار ہیں بشمار آن سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے

نیکو بندگان خدا بہ شمار د نھاٹکو چہ وزوی آسمان

مُنْذُ بَنِيهَا وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہوئے بنیائے تو نے آسمان پر درود بھیج ہمارے سرور حضرت محمد پر بشمار آن سب چیزوں

کہ دفعہ وقت نہ چہ جو پاکیزہ مصفا اور درود ولینہ پر سردار زمین چہ محمد سے بہ شمار دفعہ

أَنْبَتَتِ الْأَرْضُ مِنْذُ دَحْوَتِهَا وَصَلَّى عَلَى

کہ اگالی ہیں زمین نے جب بچھا لیا ہے تو نے اُسے اور درود بھیج

غیروں چہ زمین پر زمکہ دفعہ وقت چہ خوراک کرے دہ تا اور درود ولینہ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ فَإِنَّكَ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں سورتوں ہی نے

سردار محوینہ چہ محمد سے بہ شمار دستور و پر آسمان کہیں نونا

کہ قولہ اَمْطَرْتُ السَّمَاءَ اکر کہہ سائنس والوں پر نزد باران اور درود بھیج کہ بخار نہ کیوں لیکن ما

سبوحہ دی د باران اوپر حقیقت کہیں باران کہ در پختہ کیوں معنی خدا کہ حکم کہ قرآن اوحدیستہ

ثابتہ وہ اون کے نہیں ختم آسمان تہ اولہ دفعہ در پختہ کیدل باران سامان رہے اور

اللہ تعالیٰ و قدرہ نمونہ وہ نور محمد علیہ السلام قولہ محمد علیہ السلام بعض عالماتو چہ عقل

نہ حقے دی یو کم نہ جیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دی او سبوحہ حقہ نور و خلقت و کبر

خو کہ چہ در رسول اللہ عقل حقہ اور مالک فطانتہ اور متانتہ معلوم مولانا مولانا مولانا

دستبرد و مطالعہ کریں ۵ ناصر



أَخْصِيَّتَهَا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَهُ

معلوم کیا ہے شمار ان کا اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار  
معلق کرے وہ شمار دفعہ اور عتہ ذکر یہ سردار زمین و آسمان جسے مستند دے یہ شمار دس بار

تَنَفَّسْتَ الْأَرْوَاحَ مِنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلَى

سائے اپنے سب جانداروں کے جب سے پیدا کیا ہے تو نے ان کو اور درود بھیج  
افستلو دُعا و درود کہ صفہ و عتہ نہ چہ پیدا کر دینا تا اور درود ولینہ یہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ پیدا کر چکا اور بشمار اسکے کتاب پیدا کرتا ہے اور شمار ان سے  
سردار زمین و آسمان جسے مستند دے شمار دفعہ خیر و نوحہ پیدا کر دینا تا اور صفہ چہ نہ چہ پیدا کرے اس

أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَضْعَافُ ذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ گھیرا ہے اسے علم نے تیرے اور دو گنا ان سب چیزوں سے الہی درود بھیج  
یہ شمار صفہ چہ کیا کر دینا علم تا او یہ دو چند لہ دفعہ اسے خدا پر رحمت و کرم

عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ

ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے اور  
ہر صفہ پر بشمار در مخلوق سے او

لہ قولہ تنفست الارواح :- ارواح جمع دروح وہ مواد تیز روح دینی ادم و نور و ہوا و برود و کل  
دارواح کلمہ صیغہ جمع لہ بارہ ویر یوحہم رائی در پر معنی یاد فاسی لہ قولہ خلقت و ما تخلق .. دایمات و  
پہ حذف و عائد سرہ تقدیر عبارت داد ہے چہ خلقتہ و ما تخلقہ یعنی یہ شمار صفہ خیر و نوحہ تا پیدا کرے  
و عتہ و یہ شمار صفہ خیر و نوحہ یہ پیدا کرے جو ہر وی کہ مریض وی بسیط وی او کہ مرکب کا علوی وی کہ سفلی وی جمادات وی  
کہ نباتات وی حیوانات ناطقہ وی او کہ غیر ناطقہ وی و تیرے زمانے نہ تو موجود زمانے پورا اوہ رانلو کے زمانے کنہم  
پہ اعتبار وقت و طلب و صلاح لہ قولہ مل لہم :- یہ ضمیر جمع سرہ چہ جمع و عباد صالحین تہ لہم منکفی و درود یہ  
تخصیص و حضرت سرہ و او اس پر تعظیم سرہ نولونیکو نیکو بند کا نولہ و اہم احتمال ہے چہ و احتمل و جمع راجع وی

رِضَاةَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِثْلَ دَ

خوشنودی اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار اپنے  
خوشحالی ذات ستا اور وزن دعرش ستا اور بمقدار د

كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغِ عِلْمِكَ وَآيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کلموں کے سیاہی کے اور منتہی اپنے علم کے اور اپنی نشانیوں کے الہی درود بھیج  
سیاہی و کلموں ستا اور بمقدار علم ستا اور قسوس ستا اے اللہ درود و لبرہ

عَلَيْهِمْ صَلَوةٌ تَفُوتُ وَتَفْضُلُ صَلَوةٌ

ان سب عزرات پر ایسا درود کہ بلند اور بزرگ ہو مرتبہ میں درود سے  
بہ مغوی دایہ درود چہ دیاسہ کبریٰ اور باتیں ہی پر درود

اَلْمُصَلِّينَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ كَفْضُكَ

تمام کے درود بھیجتے ہیں ان حضرات پر تمام مخلوقات سے مثل تیری بزرگی سے  
درود و یونانی بہ مغوی نہ لغوی قیامیہ شان و فضل ستا

عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلَوةٌ

تیری تمام مخلوقات پر الہی درود بھیج ان حضرات پر ایسا درود  
نقل لغوی ستا اے خدا درود و لبرہ بہ مغوی دایہ درود

قولہ و رضا نفسک یعنی تہ و مودہ درود و لبرہ چہ تہ پچھلہ یعنی شہ او ظاہر دہ چہ تہ راضی کیوں  
بل محبوب لہ مگو بہ زیات کامل درود ۱۲ شرح دلائل الخیرات۔ قولہ مبلغ علمک یعنی بہ اعتبار  
تلق و عام ستا مودہ و تہ و مودہ و تہ بالفعل کنی واللہ و علم تہ نہایت فستہ یا مودہ و مبارک نہ مبالغہ ۱۲  
قولہ صل علیہم۔ لفظ صل بہ اصل کتب صیغہ و امرودہ مراد تہ نزول و رحمت و لا اسما نہ بہ حضرت او بہ  
یا یو بایہ تو کتب متعدد شویک بہ کلمہ علیہ مودہ بہ طریقہ و فاعلہ و تہ بہ تہ و حضرت چہ افعم العرب والعجم  
و کلمہ علی غوی استعلاہ نونہ وار و یو سوال چہ کلمہ علیہ پارہ و ضرر یا ستعلاہ لبرہ او و انما ستہ دہ مقام نبوت  
شکستہ علی و پارہ و ضرر علیہ کبریٰ چہ واقعہ شہ بہ مقابلہ و لا کنی لکہ بہ و مراد واللہ انما کتبہ و علیہا انما کتبہ



دَائِمَةٌ مُسْتَهْرَةٌ الدُّوَامُ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي

ہمیشہ ہر ہمیشہ جاری رہے برابر جاری رہنے

چہ ہمیشہ وہی ہمیشہ جاری وہی ہمیشہ ہمیشہ یہ تیرید و د شعی

وَالْآيَاتُ مَسْصِلَةٌ الدُّوَامُ لَا تُقْضَاءُ لَهَا

لوردنوں کے برابر ملا ہو ہمیشہ اس طرح ہرگز نہ نہایت ہر دے اسرار و د کو

اود و رکھو پیوست ہمیشہ والے چہ ذوق غلام سیدل دھند

لَا انْصِرَامَ عَلَى مَرِّ اللَّيَالِي وَالْآيَاتُ مَرَعَدٌ

ذائقہ ادھر طریق جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بشمار

نہ شلیدل دھند یہ تیرید و د شعی اود و رکھو یہ شمار

كُلِّ وَابِلٍ وَطَلِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر مینہ اللہ اُس کے الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اپنے نبی

رہی ہائے اود دھند ہر خدا یہ دس و دلیہ یہ سوار زو نہ چہ محمدؐ

لے قولہ مستہرۃ۔ دس و لوستل پہ قعد آخرہ کنی سنت دی بہ نزد امام ابی حنیفہ اود نور و علما و

یہ نزد امام شافعی فرض دی ۱۲ مقام الصلوۃ۔ لے قولہ الحمد آپ کے پالے نوم کنی خلوص خرف دی میم۔

دالی۔ لے پارہ رہے چہ بلبرشی و نوم دانلہ تعالٰی سرہ حکم چہ دھند یہ نوم کنی خلوص خرف دی۔ د۔ ل۔ ا۔

لے خواہی دے اسم مبارک نہ داصم کیدے شی چہ خرنک پہ لفظ دانلہ کنی خہ نقطہ نشستہ دے نوم دایم

لفظ د محمد رسول کنی خہ نقطہ ہم نشستہ او بعض لے کرامات ہفت چہ انسان پر شرف شو دھند داچہ

و انسان پہ شکل د محمدؐ دے یعنی رو مینے میم پستان د سرد انسان او دے بہ شان د لاسونوا و دے

یہ شاهد کونا ہوا و دال بہ شان د خبی شو ۱۱ نامرطیب لے اسماء الحبوب۔ لے قولہ نبیک۔ د۔ دھند

یہ رواہ و شونہ و دی ملا ننگ مقرب دی دھند نو، خہ کار نشستہ

صرف دے انسان د دس و لوستلو نگہبانی

کو ۱۱ سیرت محمدؐ یہ ۱۱





اَخْطِ عَلْمُكَ وَمِلَامًا اَخْصِي عَلْمُكَ وَاضْعَاف

گھیرا اسکو تیرے علم نے اور بمقدار پُری اُس چیز کے کہ گھیرا اسکو تیرے علم نے اور دُور

دُور نہایت دُور ہوتا تھا اور یہ قدرہ و کمالی دھندل چہ نہایت نہ سہے رسید و علم ستا اور یہ قدرہ

مَا اَخْطِ عَلْمُكَ صَلَوةً تَزِيدُ وَتَقُوقُ وَتَفْضُلُ

اِس سے کہ گھیرا اِسے تیرے علم نے ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو اور بزرگ ہو و ترہ ہو

و عروج و عروج و عروج چہ را کہید کہید و علم ستا و درود چہ زیادتیبی او د پاسہ کیوی او غنہ کیوی

صَلَوَاتُ الْمَصْلِيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

اُن لوگوں کے صلوات جو درود بھیجتے ہیں اُن حضرات پر سب مخلوق سے

و درود دھندہ خلق و چہ درود و ان یہ معنی باندہ چہ بعض خلق دی تہل

كَفْضُكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ

مانند تیری بررگی کے تیری سب مخلوق پر

یہ شان و معنی و ان ستا یہ مثل مخلوق ستا

ثُمَّ تَلَّ عَزَّوَالَهُ بِهَذَا الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ مُرَجَّبٌ لِاجَابَةِ إِنْ

پھر دعا مانگے ساتھ اِس دعا کے کہ بیشک وہ دعا اُمید قبولیت کی رکھتی ہے اگر

بلیہ بولے تہ دعا مانگے کہ اُمید و قبولیت و دعا مانگے کہ چہ

لہ قولہ و اعنفا و ما اخصی علمک ۱۔ حدیث شریف کن رسول کریم فرمایا میں ملا السموات اوبل ملک فو مایل و

ملا الارض فو اقسام کلام تمثیل او تقریب و او کلام را اندازہ یہ میکا میل او موازین رہا و کو یہ تلو نہ نشی او

یہ ظہر و فوا و یہ لونی و کن نشی کید بنا و یہ و مراد و اخص کلام و دیروالے او احتمال لری چہ مراد تیرے نہ

اجرا و ثواب و چہ اللہ تعالیٰ بہ خیل فضل و کرم سرہ یہ موثر کنہا را نو عنایت فرمایا فاسی تہ قولہ ثم تدعوا الیہ

اللہم صل علی سیدنا محمد و علی اجمع النبیین نہ تری علی جمیع خلقک پس و لول من یبایہ واد علی لول چہ اللہم اعظم

من انعماء و معز و عز و روایت و چہ بغیرہ درود لو ستلو و عا اسما و و نہیکہ یہ مینو کن زو و و و او حایونہ و

قبلیہ و نہ تہ پیری بنا و یہ و کہ و عا و رانید اور و مستور و و شریف لو ستل لازم او ضروری دی بلکہ حتمی دی

شَاءَ اللهُ تَعَالَى بَعْدَ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہے اللہ برتر نے بعد درود کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

خوبی دالے تھو دوستوں درود لوستلو پہنچو علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ لَزِمَ مِرْمَلَةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

اے اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ لازم کر لیا ہے انہوں نے نرسپ تیرے نبی ہمارے سردار

اے اللہ دُکوزوہ ما لہ ہذا جائزہ جوخت ہے نیو دے دین و پیغمبر ستا سردار خونین

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَمَ حُرْمَتَهُ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بزرگ رکھا ہے اُن کے بڑے مرتبہ کو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اولوئے کثرے وی عزت دھند

وَأَعَزَّتْ كَلِمَتَهُ وَحَفِظَ عَهْدَكَ وَذِمَّتَهُ وَ

اور بزرگی دی ہے اُن کے کلمہ کو اور نگاہ رکھا ہے اُن کے عہد اور پیمان کو اور

او عزت ہے کلمہ وی دھیرے دھند اوساتلے وی عہد دھند او لفظ دھند او

نَصَرَ حُرْبَهُ وَدَعْوَتَهُ وَكَثُرَتَا بَعِيهِ وَ

مدد کی اُن کے لشکر کی اور اُن کے اللہ کی طرف بلانے کی اور بڑھایا اُن کے پیروں کو اور

مدد کے کلمہ وی دھلے دھند او دین دھند او دین کری وی تابعداران دھند او

فِرْقَتَهُ وَوَافٍ زُمْرَتِهِ وَلَمْ يُخَالَفْ

ان کے گروہ کو اور موافقت کی اُن کی گروہ کی اور نہ مخالفت کی اُن کی

فرقہ دھند او وفا ہے کری وی دتولی دھند سوا او مخالفت ہے نہ وی کہہ

سَبِيلَهُ وَسُنَّتَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

راہ کی اور اُن کے طریقہ مستقیمہ کی خداوندہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

لہ لایہ دھند اولہ طریقہ دھند اے خدا نہ غلط نہ تانہ



إِلَّا سَتْمَسَاكَ بِسُنَّتِهِ وَاعْوِذُكَ مِنَ الْإِنْخِرَافِ

حصول اخفرت کے طریقہ کا اور پناہ مانگنا ہے تجھ سے روگردان ہونے

تہنگوں پہ طریقہ دھند حضرت او پناہ ندیم پناہ لہ کر خدو لہ ہند تہیزونو

عَمَّا جَاءَ بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

ان سب چیزوں سے کرائے میں انہیں حضرت الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بہترین

جہ راوری دی حضرت اے خدا یہ نہا بخوارمہ لہ تان بعن دھند خیر

مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَ

کر مانگیں تجھ سے وہ چیزیں ہمارے سردار حضرت محمد تیرے نبی اور

جہ غوشتے وولہ تانہ ہند لہ سردار زمونہ محمد پیغمبر خدا او

مَسْأَلُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْوِذُكَ

تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

اسنانہ ستامے قلی اللہ علیہ وسلم او پناہ ندیم پناہ تاسرہ

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا

برے سے ان چیزوں کا کہ پناہ مانگی ہے تیری ان سے ہمارے سردار

لہ ہند شر نہ جہ پناہ نیولے پناہ لہ ہند سردار زمونہ

لہ قولہ الاستمساک ویکے شی منکے لکولوتہ پشی دپناہ تہنگولو ولتہ مراد داد جہ اللہ تہ ساتہ  
توفیق را کرہ دنیکو اعمالو افعالو برابر سرہ سنت پیغمبر روایت دہ لہ انشی ثخوی و مالک نہ جہ رسول اللہ فرمایلی  
دی جہ ما پر لپنے دی تاسوتہ وہ خیزہ جہ ترخوتا سو پر جان تہنگ کرے نوہ گزبہ گمراہ نہ شی او ہند قرآن او سنت دی  
موطا امام مالک علیہ قولہ ہشتہ : فرمایلی دی حضرت خوں جہ عمل وکری پہ سنت نہا پہ وقت و خرابید دامتہ  
نہ مالکین نو ہند دیارہ ثواب دسلو شہید نو دہ ۱۲ مشکوٰۃ تہ قولہ من خیر ما سألک : روایت دہ لہ ای ہریرہ نہ جہ  
نہ مالکین دی رسول اللہ جہ دھریونی یوہ دما قبلیری دھند اُمتہ پہ حق کنی او مارو ستو کریدہ دما قبلہ پہ حق دامتہ خیر  
کنی شفاعتہ دہ وکے پہ قیامتہ کنی پس ماشفاعتہ بہ قبولشی از اللہ تعالیٰ دھند سری دیارہ جہ ہند تاد اُمتہ دی او جہ م

حُكْمُ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ صَلَّى اللَّهُ

حضرت محمدؐ تیرے نبی اور تیرے رسول نے

جہ محمدؐ دے پیغمبر ستارے اور رسول ستارے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اَعْصِمْنِي مِنْ

اُن پر اور سلام الہی بچا تو مجھے

علیہ وسلم اللہ وساتہ ما

شَرِّ الْفِتَنِ وَعَارِفِي مِنْ جَمِيعِ الْمَحَنِ

یرائی سے فساد کی اور محفوظ رکھے مجھے ساری محنتوں سے

شر وفتنوں اور ماروں وساتہ ما نہ تولو سختیوں

وَاصْلِحْ مِنِّي مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ

اور ستوار تو میرا ظاہر اور باطن

او نہ کریں نہ ظاہر اور باطن

لہ قولہ محمدؐ: روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ رسول اللہؐ فرمایا: "وَلَوْ سَلَوُا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى  
مَا خَلَعُوا بِشَانَهُ ابْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ" فَاِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ فَقِيْرٌ رَّحِمَ اَوَّلُ رَا  
قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى فِيْهِ كُنْ نَارًا شَوِيْدًا اَنْتَ تَعَذِّبُهُمْ فَانْهَمُ عِبَادَكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَاِنَّكَ  
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ" نوا وچیت کرل حضرتؐ لاسونہ خیل او وہ وکیل چہ اللہم امتی امتی او بی  
حضرتؐ وکیل۔ نو فرمایا اللہ تعالیٰ جبریلؑ کہ چہ اے جبریلؑ ویشہ محمدؐ خند ورتہ وایہ  
چہ وے ثار ہے؟ حال داد چہ رب و بندہ پوچھ پری۔ بنو جبریلؑ لیغہ او وے وکیل  
چہ وے ثار ہے؟ حضرتؐ و فرمایا جبریلؑ کہ دخیل اُمۃ بنحیۃ و پارہ زارم بنو جبریلؑ داسبب در  
عرض کرد اللہ کہ نو اللہ پیاک و فرمایا جبریلؑ کہ اے جبریلؑ ویشہ محمدؐ خند ورتہ وایہ نزد ہے  
دا چہ ماضی یہ کرو موزن نالرو یہ حق د اُمۃ سناکین او تا بہ نہ خندہ کو و ۱۲ صحیح مسلم۔ لہ قولہ من  
شَرِّ الْفِتَنِ۔ کہم خیر چہ بندہ لہ خدایے نہ منم کوئی خندہ فتنہ وہ او غفلتہ لہ یاد و دغلائے تعالیٰ نہ مینہ و مال  
اور اولاد وہ۔ کہہ چہ فرمایا الی وی اللہ تعالیٰ اِنَّمَا اسواکمر واولادکم فتنہ و۔



وَنَقَّ قَلْبِي مِنْ الْحَقْدِ وَالْخَسَدِ

اور پاک سر تو دل میرا

اور بدخواہی سے

او صفا کړه زړه زما

دیکھو

اور یہ بدخواہی نہ

وَلَا تَجْعَلْ عَلَىٰ تِبَاعَهُ كِتَابٌ

ادامہ کر

515

۵۴

۱ و ۲ مرکز

62

**طلب و حق**

د ميا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَخْذَ بِأَحْسَنِ

ملفوظ

بہت دقیق میں

ہمکتا ہوں تجھ سے

توضیح

ہستی

at a

ز

سوال کیم نہ تانہ

دنیلو و بنہ فیکے

مَا تَعْلَمُ وَالتَّوَكُّلُ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ

ان چیزوں کی کہ جانتا ہے تو اور چھوڑ دینا

اُن سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو

عقد عین و نوحہ تہ ہے پیر نے اور د پر بخود لو

و بدو دھذ عہد و نوجہ تے میٹرنے۔

۱۔ قولہ من الحق والصدق۔ یعنی ورحم حضرت علی علیہ السلام ناست وروئے فرمایا کہ

اوس به یوجنتی داشت. بنویس انصاری حُران را فتح به روح بیاض حضرت عیونات کنیز

ناست و و و فرہائیل چہ پدہ سامت بہ جنتی راشی نو ہم ہذا انصار

کھوان را غے منو عبد اللہ حی و عمر و ریامت و کرو۔ منو مہدی بغیر

دینے وقت ما تمہ او د کسب حلال نہ ہو یا تمہ عبادت نہ کول نو عبد اللہ

نیز حضرت دافع فرمان تیریں و کروچہ تہ خد نیک عمل کو ہے

حضرت تاتہ جی وائی مہاراجا اووکیل چہ نرا حسد نہ

کلام منو عبد الله اوتريک اووه وسيله

چہ تا خبرہہ میسوالہ تانہ بل حیات

حاصلہ نمبر ۱۲ سے بڑھتا ہے۔

لبنان





# وَالشَّوَاصِعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْحَدِّقِ فِي

اور فروتنی بات کہنے اور کا کرنے میں اور راستی ہر

اور عاجزی پہ دنیا اور پکار کو لو کہیں اور رشتیاؤ پہ

## الْحَدِّ وَالْهَزْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي

تحقیق کی باتیں اور مذاق کی باتیں الہی تحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے

حقیقت دشمنی اور پہ تہو کہیں اے اللہ بے شکہ مالہ گناہوں دی پہ مینے زما او

## وَبَيْنَكَ وَ ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ

اور تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

اوستا کہیں او گناہوں دی پہ مینے زما او د مخلوق سنا کہیں

## اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاعْفُ عَنْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو اُن گناہوں سے بخش دے تو اُسے اور جو ان گناہوں سے ہو

اے خدا یہ عفو گناہوں پہ دے سنا پہ مالہ دغہ گناہوں نو و بخشہ عفو ماتہ او عفو چہ دی گناہوں

اے قولہ فیما بین و بینک ۔۔ لکہ پر بخود دل در و زے زکوٰۃ وغیرہ چہ حکم شوبہ وی پہ کولود ہفتے سر

او لکہ ٹھیلود شراب وغیرہ چہ حکم شوبہ وی پہ نہ کولود ہفتے سر ۱۱ سیوہ و رخ سفیان شوبہ او اسلام

شیبانی یو عاکے و و نو ہولہ شیبہ سفیان و ترل نو شیبانی و تہ او و سئل چہ دومرہ د ولے او ترل

کہ د گناہ نہ و جہ نہ وی منو د اللہ نہ نا فرمانی مکہ کو منو سفیان او و سئل نہ و پیمہ بدے خاتمے

نہ ظاہر حکم چہ ما او نور و یو سر و لہ یوشیم مجتہد نہ خلویست کالہ علم حاصل کرے و و او ہفتہ

شبیتہ کالہ د خانہ کعبہ فیاوری کرے و اخو عسکر کہیں نے نہ تہبہ نہ الفاظہ د کفر او ختل او خانہ

کے پہ خیر نہ شوبہ اما یم شیبانی او و سئل چہ مالہ شامتہ د گناہوں نہ عفو عمامہ بہ و و مجتہد بہ و و

مکر کہنہ کار عمامہ و و منو تہ ہم لہ اللہ تہ نہ مخالف مد کو نو خانہ بہ د نہ شوبہ ۱۱ سبع سنابل

عہ قولہ و بین خالقک ۔۔ لکہ و زما و ہل کہنہ لہ عمنہ کول غیبت کول چغلی کول دروغ ترل

مال اخستل نفقہ د مستحق نہ ور کول ۱۲

لَخَلَقَكَ فَتَحَمَّلَهُ عَنِّي وَ أَغْنَيْ بِفَضْلِكَ إِيَّاكَ

تیری مخلوق سے پس اٹھائے تو اس کو جو سے اور پروا کر کے تو مجھ اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے  
و مخلوق سنا نواہت کر کہ خدا نہ مانا اور یہ پروا نہ کرے یہ فضل خیل بیشک نہ

وَ اِسْمُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَ اسْتَعْمِلْ

بہت بڑی بخشش والا اے اللہ روشن کر دے علم سے دل میرا اور کلامیں لا  
فراخ (پیر) بخونکے ہے۔ اے خدا یہ روپنا نہ کر کہ یہ علم زہا حیا اور ونگوہ پہ

بِطَاعَتِكَ بِدِينِي وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّي

اپنی بندگی کے بدن میرا اور خالص کر دے سب فتنوں سے باطن میرا  
عبادت و صورت نہا۔ او خالص کر کہ نہ فتنوں باطن او خیال نہا

وَ اشْغُلْ بِالْإِعْتِبَارِ فِكْرِي وَ قِنِي شَرَّ

اور لگا دے عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے  
او مشغول کر کہ یہ عہدت نیلو فکد نہا او فساد ما نہ شر

وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَ اَجِرْنِي مِنْهُ يَا

دوسروں کی شیطان سے اور پناہ دے مجھے اس سے اے  
دوسو سو دابلیس نہ او خلاص کر کہ ما نہ غفہ اے

رَحْمَنُ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ عَلَى سُلْطَانٍ

بڑے مہربان تاکہ نہ ہو وہ سے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ  
مہربانہ خدا یہ تو دے چہ نہوی دشیمان قلعہ غلبہ او قدرت

اے قولہ وساوس۔ نور محمد وان چہ حضرت شیخ صاحب فرمایا دی چہ خوف واد رور (دُما)  
پہ رکابی مثلاً ولسکی بیائے پہ او بود زمزم سیا د باران یا یہ جاری او بو او وینے بی او غنی نوز نہ  
اے دشیمان و سو سے دفع نہ



الْحَرْبُ الشَّامِيَّةُ الْأَحْمَرُ السَّبْعَةُ

عزیز دوست

سکون حزبو نہیں ہے

داعزب دویم سے لے کر چوبیسواؤں ( پہلے ویرح دسواں شے )

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ

الہی تحقیق میں مانگتا ہوں مجھ سے بھلائی اک چیز کہ تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں مجھ سے

اے اللہ ترا غواریمہ لہ تمانہ خیر دھن خیر جہتہ کھ پتر لے او پناہ نسیم بہ تاسرہ

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرْكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ

برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اُن سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے

لے سیدو دھنیز چڑھ پیرلے او بھینہ غارمہ لے تانہ لے بھہ کناہ نہ چہ تہ بے پیرلے

إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ فَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا

بیشک تھے پیڑھے اوزہ نے نہ پیڑم او نہ دیں سو ہیدونکے لے یہ ہتو غیزونو

۱۰ قولہ پہ درج دسہ شنبے : پہ درج پہ خوک نہ کو نہ ہریکوی نو صحت پہ لہ صفہ نہ تختی اونا جوتہا

ۛ پکین داخلہ یی او خولہ چہ پ دے ورج غسل کوی سنو عمر یہ کے کیڑی ۛ عقول عشرہ روایہ دے

لہ انہیؑ نہ چہ لہ رسول اللہؐ نہ پیوس و شولہ نہ د ورے یعن دیہ شنیے منو حضرتؑ و فرمایا ایل چہ دا

دوینو وریخ ده پدم وریخ دهوا حیض شو وراوهم پدم وریخ آدم شوخی خیل بدور مرکب و.

وکیل دی مقاتل شیخه بخواد رندو بیرندو دادم سره اُست اُلفت لرونو هرکله شیخه قابیل هابیل لرونو

مرکز و نو و تبدیل به آدم نه سهل برنده دنده او نو، وحشی عناق و آواز غنی دارے شوے بعض و نے او

ترے شوہ میوہ اور بدخوندے شوہ یا پیکے شوہ اوبہ او دوڑنے شوہ زسکہ الگ قولہ واستغفرک

روایت د محمد ابلیس علیہ السلام وکیل دی ماته مکر شاد بنی آدم و کنا شو او د کی نه شاماته کړه په توبوا ویه استغفار

موظا ہر کم کردی کہ یارو دایسے گناہ چہ دوی تیرہ تو بہ اونہ بامی اوہند گناہ مجھے کول ددی دی بہ صاۓ کنی ۱۲ ترجمہ کلہ

الحق استغفر لکنا کبیر نہ کبیر نشی بلکہ کبیر اوتوہ لکنا مغفور نہ اولہ اصرار نہ یہ کنا مغفور مغفور نشی بلکہ کبیر

تک قولاً لا تعلم . یعنی حرفی از خود نه چیده ام تا من علم نباشد مگر الله تبارک و تعالی عالم شته و در قرآن مجید کلمه قولاً علیک الغیوب . ۴

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ نِّمَائِيْ هَذَا وَ اِحْدَقِ

اللہ نگاہ کہ مجھے میرے اس زمانے سے

اللہ نگاہ کہ مجھے میرے اس زمانے سے

چھوڑا دے اور وساتہ مالہ لبرولو

اللہ وساتہ مالہ دشوڑ زمانے دے

اَلْفِتْنِ تَطَاوُلِ اَهْلِ الْخِرَآةِ عَلَيَّ وَ

فستوں کے اور ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور

د فتنوں مالوہ اور وساتہ مالہ ظلم دزدوروں

پہ ماہاندہ

اَسْتَصْعَفُفُهُمْ اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ

کمزور سمجھنے سے اُن لوگوں کے مجھ کو خداوند اکبر سے تو مجھے اپنی طرف سے

وساتہ مالہ کمزور و کمزور و مالوہ اسے خفیہ و گزروہ ما پھیل لوف

عِيَاذِ مَنِيْعٍ وَ حِرْزِ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيْعِ

پناہ استوار میں اور قلعہ مضبوط میں اپنی ساری

پہ پناہی پھیلے کنبی اور پہ قلعہ مضبوط کنبی نہ شر و شر

خُلُقِكَ حَتّٰى تَبْلُغْنِيْ اَجَلِيْ مُعَاوِيَةَ

مخلوقات سے یہاں تک کہ پہ پہنچا دے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیہ ہو لیں عافیت دیا گیا

مخلوق ستانہ تروہ پہ ورسوہ نہ مالوہ نیشہ و مرلہ غیلہ روع

۱۔ قولہ من جمیع مخلوقات۔ یعنی کہ قول مخلوقات نہ پہر بیان وی کہ انسان وی دشمن و عا کہ دوست و  
خو پھیل حفاظت او حراست کنبی ہم وساتہ جسکہ چہ نہ دے مخلوق نہ سلی و ضرری ظاہری  
او باطنی نہ عہ فاسدہ نیشہ ۱۲ خاشی۔ کہ قولہ معاویہ۔ تروہ عا یہ پور بہ وظیفہ دور عہ  
دو شنبہ یعنی مخلوق عہ یاد پر سیا دگل پہ ورسوہ سیا بہ ورسوہ شنبہ پہ ورسوہ عہ عہ  
کوی۔ دغہ معلوہ وظیفہ و عام مشافحوہ۔ مگر د شنبہ محسد حمزہ پہ نزج و شروع بہ کوی نہ دے  
قولہ عہ عہ اول نہ جو اللہم افی اسألتک اللہ عہ یاد نہ من مات علم الخ ۱۲  
ابراہیم



# الْمَأْزِلُ الثَّالِثُ فِي يَوْمِ الدُّنْيَا

تیسری منزل دوشنبہ کی یمن پیر کی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح اللہ کے نام سے جو محمد مہربان بنیائیت رستم والا ہے

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَقَاصِي أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي

اے اللہ محمد پر تو مہربان فرما تاکہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کچھ گناہوں کو چھوڑ دوں

وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْزِيْنِي وَأَرْزُقْنِي

اور مجھ پر رستم فرما کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ ہوں اور

حَسَنَ الشَّظْرِ فِيمَا يَرْضِيكَ عَنِّي

مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرما جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں

اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے بزرگی اور بخشش

وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تَرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ

وہاں اور ایسی عزت و اے جس کے حامل ہو نہ کبھی کو وہم و گمان ہی نہیں ہو سکتا اے اللہ

يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورٍ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ

اے رحیم بڑھ کر مہربان میں تیری بزرگی اور تیرے رونے اور کا واسطہ دیکر مجھ سے یہ سوال کرتا ہوں

قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَأَرْزُقْنِي

جیسا کہ تیرے نے اپنی کتاب مقدس کا علم عطا کیا ہے ایسی ہی میرے دل کو

أَنْ أَتْلُوهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يَرْضِيكَ عَنِّي

اس کا غور کرنا بھی نصیب کرے اور مجھ کو اس کی تلاوت کرنی ایسا میرا کام ہے جیسا ہے

اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

خدا ہوتا ہے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، اے بزرگ و شش دہے، اور ایسی

وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُشْرَكُ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا خَيْرَ

عزت والے جس کا وہم و گمان بھی کسی کو نہیں ہو سکتا، اے اللہ اے سب سے بڑھ کر ہر زبان میں

بِعَجَلِكَ وَتُؤَمِّرُ وَجْهَكَ أَنْ تُؤَمِّرَ بِكِتَابِكَ

تیری بزرگی کا واسطہ دیکھ کر تیرے رونے اور کا واسطہ دیکھ کر یہ مانگتا ہوں کہ تو اپنی کتاب سے میری آنکھیں

بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ

منور کر اور میری زبان پر اس کو جاری کرے اور اس کی برکت سے میرے دل سے

عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ

غم دور کرے اور میرے سینہ کھول دے اور میرے سارے بدن کو

تُسَهِّلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يَقِينَنِي عَلَى الْحَقِّ

اس پر عمل کرنے میں آسان کرے کیونکہ صحیح بات میں سوا تیرے میری مدد کوئی نہیں کرے گا

غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہ اس کو سوا تیرے کوئی اور دے گا نہ مجھ میں بعد خدا کرنے کی طاقت ہے اور نہ ہر ان سے پہنچنے کی قوت

إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

مگر صرف اللہ بلند و بزرگ کی توفیق سے۔



اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ الْمَعَاصِي لَا أَرْجِعُ

لے اللہ میں تیری جناب میں اپنی تمام نافرمانیوں سے توبہ کرتا ہوں اب

إِلَيْهَا أَبَدًا

کبھی پھر ایسا نہیں کروں گا

اللَّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَمَهِمَّتُكَ

لے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں کیسے زیادہ بڑھائے رکھتی ہے اور میری رخصت

أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَأَعْفَ عَنَّا

لے اللہ تیرا نام ہے عفو یعنی بڑی بخشش کر دینا لا تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہذا ہم سے کھٹکتے

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

لے اللہ اسلام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے

لے اللہ حرام

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

نفل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے

اللَّهُمَّ فَامْرِجْ هَمَّ كَاشِفِ الْفَقْرِ مُجِيبِ دَعْوَةِ

لے اللہ فقر کے دور کرنے والے، رنج کو زائل کرنے والے، مجبوروں کی ہمدردی کرنے والے

الْمُضْطَرِّسِينَ رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهَا

لے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کرنے والے

أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَأَرْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تَغْنِيَنِي بِهَا عَنْ

بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا تو ہی مجھ پر ایسی رحمت فرمائے کہ میرے سوا مجھے

رَحْمَةً مِنْ سِوَاكَ

میں دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے آسمانوں اور زمین کے ہر دور و گار پرکشیدہ اور کھلے کے جاننے والے

الشَّهَادَةِ إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ

میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے پکا وعدہ کرتا ہوں اس بات پر کہ میں دل سے گواہی دیتا ہوں

الدُّنْيَا أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بس تو ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْتَ مُحْكَمٌ أَعْبَدُكَ وَرَسُولُكَ

تیرا کوئی شریک نہیں اور دل سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَمَّاكَ أَنْ تَكِلْنِي إِلَى

بس تو مجھ کو میرے نفس کے سپرد نہ فرما کیونکہ اگر تو مجھ کو خود میرے نفس کے حوالہ کر دے گا

نَفْسِي فَقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ

تو میرا دل اس کا مجھ پر جو گمراہی کے حوالہ کر دے اور میرے

وَأَنْتَ لَا أَفُوقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَأَجْعَلْ لِي

اور میں تو سے زیادہ ادا نہیں ہوں گا بس تیری ہی رحمت پر میری ساری امیدیں



عِنْدَكَ عَهْدًا تُوفِّينِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اپنے یہاں بخش اور رحمت کا وعدہ فرما جسکو تمامت کے دن پورا فرمائیگا تو وعدہ خلاف

الْمِيعَادُ

پہن کرتا

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اس کے سامنے تو یہ کرتا ہوں جسکے سوا معبود کوئی نہیں اور

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خود زہم رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اے میرے پروردگار! مجھ کو بخش دے اور میری توبہ قبول فرما کیونکہ تیرا نام تواب اور رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَقَرِّ وَالْمَأْثَمِ

بزدلی اور سخت پڑھاپے، مفست کا تاوان بھرنے اور گناہ سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب اور

فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

اکل ازما لٹے قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب کا لڑائی

فِتْنَةُ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

کی آزمائش کے شر سے اور فقیہ سہری کی آزمائش کے شر سے یعنی نہ مال کی آزمائش میں ہر دوں

الْقَسْوَقَ وَالْغَفْلَةَ وَالْعِيْلَةَ وَالذَّلَّةَ وَالْمُسْكِنَةَ وَأَعُوذُ

اور غفلت کی (اور تیزی پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت اور عدم رجوع اور ذلت و خواری سے

بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشَّقَاقِ وَ

اور تیزی پناہ لیتا ہوں کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور

السُّمُوعَةِ وَالرِّيَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ

بہتر اور دکھاوے کیے ہوئے سے اور تیزی پناہ لیتا ہوں بہرے اور ٹوٹنے سے،

وَالْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

جسم پر سفید داغ پڑنے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ متن غراب غراب بیمار بات ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے مدد میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے

أَنْ تَضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجَبُّ

اس بات سے کہ تو بھلا کر دے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کہیں فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے) سوا جہات

وَالْإِنْسُ يَسْوُتُونَ

ہوں یا انسان سب ایک دوسرے سے ڈرتے ہیں

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ جُحْدِ الْبَلَاءِ وَدُرْكِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بندگنی کی گرفت سے اور اس بات سے



الشُّكَّاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَهَادَةِ الْإِدْعَاءِ ۝

کہ مقتدرت کے فیصلوں میں سیرے دل میں تکی پیدا ہوں اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ دیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جنکو میں جانتا ہوں اور

شَرِّ مَا لَمْ أَعْلَمْ ۝

ان کی برائی سے جو جنکو میں نہیں جانتا

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ دیتا ہوں اس بات سے جو میں نے عمل کی ہے اور

شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

اس بات سے جو میں نے نہیں کیا

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

مافیت سے اپنا رونج بھیرے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے غضب سے اور

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ دیتا ہوں اپنے کان کے برائی سے اور

شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ

آنکھ کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور قلب کی برائی سے اور ہنریت سے، بدخلی، ناگہانی

شَرِّ مَنِّي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ

اور اپنی منی کی برائی سے، کہ اسکی ہیجان سے نہ ناک رغبت ہوں، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میرا وہ مکان و فیروہ آٹرے

بِكَ مِنَ التَّرْدِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ

یا میں مکان و فیروہ آٹروں، اور تیسری پناہ لیتا ہوں، ہاں میں دُوب جانے یا آگ میں جلی جانے

وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ

اور کنت بڑھا پے ہے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان

عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ

مجھ کو در غلاٹے اور بہکائیں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیچھے درگروں اور تیری پناہ لیتا ہوں

مَذْبَاحًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ لَدَيْغَا اللَّهُمَّ إِنِّي

اس بات سے کہ مذبح پر جاؤروں کے ڈسنے سے — سروں اے اللہ میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ

تیری پناہ لیتا ہوں ناپائیدار اخلاق سے، اور برے اعمال سے،

وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَذْوَاعِ

نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اے اللہ میں تجھ سے سائل ہوں وہ سب اچھی باتیں جو تیرے نبی

حَكَمَهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں اور ان تمام بری بری



شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ مِنْكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ

باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے ترسے بنی محمد علی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَارُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاءُ

تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے تیرا کام حق پہنچا دینا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر دشمنیں ہلنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت

اللَّهُمَّ ارْفُتْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے سے برے اور اپنے سکونت کے گھر میں

الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ الْبِلَادِ يَتَحَقَّلُ وَمِنَ الْجُبُوعِ

کیونکہ گھر میں سفر کا پڑوس تو چلا جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا دیر پا ہوتا ہے اور بھوک کی شدت سے

فَاتَهُ بُلْسُ الصَّجِيعِ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بُسْتُ الْبَطَانَةِ

کیونکہ وہ بستر کی بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کے اندرون کی بری خصلت ہے

اللَّهُمَّ ارْفُتْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے

لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يَسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَ

جو کچھ سے نہ ڈرسے اور ایسی دعا سے جسکی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریں نفس سے جسکی نیت

مِنْ هَوٍّ لَا عِوَاذَ إِلَّا بِكَ

نہرے غرض ان ہمارے ہاں باتوں سے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ تَرْجِعَ عَلَيْنَا

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفری طرف الٹے ہاؤں

أَوْ نَفُتَّ عَنْ دِينِنَا

واپس ہمیں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن اور

لَيْلَةِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ

بری رات سے اور ہر بری کھڑی سے اور برے ساتھی

السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ

سے اور اپنے سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالتَّفَاقِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے نفاق سے اور

سُوءِ الْأَخْلَاقِ

تمام برے اخلاق سے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جَدِّي وَهَظْلِي وَخَطِيئِي وَ

اے اللہ میرے سب گناہ، بخشدے خواہ وہ میں نے گناہ کر نیکی ارادے سے کئے

عَمْدِي وَكُلُّ ذَاكَ عِنْدِي

ہوں یا ہنسی مذاق میں بھول چوک کر کئے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں



اللَّهُمَّ مَصْرِفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى

لے اللہ اے دلوں کے پھیر دینے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری

طَاعَتِكَ اللَّهُمَّ ارِنَا سُبُلَكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَ

بکھلنے پھیرنے لے اللہ میں تجھ سے ہدایت۔۔۔ بدھیزگاری پاکبازی اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا

الْعَفَافَ وَالْغِنَى رَبِّ اعْنِي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَ

طاسب ہوں اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی دوز فزا، مجھ کو کامیاب کر اور

انصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ

میرے دشمن کو مجھ پر کامیاب نہ کر میرے لئے خفیہ تدبیر فرما اور میرے خلاف کچلے تدبیر نہ فرما

وَاهْدِنِي الْهُدَى وَيَسِّرْ لِي الْهُدَى وَانصُرْنِي عَلَى

مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کا راستہ آسان کر دے اور

مَنْ يَفْقَهُ عَلَى رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَارًا لَكَ شُكْرًا

جو شخص مجھ پر ظلم کریں اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ اے میرے پروردگار مجھ کو بنائے مبالغہ کے

لَكَ مَرَقَابًا لَكَ مَطْوَعًا لَكَ مَخْبِتًا إِلَيْكَ أَوْ لَهَا

ساتھ اپنی یاد کر نیوالا اپنا بڑا شکر گزار اپنے سے بہت ڈرنے والا، اپنا بہت فرمانبردار

مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَاجِبْ

اپنی طرف گھٹانے والا اور آہ و زاری کیساتھ متوجہ ہونے والا، اے میرے پروردگار میری توبہ قبول

دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ

کریں میرے گناہ دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت مضبوط کر دے میری زبان کو سیدھا رکھ،

قَلْبِي وَاسْأَلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي

میرے دل کو راہ راست پر لگا اور میرے دل کی سوزش (یعنی کینہ) نکال دے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ ہم کو بخشے اور ہم پر رحم فرما، مجھے راضی ہو جا ہمارے اعمال قبول فرما

وَادْخُلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِعْ لَنَا شَانَا كُلَّهُ

اور ہم کو جنت میں داخل کر اور ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے اور ہماری ساری حالتیں درست کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الشُّبَاتِ فِي الْأُمْرِ أَسْأَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے دین پر مضبوطی کے ساتھ تمام زینے کا طالب ہوں اور نیکی پر توجہ

عَزِيمَةَ الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ

ارادہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت پر شکر گزاردی اور تیری عبادت کو حسن و خوبی

عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا وَ

کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں اور بھی زبان شکوک و شبہات پاک ہمارے دل اور

خُلُقًا مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ

مستقیم عادتیں مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جو تو جانتا ہے اور کچھ سمجھتا ہوں

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ مِنْهَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ

ان باتوں کی بھلائی جن کا تجھ کو علم ہے اور جو گناہ تیرے علم میں ہوں ان سے بخشش کا طالب ہوں

عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝

یقیناً تو پوشیدہ باتوں کا پورا پورا جاننے والا ہے۔



اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنِ قُلُوبِنَا وَاصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ

اے اللہ تو ہمارے دلوں میں باہم محبت پیدا کر دے اور ہمارے آپس کی دلچسپیوں کی اصلاح فرمائے اور

اهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى

ہمکو سلامتی کے راستے دکھلا اور نور عطا فرما۔ بارگاہِ نبویؐ سے نجات

النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَ

نور سے اور بے حیائیوں سے ہمکو بچالے جو انہیں کھلی ہوئی ہیں اور پوشیدہ ہے اور

بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَ

ہمارے کالوں میں اور آنکھوں میں اور دلوں میں اور ہماری بیسیوں میں اور بچوں میں برکت عطا فرما

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری توبہ قبول کر کیونکہ تو ہی سب سے بڑا توبہ قبول

الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُشْنِيْنَ

کرنیوالا اور مہربان ہے اور ہمکو اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ان پر متعریف کرنیوالا اور اس کا

بِهَا قَابِلِيْهَا وَارْتِمِهَا عَلَيْنَا

قبول کرنے والا بنادے اور ہمارے اوپر اپنی نعمت پوری فرمائے۔

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا

اے اللہ ہمیں نصیب فرما اپنا اتنا خوف جسکی وجہ تو ہمارے درمیان اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے

وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُلْغِيْهِ

اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے سبب تو ہمکو اپنی

جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تَهْوُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصَاصِبَ

جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین ہے جسکی وجہ سے تو دُنیا کی مصیبتوں کا

الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَا بِأَسْمَاعِنَاوَابْصَارِنَاوَقُوتِنَا مَا

تھیننا ہمپر آسان کر دے اور جبت تک ہمکو زندہ رکھے ہمارے کانوں میں اور ہمارے آنکھوں اور ہمارے قوت سے ہمکو

أَحْيَيْنَاوَأَجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّاوَأَجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا

نائدہ اٹھانے کا موقع عطا فرما اور ہماری زندگی تک ان کو قائم رکھ کہ ہمارا وارث بنا اور ہمارا بدلہ صرف اُن لوگوں میں دے

وَأَنْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَاوَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا

کریں تو ہمپر ظلم کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہمیں دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت

فِي دِينِنَاوَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا الْكَبِيرَ هَمًّاوَلَا مَبْلَغَ

ہمارے دین پر نہ ڈال اور دُنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے

عَلَيْنَاوَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

علم کو انتہا پر نہ دے اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اسکو ہمپر مسلط نہ فرما

اللَّهُمَّ زِدْنَاوَلَا تَنْقُصْنَاوَاكْرِمْنَاوَلَا تُهِنَّاوَاعْظِنَاوَا

اللہ ہی ہو جو بہت دے اور کم نہ کر اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر اور غرور نہ رکھ اور ہمکو بڑھ

وَلَا تُحَرِّمْنَاوَأَشْرِنَاوَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَاوَأَرْضِنَا

وہ اور ہمپر دوسروں کو ترجیح نہ دے اور ہمکو اپنے سے راضی نہ کر دے

عَنْكَ وَأَرْضِ عَنَّا

اور تو اپنے سے راضی ہو جا



اَللّٰهُمَّ اَلْهَمْنِيْ رُشْدِيْ وَ اَعِزَّنِيْ مِنْ شَرِّ

الہی میری بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور مجھ کو میرے نفس کی ہدی سے بچا دے

نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَ تَرْكَ

الہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے کاموں کا کرنا اور برے

الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبِّ السَّائِكِيْنَ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ

کاموں کا چھوڑ دینا اور مسکینوں کی محبت اور یہ بات بھی کہ تو مجھ کو بخشدے اور مجھ پر رحم فرما

وَ اِذَا ارَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مُفْتُوْنٍ

اور جب تو کسی قوم کی آزمائش یا ارادہ فرمائے تو مجھ کو آزمائش سے بچا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ

اے الہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اُس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت

وَالْعَمَلُ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ

رکھتا ہوں اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ

الہی میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان، اپنے گھرواں، اور ٹھنڈے پانی کی

وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ

محبت سے بھی زیادہ پیاسی بنادے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ

الہی مجھ کو اپنی محبت دے اور اُس کی محبت دے جس کا ساتھ محبت میرے لیے تیرے دربار میں کار آمد ہو

اللَّهُمَّ فَكِّمَارِئَ قَتْنِي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً

الہی جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائے تو اب ان کو تو ایسے

لِي فِيهَا تُحِبُّ

کاموں کے ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنائے جو مجھ کو پسند ہوں

اللَّهُمَّ وَمَا ذُوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا

الہی جن چیزیں پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے خیال سے بھی

لِي فِيهَا تُحِبُّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

میرے دل کو خال کر کے ایسے کاموں میں لگائے جو مجھ کو پسند ہوں اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ

اپنے دین پر عملے رکھا، الہی میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ پھوٹے اور اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ

وَمُرَافَقَةً نَّبِيًّا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

ہو، اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت بہا ہوتا ہوں جنت

أَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

کے سب سے اونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے

اللَّهُمَّ أَنْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي

اے اللہ جو تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے تو مجھ کو بھی نفع دینا اور وہ علم سکھانا

وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ

جو تجھ کو نفع ہی نفع دے اور تجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما، تاکہ تیری تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہم ہر حالت میں اور میں



يَا اللَّهُ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ

اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں دوزخیوں کے حال سے . اہل اپنے علم غیب کی برکت سے اور

وَقَدْ رَتِّكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْتَ مَا عَلِمْتَ الْحَيَوَةُ خَيْرًا

اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے بھلاؤ زندہ رکھتا اس

لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ

وقت تک جب تک تو میری لئے زندگی میرے لئے بہتر جانے اور بھلاؤ کو اٹھالینا اس وقت جب

خَشْيَتُكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ

تو میرے لئے مزا بہتر جانے، اہل میں بھلاؤ سے مانگتا ہوں تیرا درغائب اور حاضر ہر حالت میں

فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ

اور اخلاص کی بات خوشی میں بھی اور غصہ میں بھی . اور بھلاؤ سے میاں دروی طالب ہوں تنگدستی میں بھی اور

وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا

دولت دہی میں بھی، اور بھلاؤ سے مانگتا ہوں وہ نعمت جو ختم نہ ہو اور آنکھ کی وہ ٹھنڈک جو

تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ

زائل نہ ہو اور بھلاؤ سے تیرے نعم پر خوش رہنا، اور مرنے کے بعد آرام کی بات

بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوقَ

زندگی مانگتا ہوں تیرے رونے (انور) کے دیدار کے لذت اور تیرے ملاقات کے

إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَاءٍ مُضْتَرَّةٍ وَ

شوق کا طالب گاہ ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان دہ ہو

فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ كُلِّهِ

ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے ایسی میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو

عَاجِلِهِ وَأَجَلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ

اور جو دیر میں ملنے والی ہو اور جسکو میں جانتا ہوں اور جسکو نہیں جانتا اور تجھ سے تمام

بَلَاكَ مِنَ الشَّيْءِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَأَجَلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

ہر شے سے پناہ لیتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو اور جو دیر میں ملنے والی ہو جسکو میں جانتا

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

ہوں اور جسکو نہیں جانتا

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

ایسی میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر وہ قول و عمل جو تجھ کو اس سے قریب کرے

أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

اور تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل جو تجھ کو اس سے قریب

أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَائِي خَيْرًا

میں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی میرے حق میں فرما چکا ہو بہتر کر دے اور

أَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی میرے حق میں فرما چکا ہو تو اس کا انجام بہتر بنا دینا

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا

ایسی ہماری تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہم کو دنیا کی



مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

رسواں اور آخرت کے عذاب سے پناہ دینا

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِي

ابھی میری نگران فرما اسلام پر قائم رہ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری عمر

بِالإِسْلَامِ قَائِدًا وَاحْفَظْنِي بِالإِسْلَامِ رَاقِدًا

فرمانا، اسلام پر قائم رہ کر جب میں بیٹا ہوں اور جب سوتا ہوں اور مجھ پر

لَا تُشَبِّهْتَنِي بِأَعْدَائِهِ وَأَوْلِيَاءِهِ

کس دشمن یا حاسد کو بھی اڑانے کا موقع نہ دینا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُ

لے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر قسم کی بھلائی سے جس کے خزانے ترے ہاتھ پر

بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُ

اور تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے

بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ

ترے ہاتھ میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں ان کے شریکوں کے شر سے بھی

أَخَذَ بِبِصَابِيَّتِهِ

جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ لیا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً نَقِيَّةً وَمِيتَةً

ابھی میں تجھ سے دعا کرتا ہوں صاف زندگی اور آسان موت

سَوِيَّةٌ وَمَرَدًّا غَيْرَ مَخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ

اور ایسی کوٹنے کی جگہ جہاں نہ رسوائی ہو نہ خوارگی،

اللَّهُمَّ ارِنِي ضَعِيفَ فَقْوٍ فِي رِضَاكَ

ایسی میں کمزور ہوں تو اہی رضا ہوں میں

ضَعْفِي وَخُذْ لِي الْخَيْرَ بِتَاصِيَّتِي

میری کمزوری کو قوت بخدا اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل

وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مِنْتَهُ رِضَائِي

اور اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنائے

اللَّهُمَّ ارِنِي ضَعِيفَ فَقْوٍ وَارِنِي

ایسی میں تو کمزور ہوں تو مجھے قوی بنائے میں تو

ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَارِنِي

ذلیل ہوں تو مجھے عزت والا بنائے میں تو

فَقِيرٌ فَأَرْزُقْنِي

مسکین ہوں تو مجھے رزق عطا فرماتا



# الْحِزْبُ الشَّامِيُّ مِنَ الْأَخْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دومل سانوں حزبوں میں سے

دا حزب دوم دے لہ حزبونو اوکو نہ (پہر دے دشتہ شیعی)

## وَأَسْأَلُكَ التَّكْفُلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي السَّكْفِ وَالْمُخْرَجَ

اور مانگتا ہوں میں تم سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد خروج روزمرہ میں اور نکلتا

اوسوال کوں لہ نانہ دجھوے بہ رزق ستا او د زہد بہ روزی دورے ورے اور وتلوں سے

## بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَالْفَلَاحَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجْبَةٍ

ہر شے سے بسبب ظاہر ہونے امر حق کے اور فتحی امر حق کی ہر جہت میں

د ظاہرید و د حق دھوے شک سے نہ اور بروی موندلو بہ کار حق بہ ہر جہت کبی

## وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَاءَ وَالسَّلَامَ لِمَا يَجْرِي بِهِ

اور میانہ روی غصہ اور خوشنودی میں اور قبول کنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اس پر

اور انصاف بہ غصہ کبی او خوشنودی کبی اور منلو ہفہ حکم چہ جاری وی ہرے

## الْقَضَاءُ وَالْإِقْتِصَادُ فِي الْفَقْرِ وَالْفُتَى

حکم تیل اور میانہ روی افلاس اور تو نگری میں

فیصلہ ستا اور میانہ روی بہ حال د غریبی اور توانگری کبی

۱۔ قولہ والتکفل بالرّزق۔ د تکفل معنی ذمہ واری دہ۔ اور ذمہ مراد لہ ذمہ واری دروزی نہ داچہ فراغہ او بھگوتی بہ عزت او دے مشتقہ روزی راکی۔ اور زق ہفہ دے چہ شرم د ہفہ د خوراک فتوی ورکری، او طیب ہفہ روزی دہ چہ ز متقی د ہفہ د خوراک فتوی ورکری ۱۲۔ قولہ الرضا۔ لفظ رضا بہ مدد الف بے دھڑ نہ اسم منقوص ۱۳۔ قولہ الرضا۔ روایت دے چہ رسول اللہ فرمایا دی چہ اللہ فرمائی لے د آدم خویہ زہ قسم کوں پھیل عزت اولوی چہ تہ کپڑے راضی بہ ہفہ شہ چہ مالیک دے بہ قسمت ستا کبی توزہ بہ تا خوشاک کہہ، او تہ بہ محمود عم ہے۔ او کہ راضی نہ شے بہ ہفہ مالیک دے بہ قسمت ستا کبی خوارتہ بہ کرم زہ دنیا بہ تاچہ پروک غلے او کوگزہ پشان د صحرانی خوار یا سودینہ کو بہ نہ رسیدی مکرہ ہفہ مالیک شوی وی بہ قیعتہ ستا کبی۔ اول روایت د چہ اللہ فرمائی چہ نیکیختیا دینی آدم د ادا چہ راضی شے بہ ہفہ چہ اللہ مالیک و وہ قیعتہ

وَالشَّوَاصِعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقِ فِي

اور فروتنی بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی

او د عاجزې	په وينا	او په کار کولو کې او د شتيا و
------------	---------	-------------------------------

الْجِدِّ وَالْهَرَبِ اللَّهُمَّ إِنِّي ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي

تحقیق کی باتیں اور مذاق کی باتیں الہی تحقیق میرے بہت ایسے گماہ ہیں جو درمیان میرے

حقیقتہً دش کنیا او پہ تہوۃ کنیا اے اللہ بے شک مالوہ کناسوں دی پہ مینجے زما او

وَبَيْنَكَ وَ ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ

اور تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیرے مخلوق کے ہیں

اوستانکین	اوگنا هو دے پہ مینے نہا	اود	مفتوح ستاکین
-----------	-------------------------	-----	--------------

اللَّهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاعْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو اُن گناہوں سے بخش دے تو اُسے اور جو ان گناہوں سے ہو

۱- خدای همه گناهان چه در صورتی که مال و غنه گناهان و من و منجبه هفت مائ او و فرجه دی گناهان

۱۔ کہ پر انجودل در وژے زکوٰۃ وغیرہ چہ حکم شوہ وی بہ کولید صفحہ ۱۰۰

اولکه ثعلب و شراب و غیره حکم شود و بی پنهان کولود هغه سره ۱۲ میوه و روح سفیان شوی اوامام

شیبانی یومئذ و او سو توله شیبہ سفیان و شریک نو شیبانی و تہ او وکیل چہ دومره بد و لے او شریک

کہ دگنا نہ وجہ نہ وی شود اللہ نہ تا فرمائی مہ کوہ منوسفیان لو وکیل لہ و پسے بدت خاتمے

نه فلاما حکم چه ما او نور و پرو سرو له یوشین مجتهد نه خلونیت کاله علم حاصل کریه و وادهغه

شپیتہ کالہ د خانہ کجے بہاوری کرے وہ آخود عسکر کن ہے لہ تر ہے نہ الفاظ د کفر او ختل او غاۃ

کے پرخیز نہ شو۔ امام شیبانؒ اور سب سے دالہ شامہ دگنا ہونہ ہفہ مسلم بہ وولجہد بہ و

مکرمین کا رھنم دو۔ منوۃ ہم لا اللہ نعہ نہ مخالف مد کوہ نو خاتمہ بہ دینہ شی ۱۲ سبع سنابل۔

عسہ قولہ و بین خلقتک :- لکہ وڈھا وھل کتھل بے عزتہ کول غیبت کول جیغلی کول دروغ ترل

مال اخستل نفقه د مستحق نه ورکول ۱۲



لَخَلَقَكَ فَتَحَمَلَهُ عَنِّي وَ أَغْنَيْ بِفَضْلِكَ إِيَّاكَ

تیری مخلوق کا پس اٹھائے تو اس کو مجھ سے اور پروا کرے تو مجھ اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے  
و مخلوق ستا تواجہت کرہ معذرت مانہ او مجھ پر وہ ہم کرہ یہ فضل خیل بہشکرتہ

وَ اِسْمُ الْمَغْفِرَةِ اللَّهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِي وَ اسْتَعِمْ

بہت بڑی بخشش والا الہی روشن کر دے علم سے دل میرا اور کاکمیں لا

فراخ (دیر) بخونکے لیے۔ اے خدا یہ روئنا نہ کرہ یہ علم نہ تھا او ونگوہ پر

بِطَاعَتِكَ بِدِينِي وَ خَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّي

اپنی بندگی کے بدن میرا اور خالص کر دے سب فتنوں سے باطن میرا

عبادت و صورت تھا او خالص کر دے نہ فتنوں باطن او خیال نہ

وَ اشْغَلْ بِالْإِعْتِبَارِ فِكْرِي وَ قِنِّي شَرَّ

اور لگا دے عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے

او مشغول کر دے یہ عبرت نیلو فکد نہ او فساد ما نہ شر

وَ سَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَ اجْزِنِي مِنْهُ يَا

دوسروں کی شیطان سے اور پناہ دے تو مجھے اس سے اے

دوسو سو دابلیس نہ او خلاص کر دے نہ مہمہ اے

رَحْمَتُكَ حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ عَلَى سُلْطَانٍ

بڑے مہربان تاکہ نہ ہو دے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

مہربانہ خدایہ تو دے چہ نہوی دشیمان ملکہ غلبہ او قدرت

اے قول و ساوِس۔ نور محمد والی چہ حضرت شیخ صاحب فرمایلی دی چہ خوف دا درود (دُما)  
پر رکابی مثلاً و لیکے بیایے یہ او بود زمزم سیا د باران یا یہ جاری او بواو و یغنی یا و غنی نوزہ نہ

بہ نے دشیمان و سو سے دفع شہ





اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي مِنْ نَرَمَانِي هَذَا وَارْحَمْنِي

اللہ نگاہ رکھ مجھے میرے اس زمانہ سے

اے اللہ قسامة مالہ دشمن زمانے زمانہ سے

الْفِتْنِ تَطَاوُلِ أَهْلِ الْخِرَاءَةِ عَلَى

فستون کے اور ظلم سے دیروں کے

و فتنونہ مالہ او قسامة مالہ ظلم دزد و زور سے

اسْتِصْعَافِهِمْ إِيَّايَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْكَ فِي

کمزور سمجھنے سے اُن لوگوں کے مجھ کو

وَسَاةَ مَا كَزُورٍ وَكَزُورٍ مَالِي

اے غلابہ و گزورہ ما پھیل طرف

عِيَاذِ مَنِيْعٍ وَحِرْزِ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيْعٍ

پناہ استوار میں اور قلعہ مضبوط میں

پناہ میں محکمے کبی او پ قلعہ محکمہ کبی نہ شر و ستول

خَلْقِكَ حَتَّى تَبْلُغَنِي أَجَلِي مُعَافِي

مخلوقات سے یہاں تک کہ پہنچا دے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیکہ میں عافیت دیا گیا

مخلوق ستانہ شروع چہ و رسوہ مالہ نیچہ و مرلہ خیلہ و

لہ قولہ من جمیع خلقك۔ یعنی کہ قول مخلوقانہ پیرمان ویکہ انسان وی دشمن ویکہ دوست ویکہ  
خو پنچیل حفاظت او عداست کنی ہم وسامة حاکہ چہ لہ دے مخلوق نہ بسی و ضرری ظامری  
او باطنی نہ خہ فاسدہ یشتہ ۱۲ خاشی۔ لہ قولہ معافی۔ شروع خایہ پورہ بہ وظیفہ دور خہ د  
دو شنبہ یعنی دغور خہ یاد پیر سیا دگل پہ و دیم رسوے بیا بہ د سہ شنبہ پہ و رخ لہ عذبتہ شروع  
کوی۔ دغہ محمولہ وظیفہ دعام مشافخہ وہ۔ مگرد شنبہ محکمہ خمر پہ نزد بخروج بہ کوے لہ دے  
قولہ عذبتہ اول نہ جہ اللهم افی اسألتک الاخذ باحسن ماتعلم الخ ۱۲

ایہ صیر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے اللہ رحمت نازل کر بہ سردار زمونہ محمدؐ او بہ آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ

سردار ہمارے حضرت محمد کی بشمار اُن لوگوں کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما

سردار زمونہ محمدؐ بہ شمار دھہ چاہیہ درود والی بہ دہ اور رحمت نازل کر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشمار

بہ سردار زمونہ محمدؐ او بہ آل د سردار زمونہ محمدؐ بہ شمار

مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُن کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

دھہ چاہیہ درود کے دے و نیلے اور رحمت نازل کر بہ سردار زمونہ محمدؐ بہ شمار

لے قول عدد من صل علیہ روایت ہے کہ امام شافعیؒ پس لہ وفات نہ چا خوب کنی اولید و او  
تپوس نے تیرہ او کرو چہ اللہ تعالیٰ تاسروہ معاملہ او کرہ نو امام ورتہ او وکیل چنہ نے بھیلے  
بہ نو حنفیہ سری ورتہ او وکیل چہ بہ تہ سبب نے بھیلے نے امام شافعیؒ ورتہ او وکیل چہ بہ دغہ  
پنجہ کلمہ درود شریف چہ ماہ ہمیشہ ہمیشہ دغہ لوسقلہ لا تحفۃ المقامل لہ فضیلۃ درود ورتہ  
بہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم روایت ہے کہ یو ورتہ حضرت ناست ورتہ ہا ہوسرہ  
بہ دیکنی یو حوان لہ حضرت ورتہ ورتہ مائل چہ ابی بکرؓ پاس کینہ نوا بویکرؓ بہ فکو کنی شوا و  
نور و حوا بودا خیال ورتہ چہ گویا کہ دا بہ حضرت وی کنی بہ حوا بویکرؓ دا ہے مورتہ والا خور نشہ  
چہ ابی بکرؓ بہ رسیات وی نو حضرت ابوبکرؓ تہ مخ کر واد ورتہ نے ورتہ مائل چہ دا حوا  
بہ ماد ورتہ ورتہ وائی چہ دومر بل خور نہ وائی نوا بویکرؓ او وکیل چہ دا حوا غور مال خور سرہ  
بہ تہ تعلق نہ لری نو حضرت ورتہ ورتہ مائل چہ مہ خوراک کوی دا بہ حنی او وکیل کار کنی  
مشغل ہم وی بکن یو ورتہ ورتہ او یو ورتہ دہم دا ورتہ چہ بہ دہ لیکل شویہ ہمیشہ لوی او ورتہ لوی



وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَشْفِي الصَّلَاةُ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بطرح کہ چاہیے درود بھیجنا

او پہ آل دسردار زموئن محمدؐ مکہ چہ بنا کیجی درود وکیل

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

اُن پر اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

پر رحمت نازل کرے ہر سردار زموئن محمدؐ او پہ آل دسردار زموئن

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَىٰ

حضرت محمد کی بطرح کہ واجب ہے درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما

ہر محمدؐ مکہ چہ واجب ہے درود وکیل ہر دفعہ اور رحمت نازل کرے یہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرَتْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بطرح حکم کیا تو نے

سردار زموئن چہ محمدؐ دے او پہ آل دسردار زموئن چہ محمدؐ دے مکہ چہ حکم کریدے تا

أَنْ يَصْلِيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اور رحمت نازل فرما سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور

دسردار وکیل یہ دفعہ اور رحمت نازل کرے ہر سردار زموئن چہ محمدؐ دے او پہ

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نُورُهُ مِنَ نُورِ الْأَنْوَارِ

آل پر سردار ہمارے حضرت محمد کی ایسے محمدؐ کہ نور اُن کا اصل ہے سب نوروں کی

آل دسردار زموئن چہ محمدؐ دے اسے محمدؐ چہ نور دفعہ اصل و نور و نور دے

یہ قول نور من نور الانوار۔ یعنی اللہ تعالیٰ دتو نور جنکین حضرت نور پیدا کرواویا کہ دفعہ نور نہ

تول مخلوقات علویہ اوسفلیہ کے پیدا کرے۔ نور حضرت تعظیم یہ تول مخلوق واجب ہے مکہ چہ

وَأَشْرُقْ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْأَسْرَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور روشن ہو گئے آپ کے بھید کی جگہ سے سب بھید الہی رحمت نازل فرما

اور ربانہ شوید سے پہ شعلوں دراز دہے دانوئے اے اللہ رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور ان کے اہل

پہ سردار زہونہ محمد دے او پہ آل سردار زہونہ محمد آدے پہ اہل

بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ اجْبَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیت نیکو کاروں سب پر الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

بیتو دھن چہ نیکانوی درود دیوی پہ تلو اے اللہ رحمت نازل کرہ پہ سردار زہونہ محمد

وَعَلَى آلِهِ بِحُرِّ أَنْوَارِكَ وَمُعْدِنِ اسْرَارِكَ

اور ان کی آل پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے

او پہ آل دھن ہے محمد چہ دریاب دنوروں ستادے او کان دراز و نوسنادے

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرْشِ مَمْلُوكِكَ

اور زبان تیری وحدانیت کی حجت کے اور دولہا تیرے ملک کے

او ثبہ د دلیل وحدانیت ستادے او بنائست و ملک ستادے

اے قول علی ستینا محمدؐ۔ محمدؐ نہ بند خوینو حضرتؐ نہ دا و نہ چہ دھربیمار تپوس لرہ پہ تشریف و رلو کہ  
ہم بیمار بہ مللار و کہ بہ غریب و آزاد بہ و فاکہ بہ غلام و مسلمان بہ و او کہ کافر بہ و و خیل بہ و او کہ ہر  
بہ و وہ پہ محاسب و کنبہ کہ ٹھوکت بیمار شونو میادہ بہ حضرتؐ ورغے و نہ بہ نے و فرما سئل لا باس  
لمہور۔ او کہ بہ نے و فرما سئل کفارة لمہور یعنی پرواہ نہ لرہ دا بیماری کفاره دہ دگناھونو او با کوئی  
نہ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ ناصر العنین فی اخلاق سید المرسلینؐ۔ اے قول محمدؐ و میں مملکتک۔ و یلی دی  
بعض ملماؤ پہ تفسیر دے قول د اللہ تعالیٰ کنبہ تقدرائی من اللہ ربہ الکبریٰ۔ چہ حضرتؐ لیک و وہ عالم  
مملکت کنبہ صوره د خان خیل چہ دے بنائست و تمام ملک دے ۱۲ مواجب لدیتہ



وَامَامُ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ صَلَوةٌ

اور پیشوا تیرے دربار کے اور ختم کرنیوالے تیرے انبیاء کے ایسا درود کہ

اوپیشوا دربار ستاد ہے اور ختم ہونے کے دنیسا نو ستادے داسے رحمت

تَدْوَمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ صَلَوةٌ تَرْضِيكَ

ہمیشہ رہے تیرے ہمیشہ رہنے تک اور باقی رہے ساتھ تیرے باقی رہنے کے ایسا درود خوش کرنے تجھے

جہ ہمیشہ وی تو ہمیشوا سنا پوئے اور پائے کبھی تو پائے کید و سنا پوئے دآرحمت جہ خوشحال کوئے

وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور خوش کرے اُن کو اور خوش ہو جائے تو اُن کے باعث ہم سے لے کر تیرے مہر کرنیوالے سب مہر کرنیوالوں سے

او خوشحال کوئی منفہ لہ اوتہ راضی کیرے یہ ہفت حمت لہ موندہ نہ اے رحم کو نکیہ نہ تولد رحم کو نکلونہ

اللَّهُمَّ رَبِّ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ وَرَبِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اے خداوند پروردگار حلال اور حرام کے اور اے خداوند مشعر حرام کے

اے خدایہ غارنہ د حلالو اور د حرامو اور غارنہ د مشعر حرام (مزدلفہ)

لہ قولہ امام حضرتک :- یعنی جہ ثولہ ستاد ربانہ رسیدی نو د حضرت پہ وسیلہ سرور رسیدی او چاہا

جہ ستاقرب حاصلیدی نو د حضرت پہ پیروی سرور حاصلیدی ۱۲ لہ قولہ وخاتم انبیاءک :- روایت مرفوعہ

سے لہ ابی ہریرہ نہ جہ نہ (حضرت) روئے یوم لہ پیغمبران تو پہ پیدا نسبت کنی اوروستنے یوم پہ بعثت کنی

یعنی پہ پیغمبر کید و کنی ۳ لہ قولہ رب الحلال :- روایت د سے لہ محمد صوفی د وضاحت جہ کوم یوسر جہ ولول

پس لہ مازیکونہ د زیارت پہ ورحم اللہم رب الشہد الحرام والرکن والمقام اقرأ محمد امانی السلام نو

اللہ تعالیٰ بہ یوم فرشتہ پیدا یعنی مقرر کری اور حضرت پہ حضور مبارک کنی بہ عرض کوی جہ فلا فی تا سوتہ سلام

کوی ۱۲ فاسی لہ قولہ والحرام :- حرم نہ کہ د مقررہ چا پیرہ د مکہ شریفہ نہ ہمدار نہ چا پیرہ د مدینہ منورہ نہ

مگر غالباً او اکثر وکیل شی ز مکہ د مکہ شریفہ نہ اللہ تعالیٰ حرام کر دیکہ لہ پارہ ربنا کئی د د سے مکہ شریفہ ہفتہ

خیزونہ جہ پہ بل حائے کنی نہ دی کری لکہ بنکار کول و نہ پریکول جکرہ کول قتل کول اور د سے

حرم دیار حدود دی جہ د ہفتہ د پیشند لو دیار ہر طرفتہ منارہ جو پہ کرے شوییدی سیوا جہ اور د جہرانہ

د طرفہ منورہ جہ ہلتہ منارہ نیستہ حکم جہ اتفاق د منارو جو رو نکلونہ بیو خاص حدہ و ذوال غلے -

وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

اور اے خداوند، بیت الحرام کے اور اے خداوند رکن اور مقام کے

او خداوند کعبہ عزتمندے او خداوند درکن اور مقام

أَبْلُغْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ

پہنچا ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ کو ہمارا سلام

و رسوۃ سردارِ محبوبۃ او مولا زمونبۃ چہ محمّد دے لہ مونبۃ سلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الہی درود نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

اے خداوند! رحمت نازل کرہ پہ سردارِ محبوبۃ او مولا زمونبۃ چہ محمّد دے

سَيِّدِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سردار اگلوں اور پہچھلوں کے ہیں الہی رحمت نازل فرما

سردار دے درو مبنو او روستنو اے خداوند رحمت نازل کرہ پہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں

سردار زمونبۃ او پہ مولا زمونبۃ چہ محمّد دے ہر وقت کبھی او پہ ہر زمانہ کبھی

(و تیرے عاشرہ) او حدودِ حرم لہ ہر طرف نہ برابر نہ دی او دیر نثرہ حد پکنی تنعیم دے مدینے

منورہ لہ طرف نہ او سوا حرم نہ نور، تیرے زعمکہ نہ زمین حل و یلے شی ۱۲ منورہ الحسنات

(دے منورہ عاشرہ) لہ قولہ سیدنا: حدیث شریف و ترمذی کتب دی چہ انا سید ولد آدم او پہ حدیث

و شفاعت کتب دی: انطلقوا الی سید ولد آدم نومرادلہ ولد آدم نہ منورہ انسانی دہ او قول و حضرت

چہ آدم فمن دونہ من الانبیاء یوم القیمة تحت لوائی کواہ دے پہ سردار کید و حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم دے قول نوع انسانی ۱۲

منورہ محمّد



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر درمیان گروہ بلند تر فرشتوں کے  
اے اللہ رحمت نازل کر کہ یہ سردار زمونہ اور یہ مولا زمونہ چہ محمدؐ دے یہ خلق و تدویٰ برکات

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

فلما قیامت تک الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر  
تو روز قیامت ہو اے خدا یہ رحمت نازل کر کہ یہ سردار زمونہ اور یہ مولا زمونہ چہ محمدؐ دے

حَتَّى تَرِثَ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

یہاں تک وارث ہو تو زمین کا اور جو اس پر ہے اور تو ہی ہے اچھا سب وارثوں کا  
تو دے چہ یہ میراث داخل نہ کہ اور ہذا خولہ چہ وی تھذ نہ کہ اوتہ چہ نے نہ غورہ دمیر غورہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو ایسے نبی ہیں کہ کسی سے پڑھانہیں اور  
اے خدا یہ رحمت نازل کر کہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے پیغمبر دے امی دے اور

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار  
پہ آل سردار زمونہ چہ محمدؐ دے کہ چہ رحمت نازل کرے دے تا یہ سردار زمونہ

لے قولہ محمدؐ :- بعض له خاصیتونود نوم مبارک نہ دا چہ دنوم علیہ السلام کشتی جاری شو  
وہ یہ برکت دے نوم مبارک اور ہذا صم یہ برکت دے نوم روغ کوز شوے و د حکہ چہ حضرت  
وہ یہ صلب د سام بن نوح کنی اور بعض له خاصیتونود نام دہ چہ آدم علیہ السلام نہ یہ یہ  
جنت کنی آواز کو لے شی چیا ابی محمدؐ نہ د بل چاہ نامہ ۱۲ ناصر اللیب فی اسماء الحبیب  
لے قولہ و علی آل سیدنا :- و سید شویدے چہ دسود نہ قلیبوی تو حق چہ پہ آل درود

و نہ و سید شوی

تفسیر احمدی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى

حضرت ابراہیم پر تو ہی ہے سراپا بزرگ والا اور برکت نازل فرما

ابراہیم باندے بیشک نہ ہفت شوبہ لوی ہے اور برکت نازل کرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِلَهَ نَبِيِّ الْأُرَمِيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ اسم پر جس طرح برکت بھیجی تو نے

سردار مہونہ چہ محمدؐ پیغمبر اُمی دے مکہ چہ برکت کرے تا

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے سراپا بزرگ والا الہی رحمت نازل فرما

سردار زمونہ ابراہیمؑ باندے بیشک نہ صفت کرے شوبہ لوی ہے اے اللہ رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

پر سردار زمونہ چہ محمدؐ اوپر آل دسردار مہونہ چہ محمدؐ

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ

بشمار اُساکے کہ گھیرا سے تیرے علم نے

یہ شمار وہ نہ کہ کبر کریدے ہزارو علم سنا

۱۔ قولہ انک حمید مجید :- لفظ دہنایہ تمکین لہ انک حمید مجید نہ لولی او کہ وہ لوستو موثقہ بدی

یکین نیشہ مکر غور نہ لوستل دی چہ بہ حدیثو کتب نہ دے ذکر شوبہ اور یر غور دادہ چہ

د حضرت د الفاظو محافظہ و کرے شی بے زیاتی او دکی نہ ۲ غنیۃ اللمنی ۵۲ قولہ النبی الاقی :- دنی اکی معنی ما

دہ چہ بغیر و لیکلو اولوستلو اللہ حضرت د علمو نو ظاہر و او باطنو تعلیم و کرے و نہ نور محمدؐ کہ قولہ محمدؐ ابو

ہریدہ نہایت د چہ صحابو عرض و کرو یا رسول اللہ پیغمبری تاہ کلمہ ملا و شوبہ نو حضرت و فرما میل چہ ہفت

وخت نمائی و چہ و وادام بہ مینو دروح او دیک کتب عالم الحروف حدیث داسے یکہ کنت نبیا واد مبین

الماء والطين - مطلب ہے ظاہر و ۱۲



وَجَرِّ بِهٖ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيَّتُكَ وَ

اور بشمار اسکے کرکھا اس کو تیرے قلم نے اور بشمار اسکے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اسکے ارادہ تیرا اور بشمار اسکے او جاری شویدہ ہے ہذا باند قلم ستا او ممکن شویدہ ہے ہذا باند ارادہ ستا او درود و

عَلَيْهِ مَلَكُوتُكَ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بِكَ وَ اَمَلٌ

ان پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود کہ ہمیشہ رہنے والا ہو ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے دے ہذا ملائکو ستا دایم درود ہے ہمیشہ وی ہے ہمیشہ والی ستا۔

بَاقِيَةٌ بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلَى اَبَدٍ

باقی رہے تیرے فضل اور تیرے احسان سے ابر پاتے وہ ہے فضل ستا او ہے احسان ستا تو ہمیشہ

اَلْاَبَدِ اَبَدًا اِلَّا نِهَآيَةً اِلَا بَدِيَّتِهِمْ وَ لَا فَنَاءَ

الآباد تک کہ نہ نہایت ہووے اسکی ہمیشگی کی اور نہ فنا ہووے ہمیشہ پورا دایم ہمیشہ نہ وہی نہایت ہمیشہ والی دھنزلہ اور نہ فنا وی۔

لَدَيْمُومِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسکی ہمیشگی کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر ہمیشہ والی دھنزلہ اے خدا یہ رحمت و کریم ہے سردار زمونہ جو محمد دے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشمار اسکے کہ گھرا اُسے تیرے علم نے اوپہ آل د سردار زمونہ ہے محمد دے یہ شمار دھنزلہ ہے کہ کرکھیک دھنزلہ علم ستا۔

۱۔ قولہ جبرئیل قلمک ۱۔ مراد د اجرائہ تہجیرہ لوح محفوظ دے ۲۔ فرمایا جی دی حضرت ہے اللہ تعالیٰ پیدا کرکے لوح محفوظ اسپینوز، ونہ اوصفہ (مخونہ) دھنزلہ دی لاسرو یا قوتونہ او قلم کے دمنو، دے اولیک کے دمنو، دے ۱۲۔ کافی۔

وَ أَحْصَا لِكِتَابِكَ وَ شَهِدَتْ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَ

اور ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے اور گواہی دی ساتھ اس کے تیرے فرشتوں نے اور  
اور نہایت رسو لے دے ہر لہر کتاب ستا اور گواہی کہید کہ ہر ملائکہ کو ستا (و)

أَوْضَحَ عَنْ أَصْحَابِهِ وَ أَرْحَمَ أُمَّتَهُ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

راہی ہو جا ان کے سب یاروں سے اور ہر کر ان کی امت پر تو ہی ہے سرا لم گیا بزرگی والا

راہی شدت اے خدایہ لہ اصحابو ہر حضرت ذ او ہم و کہے بہ اُمّت ہر ہر شکہ تے صفت کرے شو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور سب

وہ اے خدایہ رحمت نازل کر کہ ہر سردار زموں محمد و آل و ہر سردار زموں محمد و آل و ہر تلووا اصحابو

أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

یار و ہر ہمارے سردار حضرت محمد کے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

دسردار زموں محمد و آل و اللہ رحمت نازل کر کہ ہر سردار زموں محمد و آل و

لہ قول کتابک :- دلہ مراد لہ کتاب نہ لوح محفوظ دے چہ د تول عالم احوال پکبن لیکے شوید حکہ چہ

لہا سلی دی اللہ تعالیٰ ولا یطوب ولا یابس الا فکتاب مبین یعنی او نشہ خہ لواندہ او نہ خہ وچہ مکر لیکے

شوید کہ کتاب ظاہر و لکی کبی ۱۱ لہ قولہ ملائکتک :- مراد لہ کہ فرشتوں نہ کراما کاتبین دی چہ بند کاسو

تول اقوال او افعال لیکے یا فرشتہ حفاظت کوئی دی فرمایا دی اللہ تعالیٰ مایلفظ من قول

الادبہ رقیب عتید یعنی و یونکہ نہ و باسی لہ خولہ نہ خہ خبر و مکر و دی دہ مخہ ساتو لیکے سخت ۱۱ در اقم

الحروف پر نزد کرام الکاتبین او رقیب عتید یوشے دے فتدیر و تامل ۱۱ لہ تولہ و علی آل سیدنا محمد :- بہ ال کبی

اختلاف دے چہ لہ آل نہ مراد قول دی بعضو و سلی دی چہ مراد تیرہ ہر خلق دے چہ نہ کوۃ پر حرام دے لکے

بنی ہاشم او بنی عبد المطلب شوا و حضرت فاطمہ ۱۱ و حسین ۱۱ او علی ۱۱ شوا او بعضو و سلی دی چہ مراد تیرہ

نہ ہر مؤمن پر ہیز کار دے او شیخ عبد الحق محدث دہلوی و سلی دی چہ حضرت سیدنا نے ۱۱ بہ آل کبی شامل دی

و آل بہ معنی دپرو و کوئی کوئی یعنی تا بعد از کوئی کوئی ہم راہی او دے معنی لہ بہ دے معنی کبی ترجمہ و کرید مالک ۱۱ اوزہر ۱۱



سیدنا محمد کما صلیت علی سیدنا ابراہیم وبارک

ہمارے سردار حضرت محمد کی جس طرح درود بھیجا تو تھے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل کر خدا  
سردار محمود محمد دیکھو کہ چہ رحمت کریدے تا یہ سردار زموں ابراہیم بائدے اور برکت نازل کر دے

علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد کما بارکت علی

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جس طرح برکت اتاری تو  
یہ سردار زموں محمد او یہ آل سردار زموں محمد کو دیکھو کہ چہ برکت کریدے تا یہ

سیدنا ابراہیم وعلی ال سیدنا ابراہیم فی العلمین انا

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی درمیان تمام عالم کے  
سردار زموں ابراہیم بائدے او یہ آل سردار زموں ابراہیم دیکھو کہ تمام مخلوقات کئی بیشک

حمید مجید اللہم خشوع القلب عند السجود

سرا بگیا بزرگی والا اے خدا ساتھ عاجزی قلب کے  
ستائیلے شو لوئی اے خدا یہ وسیلہ عاجزی دزم

۱۔ قولہ خشوع القلب ۱۔ داد عا پہ وقت دم صیبت او دیرہ کیں دے خلع بہ لولی او بغیرہ دے نہ بہ یوخل لولا  
لفظ دیا اللہ بہ آتہ خلع لولی ۲۔ داد عا پہ بعضو نسفوکیں پہ دے مقام کیں شتہ او پہ بعضو اکثر و نسفوک  
نشتہ لہ دے وجہ ماد غیر و فراخی و نکرہ او ویلی دی پلا زما چہ زما یو حاجت و د اللہ تعالیٰ  
جانب کیں چہ پور دیرش کالہ مابہ لے سوال کولو او سرہ دے نا امید نہ و م لہ درگاہ د اللہ تعالیٰ نہ نوب  
شیہ او دے و م غوبیم ولیدہ چہ خولہ لہ وائی اے ابوالحسن نہ قسمونہ و دکرہ خلائے تہ پہ حاجت  
غیلو کیں پہ صفہ قسمونہ سرہ چہ ستاد سر دلا ندی دے نو سمدستی را و یخ شوم او صفہ قسمونہ  
یو د بی کیں مابیا موندل او قسم پہ خدا کے تعالیٰ چہ ماحدہ قسمونہ چاہتہ نہ دی و رکری تہ حاجت  
کیں مگر صفہ حاجت نہ پورا شو او دے ماحم معلومہ کریدہ داد ماسا افاقی او بعضی علما و چہ م  
وہ داد مایکل شو لہ لاند سرخیل نو و د حروف بیل بیل پہ دے طوباب خ ش و مع ال قلب ترب  
روح ی دیو دے چہ دھفہ رسم غطہ پی ستونہ دے بخشوع القلب تو توحید پوچھ دے لیدلی دی  
پہ بعضو کتابونو کیں او ہم ہم اولیدلی دی لہ مشرانو غیلو نہ ۱۲ مولوی یسین سلمہ

لَكَ يَا سَيِّدِي بِغَيْرِ جُحُودٍ وَرَبِّكَ يَا إِلَهَ يَا

اے سردار میرے بے انکار اور تیری مدد سے اے خدا اے

ماتا بے سردارہ حُما بے نہ انکار نہ اوپر وسیلہ مٹا اے اللہ اے

بَحْلِيلٍ فَلَا شَيْءَ يَدُكَ اِنْ يَكُ فِي غَلِيظِ الْعَهْدِ وَ

خندگ پس کوئی چیز نہیں قریب تیرے ہوتی عہدوں وعدوں مضبوط میں اور

لو یہ نوشتہ خدہ خیر چہ نزد سے کوئی تاتا بہ سختی نوظونو کبھی او

وَبِكُرْسِيِّكَ الدُّكُلِ بِاَلْتَّوْرِ اِلَى عَرْشِكَ

اور واسطے تیری کرسی جڑاؤ نور سے عرش

وسیلہ د کرسی سٹا چہ جڑاؤ دہ بہ نونا نور عرش سٹا ہوتا ہے

لُعَظِيمِ الْبَيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا

عظیم بزرگ تک اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے تیرے عرش کے ہے پیچھے

چہ لوی دے جسم کبھی لوی دے بہ موت کبھی اوپر وسیلہ دھند غیرو نو چہ وو لاندہ عرش سٹا ثابت

قَبْلَ أَنْ تَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَصَوْتَ الرَّعْدِ لَكَ

پہلے پیدا کرنے آسمانوں کے اور واسطے آواز رعد و برق کے اس لئے

نہ کبھی نہ پہلا کو لو ستانہ آسمانوں مولرہ اوپر وسیلہ داواز و نو د ملا لگو تاتا

قَوْلَ عَرْشِكَ : عَرْشٌ دَقُولُ اَسْمَانُونُ دَپَاسَهُ دَعِ اَوْدَهَقَ دَپَاسَهُ بِيَا لَامَكَانَ دَعِ .

صحیح حدیث کبھی راغلی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں نے کہا کہ اللہ

لمعین شیء قبلہ وکان عرشہ علی الماء ثم خلق السموات والارض یعنی وہ اللہ

وجودیو لھے اونہ دوقولہ نہ کبھی نہ دہ نہ او دوقولہ عرش دہ نہ او بویا پیدا کرہ اللہ

سمانوںہ اونامکہ نہ دے حدیث نہ صاف معلوم ہوتی چہ نہ نہول مخلوق نہ اقل او بہ

بیا عرش پیدا شوئے دے اولہ دوی نہ روستو بیا آسمانوںہ اونامکہ پیدا

شوی دی ۱۲ محمد رشید



اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالشُّوْحِ

کہ تھا تو اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ کوئی محبوب پہچاننا میرا تو ساتھ یکتائی کے

تک پہنچے تھے مثلاً او ہمیشہ تھے ہم زمانہ خدا کے پیوند لے شویکتا نہ پہنچوا

فَاَجْعَلْنِي مِنَ الْمُحِبِّينَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ الْوٰثِقِيْنَ

پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں دوست رکھنے والوں سے اور نزدیک عاشقوں سے

نور و گزیرہ ما نہ محبت کو نہکونہ نہ محبت کر و شوونہ نہ نزدیک کرے شوونہ نہ مینہ کو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

تیرے لئے خدا اس خدا اس خدا اس خدا اس خدا اس خدا اس خدا اس خدا

نستانی لا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار اُسکے کہ گھبراؤ سے

اے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زیہونیز اور مولا زیہونیز محمد پر بشمار دفعہ چہ نکیر کرید

اے قولہ عدل ما اعطیہ علمک :- واللہ علم پہ متولو عزیز و نوا احاطہ کونیکہ دیو ذہ تیرہ پتہ نہ

حدیث شریف کنیں راغلی دی چہ حضرت صحابہ و فرما سئل تاسو پوہیڑی ستاسوہ لانڈیہ دی صلی

عرض و کرو چہ اللہ پلا او پیغمبر کے بنہ پوہیڑی حضرت و فرما سئل چہ زمکہ دہ او بیائے تیرہ تیوس

و کرو چہ زمکہ لانڈیہ دی و صحابہ و ضم دفعہ جواب و کرو حضرت و فرما سئل چہ بلہ زمکہ دہ او دوار

مینہ کنیں دینے سوہ کالو فاصلہ دہ تیرے چہ حضرت اور واریہ زمکہ و شمار لے او یا حضرت و فرما

چہ قسم پہ دفعہ ذات چہ تیرے محمد دفعہ پہ لاس کنیں چہ کہ چہ تاسو لانڈیہ زمکہ تیرے زورندہ کرہ

دفعہ اللہ تعالیٰ باند کونہ ش او بیائے دا ایت و لوستو چہ حوالا قول والاخر و الظاهر

الباطن مطلب دا چہ واللہ تعالیٰ خورنگہ علم پہ پاس طرف باند محیط دہ ہم دارنگہ پہ لا

بلدی ہم محیط دہ تیرے پوچہ چہ او و وار و زمکوتہ سہی زونڈ ش نوہ اللہ تعالیٰ

علم پیر سیر سیڑی خلاصہ مقام دا چہ واللہ تعالیٰ د علم او قدرہ نہ ہیتر شیز

بہر نہ دہ ۱۲ مولا نا محمد رشید صاحب

عَلَّمَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

علم تیرے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر

علم ستا اے خدا یہ رحمت نازل کر کہ یہ سردارِ حق و مومن اور مولاِ حق و مومن ہے

عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

بشمار اسکے کہ ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

یہ شمار دھندلے شمار کہیدے ہند لہ کتاب ستا اصفیاء رحمت نازل کر کہ یہ سردارِ حق و مومن اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذْتَ بِهِ قُدْرَتُكَ

مولا ہمارے حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ جاری ہوئی ساتھ ایک قدرت تیری

مولاِ حق و مومن ہے محمد سے یہ شمار دھندلے جاری شویدے یہ ہند قدرت ستا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ

اے اللہ رحمت نازل کر کہ یہ سردارِ حق و مومن اور مولاِ حق و مومن ہے یہ شمار دھندلے

خَصَّصْتَهُ إِرَادَتُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

خاص کیا ہے اسکو تیرے ارادے نے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

خاص کہیدے ہند لہ ارادے ستا اے خدا یہ رحمت نازل کر کہ یہ سردارِ حق و مومن اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ إِلَيْهِ أَمْرُكَ وَ

ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ متوجہ ہوا اُن کی طرف امر تیرا اور

یہ مولاِ حق و مومن ہے محمد سے یہ شمار دھندلے محکمہ حکم کو لو ستا اور

نَهَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

نہی تیری خداوند رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر

علم دینے ستا اے خدا یہ رحمت نازل کر کہ یہ سردارِ حق و مومن اور مولاِ حق و مومن ہے محمد سے



عَدَد مَا وَسِعَهُ سَمْعُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

بشمار اے کہ پہنچ گئی ہے اس تک شہزادی تیری الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا  
پہ شہزادہ محمد چہ کاٹے کریمہ مغھلہ غوث و نوستا اے اللہ رحمت نازل کرے پہ سردار زمونہ اور پہ مولا

مُحَمَّدٍ عَدَد مَا أَحَاطَ بِهِ بَصَرُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

حضرت محمد پر بشمار اے کہ گھیرا اُسے تیری بیستائی نے الہی رحمت نازل فرما  
محمدؐ وہ پہ شہزادہ محمد چہ راگید کریمہ ستر گوستا اے خدا یہ رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَد مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اے کہ یاد کیا اُن کو یاد کرنے والوں نے  
پہ سردار زمونہ اور پہ مولا زمونہ چہ محمدؐ دے پہ شمار دھتے چہ ذکر کریمہ مغھلہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَد مَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اے کہ  
اے خدا یہ رحمت نازل کرے پہ سردار زمونہ اور پہ مولا زمونہ چہ محمدؐ دے پہ شمار دھتے چہ

لے قولہ ذکرہ الذاکرون۔ لے علامہ محمد رسول اللہؐ زیور داغبرہ دہ چہ دیر ذکر دہ کوی  
چہ دیر ذکر دہ لے لوازمود محبت دہ لکے چہ ویلے شویدی من احب شیئا اکثر ذکرہ اوفی الواقع چہ  
شیہ اوورج پہ ذکر حضرتؐ کبی خول تیری نو حضرتؐ بے یاد و فرمای حکم چہ حضرتؐ  
خوئے نیو نیک و او پہ غوثینو دانلہ تعالیٰ او اللہ فرمایلی دی چہ اذکرونی اذکرکم اور دہ شریف  
چہ نہ نزد دہ وسیلہ دہ یومہ دیاد حضرتؐ دہ او بعضی لے علامہ محمد حضرتؐ توقیرا و تعظیم  
حضرتؐ دے پہ وقت د ذکر حضرتؐ کبی پہ دے طور چہ پہ وقت د ذکر حضرتؐ کبی خشوع اور  
خضوع پہ ظاہروی اور صابو چہ پہ حضرتؐ ذکر پس لے صغہ نہ کولو سنو شریک بے اے اور دیر عجز اور  
انکساری لے ظاہر و لواو دہ بتعظیم کولونہ دہیبت پہ وجہ غوث بے لے پہ بدلتے خیک خیک اور  
او ابواب راہیم و نیلی دی چہ واجب دی پہ ہر مؤمن باندے چہ ہفت ذکر کوی حضرتؐ یا ذکر  
شی دہ ہفت چہ دے دہ عاجزی اور انکساری ظاہر کری اور جلال اور ہیبت کبی ماستی اور اسے  
ادب کوی لکے چہ حضرتؐ پہ حضور کبی لے ذکر کوی ۱۲ مدارج النبیؐ

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِ الْخَافِلُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

خاتل ہوئے ان کے ذکر سے غفلت کر گئے ہوں اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار  
غفلت کر دیا ہے ان کے ذکر سے اے اللہ رحمت نازل کر دے ہمارے سردار زمونہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار قطرے مینہ کے اے اللہ رحمت نازل فرما

او پہ مولا زمونہ پر جس قدر ہے ہمارے دعا گو دس بار انونو اے اللہ رحمت دکر دے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اُورَاقِ الْأَشْجَارِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار پتوں درختوں کے

پہ سردار زمونہ او پہ مولا زمونہ پر جس قدر ہے ہمارے دعا گو دوونو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار جانوروں

اے اللہ رحمت نازل کر دے ہمارے سردار زمونہ او پہ مولا زمونہ پر جس قدر ہے ہمارے دعا گو

الْقَفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

جنگل کے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

دوریاہوں اے اللہ رحمت نازل کر دے ہمارے سردار زمونہ او

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار جانوروں

پہ مولا زمونہ پر جس قدر ہے ہمارے دعا گو

اے قول غفلت اے:۔ ابو الحسن شافعی حضرت پہ خوب کتب ولیدہ او تپوس تریہ و کرد چہ یا رسول اللہ ﷺ بد و کریمہ شوق شائستہ  
ستالہ طرفہ ہفتہ پہ کتاب رسالہ کتب لیکلی ری و عظم اللہ علی محمد کلما ذکر الذاکرون و کلما غفل عن ذکر الغفلون  
حضرت توریہ و فرمایا کہ چہ زمونہ و طرفہ داوتہ بد و کریمہ شوق چہ و رخ و آخرہ بہ حساب دیار نشی و دروہ اعیان



اَلْبَحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

دریاؤں کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مولا ہمارے حضرت محمد پر

دریاہوں اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ او پہ مولا زمونہ ہم متحد دے

عَدَدِ مِیَاهِ الْبَحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

بشمار پانی دریاؤں کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

بشمار داویو دریاہوں اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ او پہ مولا زمونہ

مُحَمَّدٍ عَدَدُ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَضَاءُ عَلَيْهِ

حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ اتھری ہوئی اس پر رات نور چمکا اگل پر

چہ مستند دے بہ شمار دھندہ تھیزونو چہ تیارہ کری وی یہ ہفتوا نہوشیم اور نہانہ کرے وی

النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

دن الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر

مغولہ ورخ اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ او پہ مولا زمونہ چہ مستند دے

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصْدِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

صبح اور شاہ کے اوقات میں الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

یہ وغتو ثود صبا او دیکھا کہیں اے خدا یہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ او مولا زمونہ

لے قول البہار:- دریاہوں او دی روایت دے لے عبد اللہ ابن عباسؓ رسیدہ ماتہ دا خبرہ یہ مسافہ

دن کے دینچوسو کالو لار دے او دیکھو او دیکھو مسافہ دسلو کالو لار دے ۱۲۴۸ زرقانی لے قولے

اللیل:- بعض لے غصا یصود حضرت نے دا خبرہ چہ ملائکہ یہ کہ جولی کنی زانکو او خوشمالو اسپور

یہ ورسو خبرے کولے او کوٹ پلوٹے چہ بہ دے اشارہ کولے منو دایہ تہمتیلا او دیکھو یہ بہ حضرت سوکے

کولو او دے سوکے بہ دے کونزیدہ تہمتیہ ورسو سلاستو او صحر بہ سورہ پاسید و اللہ تعالیٰ

بہ وٹا لے جنہ خوالک حینالک ویکوٹو ۴ نمونہ اللہ فی خاص الحسیب کہ قول بالفدق - غدو غدن زمانہ چہ بہ منظر

دغتمصبا او غتو دیکھو کنی بی او مال جمعہ د اصل دے یہ معنی دیکھو او خاصہ زمانہ دے چہ دنوال دغتمہ یاد ساز کیکر

مَحْمَدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حضرت محمد پر شمار رتوں کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا  
جہ محمد دے یہ شمار دشمنوں کے ہے اللہ رحمت نازل کرے ہر سردار زمونہ اور یہ مولا زمونہ

مَحْمَدٍ عَدَدَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر بشمار عورتوں اور مردوں کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار  
جہ محمد دے یہ شمار دینوں اور ناریوں کے ہے خدا یہ رحمت و کرم ہر سردار زمونہ

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِّضَاءَ نَفْسِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور ہمارے مولا حضرت محمد پر باندازہ خوشی اپنی ذات کے الہی رحمت نازل فرما  
اور یہ مولا زمونہ جہ محمد دے یہ اندازہ دغوشی دقتیں ستا ہے خدا یہ رحمت نازل کرے یہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر باندازہ کلام اپنے کے الہی  
سردار زمونہ اور یہ مولا زمونہ جہ محمد دے یہ اندازہ دسیاہ و دغیر و ستا ہے اللہ

(بقیہ دتیر مخ) وی تربیوتو دغیر پورے مگردلہ مولد دوارونہ دوام او تہجد و درود دے پتھو  
وختونو کئی ۱۲ مطالع المسرات

دے دے عر حاشیہ بلہ قولہ النساء: ۱۱ پس شوع و ولہ ابن سیرین نہ یہ باب دینھو کئی نوہفہ وکیل فو  
چہ داد فتود دروازو دپارہ کنجیانے دی او خزانے دغم دی کہ دسرہ احسان و کرمی نوہمیشہ  
بہ دربانہ ضبا طے او سازہ دغورہ وی او غوشے بہ پریدی وینا ستا او میلان او مینہ بہ کوی غیر  
ستا سرہ ۱۲ وکیل شویدی جہ بنجہ کشالودہ شجہ تہ اواز غے دے دورے ۱۲ ابو حکیم: ۱۲ چا او وکیل دشمن و  
مرشو نوہفہ او وکیل جہ دلے زیرے دینہ و لوچہ ہفہ وادہ و کرم وکیل شویدی جہ لہ جہل نہ زیات  
لوی مصیبتہ نشتہ اولہ بنجہ نہ زیات بل شرنشتہ ۱۲ عیون العیون: ۱۲ قولہ ستیدنا: ۱۲ درود او  
پہ سلام سرہ زیات نزد بکت کیری حکم جہ پہ دے درود او سلام حضرت مرتبہ لوئے کیری  
نود از یاتے ہم دے یہ مرتبہ ائمہ حکم جہ مرتبہ دتاہ وی تاہ دمرتبہ دمتبوع  
صلوہ بر نوآرم کہ فزون باد قربت جہ بقرب کل بگرد و ہمہ جزوہ بقرب



صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَلْدُ سَمَوَاتِكَ وَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے آسمانوں اور  
رحمت نازل کر۔ یہ سردار نہونہ او مولا زمونہ چہ محمدؐ دے یہ کید و آسمانوں او

أَرْضِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِينَةِ عَرْشِكَ

زمینوں کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر برابر وزن عرش اپنے کے  
دن کے سنا اے اللہ رحمت نازل کر۔ یہ سردار زمونہ او یہ مولا زمونہ محمدؐ پاندا ز و تولد عرش سنا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوقَاتِكَ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار مخلوقات اپنی کے  
اے اللہ رحمت و کر۔ یہ سردار زمونہ او یہ مولا زمونہ چہ محمدؐ دے یہ شمار د مخلوق سنا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بزرگترین  
اے اللہ رحمت نازل کر۔ یہ سردار زمونہ او یہ مولا زمونہ چہ محمدؐ دے بہ غنیمت

صَلَوَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ

دروود سے اپنے الہی رحمت نازل فرما نبی رحمت والے پر الہی

رحمت نازل فرما اے اللہ رحمت نازل کر۔ یہ پیغمبر رحمت اے خدایہ

لے قول افضل صَلَوَاتِكَ۔ یعنی یہ بتولود و نوکبت زیات وی لہجہ دغیر او د برکت نہ یہ یوہ نسخہ کنی  
پس لہجہ درود نہ او درود لیکے شومیہ چہ اللہ صلی علی سیدنا و مولانا محمد اس صلواتک مگر نور و نہ نوکبت ماند  
موندکے دایمات ۱۲ فاسی۔ شافعیہ وائی چہ خولہ قسم و کری چہ نہ غور و درود بہ وایم نوہجہ و ما و لولی چہ اللہ صلی  
علی محمد کما ذکرہ الذاکرون و تہی عن ذکرہ الغفلون ۱۲ نسیم الریان۔ اے سبحان اللہ د حضرت رحمت کید لو د  
نام مخلوق د بارہ د اشان دے چہ البولہب غوند کافرتہ عذاب سبک کبری دھر د و شنبہ یہ شیبہ حکم چہ  
د حضرت پید کید و پخوشا الہی کنی آزادہ کرے وہ خیلہ و نیلہ چہ نوم کے ثوبہ و نکہ بہ احیاء العلوم کنی یہ  
مواہب لدینہ کنیا و بہ مائیت بلالسنہ کنی او شفاء کنی یہ نور و کتاب و نوکبت ذکر شومی ۱۲ صلوة ناصری۔

صَلِّ عَلَى شَفِيعِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى كَاشِفِ الْغَمَةِ اللَّهُمَّ

درود بھیجی اُمّت کے شفاعت کرنیوالے پر الہی رحمت نازل فرما دیکھو کہ درد کرنیوالے پر الہی رحمت نازل کرے یہ شفاعت کوئی دُعا ہے خلیل اے اللہ رحمت نازل کرے یہ لرھ کوئی دُعا ہے نعمت اے اللہ

صَلِّ عَلَى مَجْلِي الظُّلُمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوَدِّ النِّعْمَةِ اللَّهُمَّ

رحمت نازل فرما کھڑکی تاریکی دور کرنیوالے پر الہی رحمت نازل فرما نعمت کے دینے والے پر الہی رحمت دیکھو یہ رنبر کوئی دُعا ہے دُعا ہے اللہ رحمت دیکھو یہ ور کوئی دُعا ہے اللہ

صَلِّ عَلَى مُوَدِّ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْحَوْضِ

رحمت نازل فرما رحمت کے دینے والے پر الہی رحمت نازل فرما صاحب حوض رحمت نازل کرے یہ ور کوئی دُعا ہے اللہ رحمت دیکھو یہ خاوند و تالاب

الْمُورِقِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ

کوثر پر برکت چھپاؤ اُمّت اتر کر الہی رحمت نازل فرما صاحب مقام محمود پر چہ ما تلک بہ کوئی دُعا ہے اللہ خدا یہ رحمت نازل کرے خاوند و مفع علیہ بہ صفت کے شریک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْوَاءِ الْمَعْقُودِ اللَّهُمَّ

الہی رحمت نازل فرما صاحب نیزہ گمرہ دار پر الہی رحمت نازل کرے یہ خاوند و نشان تری شوی اے اللہ

اے قولہ شفیع الامة : رسول کریمؐ پھیل شفاعت سرہ خیل ہول اُمّت بہ لہ دوزخ نہ را او باسی تودے چہ یوا من ددہ بہ ہم یہ دوزخ کن پاتے نہ شی بلکہ د بعضو کفار و شفاعة بہ ہم کوئی لکہ ابو طالب او ابو لہب شول پارہ ددہ چہ عذاب پر سپک او اسان شی ۱۱ قولہ الفمۃ : یعنی لہوے کوئی غمہ لہ ہفہ چہ چہ بہ دہ سرہ وسیلہ او نیسی بہ دنیا و آخرۃ دوار و کنی ۱۲ مزرع الحسنات لکہ قولہ الواء المعقود : یعنی خاوند دہدہ نشان دجائے چہ تریکے شی بہ نیزہ پوتا او ہوا لہ خونروی اوۃ جنک بہ وخت کنی ورا ندے ۱۳ افسرہ ورکے شی لہ پارہ ددہ بہ معلومہ شی چہ فوج راغے او خیر کند فہم نہ لہ دہ لوار نہ لوار دہم دہ چہ د نیامہ بہ و دہ بہ حضرت نہ و د کوئی شی ۱۴ قاسی .



صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

رحمت نازل فرما صاحب مکان پر کہ آپ حاضر کیے گئے وہاں شب معراج میں الہی رحمت نازل فرما ان حضرات پر  
رحمت نازل کرے یہ خاوند دھندلکھے یہ شاہدی پر مشورے اے اللہ رحمت نازل کرے

الْمَوْصُوفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ کرم اور بخشش کے الہی رحمت نازل فرما  
یہ ہند ذات چہ مفعولے شویہ یہ نیکی او یہ سخا اے اللہ رحمت نازل کرے یہ

مَنْ هُوَ فِي السَّمَاءِ سَيِّدُ نَا مُحَمَّدٍ وَفِي الْأَرْضِ

وہ جس کا نام آسمان میں محمود ہے اور زمین میں

ہند چاہے نوم ہے یہ آسمان کن محمد دے او یہ منع کہ کن

سَيِّدُ نَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الشَّامَةِ

ہمارے سردار حضرت محمد ہیں الہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی مہر نبوت پر

سردار زمونہ محمد دے اے ہند یہ رحمت نازل کرے یہ خاوند دھند نبوت دے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

الہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی پر

اے خدا یہ رحمت نازل کرے یہ خاوند دھند نبوت دے اے اللہ رحمت نازل کرے

اے قولہ الجود ہے حضرت دومو سنی و وجہ ہیکلہ سوا الکری تہ بے رتہ نہ ویکہ کہ شے بہ موج  
وونو محمدی بہ نے وکر و او کہ بہ موجود وونو بیاتے روستی وکر و او خان ٹھہ بے لہ و پر  
نقد نہ ساتلو چہ خہ بہ ورتھ وونو ما بنام تہ بہ کہ نہ پر بخود ہند سرے سنی وے چہ پچیلہ ہم غوری  
اول تہ ہم وکر و او جواد یعنی جلدت ہند سرے دے چہ پچیلہ نہ

غوری او بل تہ نے ویکو

۱۲

مدارک التنزیل حنفی ۱۳

# عَلَى الْمُوصُوفِينَ بِالْكَرَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اُن پر جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ زندگی کے

یہ ہفتہ ذات ہے صفت ہے شویہ یہ کرامۃ سوسہ

## الْمَخْصُوصِينَ بِالنِّعَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

جو خاص کیے گئے ہیں ساتھ ریاست کے

ہفتہ ذات خاص شویہ یہ حکومت پورے

## كَانَ تَظِلُّهُ الْعِصَامَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَ

سایہ کرتی تھی جن پر بدلی

سورے پورے کا ورہ ہفتہ باندہ و دیکھ

۱۔ قولہ الموصوفین بالکرامۃ۔ وجود او کرم فرق تیر شویہ خو بہ دے دوار و مفتونو ہیٹو  
حضرت ۱۲ نہ شور سید سے پس لہ اللہ تعالیٰ نہ چہ ثول اجود ورنو ہفتہ زمونہ حضرت ووجہ دے  
اجود الاجودین وکو۔ وکیل دی ابو علی دقاق رچہ حضرت عبود کرم سنا ایثار د جانہ یہ مخلوقا نو کین  
نش کید سے عتی چہ یہ ورج و قیامت بہ تول پیغمبرن بہ نفسی نفسی وائی او حضرت ۱۲ امتی وائی ۱۲  
ناصر الحسنین مانعنا۔ لہ یعنی ہمیشہ بہ دگر می بہ مودہ کنی وای مجھے یہ حضرت سورے کولو۔ او حضرت  
سورے بہ یہ نہ کہ کنی پر میوٹ ۱۲ دے بارہ کنی دیر حدیثونہ راغلی دی او اسوے کول دور مجھے یہ حضرت  
وود بارہ دتاسین دنیو مکر دالحکین دنیو نہ او دا خبر پس لہ نبوہ دحضرت نہ دہ ۱۲ فاسی  
۲۔ قولہ العیامہ۔ ہر کہ چہ حضرت ددول سو کالوشونود خیل نہ ابوطالب سرمے شام تہ شریف  
بورہ ہر کہ چہ بصری مقام تہ اور سید منو بحدہ نور راحب حضرت ولید چہ پیچہ وریچہ پورے  
سورے کولو او ہر کہ چہ حد و نہ نہ شویہ خلق بہ دھن د لاندے کیناستونود و نہ سورے  
حضرت پلوتہ لانتیت شو نو بحدہ حضرت لاس و نیولو وکیل دا سید المرسلین دے  
ممتہ للعالمین دے۔ ابوطالب تہ لہ او دے چہ دے روم تہ نہ بوزہ کہ

حضرت تہ معلومہ شی نو مر یہ لے کرے نو ہذا ابوطالب

واپس مکے شریف تہ راوستلو ۱۲



دیکھتے تھے اپنے بچہ کے رگوں کو جس طرح دیکھتے تھے اپنے آگے کے رگوں کو اللہ رحمت نازل فرما

عَلَى الشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

یہ سفارش کوئی چہ منظر ہے سفارش دہندہ پہ رنج و قیامت  
اے خدایہ رحمت نازل کہہ پہ

عجز و زاری کرنے والے پر تیرے حضور میں الہی رحمت نازل فرما صاحب شفاعت پر

اللہی رحمت نازل فرما صاحب وسیلہ پر اللہی رحمت نازل فرما

۱۰ قولہ خلافت :- یہ حدیث شریف کہیں غلطیہ او امامہ منصوبہ دی ہے وہی ہے جو من موعولہ دے ہے اور

شیخانو حضرت لیدل شایه مالیدل و ویر سترگوسره اودامد مذهب صحیح دیکه چه لیدل

وئیل دی چه حالید ل په بصیرت سره وونه په بصارت سره او د ائیم محکم کید شې. او چا وئیل دی

چہ وسیلہ دی ہے دعوتِ شاعت دوہ ستر کے وے ورے یہ مثال دے دستِ دتار و بھون داونالہ

او یہ زرا کو لود حساب کن، او یہ سیا قطلو لو دہ زار کن کفار و تہذیب از شاہان و

بہ و کھڑے سی و حضرت امہایہ عزت پر رکھ لیا چہ و کبہ و کیلے شی دوئی تہ چہ تا سو شفاعت کوئی  
 فتوایہ کہ جسے شہادت تہ تا سو شہادت

مبولہ لکھتی شفا مت ستاسو ۱۲ زرقان

صَاحِبِ الْفَضِيلَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ

صاحب بزرگی پر الہی رحمت نازل فرما صاحب درجہ بلند پر

خاوند و فضیلت اے اللہ رحمت نازل کرو پہ خاوند درجہ اوجھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ النُّعْلَيْنِ

الہی رحمت نازل فرما صاحب عصا پر الہی رحمت فرما صاحب نعلین پر

اے خدایہ رحمت و کرم پہ خاوند و همسا اے اللہ رحمت نازل کرو پہ خاوند و پسینا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْحُجَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

الہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل قاطع پر الہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل روشن پر

اے اللہ رحمت و کرم پہ خاوند و دلیل قاطع اے خدایہ رحمت و کرم پہ خاوند و دلیل ظاہر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ السُّلْطَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ

الہی رحمت نازل فرما صاحب غلبہ پر الہی رحمت نازل فرما صاحب

اے اللہ رحمت نازل کرو پہ خاوند و غلبہ اے اللہ رحمت نازل کرو پہ خاوند

الشَّجَرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

شجرہ پر الہی رحمت نازل فرما صاحب معراج پر الہی رحمت نازل فرما

و شجرہ اے خدایہ رحمت و کرم پہ خاوند و معراج اے اللہ رحمت نازل کرو پہ

اے قول صاحب المعراج :- معراج میں اندر پایہ وہ دیکھو دجۃ چہ پہ ہفتے بس دندہ ہوی یوہ دس روز رواں  
بلہ دسپینو نرو اود دوارو طرفونو اوپردہ بازو کمان چہ و ونوبو سرو یا قوتو او بلہ سپینو  
یا قوتو و و اود پاسہ پرے ملغریہ چرا و و اود اے نو جواہر چہ ہم و و نو و درولہ داجبریل  
دبیت للقدس پہ کانی ترعرش ہوئے تر دیوے دندے نہ تربلے دندے ہوئے دوسرے فاصلہ و لکہ درجہ تراسما  
پوئے نو و تولو و نہ و نہ بنکتہ دندہ اولی آسمان تہ نہ و و ویکہ دندہ و ویم آسمان تہ نہ و و علی ہذا  
القیاس اومہ دندہ اومہ آسمان تہ نہ و و اوانہ ہندہ سلتہ المنتہی شجہ دہ اونہہ دندہ کرسی ثمنہ و اونہہ  
عرش ثمنہ و نو ویکہ چہ حضرت علی اللہ علیہ وسلم دختو ارادہ و کرم نور کوئے شمع دندہ نو حضرت



صَاحِبِ الْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ

صاحب عصا پر الہی رحمت نازل فرما اسیل اسونٹسی کے سوار ہونیوالے پر

پہ غارند دھمسا اے اللہ رحمت نازل کر یہ سویدونکی داونجہ اسیل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحْتَشِرِ

الہی رحمت نازل فرما براق کے سوار پر الہی رحمت نازل فرما ساتوں آسمانوں کو

اے اللہ رحمت نازل کر یہ سویدونکی دبراق اے اللہ رحمت نازل کر یہ خیرونکی

السَّبْعِ الطَّبَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الشَّفِيعِ فِيْ جَمِيعِ الْاَنَامِ

کوچارگر گزرنے والے پر الہی رحمت نازل فرما تمام مخلوق کے شفاعت کرنیوالے پر

داؤد و اسماعیل پر اے اللہ رحمت نازل کر یہ سفارش کوئی دہول مخلوق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ اَللّٰهُمَّ

الہی رحمت نازل فرما ان پر کہ تسبیح کی ان کی ہتھیلی میں کھانے نے الہی

اے اللہ رحمت و کر یہ مہ چاہے تسبیح و تیلو یہ ورغوی دھہ کن خوراک اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكَى اِلَيْهِ الْجِدْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهِ

رحمت نازل فرما ان پر کہ رویا ان کی طرف ستون ستانہ اور نالے کئے ان کی جدائی سے

رحمت و کر یہ مہ چاہے تریلو و مہہ ستنے او آوارہ فریاد کئے کرے ورفاق دمہ

(بقیہ دنیارح) پر وختو آسمان تہ منوہم پہ دے طوبہ عرش تہ فتوحات الہیہ ۱۰۰ قولہ صل

المعراج :- حضرت یہ شپہ دمہراج لہیکے شریفیہ نہ تر بیت المقدس پورے پہ براق

تشریف و رسید ہے اولہ بیت المقدس نہ تر آسمان رومینی پورے پہ اندر پایہ

دمہراج اولہ دے آسمان نہ تر اووم آسمان پورے پہ وزر و ملائکو اولہ مہ

خالق نہ تر صد سے پورے پہ وزر و جبرئیل اولہ صد سے نہ تر عرش

پورے پہ رفرف باند او بیا ملا کوز شوہم

پہ دے ترتیب و ۱۲ روح البیان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَوَسَّلَ بِهِ طَيْرُ الْفَلَاحَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اللہ رحمت نازل فرما اُن پر کہ وسیلہ بنایا اُن کو جنگل کے پرندوں اللہ رحمت نازل فرما  
اے اللہ رحمت نازل کر یہ دعا چاہیہ وسیلہ نبویؐ وہ پہنچے سرور مرغیہ بیابان اے اللہ رحمت نازل کر

عَلَى مَنْ سَبَّحَتْ فِي كَلِمَةِ الْحَصَاةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اُن پر کہ تسبیح کی ان کی تحصیل میں سنگریزوں نے اللہ رحمت نازل فرما اُن پر کہ  
پہنچے چاہیہ تسبیح و تیلوں پر درغوی دھڑکتی گیتوں اے اللہ رحمت دکر یہ

مَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ الْقَلْبِيُّ بِأَفْصَحِ كَلَامٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

طلب شفاعت کی اُن سے ہر آنے بہت فصیح بولی میں اللہ رحمت نازل فرما اُن پر  
دعا چاہیہ طلب کرے اور سفارش لے دے اسی پر بنہ فصیح کلام سرور اے اللہ رحمت دکر یہ

مَنْ كَلَّمَهُ الصَّبِيُّ فِي مَجْلِسِهِ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ

کہ باتیں کی اُن سے گورہ نے جہاں آپ تشریف فرما تھے ساتھ اپنے یاران بزرگ کے  
دعا چاہیہ خبر دے کرے وہ ورسو سمسرے پر مجلس ددہ کنیں سرور دمنکر و ددہ چہ سبز مکان ددہ

۱۔ قول طیر الفلاحۃ۔ روایت دے چہ عبداللہ بن مسعودؓ و بیل دی چہ مونیہ یوسف کنیں حضرت سرور ددہ  
دیو چنچرے ددہ بھی مونیہ لے وئے نہ را کوز کرے نو ہند سرور چنچر حضرت خذہ را غلہ او تھیلے و نرے و نرے یہ ٹھکنے  
خوئے کرے نو حضرت و فرما تیل چہ ددہ دی بھی چانیوی دی؟ مونیہ او وکیل چہ مونیہ را خستے دی حضرت و فرما  
چہ ہند دوارہ بھی دمرغی نہ پھیل خائے کید۱۴ مطالع المسر۱۵ کے قولہ فی مجلسہ۔ روایت دے کہ حضرت عمرؓ نے چہ  
رسول اللہؐ پہ یو مجلس سرور اصحاب تو ناست و وجہ یو عمرؓ بی دینی سلیم قبیلے راغے اویو سمسر و ٹھکنے کرے یہ  
دستو نری کنیں راغے چہ کوثر یوسم ورتہ کریم او خورم نوجہ اصحاب نے ولید سرور رسول اللہؐ تو سنے وکرو  
چہ اسرے خولہ دے نو اصحاب برا و وکیل چہ دار رسول اللہؐ دے نو ہند داسرور حضرت پہ ٹھکنے ارتا و کرے  
وکیلے قسم دے پہ لات او پہ عزری ایمانہ راغے وسم ترخو چہ دے سمسر ایمانہ وی را ورتے نو سمسر پہ صاف دے سرور چہ  
تو لو خلقوا وریل او وکیل میانین من وافی القیامۃ۔ بیا حضرت تیرہ تپوس وکرو چہ خولہ د عبارت کو یو لائق  
دے سمسر او وکیل چہ ہند ذات چہ پہ اسماں باند عرش دے او پہ نمک دہند بادشاہی دے او پہ دریاب کنیں دہند  
لا رده او جتہ کنیں دہند چہ دے او ورتخ کنیں دہند غلاب دے بیا حضرت ورتہ و فرما تیل چہ نہ خولہ یوسم؟



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيرِ الْبَازِيزِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اللہ رحمت نازل فرما خوشخبری دینے والے کو ملنے والے پر  
اے اللہ رحمت نازل کر یہ زیوی کو ملے ویزو ملے  
اے اللہ رحمت نازل کر یہ

السَّراجِ الْمُنِيرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ شَكَى إِلَيْكَ

چراغ روشن پر  
اللہ رحمت نازل فرما اندر کہ شکایت کی ان سے  
یہ ہفتہ دیوہ روینانی کو ملے اے خدایہ رحمت و کسہ یہ ہفتہ چاہے کبہ و ہفتہ

الْبُعِيرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ أَبْيُنِ

اؤنٹ نے  
اللہ رحمت نازل فرما اندر کہ بہا اُن کی انگلیوں  
اے خدایہ رحمت نازل کر یہ ہفتہ چاہے بہیدلے وے لہ میخو د

أَصَابِعِهِ الْمَاءِ السَّمِيرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کے درمیان سے پانی صاف  
اللہ رحمت نازل فرما اُن پر  
گو تو لہفہ او بہ صاف اے خدایہ رحمت و کسہ یہ

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِ

کر پاک ہے اور پاک کئے گئے اللہ رحمت نازل فرما نوروں  
ہفتہ پاک بنہ پاک شوی اے خدایہ رحمت و کسہ یہ دنوں

الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کے نور پر  
اللہ رحمت نازل فرما ان پر  
درنہ کامنوں اے اللہ رحمت نازل کر یہ

بقیہ تیرے سہسرو و اوویل چہ تہ رسول درب العلمین اور خاتم النبیین نے فلاح یا موند ہفتہ چاہے سستا  
تصدیق نے و کرو اور بے نصیبہ ہفتہ خولہ چہ سستا تکذیب کوئی نولہ لہ نہ ہفتہ اعرابی مسلمان شوی  
غایہ مافی الباب دا چہ دا حدیث ضعیف دے او موضوعی نہ دے ۱۲

مَنْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ

کہ دو ٹکڑے ہو گئے اُن کیلئے چاند الہی رحمت نازل فرما لو پر عرش پر  
معدہ چاہے بیلہ شوق وہ عفتہ نہ سپونہ ہے اسے اللہ رحمت نازل کرے یہ منہ صفا

الْمُطَيَّبِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ الْمُقَرَّبِ اللَّهُمَّ

پاکیزہ کیلئے رحمت الہی رحمت نازل فرما رسول مقرب پر اپنی ہارگاہ کے الہی

منہ صفا کنز لے شوی اسے خدایہ رحمت نازل کرے یہ عفتہ پیغمبر نزلے کہے شوی اسے اللہ

صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النِّجْمِ الثَّاقِبِ

رحمت نازل فرما ابر صبح کی روشنی پھیلانے والے کے الہی رحمت نازل فرما ستارہ چمکدار پر

رحمت و کریم یہ عفتہ صبا بوشنائی کونکی اسے خدایہ رحمت و کریم یہ عفتہ ستوری زلفید و منکی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَذِيرِ أَهْلِ الْأَرْضِ

الہی رحمت نازل فرما دستاویز حکم پر الہی رحمت نازل فرما ڈرانے والے پر اہل زمین کے

اسے خدایہ رحمت و کریم یہ عفتہ رسی یاغری حکم اسے خدایہ رحمت و کریم یہ دیرونگما دخلقو دنر کے

قوله انشق القمر۔ سواد حضرت بل جات سپونہ نے نہ چاؤ دے دامعیزہ د حضرت دلویر معجزو نہ دہ۔

مفسرینو یہ اجماع کریدہ ہے دا انشقاق القمر خاص دے ہے حضرت پورے کفار و د قوبشو حضرت

تکذیب کریم ذو نوالہ تعالیٰ د حضرت د تصدیق د پارس دامعیزہ عظیمہ ظاہر کرہ حکم ہے سواد اللہ

تعالیٰ نہ بل ثولہ قادس نہ دے یہ داسے کار او د ادلیل دے یہ دے ہے دامعبدان د خلقو عمر سپور منی

بغیرہ باطل العبادۃ معبودان نہ خہ ضرر رسو ش او نہ خہ نفع اور انشقاق د قمر د ہجرت نہ قرینا پینہ

الہ محکمی شومے و ۱۲ مواہب لدینہ ۱۲ قولہ الفجر۔ سورۃ فجر کہیں ہے والفجر ذکر شومیدے چا و علی دی

ہم مراد لہ دے والفجر حضرت دے حکم ہے داہان ختل یہ دہ سرہ خلق نہ حاصل شوی ۱۲ قولہ النجم الثاقب

یہی دی سلمی ہے سورۃ الطارق کہیں لہ النجم الثاقب نہ مراد حضرت دے ۱۲ زرقان ۱۲ قولہ اهل الارض

نرت و ہر نیکے دے دتا مون خلقو د نیانی آدم وی او کہ پیر یان وی حکم ہے حضرت لیرے شومیدے ہو سو

للقوتہ اور اخامہ صرف د حضرت دہ او بناء یہ مذہب و صحیحو حضرت لیرے شومیدے ملا لکونہ ملہ

مکر تخصیص ظاہر ہے بنی آدم و پیر یان پیر یان حکم دے ہے لہ وارہ نہ کنا مادریہ نہ ملا لکونہ حکم ہے دی لکنا مادریہ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيعِ يَوْمَ الْعَرْشِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اللہ رحمت نازل فرما قیامت کے دن شفاعت کرنیوالے پر اللہ رحمت نازل فرما  
اے خدا یہ رحمت نازل کر کہ یہ ہفت شفاعت کوئی پہنچ دے قیامت اے خدا یہ رحمت و کرم یہ

السَّائِقِ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمَوْلا

لوگوں کے پلانے والے پر حوض کوثر سے اللہ رحمت نازل فرما صاحب نیر محمد  
یہ ابو ودر کوئی خلقوتہ (لہ حوض آلاہ) اے خدا یہ رحمت و کرم یہ خاوند و نیر سے رحمت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشْرِعِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعِ

اللہ رحمت نازل فرما اپراستین چڑھانے والے کے بازو کے کوشش سے اللہ رحمت نازل فرما اوپر عمل کرنیوالے  
اے خدا یہ رحمت و کرم یہ ہفت مستور و انقبضتوں کی لے متے رکوشش نہ اے خدا یہ رحمت و کرم یہ ہفت عمل کوثر

فِي مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُحْدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتَمِ

طلب خوشنودی میں تیری اپنی نہایت طاقت کیساتھ اللہ رحمت نازل فرما نبوت کے ختم کرنیوالے  
دہ پارہ درخاستا یہ بے حدہ کوشش سرہ اے خدا یہ رحمت و کرم یہ بنی ختم کوثر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُولِ الْخَاتَمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اللہ رحمت نازل فرما اس رسول پر جو آخر رسول ہیں اللہ رحمت نازل فرما  
اے خدا یہ رحمت و کرم یہ ہفت استاذی ختم کوثر

اے قولہ ساعدا الجہد :- یعنی لکھ یوسرہ چھ جہلئے سرہ کار کوئی سودے اول جہتہ او نغاری اولن او چتہ  
سودا رنگہ حضرت پر رسولود پیغام کین خلقوتہ جلتی او اخلاص کولوا و یہ کولود فومان الہی کین

ذرت سستی یہ کہ نہ کولہ ۱۲ مزرع الحسنات بالتغیر لکھ قولہ الخاتم :- یہ خاتم معجمہ سرہ معنی کے روسنے لکھ  
پیغمبرانہ او یہ خاتم معجمہ سرہ یعنی خاتم معنی جہ لازمونکے قبول دین د اسلام لکھ یہ خلقوتہ

لکھ قولہ الرسول الخاتم :- مخلفی خاتم سرہ لفظ دینی و لکھ او دروستی سرہ لفظ در رسول و لکھ لکھ  
یہ معلومہ شی یہ نبوتہ مقدمہ یہ یہ رسالت سباندہ ۱۲

المصطفی القائم اللهم صل على رسولك أبو القاسم

اپنے برگزیدہ پر جو تیری فرمانبرداری میں قائم ہیں الہی رحمت نازل فرما اپنے رسول ابوالقاسم پر  
عفو و غور و شوی و لاریہ فرمان ستا لے خدایہ رحمت و کرم بہ پیغمبر ستا چہ ہلا رد قاسم دے

اللهم صل على صاحب الآيات اللهم صل على صاحب

الہی رحمت نازل فرما صاحب نشانیوں نبوت پر الہی رحمت نازل فرما صاحب  
لے خدایہ رحمت و کرم بہ خاوند دے نبی و پیغمبری لے خدایہ رحمت و کرم بہ خاوند

الدلائل اللهم صل على صاحب الإشارات

رہنمایوں پر الہی رحمت نازل فرما صاحب اشارات پر  
دلالت حق لے خدایہ رحمت و کرم بہ خاوند اشارات

اللهم صل على صاحب الكرامات اللهم صل على

الہی رحمت نازل فرما صاحب کرامتوں پر الہی رحمت نازل فرما  
لے خدایہ رحمت و کرم بہ خاوند کرامتوں لے خدایہ رحمت و کرم بہ

صاحب العلامات اللهم صل على صاحب البينات

صاحب نشانیوں نبوت پر الہی رحمت نازل فرما صاحب دلیلوں روشن پر  
خاوند دلائل و قوت لے خدایہ رحمت و کرم بہ خاوند دلیلوں و بنات

لے قولہ المصطفیٰ یعنی صاحب خالص لدننامی صفات ذمہ بشریہ نہ او پایہ معنی دغور و شوی او غور و کرم  
شوی و اللہ تعالیٰ بہ تمام مخلوق کنی او لہ پام دے اندازے نزد یکت حکمچہ اصطفاء عبارت دے لہ ہم حد نزدیک  
اللہ تعالیٰ فرمانبرداری حضرت چہ اناللہ اذا احب عبدا ابتلاہ فان صبرا عتبا وان رضا صطفاه ۱۲ لے قولہ ابی  
القاسم دے مشہور اسم کنید حضرت دے او نشان سرچہ مناسب ہم دے حکمچہ فرمانبرداری حضرت ۱۳ اما قاسم  
واللہ یعطی نورا قسیمہ کفیکہ یم او اللہ و رکزی اولہ ابوہریرہ نہ روایت مرفوعہ دے چہ نہ ابوالقاسم یما واللہ و رکزی  
اونہ تقسیمونکے ہم داخل چہ حضرت بہ رسولہ ہرچاہہ دفعہ حقہ حقہ بہ غنیمتہ کنی بہ و او کہ بہ صدقا موکبی بہ و غرض  
داجہ چاہہ حقہ حتمہ حاصل شو دنیاکن یا بہ آخر کنی خدسم فرق و تہ و کرم شوی وی ظاہر کنی یا باطن کنی و علمون



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى صَاحِبِ الْمُعْجَزَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اللہ رحمت نازل فرما صاحب معجزات پر

اے اللہ رحمت نازل کر کہ یہ خاوند معجزو

عَلَى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

صاحب اُن افعال پر جو عادتوں کے خلاف ہیں

پہ خاوند دھندہ کاروں کو یہ مخالف ویلہ عادت نہ

مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ الْأَحْجَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کہ سلام کیا اُن پر پتھروں پر

حاجہ سلام کبرہ کو یہ ہندو کانرو

مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْأَشْجَارُ اللَّهُمَّ

کہ سجدہ کیا اُن کے سامنے درختوں نے

ہندہ حاجہ سجدہ کرے وہ یہ بچہ دہہ کبھی

لے قولہ المعجزات ۱۔ فرمایا اسی حضرت شیخ مرحوم حاجہ معجزے در رسول اللہ ﷺ زمرہ ۱۲ نور محمد معجزے در رسول اللہ ﷺ ہمیشہ و ترقیاً منہ پویا اذ نوراً معجزے در سو پیغمبران و نو فم شریک پھیل وخت باندے پسندے پاتے شوق مکر خبر لہ معلومہ او کلام اللہ ہمیشہ حجت قاطعہ و معارفہ و سرہ نشی کید ۱۲ مواہب لدنیہ ۱۰ کہ قولہ خوارق العادات یعنی داعیے کارونہ حضرت نہ صادر شویا چہ ہند بہ لرسم نہ اود عادت نہ نہانے نہ برخلاف و نو کما و بے داخو تکید د کو تو نہ او عیاد دل سپور ہے اود اسے تو کارونہ و اقلہ ۱۲ تا کہ بعضی نہ معجز و حضرت نہ دو حایہ کید د سپور ہے دی و سلام کول دکانی دی حضرت نہ او ذرا کول دستہ دی حضرت پسے اوخو تکید د او بودی د کو تو حضرت نہ اود ارنگ معجزے لہ نور و پیغمبران و نہ دی ثابت شوی ۱۲ مواہب لدنیہ ۱۰ کہ قولہ الاشجار ۱۰ روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ دی چہ پو و رخ نہ حضرت سرہ روان و م بہ یو طرف دیکے شریف چہ چرتہ و نہ یا کانر ہے مخ لہ مارے نوویل بہ السلام علیکم یا رسول اللہ ۱۔ روایت ہے کہ جابنہ چہ نہ بہ تیریہ حضرت پہ خہ و نے یا کانری باند مکر ہند و نے یا کانری بہ سور کول ہند ۱۰ مواہب لدنیہ کہ قولہ الاشجار ۱۰ شجر ہند بوقتہ وافی بہ ساق رہند کالی اذ نجم ہند چہ

صَلِّ عَلَى مَنْ تَفْتَقَتْ مِنْ نُورِهِ الْأَنْهَارُ

رحمت نازل فرما اُن پر کہ نیکے ہیں اُن کے نور سے شکر ہے

رحمۃ وکرمہ پہ عذہ چاہا سپردی شویبہ لہ نور دھندلے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الشَّمَا

اللہ رحمت نازل فرما اُن پر کہ بہ بختہ ہوئے اُن کی برکت سے پھل درختوں کے

اے خدایہ رحمۃ وکرمہ پہ عذہ چاہا خونیں شویبہ پہ برکت دھندلے میوے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوئِهِ

اللہ رحمت نازل فرما اُن پر کہ ہرے ہو گئے اُن کے وضو کے پانی سے

اے اللہ رحمۃ وکرمہ پہ عذہ چاہا چہ شے شوہ سے پاتے شور ادب و دوس دہ

الْأَشْيَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ فَاضَتْ مِنْ

سبب رحمت نازل فرما اُن پر کہ طافہ میوے اُن کے

دُنے اے اللہ رحمۃ وکرمہ پہ عذہ چاہا فیض پھیلے دے لہ

نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ

نور سے سب نور رحمت نازل فرما اُن پر کہ عین در در پہنچنے سے

نور دھندلے نولونور و نو اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ عذہ چاہا بہ سبب در در

لہ قولہ الانوار۔ شریک چہ حضرت علی علیہ وسلم دغوشبویں شوقی وی نور د  
دکھلا ب بویوی گکہ چہ دے پیدامہ دھندلے خاتکی دغولے نہ چہ پریوتے ولہ بدہ  
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ پہ شپہ دمعرابہ لیکن پہ نزد بعض الحدیثین  
دا حدیث ضعیف دے واللہ اعلم۔ لہ قولہ الانوار۔ یعنی مرقم نورونہ کہ عذہ  
حسوی او کہ معنوی وی کہ عذہ پیغمبرانوی وی او کہ د فرشتہ وی

لہاسی



عَلَيْهِ تَحَطُّ الْأَوْنَارُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ

خبر دے جاتے ہیں گناہ  
اللہ رحمت نازل فرما ان پر جن پر درود بھیجنے سے  
پہ ہفتہ کو لے شی گناہوں

عَلَيْهِ تَنَالُ مَنَازِلُ الْأَبْرَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ

مائل بھیجے جاتے ہیں مرتبے نیکو کاروں کے  
اللہ رحمت نازل فرما ان پر کہ جن پر  
پہ ہفتہ موند لے شی مرتبے

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ يَرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ اللَّهُمَّ

درود بھیجنے سے  
اللہ ہر کیے جاتے ہیں سب بڑے اور چھوٹے  
پہ درود ویلو پہ ہفتہ

لہ قولہ تَحَطُّ الْأَوْنَارُ۔ روایت ہے کہ ابی بکر صدیقؓ چنچہ درود ویلو پہ حضرت کبریٰ گناہوں لکھ  
چہ نیست کیوری پہ پتھوا و بوباندے اور۔ او سلام الوستل پہ دہ غور دی لہ مرقی آزاد و لونہ ۱۲ شفا قاضی عیاض  
فرمایا دی حضرت چہ زہر خلاصے موند و نکے لہ سختی و آخرت نہ ہفتہ خوک دے چہ دے دے پر نیات  
درود ویلو نکے ویک پہ مالہ نور و خلقونہ ۱۲ روایت دے لہ عبد الرحمن حوی دسمرہ نہ چہ یوم ورم حضرت  
بامہ شریف ویک ووفو دے فرمائیل چہ بیگاہ شہد م یو مجیدہ خوب لینے دے چہ یو سر ہزار ائمہ  
نہ پہ پل صراط پہ لہان پہ پر پوتو پہ وچتید و قیرید و نو کو درود چہ دے پہ ما ویلو ہفتہ مارغے او کے  
لے دلاس نہ و نیولو اولہ پل صراط نہ لے مارغ تیر کرو ۱۲ معارج النبوة۔ لہ حق تعالیٰ یوہ  
فرہستہ دے چہ یو ٹھانگے پہ مشرق دے او بل ٹھانگ لے پہ مغرب دے۔ پتے لے پہ اوومہ  
نہ کہ دی او سرے عرش نخہ پیوست دے پہ شمار دہتولو مخلوقاتو ملائکو د پیر یا نو د بنی آدمو  
او د خنا و سو د در یا بونو او د وچواو د ٹاٹکو د بارانونو او د پانرو د وونو او د شکو د یا بانونو او  
د ستورو د آسمانونو۔ پہ دغہ فرہستہ بنرے دی۔ نو خوک اُمّی د حضرت پہ درود پہ دے او وائی۔  
نو اللہ پاک ہفتہ فرہستہ نہ حکم و کرمی چہ پہ در یا ب و نو کبری چہ عرش سرہ جوخت دے  
غورہ شی۔ چہ بھر را اوئی خان و تحنری۔ نو لہ ہر ٹھاٹھی نہ یوہ فرہستہ پیل  
شی او دا ہر یوہ فرہستہ ترقیاتہ یوہ ہفتہ درود ویلو لہ ہفتہ د گناہونو د دے لہ  
حق تعالیٰ نہ غواہی ۱۲ نہ ہر ریاض۔

صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْكَ نَسْتَعْمُرُ فِي هَذِهِ الدَّارِ

درود نازل فرما اُن پر کہ جن پر درود بھیجنے سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم لوگ اس خانہ دنیا میں رحمت و کرم پہ ہدفِ حاجت پہ درود و نیلو پہ ہدفِ مومنہ نصرت مومنین پہ درود و نیلو کبھی

وَفِي تِلْكَ الدَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ بِالصَّلَاةِ

اور اس خانہ آخرت میں الہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ بسبب درود بھیجنے کے اوپر ہدفِ کرم و آخرت کبھی اسے خدایہ رحمت و کرم پہ ہدفِ حاجت پہ درود و نیلو

عَلَيْهِ تَنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اُن پر حاصل کی جاتی ہے رحمت خدائے غالب بخشنے والے کی الہی رحمت نازل فرما پہ ہدفِ موندگی شریعت و ہدفِ ذات غالب دین بخشنے والے دکانا مومنو اے اللہ رحمت و کرم پہ

الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُجَبَّدِ

یاری دیئے گئے قوت دیئے گئے پر الہی رحمت نازل فرما برگزیدہ بزرگی دیئے ہوئے پر پہ ہدفِ ذات مدد کرے شوی محکم شوی اے خدایہ رحمت و کرم پہ ہدفِ مومنہ شوی لوی کسب لوی شوی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سرور اور ہمارے مولا حضرت محمد پر الہی رحمت نازل فرما اے خدایہ رحمت نازل کرے پہ سردار مومن اوپر مولا مومن چہ محمدی اے خدایہ رحمت و کرم

عَلَى مَنْ كَانَ إِذَا مَشَى فِي الْبَرِّ الْأَقْفَرِ

اُن پر کہ جب وہ چلتے ہوئے خالی میدان میں پہ ہدفِ حاجت و ہدفِ چہ تلو پہ والہ بیابان یا میرہ کبھی

تَعَلَّقَتْ الْوُحُوشُ

ترپٹ جاتے جانور ان وحشی

نخل پہ صحرائی حنا و سیاہ



بِذِكْرِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

ان کے دامنوں سے الہی رحمت نازل فرما ان پر اور ان کے آل اور اصحاب پر  
 یہ لمنودہ ہوئے اے اللہ رحمت نازل کرو یہ دہ او یہ الودہ او یہ اصحابودہ

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اوسلام بھیج سلام اور سب تعریف اللہ کی جو پائے والے تمام عالم کا  
 اوسلام سلام اور تادہ خاص اللہ سرہ چہ پالوئے دے د مخلوقاتو

كَمَلُ السَّبْعِ الْأَوَّلِ

پورا ہو گیا ربع پہلا  
 پورا مشو معلومہ او مبنی

وَيَتْلُوهُ الشَّارِفُ

اور اس کے بعد یہ دوسرا سہی  
 او ور پسے رافعی مدہ دویمہ

لہ قولہ باذیکالہ :- روایت کریدے طبرانی اور حقیقی لہ ام سلمہؓ نہ چہ حضرت یوحنا کل کنی روان وویو  
 ہوئے ورتہ آواز وکروچہ یارسول اللہ صلی اللہ علیک نورسول اللہؐ وار ووجہ گورای پو  
 ہوئے بندہ دہ او یو اعرابی ہلتہ اودہ سے حضرت نرہ تبوس وکروچہ تہ تہ وائے ہفتہ او  
 چہ نہ دے اعرابی نکار کریم اونامباد وہ بھی دی بہ دے عمر کنی تہ ما خلاصہ کرہ چہ نہ ہفتویا  
 پئے وراکرم بیابہ ماشم حضرت ورتہ و فرمائیل چہ بیشک بہ تہ راجے ہفتہ او وکیل ہو۔ نو حضرت خلاصہ  
 کہ لاہر خیلو بچو تہ ہے پی وکرہ بیارغلہ حضرت بیاترہ بہ دیکن اعرابی راوین شوح حضرت اے ولید تبوس  
 وکروچہ تہ ارشاد لہ تاسو تشریف را ورا دے حضرت ورتہ و فرمائیل چہ دا ہوئے پریدہ ہفتہ اعرابی پرینو  
 او ہفتہ انہ شوم او وکیل اشہدان لا الہ الا اللہ واشہدانک رسول اللہ . احادیث بہ مختلفہ وایتونوسرہ نقل  
 شوبہ نو پو ووجہ دہ تہ ابن حجر عسقلانی معجم وکیل دی ۱۲ کلام المبین . لہ قولہ و صحیح :- یہ انموج کنی لیکلی دی  
 چہ اصحاب حضرت پشما انبیاء ورو الفیہ کنی ہم لیکلی دی چہ حضرت لہ دنیاہ حلت وکرو نو یو لکھ خلیشت  
 زبہ عبادہ کہ پرینودی ورو لہ کل اہ :- قاری بہ دا حروف جلیہ یہ و طیبہ کنی نہ لولی ۱۲

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَعَلَى

سب تعریف اللہ کو اس کے حلم پر بعد اس کے جان لینے کے اور اس کے

تلاوہ اللہ لو پہ صبر دودہ پس نہ پوچھ دودہ او پہ

عَفْوُهُ بَعْدَ قُدْرَتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

معاف کرنے پر بعد اس کے قادر ہونے کے الہی بالتحقیق میں پناہ مانگتا ہر تجھ سے

عفو کو لو دودہ پس نہ قدر دودہ اے اللہ نہ پناہ نیسم پہ تاسرہ

مِنَ الْفَقْرِ إِلَّا إِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ إِلَّا

محتاجی سے مگر تیری ہی طرف اور خواری سے مگر

نہ فقیر نہ مگر تانہ اولہ خواری نہ مگر

لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ إِلَّا أَمْنُكَ وَأَعُوذُ بِكَ

تیرے ہی واسطے اور کس سے ڈرنے سے مگر تجھ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے

تاد پناہ اولہ ویرے نہ مکر نہ تانہ او پناہ نیسم پہ تاسرہ

إِنْ أَقُولُ زُورًا أَوْ أَعْشَى فُجُورًا أَوْ أَكُونُ

اس امر کی کہ کہوں میں جھوٹ یا یہ کہ کروں میں بدکاری کو یا یہ کہ ہوں میں

لہ ویلو دوس و غونہ یا د کولو دہ کار نہ یا نہ شام

نہ قولہ الحمد للہ .. د عرش حاملانے ملائک اتہ دی خلوص و اسبیم وائی سبحانک و بحمدک علی علمک  
او خلوص وائی سبحانک و بحمدک علی عفوک بعد قدرتک ۱۲ فاسی . نہ قولہ من الذل الا امنتک و حضرت  
لس صحابہ و زوجہ مغویہ عشرہ مبشرہ و بیٹے شی نو مغوی صر خومرہ چہ یقینی لہ یہ خاتمہ بالخیر کید باند  
مکر و عود نصیریت د خاتمہ بالخیر نے نہ کولہ بلکہ ہمیشہ بہ لہ خدا نے ویریدل او د علامہ د خاتمہ بالخیر د ۱۲  
امیر المؤمنین ابو بکر صدیق و یلی دی چہ کہ چرے پہ ورخ و قیامت د اسے حکم و شی چہ تول امتیک بہ د  
حضرت جنت نہ شی مکر یوسرے بہ نہ شی نونہ ویریزم ترو عہ خدا چہ اللہ نہ کوی صغہ یونہ ایم

— سنابل



بِكَ مَغْرُورًا وَاعْوِذُكَ مِنْ شِمَاتِهِ الْأَعْدَاءِ وَ

بِسبب تیرے کرم کے فریب دیا گیا اور پناہ مانگتا ہوں میرے بھگوان کی خوشی سے میری غیبت اور  
یہ جتنے ستا غولیں کہ اوپناہ ندیم یہ تاسرے کہ خوشحال بدلوں دوشمنانوں نہ پوچھنا اور

عُضَالِ الدَّاءِ وَخِيَةِ الرَّجَاءِ وَرَوَّالِ النِّعَمَةِ

مختہ بیماری سے اور نہ پانے سے اُمید سے اور جاتے رہنے سے نعمت کے

لہ سبب بیماری نہ اولہ ہوندا لود اُمید نہ اور لہ لود کہہ دہ نعمت نہ

وَفَجَاءَ النِّعْمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

اور کیا کہ پہنچ جائے عذاب کے خداوند رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور سلام بھیج

اولہ ناٹا بہ ماندا لود عذاب نہ اے خدا یہ نعمت و کرم پہ سردار زموں نہ جہ مستحق دہ او سلام

عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيبُكَ (ثَلَاثًا)

اُن پر اور جزاء سے اُن کو ہم سب کی طرف سے کہ لائق اُن کے ہو اور وہ دست تیرے میں (یہ تین بار پڑھے)

وَلِيَّهِ بِهَذَا اَوْ بِدَلِّهِ كُنْ وَرَكُوهَ تَدَه تَهْ هَذَا هَذَا مَسْتَقِ دَعَا اَوْفَدَ اَوْفَدَ دَعَا (مادر و اولیٰ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

اے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور سلام بھیج اُن پر

اے اللہ نعمت و کرم پہ یہ یار زموں جہ ابراہیم دے او سوم ولین پہ ہفہ

اے قولہ مغروراً :- مراد لہ غلیبہ نہ داچہ زہ پکناہ کولو حیکرہ وراثتہم یا گناہ لہ گناہ نہ کفرم یا پس لہ

گناہ نہ توبہ نہ او باہم پہ دہ چہ نہ اے اللہ غفور رحیم دے او کریم دے فودا قول شان د غلیبہ وہ ہے ۱۲ حدیث

شریف کہیں راغلی دی چہ کہ چہ بختش د اللہ نہ وہ فودا مسئلہ شریف بہ دیر تیر و و او کہ چہ و عید

د حق تعالیٰ نہ وہ نو قول خلق بہ ددہ پہ بختش متکثر شوی و و اولہ عمل نہ بہ پاتہ شوی و فودا عید د بختش

نہ بہ شان د رسی را کاری او ویر لہ عذاب نہ بہ شان د کورہ ہے شری ۱۲ نور محمد ۔ اے قولہ الاعذار :- شیطان

د انسان د رسی د ہر کلمہ چہ د گناہ کوی نو شیطان خوشحالیری او د شیطان د بنیاد مویہ خواری ذلت باندہ

ہم خوشحالیری ۱۲ نور محمد ۔ اے قولہ ثلاثاً :- یعنی د ادر و د رسی حلقہ قاری لولی ہم دارنگہ دا دویم ثلاثاً چہ

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ خَلِيكَ (ثَلَاثًا)

اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے کہ لائق ان کے ہو جبرتر سے دوست ہیں (یہ تین بار پڑھے)  
اور جزا دے کہ وہ نہ مومن نہ عہد جزا چہ عہد اہل دہ چہ دوست ستادہ (دہ اور چہ خل و لولہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمت نازل کر کہ یہ سردار مومن چہ عہد ستادہ او پہ آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح رحمت نازل کی تو نے اور مہر کی تو نے  
سردار مومن چہ عہد ستادہ کہ چہ رحمت کرے دے قار او مہربانی کہیلا تا

وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اور برکت دی تو نے حضرت ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں بے شک تو ہی ہے  
اور برکت کریدے تا یہ سردار مومن یہ ابراہیمؑ بتول مخلوق کہیں بیشک دے

حَمِيْدٌ قَحِيْدٌ عَدَدُ خَلْقِكَ وَرِضَةُ نَفْسِكَ

سراپا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنی ذات کے  
ستادہ شہدائی ہے یہ شمار و مخلوق ستا او پہ مقدار رضا ذات ستا

ابعدہ دنیا بخا و تعلق دہ محکم درود و ہم دہ خلد و لرزے شی او پہ دویم بے و حبیبک او پہ دویم لام  
وخلیلک کسرہ ضمہ دواہ لوستل جائز دی کمال یقین علی اہل الذہبی ۱۲ نور محمد کہ قول ابراہیم و ویلی  
دی جمہور علما چہ جائزہ دی یواچہ درود لوستل یہ غیور انبیاء و چہ خاصہ علامہ دیارہ دیغیر  
دہ نونہ شی و یلی چہ ابوبکر صدیق صلی اللہ علیہ وسلم او نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہکہ چہ و الفظہ مزوجہل شعار ذکر اللہ و  
مواہب الدینہ (دہ شرح حاشیہ) قولہ آل را اکثر علما پر دہ قائل دی چہ اہل و قربت حضرت عہد خلق دے  
چہ یہ غنوی حد قد حرامہ و یا او بعضو ویلی دی چہ آل و حضرت کل امتہ و اجابت دہ او میلان کوید دینہ  
ملکت او خونہ کریدہ محققین و اہم دایہ ویلی دی تہستانی ۱۲ رد المحتار حاشیہ در المختار



وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِثْلًا دَكِيمَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اود برابر وزن اپنے عرش کے اود برابر اپنی باتوں کے الہی رحمت نازل فرما

اوپہ مقدار دے قول دے عرش ستا اوپہ اندازہ دے سیاحی دے کلمہ ستا اے خدا بہ رحمت و کرم یہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ درود بھیجا ہو آپؐ الہی

سردار خونیہ چہ محمدؐ دے یہ شمار دے ہفت چہ درود دے و پہلے دے یہ دعا اے خدا یہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ نہ درود بھیجا ہو آپؐ پر

رحمت و کرم یہ سردار خونیہ چہ محمدؐ دے یہ شمار دے ہفت چہ درود دے نہ دے پہلے یہ ہفت

اے قول صل علیہ :- درود یہ حضرتؐ پہ تہوں سرکین یوحنا لوستل فرض متفق علیہ دے نو کہ یوحنا لوستل مانے

کین پس نہ تشهد نہ اللہم صل آہ . وادرو و لولہ نو فرض کئے نہ ذمہ نہ ساقط شو . اختلاف دے یہ وجوب

دوسرے و کین یہ ہفت چاہیے و اوری ذکر حضرتؐ . او مختارہ یہ نزد دطحاوی تکرار و وجوب دے

پہ نزد دتکلیم ذکر حضرتؐ پہ یوحنا کین اوپہ نزد بعض علماء تکرار دے و وہ وقت دتکلیم ذکر

حضرتؐ کینے مستحب دی اوپہ دے فتویٰ دہ ۱۲ در المختار . حق تعالیٰ یوحنا فرستہ نوم کے عذر اسل

پیدا کہہ دے یہ و رحم د قیامت بہ ہفت پہ پل صراط خیل خانک و غوری او آواز بہ ذکر چہ چاہیہ دنیا

کین یہ خواجہ دوعالم ۳ درود و پہلے دی . نو ہفت نہ ہا یہ خانک خیل چہ کین دی او تیرہ شی

معارف النبوة . خبر کین دی چہ د اللہ تعالیٰ د عرش د لاند یوحنا فرستہ دہ اود ہفت دیر نہ لے دی

چہ پہ عرش باندے لکیر دی اود ہفت پہ تہی ہیٹو د ا سے وینستہ بنستہ مکر لیکے شویدی پر

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نو چہ یوحنا مؤمن پہ حضرتؐ یوحنا دے و لولہ نو ہفت مقام

بند وینستہ طلبہ بخچنے کوئی نہ پار د ہفت بند تر ہفت وقت د صباغہ و رکھے پور ۱۳ صلوة نامری .

اے قولہ لم یصل :- غرض نہ دے شمار مقدس د تہوں خلقو دے حکم سرچہ نہ دوو حالو نہ غالی

کیندی . سیاہ دے و پہ حضرتؐ لولی او سیاہ نہ لولی . یا بہ کے لوستلے وی او یا بہ کے

نہ وی لوستلے خوبہ شمار د تہوں دے درود

دی یہ حضرت محمدؐ ۱۲ نو محمدؐ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ رحمت نازل کی گئی

اے خدایہ رحمت و کرم پہ سردارِ حقونیز چہ محمدؐ دے پہ شمارۃ ہفت چہ درود و نیلے شودیک

عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپؐ پر اے رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

پہ ہفت اے خدایہ رحمت و کرم پہ سردارِ حقونیز چہ محمدؐ دے

أَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

دوچند اس درود سے جو بھیجا گیا آپؐ پر اے رحمت نازل فرما

دو دو چند دہے چہ درود و نیلے شودیک یہ ہفت اے خدایہ رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس درود کے وہ لائق ہیں اے

پہ سردارِ حقونیز چہ محمدؐ دے لکہ چہ ہفت اہل دہے رحمت دے اے خدایہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور رضی ہے تو واسطے آپ کے

رحمت و کرم پہ سردارِ حقونیز چہ محمدؐ دے تنگہ چہ تہ خوبنویس او راضی کہینے پر

اے قولہ صل علیؑ۔۔۔ امام طحاویؒ یہ نزد غورہ خبر دادہ چہ ہر خورمرہ پہ یوں مجلس کہن دے حضرت نوم  
 حوک و وری یاد کر کہی ہفت ہومرہ درود لو ستل پرے و لچہ دی او کہ پرید دی نو مستحق دے عذاب دے حکم  
 چہ مصیبت قول دادے چہ امر مقتضی دے تکرار دے پہ وجہ دے تکرار دے سبب سے چہ ہفت سبب پہ دے مقام کہنے  
 ذکر دے حضرت دے نو یہ ترک ہو لازمی بی قضا پہ شان دے مانعہ حکم چہ داحق دے بندہ دے پہ شان دے  
 جواب دے پر بنی پہ خلاف دے ذکر دے اللہ تعالیٰ نہ چہ مکر شہ پہ یوں مجلس کہن نو کافی  
 کہین یوخل ثناء و نیل اونیاتی مستحب دی  
 صلوات ناصری علیہما



# الْمَآئِزِلُ الرَّابِعُ فِي يَوْمِ الثَّلَاثِ

چوتھی منزل بہشتیہ کی (پہلی منزل کی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب اچھے سوال اور اچھی دعا

وَأَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَ

اور عمدے کا مسابا اور نیک عمل اور عمدہ ثواب اور

خَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبَّتْنِي وَثَقَّلَ

عمدے زندگی اور اچھی سی اچھی موت اور بہ بات کہ مجھے ثابت قدم رکھ اور

مَوَازِينِي وَحَقَّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ

میری نیکیوں کا پلڑا بھاری کر دیں اور میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا درجہ بلند کر اور میری

صَلَاتِي وَاعْفُ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

میں سے قبول فرما اور میرے گناہ بخش دے اور تجھ سے جنت کے اونچے اونچے درجوں کا

مِنْ الْجَنَّةِ آمِينَ

طالب ہوں۔ آمین

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاقِمَهُ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نیک عمل کی ابتدا میں اور اس کی انتہا میں اور

جَوَامِعُهُ وَكَوَامِلُهُ وَأَوَّلُهُ وَآخِرُهُ وَظَاهِرُهُ وَبَاطِنُهُ

اس کے خلاصے اور اسکی پورا اور کامل کردنیوالی چیزیں اور اسکی اول اور اسکی آخر، اس کا ظاہر اور اس کا باطن

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ

اور جنست کے اوپنے اور پنے درجے۔ (آمین)

اللَّهُمَّ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ وَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً بِالسَّيْلِ

اے اللہ دوزخ کی آگ سے مجھے بچاتے اور فرما اور مجھے بخش دے اور ایسی بخشش جو رات میں بھی ہو

وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلِ الصَّالِحِ مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ

اور دن میں بھی اور جنست میں بھی عمدہ مکان نصیب فرما۔ (آمین)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا وَارٍ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں چھٹکارا دوزخ کی آگ سے سلامتی کے ساتھ اور یہ

تَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ آمِنًا

بات کہ مجھکو جنست میں داخل فرما دنا میں بغیر عذاب دینے، (آمین)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی اپنے کردار اور اپنے بر فعل اور سہل کی اور

خَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطْنُ وَخَيْرَ مَا ظَهَرُ وَ

جو چیزیں بہتر ہیں اور جو غلط ساہرہ ہو چکی ہیں اور

الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ

بلند درجے جنست کے، آمین



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي وَتَضَعْ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما اور میرے گناہ (میری گردن سے)

وَذِمِّي وَتُصَلِّحْ أَمْرِي وَتُطَهِّرْ قَلْبِي وَتُحْصِنُ فَرْجِي

اتاسے اور میرے کام درست فرما اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرمگاہ کو

وَتُنَوِّرَ لِي قَابِرِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ

محفوظ رکھ اور میری قبر کو مسنونہ کر دے اور میری گناہ بخش دے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں

الذِّرْجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ

جنت کے بلند درجے آمین

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي سَمْعِي

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھ کو برکت عطا فرما میری سماعت میں

وَفِي بَصَرِي وَفِي رُوحِي وَفِي خُلُقِي وَفِي خُلُقِي

میری بصریت میں، میری روح میں، میری شکل و صورت میں، اور میری عادت میں،

وَفِي أَهْلِي وَفِي مَالِي وَفِي مَحْيَايَ وَفِي مَمَاتِي

میری بیوی بچوں میں، میرے مال میں اور میری زندگی میں، میری موت میں

وَفِي عَمَلِي اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي وَأَسْأَلُكَ

اور میرے عمل میں اے اللہ میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے

الذِّرْجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ

جنت میں اونچے اونچے درجوں کا طالب ہوں آمین

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِي

اے اللہ میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور میسر

وَأَنْقِطَاعِ عُمُرِي يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا

آنکھ میں مقید درما ہے اے وہ ذات جسکو آنکھیں نہیں پاتیں اور

تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ

جسکو خیالات نہیں پاسکتے اور نہ بیان کرنے والے اسکی حمد و ثنا بیان کر سکتے ہیں اور نہ زمانے کے

الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الذَّوْأَنُ يَعْلَمُ مَثَاقِيلَ

خوداوت اسیں کوئی اثر پیدا کر سکتے ہیں اور نہ وہ گردش زمانے سے ڈرتا ہے پہاڑوں کے

الْحِجَابِ وَمَكَايِيلَ الْبَحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَ

دھن، دریافوں کے پیمانے بارشوں کے قطرے

وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

اور درختوں کے پتے سب اس کے علم میں ہیں جو ان سب سے بزرگ جانتی ہے چہررات کی

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِي مِنْهُ سِهَاءُ

تاریکی پھالتا ہے اور دن روشن ڈالتا ہے جس سے آسمان دوسرے آسمان کو چھپا نہیں سکتا

سَمَاءٌ وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَافِي قَعْرِهِ وَلَا

اور نہ زمین دوسری زمین کو اور نہ سمندر اس جینز کو چھپا سکتے ہیں جو ان کی ہتھ میں ہے اور

جَبَلٌ مَافِي وَعْرِهِ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ وَ

نہ پہاڑ جو ان کے پتھریلے جگہ میں ہے میری عمر کا بہترین عہد آخر عمر میں اور



خَيْرَ عَمَلٍ خَوَاتِمُهُ وَخَيْرَ أَيَّامٍ يَوْمَ الْقِيَامِ فِيهِ

اور میری سب سے اچھے اعمال خاتمے کی وقت اور میری زندگی میں سب سے اچھے دنوں میں سے ہے۔

يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ ثَبِّتْنِي بِحَقِّ الْقَالِ

اے اللہ میری قیامت، اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تم سے ملوں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنا غنا اور اپنے متعلقین کا غنا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما دے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي

اے اللہ مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنائے اور مجھے اپنی مخلوقوں میں

عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي

بمحموٹا اور دو سرہوں کی نظروں میں بڑا بنائے اے اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَّقِلًا وَزِقًا حَلَالًا وَطَيِّبًا

مانگتا ہوں وہ علم جو نافع ہو اور ایسا عمل جو مستقبل ہو اور وہ رزق جو حلال و طیب ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَرَأَتِي

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور اپنے معاملہ میں کامیابی کی

أَمْرِي وَأَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

میرے لیے کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں

فَتُبَّ عَلَىٰ إِيَّاكَ أَنْتَ رَبِّي

تو میری توبہ قبول فرماے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے

اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِي إِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي

لے اللہ تو میرے دل کی رغبت اپنی ذات ہاں کی طرف کر دے اور مجھے تیری غنا بخش دے

صَدْرِي وَبَارِكْ لِي فِي مَآرِزِ قَلْبِي وَتَقَبَّلْ مِنِّي

اور جو رزق تو نے میرے مقدر فرما دیا ہے انہیں برکت عطا فرما دے اور مجھ کو اپنا چمینز کامل قبول فرما دے

إِيَّاكَ أَنْتَ رَبِّي يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ عَلَىٰ

کیونکہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ لے وہ ذات جس نے خوبیاں سب پر ظاہر کر دیں اور مسیری برائیاں

الْقَبِيحِ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجُرْيَةِ وَلَا يَهْتَكُ السِّرَ

پہچھالیں۔ لے وہ ذات جو ہر عرم پر گرفت نہیں کرتی اور ہر وہ ذری نہیں فرماتی، لے بڑے مہمان،

يَا عَظِيمَ الْعَفْوَ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کریمو، لے سب سے بہتر اور درگزر کرنے والے، لے بڑی مغفرت فرمانے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى

لے رحمت کرنے والے کھلے دونوں ہاتھوں کو پھیلائیے، لے سرخوشی کے جاننے والے

يَا مُنْتَهَىٰ كُلِّ شَكْوَىٰ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ

لے ہر شکایت کیلئے آخری بارگاہ، لے بڑے درگزر فرمانے والے، لے بڑے احسان فرمانے

يَا مُبْدِي النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا يَا سَيِّدَنَا

لے بڑے نعمتوں کے استحقاق کے بغیر اپنی طرف سے نعمت فرمانے والے لے ہمارے پروردگار



وَيَا مُوَلِّسَنَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَرْ

اے ہمارے سرور اے ہمارے مالک اور اے ہماری خواہش کا مقصود اور اے میرے غلام

لَا تَشْوِيْ خَلْقِيْ بِالتَّارِ

مجھ سے بس یہ مانگتا ہوں کہ میرے مسم کو آگ میں نہ جھلانا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمَرَاحِمِكَ فَإِنَّهُ

اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت اور تیرے فضل کا طالب ہوں کیونکہ اس مالک

يَمْلِكُهَا لَا أَنْتَ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ

سوائے تیرے کوئی نہیں اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرا اخلاق بھی اچھے بنادے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ

اے اللہ بخشدے اور رحم فرمائے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے

اغْفِرْ لِي ذَنْبِيْ وَأَذْهَبْ عَنِّي غَيْظَ قَلْبِيْ وَأَجِرْنِي

گناہ بخشدے اور میرے دل سے غصہ کی عبادت نکال دے اور جب تک نہ

مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا

زندہ رکھ کر گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي طَيِّبًا وَاسْتَعْمِلْنِي طَيِّبًا

اے اللہ مجھے روزق حلال دے اور مجھے اچھے عملیں سکھانے رکھ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ بِكَ

اے اللہ میں تجھ سے کس سبب کے بغیر مصداق کا طالب ہوں اور ناگہانی شر سے

مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۝

نیرے پناہ لیتا ہوں

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَعُودُ

اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور سلامتی تیری ہی جانب سے آتی ہے اور تیری ہی

السَّلَامُ أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُسْتَجِيبَ

طرف لوٹتی ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں اے بزرگی اور بخشش والے یہ بات کہ تو ہماری دعا قبول فرما

لَنَا دَعْوَتَنَا وَإِنْ تُعْطِينَا مَا رَغِبْنَا وَإِنْ تُغْنِيَنَا

اور ہماری آرزوئیں تو ہی پوری فرما دے اور اپنی مخلوق میں سے

عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ

جسکو ہمارا محتاج نہیں کیا ہو کہ بھی اس سے بے نیاز فرما دے اے رب جس دن تو اپنے بندوں کو قبروں سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچالینا

اللَّهُمَّ خِزْلِي وَاخْتَرْلِي وَفِي الصَّحِيحِ كَانَ أَكْثَرُ

اے اللہ تو ہی میرے لیے پسند فرما اور تو ہی جو بہتر ہو مجھے چھانت کر دیکھ اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی

دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی۔



اللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِّكِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں نیکی سے اور آخرت میں سعادت سے

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللَّهِ عَلَيَّ نَفْسِي

عطا فرما ابد و زندگانی کے عذاب سے ہم کو بچائے میری جان پر اللہ تعالیٰ کے نام ہاں

وَمَالِي وَدِينِي

کی برکت نازل ہوئی اور میرے مال پر بھی اور میرے دین پر بھی برکت نازل ہو

اللَّهُمَّ ارْضِنِي بِقَضَائِكَ وَبِبَارِكِ لِي فِيهِمَا قَدْ رَلِي

اے اللہ اپنی قضا پر تم کو راضی کر دے اور جو چیزیں تم نے مجھ پر عطا فرمائیں تاکہ

حَتَّى لَا أَحِبُّ تَفْجِيلَ مَا أَخْرَجْتَ وَلَا كَأْخِيرَ مَا

جو چیزیں تم نے مجھ پر فرمادی ہیں اس کی جلدی نہ کروں اور جو تم نے فی الحال مجھ پر عطا فرمایا ہے اس کی تاخیر نہ کروں

عَجَلْتَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ

اے اللہ میری زندگی تو آخرت کا عیش ہے

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَسْكِينًا وَأَمِتْنِي مَسْكِينًا وَاحْشُرْنِي

اے اللہ مجھے جتنا کہ تو مسکین خاکسار جتنا کہ اور اٹھا تو خاکسار اٹھا اور جب میرا مشر ہو تو

فِي زَمْرَةِ الْمَسَاكِينِ

خاکساروں کی جماعت میں ہو

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا

اے اللہ مجھے ان بندوں میں سے بنائے جو نیکی کریں تو خوش ہوں

وَإِذَا أَسَاءُوا اسْتَغْفِرُوا

اور جب برا کام کریں تو مغفرت مانگیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي

اے اللہ میں تجھ سے خاص رحمت مانتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو ہدایت نصیب

بِهَافِلِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي وَتَكْمُرُ بِهَا شَعْرِي وَ

فرماتے اور میرے کام کو جمع کر دے اور میرے ہڈیوں کی حالت کو دور فرمائے اور میرا

تُصْلِحُ بِهَا دِينِي وَتَقْضِي بِهَا دِينِي وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِي

میں سنوار دے اور میرا دین ادا فرمائے اور جسکی وجہ سے تو میری غیر حاضری کے معاملات

وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِي وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتُزَكِّي

کی گواہی فرمائے اور میری موجودگی کے حالات بلند کر دے اور میرے چہرے کو نازان کر دے

بِهَافِعَمَلِي وَتُلْهِمْنِي بِهَا رُشْدِي وَتُرُدُّ بِهَا الْفِتْنَى

اور میرے عمل کو (شرک و ربا سے) پاک کر دے اور میری تقدیر کی ہدایت میرے دلیں ڈال دے

وَتَقْصِيَنِي بِهَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ

اور میری الفت پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچائے

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي إِيمَانًا لَا يَزِيدُ وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ

اے اللہ مجھے وہ ایمان نصیب فرما جو نہ بڑھے نہ کمے اور ایسا یقین دے جس کے بعد

كُفْرٌ وَرَحْمَةً أَنْتَ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کفر نہ ہو اور وہ رحمت عطا فرما جسے سب میں دنیا و آخرت میں تیری عظمت کا کردہ بزرگی



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَاءِ وَنَزْلَ الشُّهُدَاءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم میں جیتنا اور شہیدوں کی مہمانی

وَعَيْشَ السُّعْدِ آءٍ وَمُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ وَالنُّصْرَ عَلَى

اور خوش نصیبوں کی زندگانی اور پیغمبروں کا ساتھ اور دشمنوں پر فتح مندی

الْأَعْدَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

بیشک تو دعاؤں کا بڑا سننے والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ قَصُرَ رَأْيِي

اے اللہ میں اپنی حاجت تیرے سامنے پیش کرتا ہوں اگرچہ میری عقل کوتاہ ہے اور

وَضَعُفُ عَمَلِيُ افْتَقَرْتُ إِلَى رَحْمَتِكَ فَاسْأَلُكَ بِهَا

میرے عمل کمزوری میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس

قَاضِي الْأُمُورِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ

اے مرادوں کے پورا کرنے والے اور دلوں کے شفا دینے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْبُحُورِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَمِنْ

کہ جس طرح تو نے فاصلہ کر رکھا ہے سمندروں میں ایسا ہی فاصلہ پر رکھ مجھ کو دوزخ کی

دَعْوَةِ الشُّبُورِ مِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ ۝

آگ سے اور اس بات سے کہ دوزخ کی تکلیف سے داویلا کریں اور مجھ کو نیاہٹ سے قبروں کی آزمائش سے

اللَّهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِي وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ

اے اللہ جس نے میری عقل کوتاہ کر دی اور میرا عمل اس سے کوتاہ کر دیا اور میں

تَبْلُغُهُ مُنِيَّتِي وَمَسْأَلَتِي مِنْ خَيْرٍ وَعَدَّتُهُ أَحَدًا

اس کا سوال اور آرزو نہ کر سکا ہوں اور تو نے اپنی مخلوق میں کسی بندہ سے اس کا

مِنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدٌ أَمِنْ عِبَادِكَ

دعہ فرمایا ہو یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ اسکو تو اپنے بندوں میں کسی کو دینے والا ہو تو میں بھی تجھ سے اس بھلائی کا خواہند

فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبِّ

ہوں اور اس کو تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت کے واسطے لے

الْعَلَمِينَ اللَّهُمَّ ذُ الْحَبْلِ الشَّدِيدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيدِ

تمام جہانوں کے پالنے والے اے اللہ مضبوط جھڑ داغے اور نیک کاموں کے مالک

أَسْأَلُكَ الْآمَنَ يَوْمَ الْوَعْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُودِ

میں تجھ سے امن کا طالب ہوں عذاب کے دن اور جنت کا ہمیں ہمیشہ سمیٹ رہنا ہے

مَعَ الْمُقَرَّبِينَ الشُّهُودِ الرَّكَعِ السُّجُودِ الْمُؤَفِّرِ

ان لوگوں کے ہمراہ جو تیرے مقرب اور حضور کی دعا سے بندے ہیں رکوع اور سجدہ میں

بِالْعُهُودِ إِنَّكَ رَحِيمٌ وَدُودٌ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ

پڑے رہنے والے ہیں اور عہد میں کر پورا کر پڑے ہیں بے شک تو بڑا مہربان اور بہت محبت فرمانے والا ہے اور بے شک

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مَا دَيْنَ مُهْتَدِينَ غَيْرِ ضَالِّينَ وَلَا

اے اللہ تو ہم کو بنا دے دوسروں کو ہدایت کرنے والا اور خود ہدایت یافتہ نہ ایسا کہ خود ہی گمراہ ہوں

مُضِلِّينَ سَلَامًا لَا وَلِيَّاءَكَ وَحَرْبًا لَا عَدَاةَكَ

اور دوسروں کو بھی گمراہ نہ کر دے ہوں تیرے دوستوں کیلئے سلام اور تیرے دشمنوں کیلئے ہتھیار جنگ



نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ وَنُعَادِي بِعَدَاوَتِكَ

جو تجھ سے محبت رکھے اس سے تیری محبت کی محبت رکھیں اور جو تیری عداوت

مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

میں تیرے مخالف ہوں اُنکے دشمن بن جاؤں تیری دشمنی کی وجہ سے

اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجَهْدُ

اے اللہ یہ دُعا کرنا ہمارا کلام ہے اور قبول فرماتے کا تیرا وعدہ ہے یہ ہماری کوشش ہے

وَعَلَيْكَ الشُّكْرَانُ

اور بھر دے تیری ذات پر ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي قَلْبِي وَنُورًا فِي قَابِرِي وَ

اے اللہ میرے دل میں نور ڈال دے اور میری قبر میں نور اور

نُورًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَنُورًا مِّنْ خَلْفِي وَنُورًا عَن

میرے سامنے نور میرے پیچھے نور میرے سامنے دائیں

يَمِينِي وَنُورًا عَن شِمَالِي وَنُورًا مِّنْ فَوْقِي وَنُورًا

نور میرے بائیں نور میرے اوپر نور

مِّنْ تَحْتِي وَنُورًا فِي سَمْعِي وَنُورًا فِي بَصَرِي وَنُورًا

اور میرے نیچے نور میرے سماعت میں نور اور میری آنکھوں میں نور

فِي شَعْرِي وَنُورًا فِي بَشَرِي وَنُورًا فِي لَحْمِي

میرے رومیں نور میں نور میرے پوست میں نور میرے گوشت میں نور

وَنُورًا فِي دُمِّي وَنُورًا فِي مُخِّي وَنُورًا فِي عِظَامِي

اور میرے خون میں نور، میرے دماغ میں نور، میری بڑی بڑی ہڈی میں نور کرے

اللَّهُمَّ اعْظِمْ لِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا

اے اللہ میرے نور کو اور بڑا کرے، لھکو نور عطا فرما، میرے لئے نور مسدود نہ رہا

وَزِدْ لِي نُورًا وَزِدْ لِي نُورًا وَزِدْ لِي نُورًا سُبْحَانَ الَّذِي

اور میرے لئے اور بڑھا دے نور اور بڑھا دے نور پاک ہے وہ ذات

تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ لِمَجْدِهِ

عزت ملتی چاہیے اور عزت اس کا فرمان ہے اور بزرگی بس کا لباس ہے اور بزرگی جسکی

وَتَكْرَمُ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي الشَّيْءُ إِلَّا لَهُ

بخشش ہے پاک ہے وہ ذات کہ ہر عیب سے پاک صرف اس کے شایان شان ہے

سُبْحَانَ مَنْ أَحْضَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جس کے علم میں ہر چیز ہے پاک ہے وہ

ذِي الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ

ذات جو بڑے فضل بخش والی ہے پاک ہے وہ ذات جو بڑے احسان اور انعامات کی مالک ہے

سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ

پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے اور پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال

وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

و اکرام کی مالک ہے اے اللہ تو مجھے ہلک بھینکنے ہم سے بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا



وَلَا تَنْزِعْ مِنِّْي صَالِحَ مَا أُعْطَيْتُنِي

اور جو عمدہ بات تو نے مجھ کو عطا فرمادی ہے اس کو مجھ سے نہ چھیننا

اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلَهِ اسْتَحْدَثُ شَاہُ وَلَا بِرَبِّ يَبِيدُ

اے اللہ تو وہ خدا نہیں ہے جس کو چھیننے خود تراش لیا ہو اور نہ وہ رب ہے جس کا ذکر

ذِكْرُهُ أَبْكَدَ عَنْهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يُقْضُونَ مَعَكَ وَ

ناپائیدار ہو اور چھیننے اس کا ایسا دیکھا ہو اور نہ تیرے کوئی شریک کا رہیں جو تیرے ساتھ

لَا كَانَ لِنَاقِبِكَ مِنْ إِلَهِ نَلْجَا إِلَيْهِ وَنَذْرُكَ وَلَا

میں سے کرتے ہوں اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی معبود تھا جس کی ہم پناہ لیتے ہیں اور تجھ کو

أَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا أَحَدٌ فَشُرَكَهُ فِيكَ تَبَارَكَتْ

پہنچوں نہ دیتے ہوں اور نہ ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے تیری مدد کی ہے تاکہ اس کو تیرا شریک کریں

وَتَعَالَيْتَ فَتَسْأَلُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي

تو بڑی برکت والے ہے بہت بلند و برتر ہے تو ہم تجھ سے مانگتے ہیں معبود کوئی نہیں سوا تیرے ایلے ہو کہ بخشدے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي

اے اللہ تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میرے پوشیدہ

وَعَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ عَنِ أَمْرِي وَأَنَا

اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں

الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمَشْفِقُ

سختی میں مبتلا ہوں محتاج ہوں فریاد اور پناہ کا طلبگار ہوں ڈر رہا ہوں لرز رہا ہوں

الْمُقْتَرِ الْمَعْتَرِفُ بِذَنْبِي أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمُسْكِينِ وَ

اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں مجھ سے مانگتا ہوں میں مسکین کی طرح اور

أَبْتَهِلُ إِلَيْكَ ابْتِهَالًا الْمَذْنِبِ الدَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ

برے سامنے ڈر کر داتا ہوں ایک ذلیل غلام کی طرح اور مجھ کو پکارتا ہوں

الْخَائِفِ الضَّرِيرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ مَرَقِبَتُهُ

جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اس کی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی

وَقَاضَتْ لَكَ غَبْرُوتَهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَاغَمَ لَكَ أَنْفَهُ

ہو اور اس کے آنسو جاری ہوں اور جیسا کہ سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہوا ہے اور بالکل خال آلود ہو

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَعُوفًا

اے اللہ تو مجھ کو اس مانگنے میں غلام نہ فرما اور میرے لیے بڑے مہربان اور بڑے

رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ

رحیم ہو جانا اے ان سب سے بہتر جسے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر جو دینے والے ہیں

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُو أَوْضَعُ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي

اے اللہ میں اپنی کمزوری کا شکوہ اپنی بے تدبیری اور کمزوری کی قلت میں اپنی ذلت کی

عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَى مَنْ تَكَلَّنِي إِلَى

شکایت تیرے ہی سامنے پیش کرتا ہوں اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تو مجھ کو کس کے حوالہ

عَدُوِّي تَجْهَمُنِي أَمْ إِلَى قَرِيبٍ مَلَكَتَهُ أَمْرِي إِنْ لَمْ

کر لیا اس دشمن کے جو مجھ سے بیزار ہو گا یا اپنے دوست جس کے ہاتھ میں ہے میرا فیصلہ اگر تو



تَكُنْ سَاحِطًا عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي عَيْرَانَ عَافِيَتَكَ

مجھ سے ناراض نہ ہو تو اس کے بعد مجھ کو کسی بات کی کوئی پروا نہیں ہے لیکن پھر بھی تیری جان سے

أَوْسَعُ لِي أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي أَضَاءَتْ

عافیت میں مجھے بہت بڑی نالائش ہے ذہبِ جمال کی ضرورت ہے میں تیری اس کر

لَهُ السَّمَوَاتُ وَاشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ

کے نور کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں روشن ہے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ أَنْ تَحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ

جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے غنا ہو

سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْفُضَنِي وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور غنا ہونا مجھ کو نہ زیادہ ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے تیری مدد کے بغیر ہم میں نہ کھڑا

إِلَّا بِكَ

سے نہ طاقت

اللَّهُمَّ وَاقِيَهُ كَوَاقِيَهُ الْوَلِيدِ ۞

اے اللہ اس طرح حفاظت فرما جیسے بچہ کی حفاظت فرماتا ہے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوبًا أَوَّاهَةً قَنَاطَةً مَنِيَّةً فِي

اے اللہ ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ و زاری کرنے والا ہو غمگین گڑبگڑانے والا ہو

سَبِيلِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يَبْشُرُ قَلْبِي وَ

اے اللہ تیری راہ میں متوجہ ہو کر ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل کو خوش کرے وہ ایمان جو مجھے خوش کرے

يَقِينًا صَادِقًا حَتَّىٰ أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كُتِبَتْ

روح جائے اور وہ ہمایقین کہیں خوب جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھا ہے بس ہی بلکہ بیش

لِي وَرِضًا مِّنَ الْمَعِيشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِي

کی ہے اور رضامندی مانگتا ہوں اُس زندگانی پر جو تو نے میرے لئے تقسیم فرمادی ہے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِّمَّا تَقُولُ

اے اللہ تیری تعریف ایسی جیسی خود تو نے فرماؤ اور اس سے بہتر جو ہم تیری تعریف کریں

اللَّهُمَّ لَكَ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَإِلَيْكَ

اے اللہ میری نماز اور میری عبادت میری زندگی اور میری موت سب ترے ہی ہے

مَالِي وَإِلَيْكَ رَاجِعُ شَرَاتِي

اور اے اللہ میرا مکانا تیری ہی فائز ہے اور میری وراثت تیری ہی ملک ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوسَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے دوسوں

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأُمْرِ

سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ وَأَعُوذُ

اے اللہ میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو ہوائیں لیسکر آلاتی ہیں اور تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ

پناہ لیتا ہوں براؤں سے جو ہوائیں لیسکر آتی ہیں



اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَكْثَرُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَاتَّبِعْ

اے اللہ مجھے تو ایسا بندہ بنائے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور

نَصِيحَتِكَ وَأَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ

مازوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو

اللَّهُمَّ ارْتَقِ قُلُوبَنَا وَتَوَاصِينَا وَجَوَارِحَنَا بِدِلْكُمُ تَمْلِكُ

اے اللہ ہمارے دل ہماری پیشانیوں اور ہمارے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں

مِنْهَا شَيْئًا إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيُّنَا

ان میں سے کسی کا تو نہ ہو سکو مانگ نہیں بنایا ہے پھر جب تو نے ہم کو ایسا ہی بس پیدا فرمایا ہے تو اب

اهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ

ہمارا گمراہی سے باز رہا اور ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرما

اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ

اے اللہ مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیار کرے اور اپنا

خَشْيَتَكَ أَخَوْفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي وَاقْطَعْ عَنِّي

خوف ہر چیز کے خوف نہ زیادہ بڑھائے اور اپنی ملاقات کی ترسب عطا نہ کرے

حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلَى لِقَائِكَ وَإِذَا اقْرَأْتَ

دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا والوں

أَعْيَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاقْرَأْ عَيْنِي

دنیا کے لوگوں کے آنکھیں کھول دے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے کھول کر دے۔

# مِنْ عِبَادَتِكَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْأَعْمْيَيْنِ السَّيْلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے

وَالْبُعِيرِ الْقَصُولِ :

علا اور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاکدامنی کا طالب ہوں اور اللہ تعالیٰ اور اچھے

الْخُلُقِ وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ

اخلاق کا اور قضاء و قدر پر راضی بننے کا طالب ہوں

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَلَكَ الْمِنَّةُ فَضْلًا

اے اللہ تیرے ہی بے سب تعریفیں ہیں شکر یکساختہ اور تیرے ہی بلکہ امان بے نقل کے ساتھ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ لِمَحَابَّتِكَ مِنَ الْأَعْمَالِ

اے اللہ میں تجھ سے ایسے مملوک کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند کیجے ہوں اور تیری ذات پر

وَصِدْقِ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنِ الظَّنِّ بِكَ

سچا بھروسہ اور تیری نفاست سے نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قُلُوبِي لِذِكْرِكَ وَأَمْرًا قَنِي طَاعَتِكَ

اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول کی



وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر عمل کرنا مجھے نصیب فرما

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ أَبَدًا حَتَّى الْقَائِلِ

اے اللہ مجھے ایسا بندہ بنائے کہ مجھ سے اس طرح ڈرا کروں جیسا کہ مجھ تو

وَأَسْعِدُنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشَقِّقْنِي بِمَقْصِدَاتِكَ وَخِرْلِي

اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اور مجھ کو تقویٰ کی سعادت نصیب فرما اور اپنی نافرمانی کیوں

فِي قَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ حَتَّى لَا أُحِبَّ

مجھ کو بذلت نہ ہونا اور اس قدر فرمائے میرے لیے پانے حکم میں اور مجھے ایسی برکت عطا فرما

تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا تُؤَخِّرْ مَا عَجَلْتَ وَاجْعَلْ

تاکہ جو بات تو نے بعد میں رکھ دی ہو اس کی جلدی نہ کروں اور جو اب تو نے عجلت سے اس میں ہونے کی تثناء کر

غَنَائِي فِي فُفْسِي

اور میرے جی میں بے نیسانی پیدا فرمائے

اللَّهُمَّ الْطُفَّ فِي تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيرٍ فَإِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيرٍ

اے اللہ تو مہربان فرما مجھ پر ہر مشکل کے آسان کرنے میں بیشک ہر مشکل کے آسان کرنا تیرے

عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْهُفَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ

میرے بالکل آسان ہے اور میں تجھ سے آسان اور سہانی کا طالب ہوں دنیا میں بھی اور

الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ اَعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ

آخرت میں بھی اے اللہ مجھ کو معاف فرمائے کیونکہ تو بڑا درگزر فرماندہ اور بخشنے والا ہے

# الحزب الثالث من الأضرحة السبعة

حزب تیسرا ساتوں حزیوں میں سے (پدر کے دن)  
حزب دیم لہ حزیونہ اوونہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

الہی رحمت نازل فرما روح پاک پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے درمیان

اے خدا یہ رحمت و کرہ یہ روح سردارِ مومنین چاہے محمدؐ دے یہ

الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى أَقْبَرِهِ

ارواح کے اور جسم پاک پر ان کے درمیان جسموں کے اور قبر پاک پر انکی

روہونو کنب او یہ بدن ددہ یہ بدنونو کنب او یہ قبر دہ

فِي الْقُبُورِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ

درمیان قبروں کے اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیج الہی

یہ قبر و زودہ او یہ آل ددہ او یہ اصحاب ددہ او سلام ولیکھ لے خدا یہ

لہ قولہ الحزب الثالث بعد الأربعاء :- اربعاء و سلسلے چہار شنبہ تہ د چہار شنبہ روح بلکہ دھڑ میا شنبہ روستنی  
چہار شنبہ بیافامکر و صفر روستنی چہار شنبہ دین منعموہ و روح دہ و من غسل یوم الاربعاء ناولہ الدولہ  
شہ قولہ اللہم صلّ اہ : حویں دفاکھانی روایت کہے دے چہ خوک داندو

شریف ہو شپہ اوٹیا خلہ تر الغافلون پوسہ لوی . من یہ خوب کنب بہ دعوت صلّ اللہ علیہ وسلم سر  
ملاق شہ . او بنا میری چہ دھلا ستو یہ وخت بندہ سنبال او تیاروی لکھ چہ سرے دامیرانو  
کہلانو ملاقات لہ سنبال او نیار یہ بندہ دل مال حویں . ۱۲ کذا قال الشیخ .

شہ قولہ و علی قبرہ : روایت دے لہ رسول اللہ صلّ اللہ علیہ وسلم نہ چہ خوک و لوی داعیہ اللہم  
صل علی روح محمدؐ فی الارواح و صل علی جسد محمدؐ فی الاجساد و صل علی قبر محمدؐ فی القبور اللہم  
بلغ لروح محمدؐ منی تمکّیہ و سلاما . نو او یہ و بنی ہفہ مالرہ یہ خوب کنب ۱۲ مطالع المسرات

زیارت د قبر شریف حضرت صلعم لہ نبو غور و مستحبونہ دے ۱۲ فتاویٰ عالمگیری . زیارت د قبر شریف د حضرت  
صلعم قریب دے واجبوتہ د چاہے طاقت د سیرزی نو یہ ہفہ للزمیری ۱۲ مناسک القاری



صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جبکہ یاد کرے آپ کو یاد کرتے ہوئے  
رحمت نازل کرے یہ سوا ہر نامو نہ جہ محمدؐ دے ہر جہ ذکر کو یہ دہ لے ذکر کو نہ کرے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جبکہ غافل ہوں  
اصفایہ رحمت نازل کرے یہ سوا ہر نامو نہ جہ محمدؐ دے ہر جہ غافلہ کیڑے

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے  
الہی رحمت نازل فرما اور سلام  
لہ ذکر دہ نہ غفلت کو نہ کی  
الہی خلاہ رحمت و کرہ او سلام ولیدہ یہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَنْزِلْ لِحَبْلِ أُمَّهَارِ

ہمارے سردار محمدؐ نبی آتی پر اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں  
سوا ہر نامو نہ جہ محمدؐ دے پیغمبر سے امی دے او یہ بیبیانو دہ دیانڈے

لَهُ قَوْلُهُ الْأُمِّيُّ : عَرَبٌ دَهْرُ شَيْءٍ أَمِلَتْهُ أُمُّ وَائِيٍّ . لَكِنْ جَاءَهُ فُلُكٌ مَعْظَمُهُ نَهْ أُمُّ الْقُرْبِ وَائِيٍّ . كُنَّا  
اصل دہ شولہ بنہرو نو او کلو دہ ہم دارنگہ حضرت محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وکنتم اصل دہ تول مخلوق دے ۲ بھراوایق ۲

لَهُ قَوْلُهُ إِسْمَاءُ الْمُؤْمِنِينَ : بَيْبِيَا لِي دَعُوتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيَّانْدِي دِي دَمُؤْمَانُو  
یہ بعضو احکامو کنی جہ وجوب دتعظیم او داحترام دوئی دے او حرمت دنکاح  
دے سر دوئی او یہ نودو احکامو کنی پہ شان داجنبیو (پردہ) بنجھو  
دی . لَکَ خَوْنَمَائِيَّةٌ وَبَيْبِيَا لِي دَعُوتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيَّانْدِي دِي دَمُؤْمَانُو  
علیہ وسلم دخلقو میا سندیکہ نہ یو بلکہ یہ خلقو دیانڈو  
پیشان واجب الاحترام او حرام النکاح یو ۲  
تضیر کشاف بتغییر سیر ۲

اَلْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ صَلَوةً وَّ

سب مسلمان مردوں کی اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و

مؤمنانودے۔ اوپر اولاد دے اور یہ خلق کو دہفقہ داسے درود اوسوم

سَلَامًا لَا يَحْصِي عَدَدُهَا وَلَا يَنْقُطُ مَدَدُهَا

سلام کہ ضبط نہ ہو سکے گنتی ان دونوں کی اور نہ منقطع ہو کر زیادتی ان دونوں کی

چہ نہ ختم ہو سکے شمار دوارو اونہ بند یکن کو مک (زیاتہ) دوارو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا احَاطَ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ گھیرا

اے خدا یہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زمین پر چہ محمد دے یہ شمار دہفقہ غیر و نو چہ گھیر

بِهِ عِلْمُكَ وَ اَخْصَاةُ كِتَابِكَ صَلَوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

اسے تیرے علم نے اور ضبط کیلئے تیری کتاب ہے ایسا درود کہ ہو تیرے لئے سب خوشنودی کا

کرہ دے غولہ بلغم ستا او ضبط کرو دی غولہ کتاب ستا دے رحمت چہ تہ پرے راضی کیڑے

وَلِحَقِّ اَدَاءٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

ان کے حق کی تمہیلگی کا اور دے ان کو وسیلہ اور بزرگی اور

او حق دہفقہ ادا کرو اور سا کرہ ہفتہ تہ وسیلہ او فضیلت او

لہ قولہ و اہل بیتہ: داقولہ واللہ تعالیٰ چہ لید حب عنکم الرجس اہل البیت دلیل ہے

یہ دے چہ بی بیانہ دہفرت لہ اہل بیت نہ دی " عوارک التنزیل و حقائق التاویل

لہ قولہ مکتوبہ: غفرنا لہ و لہ و لہ انتہاد ہے حکم چہ اشیا موجودہ او معدومہ

دراہ لوح محفوظ را کبر کریدی او ہفتہ ہے انتہاد ہے حکم فرما بلدی

اللہ تعالیٰ لا رطب ولا یابس الا فی

کتاب مسبین ۱۲ بحمدین



# الدَّرَجَةُ الرَّفِيعَةُ وَابْعَثْهُ اللَّهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

درجہ بلند اور اُٹھا تو اُنکو الہی مقام محمود میں

مرتبہ اوچتہ او ولیکد صفہ اے خدایہ! صفہ خالص صفہ کبریٰ شرف

## الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاجْزِ عَمَّا هُوَ أَهْلُهُ وَعَلَى

کہ وعدہ کیا تو نے ان سے اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف سے وہ بڑا کہ لا اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ اے خدا

تہ صفہ خالص ہے تائے وعدا کرے وہ صفہ سر او جزا در کرہ صفہ تلہ مؤثر نہ صفہ شے چہ صفہ لم

## جَمِيعِ اخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ وَ

رحمت بھیج ان کے سب بھائیوں پر کہ وہ نبیوں اور سچے لوگوں اور

دے اور رحمت و کرہ پہ تلو و رن و نرو د صفہ چہ نبیان دے او حد یقان دی او

اے قولہ لل مقام محمود : ویلی دی مجاہد چہ مقام محمود کینا ستل حضرت صلعم

دی پہ عرش بکانتے اور دایت دے لہ عبد اللہ بن سلام نہ چہ مقام محمود کینا ستل

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دی پہ کرسی باندے نرو و ایم مقام محمود د صفہ

یوم مرجع مائے ذکر عید و دے حضرت صلعم تہ دیکار و شفاعت او یوم مرجع و تولو

دمقبات وہ او مائے دظہور و تمام اسماء الہیہ دے او صفہ خالص خالص دے دیکار

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم او باب و شفاعت بہ دلتہ پرا نصلے کسیری ﴿نور مائیکہ﴾

اے قولہ اخوانہ : حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مؤمنان و تہ رن و ویلی دی لکھ چہ

فرمایلی دی چہ نرو غونہوم چہ او وینم رن و خکپ نرو مکیابو ﴿او وکیل چہ﴾

اے مؤمنانہ ستار و نرو تہ یعقہ : نو صفہ ﴿و فرمایلی﴾ چہ تاسو نرو اصحاب

نیلے اور رن و م صفہ دی چہ حسانہ روستوبہ مائے ﴿طالع المرز﴾

اے قولہ من النبیین : نبی صفہ انسان دے چہ صفہ تہ و مای لیزلے شوے دی

برابر خبر وہ چہ حکم و تبلیغ در سالہ و تہ شوے وی پائے شوے او رسول صفہ

دے چہ صفہ تہ حکم و تبلیغ در سالہ

شوے وی ﴿موضع المعانی﴾

الشُّهَدَاءُ وَالصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

شہیدوں اور نیکو کاروں میں سے ہیں الہی رحمت نازل فرما ہماری سردار

شہیدان دی اور دستان دی اے خدایہ رحمت و کرم ہم سردار زہونہ

مَحْمُودًا وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

حضرت محمد پر اور انار ان کو بھی فرود گاہ میں جو نزدیک ہو قیامت کے دن

چشمہ او کو ذکرہ حد یہ منزل مقرب کنیں یہ ورج قیامت کنیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ تَوَجَّهْ بِتَاجِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر خداوند پہنا ان کو تاج

اے خدایہ رحمت و کرم یہ سردار خمونہ چہ محمد دے اے خدایہ واغونہ ہفتہ تاج

الْعِزِّ وَالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ اللَّهُمَّ اعْطِ لِسَيِّدِنَا

عزت اور خوشنودی اور بزرگی کا الہی دے ہمارے سردار

وَعِزَّتِ اَوْءَ شَوْءَ اَلْحِی اؤء بزرگی اے خدایہ و رکی نہ سردار خمونہ

مَحْمُودًا أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهِ وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا

حضرت محمد کو بزرگترین ان چیزوں کا کہ سوال کیا انہوں نے اپنے ذات کیلئے اور دے ہمارے سردار

چہ محمد دے غورہ ہفتہ غورہ بنیلے دے دہ لٹانہ لہارہ خان خیل اوور کہے نہ سردار خمونہ

مَحْمُودًا أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَكَ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

حضرت محمد کو بزرگتر اس چیز کا کہ سوال کیا تجھ سے اس کا کسی نے تیری مخلوق سے

چہ محمد دے بنہ غورہ ہفتہ چہ غورہ بنیلے دے لٹانہ دہ دہ پارہ دہ مخلوق ستانہ

وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مُسْئِلٌ

اور دے ہمارے سردار حضرت محمد کو بزرگتر اس چیز کا کہ سوال کیا گیا ہے تو

اور کہہ سردار خمونہ ہفتہ محمد دے بنہ غورہ ہفتہ خیرہ غورہ بنیلے شویک لٹانہ



لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اسکے واسطے قیامت کے دن الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار  
 دیارِ دہخہ تروڑھے د قیامت پورے اے خدا یہ رحمت ادا کرے یہ سردار زموںزہ

مُحَمَّدٍ وَآدَمَ وَنُوحَ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ

حضرت محمدؐ پر آدمؑ اور آدمؑ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور

جہ محمدؑ سے اوپر سردار زموںزہ جہ آدمؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور

عِيسَىٰ وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْمُرْسَلِينَ

عیسیٰؑ اور ان لوگوں پر جو درمیان ان کے ہیں تمامی انبیاء اور رسولوں سے

عینیؑ او یہ ہفتو جہ بہ منج د زمانے دروئی کنی وا جہ نبی پیغمبران اور رسولان دی

اے قولہ اللہم صل محمد وادم: لہ آدمؑ نہ تری پیغمبر کید و حضرت پوئے پنٹھ زہ او اتہ سوہ کالہ واد  
 او یہ پور دایت کنی شپہ زہ مہہ نیم سوہ کالہ زمانہ تیرہ شوہ ۱۲۵ روضۃ الاحباب - سوہ د حضرت آدمؑ  
 دانور پنٹھ پیغمبران اولوالعزم رسولان دی ہم پہ دے وجہ مخصوص بالذکر شوہ ۱۲ حضرت نوحؑ  
 او د حضرت ابراہیمؑ پہ منج کنی پورلس سوہ او درے غلوینت کالہ زمانہ تیرہ شوہ ۱۲۰ ارشاد الساری شرح  
 صریح بخاری: اے قولہ وموسیٰ: حضرت موسیٰؑ غم رنگے او او بر د قامت والا وک او پہ بدن کے ویستہ  
 وڈ او دومرہ سخت ویستہ ووجہ کہ دوہ تمیصونہ بہ کے فا غوستل خواصغہ بہ بہر را وتل او جہ چرہ  
 بہ غمکہ شوہ نو د سر ویستہ بہ کے لہ تو پئی نہ بہر را وتل اولہ دیرے غمکہ نہ بہ دا تو پئی سو زہ  
 تفسیر مدارك التنزيل: اے قولہ عیسیٰ: د حضرت محمدؑ صلی اللہ علیہ وسلم او حضرت عیسیٰؑ پہ منج  
 کنی شپہ نیم سوہ کالہ فاصلہ دہ او حضرت عیسیٰؑ زندے آسمان تہ او چت کرے شوہ د  
 روایت دے لہ قتادہ نہ جہ حضرت عیسیٰؑ غیلو امما بوتہ او دے جہ تا سو کنی خوک شتہ چمکما پ  
 شانستی او صاپہ قتل شی نو یوسری پکنی او ویل جہ زہ ہم نو صفہ او وثر لہ شو او صفہ  
 عینیؑ اللہ تعالیٰ آسمان تہ او چت کرے وذرے او شلو لہ او جاے دنور ورتہ و اغوستل  
 شی او د خوراک تحبک غوند پرے بندہ شی او د فریستوسر الوئی او  
 گدزی او د عرش نہ چپا پیرہ د فرشتو  
 سر الوئی پیری زر قانی

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ (ثَلَاثًا)

درود اللہ کے اور سلام اسکا ان سب لوگوں پر (پہلے تین بار پڑھے)

رحمتہ اللہ اور سلام اللہ دینی پر دے تینوں پیغمبرانو (دارے وارے ولولہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَبِيْنَا آدَمَ وَأُمَّنَا حَوَّاءَ صَلَوَاتُ

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدم پر اور ہماری ماں حوا پر مثل تیرے درود بھیجنے کے

اے خدا یہ رحمت دکر پہ پلار زینبہ چہ آدم دے او پہ مومن مومن چہ حوا دہ پشان د

مَلَائِكَتِكَ وَأَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتَّى تَرْضِيَهُمَا

اپنے فرشتوں پر اور دے ان دونوں کو خوشنودی یہاں تک کہ خوش کرے تو ان دونوں کو

رحمت ستا پہ ملائکو ستا او دکر دواہوتہ خوشمالی ترے چہ نہ خوشمالہ کرے دواہ

وَأَجْزِهِمَا اللَّهُمَّ أَفْضَلُ مَا جَازَيْتَ بِهِ أَبَا وَأُمَّنَا

اور جزا دے ان دونوں کو خداوند افضل اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اس کے کسی کے باب اور ماں کو

او جزا دکر دواہوتہ اے خدا یہ نبہ غوث حقہ خیر چہ جزا کیں دکر ہی حقہ بلا را دمو رتہ

عَنْ وَلَدَيْهِمَا (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

دونوں بیٹوں کے (پہلے تین بار پڑھے) اہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار

لہ دوہ بھو دمعرف نہ ردارے وارے ولولہ اے خدا یہ رحمت دکر یہ سردار زینبہ چہ جبرائیل سے

جَبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَ

جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور

او میکائیل دے او اسرافیل دے او عزرائیل دے او

حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ وَالْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى

عرش کے اٹھانے والوں پر اور فرشتوں پر اور مقربان درجہ پر اور

پہ پور تہ کنکود عرش او نہ ملائک او نہ مقربان



جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ

سب انبیاء اور مرسلین پر درود اللہ کے اور  
تو تو پیغمبرانوں اور یہ رسولانوں رحمتہ اللہ تعالیٰ او

سَلَامُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سلام اُنکا ان سب پر (یہ تین بار پڑھے) الہی رحمت نازل فرما  
سلام اللہ تعالیٰ پر وہ ہے تو لو جانندے (داد و دار لولہ) اے خدا یہ رحمت نازل کر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عِلِمْتُ وَمِلَّ مَا عِلِمْتُ

ہمارے سردار محمد پر بشمار اُنکے جو جانا تو نے اور بمقدار ٹہنی اُنکے جاتے ہوئے  
یہ سردار زمونہ چہ محمد دے یہ شمار معلوم مانو ستا او یہ مقدار دھنے چہ نہ گئے پڑے

وَزِنَةَ مَا عِلِمْتُ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور بوزن اُنکے کہ جانا تو نے اور باندازہ باتوں اپنی کے الہی رحمت نازل فرما  
او یہ مقدار دتول دھغہ خیر و بوجہ نہ گئے پڑے او یہ اندازے دکلیم ستا اے خدا یہ رحمت نازل کر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً مَوْصُولَةً بِالْمَزِيدِ اللَّهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمد پر ایسی رحمت کہ ملا ہوا ہر ساتہ زیادتی کے الہی  
یہ سردار زمونہ چہ محمد دے رحمت چہ پیوست ویں سر و ذریات اے خدا یہ

(تاریخ حاشیہ) لہ قولہ ابینا : والفظہ ابینا قائم دے یہ مقام دسید نانولہ دے وجہ ذکر مناسب نہ دے  
لہ قولہ حمد العرش : معالہ التنزیل کنی ذکر شوی دی چہ حاملون و عرش انہ کسہ فرشتہ بہ وی  
یہ ورجہ قیامت یہ صوۃ دہذکوہی (غرضہ) چہ دھغوٹا نو کونہ ترزا نگوینو پورے یہ مقدار دکیافت یہ اندازہ  
د مسافت د مینجہ دزمیکے او اسکان وی ۱۲ تفسیر حسین

(دہ تاریخ حاشیہ) لہ قولہ ثلاثًا : یہ بعضون نسخوں کنی والفظہ ثلاثًا بشتہ او بعضون کنی

بشتہ نومونہ لینی وثبوت نہ ترجیح ور کر یہ نسخہ دعدم

ثبوت ۱۱ نو محمد عفر عینہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً لَا تَنْقُطُ أَبَدًا

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی رحمت کہ منقطع نہ ہووے آخر زمانے تک

رحمت نازل کرے یہ سردارِ مومنوں کے محمدؐ دے دے رحمت چاہے نہ بند پڑے تو ہمیشہ ہمیش

وَلَا تَنْتَبِذُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً

اور فنا نہ ہووے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر مثل اس رحمت کے

پوشے اور نہ پناہ کیوں اے خدا یہ رحمت دے کہ یہ سردارِ مومنوں کے محمدؐ دے رحمت سارا

الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامًا

کہ بھیجا تو نے ان پر اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مثل اس سلام

دے چاہے تامل کرے دے تا پہ دفعہ اور سلام دلیرہ یہ سردارِ مومنوں کے محمدؐ دے پستانِ سلام

اے قولہ لا تنقطع : روایت دہے ہے عبد المطلب حضرت صلعم پیدا ہوا (نیک) حضرت صلعم پیدا  
 کیونکہ ابن مودہ کہیں خوب کہیں ولید و چہ گویا کہ دس بیسویں روز پور نہ پورودہ دشانہ او و تلوجہ یو طرف  
 نے یہ نہ کہ کہیں دے او بل طرف کے یہ مشرق کہیں او بل طرف کے مغرب کہیں دے اولہ دے نہ دوستو دفعہ  
 نہ نمین یو و نہ شرہ او پہ سر و نہ دلے نور دے چہ نہ نمین او یا درجے زیات چمکدار دے او داسے نور  
 ماحرہ نہ دے لید لے او دفعہ نور نزل او اچت والے او عظمت سامت پہ سامت زیاتید و او مشرق اور  
 مغرب خلق پہ دفعہ و نہ کہیں خوارہ دی او عرب او عجم تول و تہ عجمہ کوی او دفعہ خلق و قریش و  
 دفعہ سر و زورینا دی او بعض قریش دفعہ مائیل عمارے نوچہ دے و نہ نہ نزد می راشی  
 نوینکے خوان غریبوں والا دعوت و نیسی او شا کا لے و لہ مائے کرب او ستر کے و لہ او باسی نو عبد  
 المطلب دا خوب د قریش و یو کا ہنے تہ بیان کرد نو دفعہ کے داسے تعبیر بیان کرو چہ ستالہ شانہ یہ یو ملک  
 پیدائش چہ مشرق اور مغرب خلق پہ دفعہ سر بیان ش او خلق دے زمکے او داسماں پہ دفعہ  
 شانہ وائی نو ملک چہ حضرت محمدؐ صلعم پیدا شو نو عبد المطلب صاحب دفعہ نوم محمدؐ کیسود و  
 کہ قولہ ابدا لبد : یہ بعض نسخوں کہیں ابدا لباد دے یہ ابف سرے پس لے نہ ۱۲ مزید الحسنات  
 کہ قولہ صلواتک اللہ علیک علیہ : خراگندہ خبر دہ ہے اللہ تعالیٰ کوم درود پہ حضرت اکبرؐ  
 دے نو دفعہ درود پہ دیندہ دے قولہ دے و چہ نہ دفعہ پہ شانہ درود دے



الَّذِي سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ

کے کہ بھیجا تو نے ان پر اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف ایسی کہ لائق ان کے ہو  
ہذا سلام ہے تالیف لے دے یہ ہذا او جزا دے کر کہ ہذا نہ ہذا نہ ہذا جزا ہے ہذا اہل

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَرْضِيكَ وَ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ خوش کرے تجھ کو اور  
دے اے اللہ رحمت دکر یہ سردار نہ موندہ ہے محمدؐ دے دے رحمت ہے راضی کوئی نالہ او

تَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ

خوش کرے ان کو اور راضی ہو جاؤ تو اس کے سبب ہم لوگوں سے اور جزا دے ان کو ہماری طرف ایسی کہ  
راضی کوئی ہذا لہ او تہ راضی کیڑی یہ ہذا رحمت لہ موند نہ او بدلہ دکر ہذا نہ لہ موند نہ

أَهْلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرِّ أَنْوَارِكَ

لائق ان کے ہو الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جو دریا ہے ترے نوروں کے  
ہذا بدلہ ہے ہذا اہل ہے اے اللہ رحمت نازل کر یہ سردار نہ موندہ ہے محمدؐ دے دریاب دے نور ستا

عہ قولہ سیدنا ویلی دی بعضو سید یہ معنی رفیقہ دے او ویلی دی بعضو ہے یہ معنی  
دہلیم دے ویلی دی بعضو ہے یہ معنی مالک دے او ویلی دی بعضو ہے سید معنی د

موافق الظاہر والباطن دے او ویلی دی بعضو ہے یہ معنی دسوار قوم دے او حضرت صلح  
یہ مرہ معنی سر سید کید ہے شی کمالا یحقی ۱۲ او ویلی دی بعضو ہے سید ہذا خولہ دے

ہذا ہذا راوی خلق خیل حاجتوں پہ سختیوں خیلو کنی لہ پارہ دے دفعہ دے مکارہ روایت کرے دے  
مسلم لہ ابی ہریرہؓ نہ ہے فرما ویلی دی رسول کریمؐ کہلے اللہ علیہ وسلم ہے نہ ہے سردار نبیؐ

یم یہ ورخ دنیامت تخصیص ہے یہ دے ورخ پورے حکم دکر ہے یہ دے ورخ بہ حضرت صلح  
دست ہر جگہ نہ ہر شبہ ظاہر شی ۱۲ حافظ عالم ابو عبدالحی جناب مولوی عبدالحلیم لکھنویؒ

لہ قولہ اللہم صل علی سیدنا محمدؐ بحر انوارک :- فرمایلی دی شیخ علیہ الرحمۃ اور نور بعضو اولیا  
ہذا داد سرور تر بارب العلمین پورے دھواریں زر دھودو نو سن برابرے او موند شوید ہے بعضو گتو یہ خط  
نفی سرہ ۱۲ ماسی خولہ ہے داد رود داودہ کید و یہ ہفت کنی او اہلہ او ابی نو حضرت صلح بہ بنوی کنی ابی نزیب لہ سعادت

وَمَعْدِنَ أَسْرَارِكَ وَلِسَانَ حُجَّتِكَ وَعَمْرُوسَ كَه

اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دولہا

اوکان دے درازوں کو سنا اوثیہ وہ دلیل سنا اور زینت دے

مَمْلُكَتِكَ وَإِمَامَ حَضْرَتِكَ وَطَرَّازِ مَلِكِكَ

تیرے ملک کے اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائش تیرے ملک کے

دملکت و بادشاہت سنا اور پیشادے دربار سنا اور ولدے دملکت سنا

وَحَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقَ شَرِيعَتِكَ الْمُسْلِمِ الَّذِي

اور خزانے تیری رحمت کے اور راہ تیرے دین کے لذت ماننے والے

او خزانے دی د مہربانیوں سنا اولارہ وہ شریعت سنا خوند اخستوں کے دے

بِتَوْحِيدِكَ الْإِنْسَانَ عَيْنَ الْوَجُودِ وَالسَّبَبِ فِي

تیری توحید سے پکی موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے

بہ یوکنڈر لو سنا انسان دسترگود موجودات کو دے او واسطہ دے بہ پیدا

لَهُ قَوْلُهُ مَعْدِنَ أَسْرَارِكَ : یعنی کان دے بہ شان دکان دزرو اور جوابہ وہ کہیں راز و التمدیت

دی ۱۱ مزرع الحسنات : کہ قولہ عمروس : یعنی خزانہ کہ ناوہ د کوہ ولوی او کوہ والہ تول

وہ خوشحالیری اولویہ ہستی کے کنزی او خدمت کے کوہ اوہر سامت خدمت تہ کے تول تیاروی

نودارنگ حال د حضرت صلعم دے بہ نسبت سر تول ملک د خدا کے پال تہ مزرع الحسنات ۱۲

تہ قولہ خزان : یعنی اللہ نہ خہ بخشش یا رحمہ یا فیض سیری چاہ تہ نوداد حضرت صلعم بہ واسطہ

سرہ حکمہ کہ ہر جمع او مآب د ہر جمعہ دے ۱۳ شرح الدلائل

تہ قولہ السبب : روایت کہے دے اب مساکرہ سل فیل و جبرائیل علیہ السلام رسول

اللہ فیل اللہ علیہ وسلم تہ نووے وکیل اللہ رب ستا فرمائی جہ ابراہیم خما خیل

دو اونہ ہم حبیب ہے ستانہ زریات لوی پہنڈ ہما نشستہ دنیا او خلق دے ہم حکمہ

پیدا کرہ جہ ستا لویہ تہ چہ ما خفہ وہ دوی تہ معلومہ کہہ کہ تہ ہم پیدا کرہ

نومابہ دنیا ہم نہ وے پیدا کرہ ۱۴ و سبب



كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُسَقَّدِ مِنْ

ہر موجود کے اکھ تیرے بزرگانِ خلقت کے پہلے ظاہر ہوتے

دھر موجود کنیں سترگہ وہ دغستانو بزرگانو د مخلوق ستاہ ظاہر ہونکی دی

نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةٌ تَدْوِمُ بَدَاوَمَكَ وَتُبْقِي

نور سے تیری تجلی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے اور باقی رہے

نور دستانو ستانہ داسے رحمت چہ ہمیشہ بہ دی بہ ہمیشوالی ستاہ او پاتے کبیری

بِقَائِكَ لَا مَنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَوةٌ تُرْضِيكَ

ساتھ تیری بقا کے نہ ہوا انتہا اسکی سوائے تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ

بہ پاتے کبیری ستاہ چہ نہ وہ غلامو ہفتہ رحمت لو بغیر علم ستانہ داسے رحمت چنخو ستانہ

وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور خوش کرے ان کو اور راضی ہوئے تو اسکی سبب ہم سے اے پروردگار تمام عالموں کے

نالو او خوشمالوی ہفتہ لو اوتہ راضی کیری بہ ہفتہ رحمت نہ موبودہ اے یا لونکیہ د مخلوقانو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان چیزوں کے جو اللہ کے علم میں ہیں

اے خدا یہ رحمت و کریم بہ سردار ز موبودہ چہ محمدؐ دے بہ شماں داسٹا چہ وہ بہ علم دانہ کن

لے قولہ عین عیان ہے یعنی خیر کہ چہ لوی خلق اللہ تعالیٰ لکے پیغمبران مقرب کلا کے اونیکان بنیکان

دنوں و خلقونہ غورہ دی اور سترگو فونڈے مرتبہ لری نودار لکے

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دے لویو خلقونہ غورہ او دروی دبارہ مسم

سترگو حکم لری چہ یہ دے سترگو لیدل کوی ۱۲

لے قولہ اللہ صلی فرما سبلی دی شیخ چہ ثواب دے درود شریف

برابر دے دثواب پ شپور درود و درونو

سیرہ ۷: عاصیہ دلائل الخیر ہے

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ يَدُ وَأَمْرٌ مَلِكٌ اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے الہی رحمت نازل فرما

رحمت ہمیشہ ہمیشوالی و بادشاہت واللہ تعالیٰ یا اللہ رحمت و کرم یہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور برکت بھیج

سردار زموں پر جہ محمد دے لکھ جہ رحمت کرے و دے ہ سردار زموں جہ ابراہیم دے او برکت نازل

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہم دے سردار حضرت محمد کے جس طرح

کرہ یہ سردار زموں پر جہ محمد دے او یہ آل د سردار زموں جہ محمد دے لکھ جہ

بَارَكْتَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ

برکت دی تو نے آل ہمارے سردار ابراہیم کو تمام عالموں میں بیشک تو ہی ہے

برکت کرے ووتا یہ آل د سردار زموں پر جہ ابراہیم دے یہ تو لو مخلوقا تو کنیں بیشک نہ دے

لَهُ قَوْلُهُ صَلَاةٌ دَائِمَةٌ وَيُطَلَّى دِي إِمَامٍ سَيُّوْطِيٍّ جِهْ دَائِمٌ دُرُودٌ بِإِبْرَاهِيمَ دَشِيرٌ لَّا كَهْدٌ دُرُودٌ وَتَدَسَّرُهُ

اود دے درود نوم دے صَلَاةٌ السَّعَادَةِ جِهْ دَائِمٌ دِي بِعَضِ مَشَائِخِ جِهْ خَوْكٌ دَا دُرُودٌ هَرَهُ وَرُحْ

زَسْمَلُهُ لَوِي. نَزَهْ دَارُ وَجْهَانِ تَوَكَّلْتُ سَعَادَتُكَ وَكَلَّ ۱۲. بِيَاضِ سَيِّدِ عَلِيِّ بْنِ يُوسُفَ مَدَنِي شَيْخِ الدَّلَائِلِ ۲۰

لَهُ قَوْلُهُ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ: بِبَعْضِ نَوَاسِخِ كُتُبِي مَا قَوْلُ جِهْ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هَمَّ شَتَّ مَكْرِبٍ نَحْنُ سَهْلِيَّةِ

كُنِي أَوْ بِنَوَاسِخِ كُتُبِي بَشْتَه ۱۷. فَاثِي. دَالِ اسْتِعْمَالِ كِبَرِي بِإِشْرَافِ كُنِي بِخَاوِنْدَانِ فَوْدِ لَوِي كُنِي نَوَاشِي وَيَلِي آلِ حَبَابِ

أَوِ آلِ كُنَاسِ ۱۸. عَاطِلُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْكُهْنِي ۲۱. لَهُ قَوْلُهُ كَمَا بَارَكْتَ: يَحْضَرُ تَابُ خُرْنِكَةٍ بَرَكْتَ أَوَّلُ بِإِبْرَاهِيمَ مَلِيحُ السَّلَامِ كَرِيحُ

نَوْمِهِ دَائِمٌ سَوَالُ كَرِيحٍ لَهُ تَابُ جِهْ تَبَرَكْتَ نَازِلُ كَرِهْ بِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَكْمٌ جِهْ كَوْمُهُ خَبَرُهُ ثَابِتٌ وَدِي

فَاثِلُ لَهُ نَزَهْ بِثَابِتِهِ وَنِي أَفْعَلُ لَهُ نَوَدَفِ شَوْهَرِ اعْتِرَافِ مَشْهُورٍ جِهْ شَبَهْ بِإِقْوَلِ وَدِي لَمْ مَشَبَهْ ۱۳

إِرْشَادُ السَّارِي شَرَحَ صَبِيحِ بَخَارِي. لَهُ قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ: دَقِيلَتُ بِدُرُوحٍ بِأَوَّلِ بُوْجُورِ عَابَةِ إِبْرَاهِيمَ تَهْ وَافُوسُ تَلِي سِي حَكْمِ

جِهْ دے اورد نمرو دے بوسن غونڈ ولے شوی و زو. یال دے و جہ نہ جہ دے لہ تو لو اول بہ دنیا کنیں برتول انوسے

دو. اول دے فضیلت دے بہ حضرت نہ لازمیری حکم جہ حضرت صلعم تہ بہ دوں جوڑ و انوسے تلی شی یاہ حضرت



حَمِيدٌ مَّجِيدٌ عَدَدُ خَلْقِكَ وَرِضَاءُ نَفْسِكَ وَنِزَانُ

سراپا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنے نفس کے اور بوزن

ستائے شوق لوی پشمارہ و مخلوق ستا او پہ اندازہ و رضا ذات ستا او پاندازہ و توا

عَرْشِكَ وَمَدَادُ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدُ مَا ذَكَرَكَ بِهِ

اپنے عرش کے اور برابر سیاہی اپنی باتوں کے اور بشمار اسکے کہ یاد کر چکی تھی ساتھ اسکے

دعش ستا او پہ مقدار سیاہی و خبر و ستا او پہ شمار دفعہ شی چہ یاد کریدے تلو پہ

خَلْقِكَ فِيهَا مَضَى وَعَدَدُ مَا هُمُ ذَاكَ رُؤْنِكَ بِهِ

مخلوقات تیری زمانہ گزشتہ میں اور بشمار اسکے کہ وہ سب تیرا ذکر کر نیوالے ہیں ساتھ اسکے

ہے مخلوق ستا پہ مغلز زمانہ تیرہ کنی او پہ شمار دفعہ شی چہ دفعی ذکر کوئی پہ تلو پہ مع سرہ

فِيهَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

زمانہ باقی میں ہر سال اور ہر مہینہ میں اور جمعہ اور ہر دن اور ہر رات

پہ ہفتہ زمانہ باقی کنی یہ ہر کال کنی او پہ ہر میاشت کنی او پہ ہر جمعہ کنی او پہ ہر دین او پہ ہر

وَسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمْرٍ وَنَفْسٍ وَطُرْفَةٍ

اور ہر گھڑی سب گھڑیوں سے و خوشتر پہنچے و باغ تک اور سانس اپنے اور ہلک مارنے

شہ کنی او پہ ہر ساعت کنی لہذا معنون نہ او پہ ہر یوکل بوہلو کنی او پہ ہر سہا کنی او پہ ہر پانچ

(بقیہ دغیر مخ) جو زیادہ نفیسہ وی نشود انفاست پہ بدل داو لیت کنی یا احتمال دیکھ حضرت تاملہ قبر

نیل نہ داؤخی سرہ دفعہ جاموہ بہ ورتہ اچولے شی دفعہ جامہ دکر امت وی پر دے قرینہ چہ حضرت ۲۱۰ عرش

بے سرہ وی مذوی بہ روہی والے دجائے ابراہیم بہ نسبت سرہ نور و مخلوق تہ ۱۲۰ زرقانی ۱۲

(عاشیہ دد سے مخ)

لہ قولہ بقی: یعنی بہ زمانہ و حال او و استقبال کہنے او بقی بہ قلمی وقاف سرہ دے پہ نسخہ مہیلیہ

کنی ابارہ دد سے چہ موافق تھی و ما قبل فقید سے سرہ او و الفتحہ دینی لے دے چہ ہفتی ماضی او

۱۰ مصادر و وارہ مفتوح العین لوف بہ ناقص یا کنی من وانی بقی یبقی اور فی ہر ۱۲۰ فانی

وَلِخَلَّةٍ مِّنَ الْأَبَدِ إِلَى الْأَبَدِ وَأَبَادِ الدُّنْيَا وَ

اور ہر مقدار نظر کرتے ہیں ابتدائی زمانہ سے آخر زمانہ تک اور زمانہ ہائے دنیا اور

او یہ مقدار دھرتی نظر کیں لہ اولیٰ زمانہ نہ تراخیزے نہ ہائے پوسٹ اور زمانہ دُنیا پوسٹے او

أَبَادِ الْآخِرَةِ وَ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ لَا يَنْقُطِعُ

زمانہ ہائے دراز آخرت میں اور زیادہ تر اس سے نہ منقطع ہووے

زمانہ آخرت پوسٹے او بنہ دیر لہ دفعہ نہ چہ نہ بند پیری

أَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اے اللہ اس کا اور نہ فنا ہووے آخر اس کا الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

اول دفعہ او نہ خلاصگی آخر دفعہ اے خدایہ رحمت و کرہ پہ سردار مومنہ

مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ رَحْمَتِكَ فِيهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

حضرت محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو ان سے الہی رحمت نازل فرما

چہ محبت دے یہ اندازے د محبت ستالہ دہ سرہ اے خدایہ رحمت و کرہ پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بقدر اپنی عنایت کے جو ان کے ساتھ ہے الہی رحمت نازل فرما

سردار مومنہ چہ محبت دے یہ اندازے د سہر باقی ستا پہ دفعہ اے خدایہ رحمت و کرہ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهِ وَمُقَدَّرِهِ اللَّهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمد پر لائق قدر اور بزرگی کے ان کی الہی

پہ سردار مومنہ چہ محبت دے مناسب دفعہ او عزت دفعہ سرہ اے اللہ

لہ قولہ وَاَبَادِ الدُّنْيَا: یعنی داکال او میاشت و غیرہ لہ اول

د زمانہ او بدہ نہ تراخیزے نہ ہائے پوسٹ ۱۲

مزرع الحسنات



# صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر ایسا درود کرے کہ ہم کو بسبب اس کے رحمت دے کہ ہم سوار زمونہ جہ مستند دے داسے درود چہ نہ مونہ خلاصہ یہ برکت دہنے لے

## جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ

سب خوفوں اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو بسبب اس کے سب نولود ہونہ او امتونونہ اونہ پورہ کوئے یہ برکت دہندہ درود نول

## الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا

عاجتیں ہماری اور پاک کرے ہم کو ہر کسب سے گناہوں سے اور بلند کرے تو حاجتوں نہ مونہ اونہ پاکوئے مونہ لہ یہ برکت دہندہ درود لہ نول گناہونہ اونہ اوچتوئے

## بِهَاعِنْدًا عَلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ

اس کا سبب بڑے درجے ہمارے اور پہنچا دے تو ہم کو اس کے سبب بے سرے نہایتوں پر مونہ یہ برکت دہندہ درود یہ بنولویو مرتبہ اونہ رسوئے مونہ یہ برکت دہندہ درود لہ پڑے اونہ

لہ قولہ صلوة تنجینا یہ روحانی الاہباب او یہ تفسیر روح البیان کنس لیکلی دی چہ یونین ملک پہ جہان کنس سور وڈ ناخا یہ یو طوفانی باد لائے اونہ دے وہ چہ جہان دوب شوئے وک تولخلق پریشان شو اونہ یو محل یہ یہ دوی دھوب پوکالی راغلہ نوپہ خوب کنس رسول اللہ صلعم ہذہ بن لہ اونہ فرمایا لہ چہ دے جہان سواونہ او وایہ چہ بہ ما باندے ذر حله درود تنجینا ولوی ہذہ بزرگ و خوب نہ را بیدار شو او تولو شص حکم وار و لوحہ مغوی مل حله پورے ہم رسیدلی نہ ووجہ ہذہ باد طوفانی او دریدہ اونہ نول دغرقیدونہ چ شو نو خوک چہ داد درود یہ وقت و خوب کنس ذر حله ولوی نو ہذہ بہ یہ خوب کنس واللہ بہ بیدار مشرف شی یا پ یونین دانسیا و م نہ یو ہفتہ کنس یا علوینہ و رھو کنس بے دولت بہ بختو ش فرمایا لے دی حضرت یحییٰ عہ خوک داد درود ہذہ و رھو زب حله ولوی نو ہفتہ بہ لہ تمامو افاتو بلیاتونہ محفوظ اوسی یہ برکت دنی علیہ السلام محمد نور محمد لہ من جمیع السیئات دے لفظہ روستو بعض خلق دہ فقرے نورک زیاتوئے و تغفر لنا بہا جمیع الزلات و تکف عنا بہا جمیع الخطیئات ۱۲ حزب القلوب لکہ قولہ ہملی الدرجات ہم درنگے مبارک کہ یہ سیمہ سہیلہ کنس او بہ نور و امتیاز یونین شو کنس مگر بہ بختو کنس روستو بہانہ عندک سے او مراد بہ اعلیٰ الدرجات سرود مرتبے درجہ ہذہ بہ حق کنس جمیع وک او زونین لایقہ وی ۱۳ فاسی

# مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

تمام نیکوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے

دعائو نیکو پہ زندہ دنیا کئی او پس نہ مرنے نہ

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةَ الرِّضَا

خداوند رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ تیری رضا کا باعث ہو

اے خدا یہ رحمت نازل کرو پہ سوار نہ ہونہ جہ محمدؐ دے داسے رحمت چاہتے خونیں

## وَارْضَ عَنْ أَصْحَابِهِ رِضَاءَ الرِّضَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور راضی ہو جا تو ان کے سب یاروں سے نہایت خوشنودی کیساتھ الہی رحمت نازل فرما

او راضی شے و اصحابو دفعہ نہ دیر سے رضا کیدل اے خدا یہ رحمت نازل کرو

لے قولہ و بعد الممات: مطالع المسرات کئی لیکلی دی جہ بعض اکابر اولیاؤ نہ نقل دی جہ کوم یوسر صیقا و صبیہ دی و لولی نوا اللہ بہ ترے نہ راضی او ہر کار بہ لے آسان شی او دھرو بدو بہ پہ آمان شی " لے قولہ اللہم صل: سخاوی لیکلی دی جہ خور واد و دیومل و لولی نو ثواب دلسوزی و درود و نو بیامومی۔ جذب القلوب

لے قولہ اصحاب: زمانہ و اصحابو نہ شروع دنو نہ ترمرکہ دافری صحابی پوسر شپہ شلے کالہ و و او تہول صحابہ حضرت و انتقال نہ پس یولا کو خلیفہ زمر کسان و و پ شہارہ دکل پیغمبرانہ و اصحابی ہنہ چاہتہ و پلے شی جہ صحبت او پو

لے کیدل لے شوی وی حضرت اسرہ پہ حالت اسلام کبر حقیقہ یا حکما او حضرت لے پہ ستر گولیدہ وی یا پہ سبب دروند والی لے نہ وی لیدلے او غورے و و سرہ شوی وی مانہ وی شوی او کہ و رکے وی کہ لوی کہ نہ وی او نبیہ آزاد وی او کہ غلام وی بنی آدم وی او کہ پیر وی اولہ حضرت نہ لے روایت کرے وی او کہ نوی کرے

او بیاب حضرت اسلام کئی وفات شوی و اہلبیوی پہ صحابیو کئی ہفہ خور جہ رسول اللہ لے تمہیک کرے وی یا لے مسیح کرے وی سر یا لے دفعہ یا لے ترکلی وی پہ خلد دفعہ کئی او دفعہ شیر خواہی و لے اگر کہ دفعہ صحبت یوسر وی نو چاہہ حضرت لیدلے وی پس نہ وفات نہ او و ہا نہ دے دفن کولونہ نو دفعہ صحابی

نہ دے ہمدانک کہ حضرت صلی علیہ وسلم پہ خوب کئی لیدلے وی نو دفعہ ہم صحابی نہ دے او کہ چرے ہفہ صحبت کونکے موندش نو پارتدا د کئی مرشش نو دفعہ صحابی نہ دے ہاں بیا کچرے پس نہ ارتداد نہ بیا مسلمان شوی وی نو پہ ہفہ کئی دوہ قولہ دی مکر مددینو پہ اتفاق کرے دے

جہ ہمد صحابی دے لکما شعث بن قیس الکندی شہ ۱۲ مواہب لدینہ بتغییر سیر



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَ

ہمارے سرور حضرت محمدؐ پر جن کا نور سب خلق سے پہلے ہے اور  
پسوار زونبہ چہ محمدؐ دے ہفت چہ محمدؐ دے نہ خلقونہ نور دھتہ

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدُ مَنْ مَضَى مِنْ

رحمت ہے تمام عالموں کیسے ظہور ان کا بشمار ان لوگوں کے کہ گزر گئے  
رحمت دے خلقونہ ظہور دھتہ داسے رحمت چہ ہی بہ شمار دھتہ چاہے تیر شویہ

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ

تیری مخلوق سے اور جو باقی رہی اور جو نیک بخت ہوئے ان میں سے اور جو  
لہ مخلوق ستانہ او بہ شمار دھتہ چاہے باتے ہی او بہ شمار دھتہ چاہے نیکانہ ہی لہ دھتہ او بہ

شَقِيَّ صَلَوةً تَسْتَغْفِرُكَ الْعَدُّ وَتَحِيطُ بِالْحَدِّ

بدبخت ہوئے ایسا درود کہ گھرے گنتی کو اور احاطہ کرے درود کی حد کو  
شمار دھتہ چاہے بدانہ ہی داسے رحمت چہ دہوی ہفت شمار لہ اور اکیڈوی ہت درود

صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهَى وَلَا انْقِضَاءَ

ایسا درود کہ اسکی غایت اور نہایت نہ ہو اور نہ تماری  
داسے رحمت چہ نہ وی ہولہ ہولہ اونہ خائے دھتہ اونہ ہولہ کیدل داسے

صَلَوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ تیری ہمیشگی کے اور ان کی آل اور اصحاب پر  
رحمت چھیش وی بہ ہمیشوالی ستاسو او بہ آل دھتہ او بہ اصحاب دھتہ

عہ قولہ صلوة لا غایۃ لہا: یعنی داسے درود چہ یحسن او خوبی کنی دی حد نہ رسیدی چہ لہ  
ہفت نہ زیات یا ہفت سہ برابر بہ مرتبہ کنی بل درود پہ وہم او خیال کنی نہ رہی لہ قولہ وصحبہ: حضرت

صحابہ از روی ظاہر کتاب و سنۃ تہول عاد لہ دی بہ وہم کنی بہ بحث نش کید لہ نور و یانہ چہ کید شہی ہوا بہ

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِّثْلَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اور سلام بھیج سلام مثل اس کے اے رحمت نازل فرما

اوسلام ولیکہ پر ہند سلام پہ شان دہندہ درود اے خدا یہ رحمت اذکر ہے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَلَّاتُ قَلْبِهِ مِنْ

ہمارے سرور حضرت محمدؐ پر جن کے دل کو تو نے بھرو دیا ہے

سردار زمونہ چہ محمدا دے ہند چہ دک کرے دے نازہ دھندہ لہ لوی خیلے نہ

جَلَّالِكَ وَعَيْنُهُ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبِهِمْ فَرِحًا

اپنے جلال سے اور ان کی آنکھ کو بھرو دے اپنے جمال سے پس ہو گئے خوش

او دک کرے دی تاستر کہ دھندہ لہ بنائست خیل نہ نو و گرزید خوشمالہ

مُؤَيَّدًا مَنصُورًا وَعَلَى الْإِلَهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

مدد پائے ہوئے فتحیاب اور ان کی آل پر اے اصحاب پر اور سلام بھیج

مدد کرے شوے برے موندے شوے او پہ آل دھندہ او پہ اصحاب دھندہ او سلام ولیکہ

لہ تولہ جلالک الخ : ویلی دی شیخ رحمة اللہ علیہ چہ یوصافی داد و دلوستے و وہ پہ  
صبا دشیپے د معراج نور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اوریدہ او جیکے شو ۱۲ حاشیہ ملائذ القیرات  
لہ قولہ جمالک : کہ صفات د اللہ تعالیٰ کہیں چہ آثار او علامات د لطیفہ درخت دی  
نہ ہفتہ صفات جمالہ ویلی ش او پہ کہ صفات کہیں چہ آثار د قہر او د جبروت نو ہفتہ  
صفات حولیہ ویلی ش . نو بعض پیغمبران خلکے د ظہور د صفات جلالیہ و دک کہ نوح او موسیٰ  
شو او بعض پیغمبران مظہر صفات جمالہ و دک کہ ابراہیم او عیسیٰ شو او خونہ پیغمبر محمد رسول اللہ  
صلعم مظہر د صفات جلالیہ او جمالہ درار و و دیکن صفت د جمال پکین غالب و و حکم چہ ہے  
متعلق دہ پہ اخلاق الہیہ سر ، او حالات قدسی کہیں دی چہ سہقت رحمتی غصنی او  
پہ حضرت ابراہیم نو پہ حضرت عیسیٰ کہیں صرف منتہر جمالہ سرہ غلبہ موجود او پہ نوح ابراہیم  
موسیٰ کہیں صفت د جلالیہ سرہ غلبہ موجود و و .



تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

سلام اور سب تہذیب الشکر سے اس بات پر الہی رحمت نازل فرما

یہ ہندو سلام او شادہ خدائے تعالیٰ لہذا یہ دھند درود اور سلام لے خدایہ رحمت نازل کرے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَوْرَاقِ الزَّيْتُونِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار ہتھوں زیتون

یہ سردار زمونین اور مولا زمونین چہ محمد دے یہ شمار پانچو دے خوندان

وَجَمِيعِ الثَّمَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور سب پھلوں کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

او دے نورو تلو میوو لے خدایہ رحمت نازل کرے یہ سردار حشونہ لویہ مولا حشونہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ

حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ ہو چکا اور جو کہ ہوتا ہے یا ہو گیا اور شمار ان چیزوں کے کہ تاریک

چہ محمد دے یہ شمار دھند چہ وو او دے ہند چہ وی بہ او یہ شمار دھند چہ تیار دے کو

عَلَيْهِ اللَّيْلِ وَأَضَاءُ عَلَيْهِ النَّهَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ان پر رات اور روشن ہوا ان پر الہی رحمت نازل فرما

یہ ہند باندے شہ اور نہا کوی یہ ہند باندے ورج لے خدایہ رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَآزْوَاجِهِ وَ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر اور انکی آل اور ان کی بیویوں اور

یہ سردار زمونین اور مولا زمونین چہ محمد دے او یہ آل دھند او یہ بیہمانو دھند او

لے قولہ و علی آلہ یہ یہ راوہ لود کلمے دے علی یہ لفظ آل مذہب و اہل سنت محکم کیڑی او یہ دھکس سرگرم

رودے یہ شیعہ و باندے خلک چہ دوی نقل کوی یوحنا دیت چہ من فضل بیٹی و بین الی بعلی لمرینہ شفا

یعنی حشوک یہ فرق و کسری یہ منہ حشا او یہ منہ دال حشا کین یہ علی سرور نہ بہ رسیڑی (باقی یہ بل غنکے

ذَرِّبْهُ عَدَدَ أَنْفَاسِ أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ بِبَرَكَاتِ الصَّلَاةِ

ان کی اولاد پر بشمار سالنوں کے ان کی امت کے خدایا درود بھیجنے کی برکت سے

اوپر اولاد دھند بنے شمار ساہونہ و امت دھند اے خدا یہ برکت درود پہ دھند

عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَ عَلَى

اُن پر کریم لوگوں کو ان پر درود بھیجنے میں کامیابی لانے والوں میں سے اور

دکڑوہ موہن پہ درود دیلو پہ دھند نہ کامیابی و نگر نہ او پہ

حَوْضِهِ مِنَ الْوَارِعِينَ الشَّارِبِينَ وَ لِسُنَّتِهِ وَ

ان کے حوض پر اترنے والوں میں سے پانی پینے والوں میں سے اور ان کے طریقہ اور

حوض کوٹ دھند نہ راتوں کیونہ چاہو ٹکونیکہ نہ وک او پہ طریقہ او پہ عبادت

طَاعَتِهِ مِنَ الْعَامِلِينَ وَ لَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ يَوْمَ

فرمانبرداری کیساتھ عمل کرنے والوں میں سے اور پردہ نہ ڈال درمیان ہمارے اور درمیان کے قیامت

دھند نہ عمل کوٹکونہ او پردہ نہ اچوہ پہ مابین زمونہ او دھند کہن پہ ورخ

(دفعہ حاشیہ) دفعہ شفاعت نہ کیا۔ مونہ جواب کو جو چاہا حدیث ثابت نہ دے او کہ ثابت نہی نو مراد  
ترجمہ نہ علی بن ابی طالب دے بعض چاہو خولہ فرق و کری پہ مابین نہیا او دال نہما کہن پہ علیؑ سو پہ دے طو  
چاہو علیؑ حواء ال نہ گنری۔ نہ نور مونہ نہ رسیروں۔ دفعہ شفاعت زمانو پہ حدیث کہن تعریف دے پہ  
شیعہ باندے پہ غیرو ۱۲ دوح البیان، یاد اجواب کو چاہو مطلب د حدیث دادے چاہو خولہ فرق و کری پہ دھلو پہ علی  
لاؤری چاہا پہ نوم باندے نہ پہ ال حواء مونہ نہ رسیروں دفعہ شفاعت حواء۔ مولوی محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ۔

(دفعہ حاشیہ) قولہ و بسنتہ: پورہ شہ چاہو تعالف نہ سنت او شریعت نہ منح کوں بزرگی او صفائی لرو بعض  
ظاہری صفائی نہ کیری ہے و متابعت و شریعت نہ او باطن صفائی نہ کیری ہے و  
پر نیبود و تعلق د دنیا نہ تعالف و شریعت او د دنیا صحت دوارہ

حجابونہ دی نہ مپارہ د نزدیکی دلبار و اللہ پاک ہے!!



الْقِيَمَةُ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاعْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْكَ

کے دن لے پروردگار تمام عالموں کے اور بخش دے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو

دقیامت اے بالوئیکیہ و مخلوقات او بخشنہ موبذہ او یار و نذر موبذہ

وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سب مسلمانوں کو سب تعریف اللہ کے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کو

او تدل مسلمانان تولا ثنا الله دياره ده چه بالوئیکیہ و تدولو مخلوقاتو دے

اِبْتَدَأَ الثَّلَاثَةَ

( یہاں سے ابتداء دوسرے ثلث کی ہے )

شروع دہ پہ دریمہ عقد دریمے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے الہی رحمت نازل فرما اور سلام اور برکت اتار ہمارے سردار حضرت محمد پر

اے اللہ رحمت نازل کرہ اوسلام او برکت پہ سردار موبذہ چه محمدا دے

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کے جو بزرگترین مخلوق کے اور چراغ

پہ آل دسردار موبذہ چه محمدا دے بندیک و مخلوق ستانہ او چراغ

سے قولہ و فقرینا: چونکہ انسان اتباع دست او پہ نورانیک عمل خان دخلے پاک و عذاب نہ نشی خلا  
او پہ کسب دنیو اعمالو خان جنت تہ نشر و اخلاوے اودده هیچ کوششی بکار بند نہ نشی بے درجہ او بے درجہ  
اللہ تعالیٰ مصنف حکم سوال واللہ تعالیٰ در مغفرت شروع کرو او شروع کے د خان نہ ذکرہ حکم چه بنکے طور  
دہ مادادہ چه اول دہا کوئی کے شروع د خان نہ ذکرہ چه دفعہ دہا سره چه قرآن او حدیث کبریٰ و کبریٰ  
لہ ہی نہ دوستو مو پلا رتہ دہا کوئی او بیا عامو مسلمانانہ ہم دہا کوئی لکہ چه دفعہ دہا ماد مصنف و شو  
لہ قولہ محمد: بعضی لہ دلیونونہ رنبوہ حضرت صلعم و خبر دہ چه ہیج حضرت پہ بدو مبارک او پہ جامہ چه  
نہ و ناست ویلوی بعضی عالمانہ دہم چه محمد کبریٰ نہ نقطہ نشہ حکم چه نقطہ مشاہدہ دہم سر و ابانی پر

أَفْقِكَ وَأَفْضَلُ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمُبْعُوثِ

تیرے کنارِ آسمان ہیں اور برکات ہر قائم سے تیرے حق کے لوگوں میں بھیجے گئے

د اطراف ستا او بنہ عنور قائم یہ حق ستا بیکلے شوق دے

بِتَيْسِيرِكَ وَبِرَفْقِكَ صَلَوةٌ يَتَوَالِي تَكَرُّرُهَا وَ

بہمید تیرے آسان کرنے کے اور تیری نرمی کے ایسا درود کہ پے درپے ہو کر تکرار اس کی اور

سروہ اساتیر کو ستا او سروہ دوزم کو لو ستا دل سے رحمت چہ پرلہ پے وی تکرار دہنے او

تَلَوُّحٌ عَلَى الْأَكْوَافِ أَنْوَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ

پہلے سب موجودات پر نور اس کے خداوند رحمت نازل فرما

زلقیدی یہ موجودات نور و نہ دہنے اے اللہ! رحمت نازل کر

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اوسلام او برکت یہ سردار زبونہ چہ محمد دے او پہ آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ مَسْدُوحٍ بِقَوْلِكَ فَ

ہمارے سردار محمد کے جو بزرگتر ہیں بر تعریف کیے گئے سے ساتھ تیرے کلام کے اور

سردار زبونہ چہ محمد دے نہ زبانت مفت کیے شوق یہ قول او پہ فرماتا ستا

(تبریح غاشیہ) نو محفوظ وساتہ اللہ تالی نو مبارک دعوت معلوم دے مشابہہ نہ نیم ریاض

حضرت معلوم نہ تولو نبیانہ بہتو دے نہ دے معنے سرو چہ نہ ہر یونہی نہ پہ بیل بیل فضیلت کنہ فقط

بلکہ یہ دے معنے سرو چہ حضرت معلوم نہ تنہا یوازے پہ مقابلہ نہ تولو انبیا و سرو تمامی فصائل و دعوت

بہتر او فاضل تر دے ہمہ نہ دے ۱۱ کہ قول و سراج آہ: فرمایلی اللہ پاک پہ حق و حضرت ۲ کہے دیر اجا منہرا

پہ چرخ رو بہانہ نہ کار و رو بہانہ کولو دزد و خود مؤمنان و عارفان و حضرت ۲ پہلہ سراج او غیر دیکار

منہر نو حضرت سراج کامل و نو بہ اصوات کنہ ۱۱ کہ قول اُفق انا نوم دنا حیہ (عندہ) ظاہر تر نہ مراد یہ

طریقہ دنا سنا مکملہ مطلب اس صبح حضرت سراج منہر و ولہ کار و تولو خلف و اطراف و زمکوا و اسمان و نو



أَشْرَفِ دَاعٍ لِلْإِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَاءِ

بزرگتر سے بلانے والے سے واسطے جنگل پارنے کیساتھ رہی دین تیرے کے اور خاتم سب انبیاء

ار نبیہ شریف بلوئیکے منکلو نکلونے پر رسی مدین سستا او ختمونیکے دیپھرا

وَرَأْسِكَ صَلَوةٌ تَبْلِغُنَا فِي الدَّارِ الْبَرِّ نَحْمَدُكَ فَضْلَكَ

اور رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو دونوں جہاں میں اپنی عام بخشش

اور رسولانو سنا دے درود چہ رسولی بہ موجبہ پہ دوار وجہا نو کیں علی مہربانی سنا

وَكِرَامَةٍ رِضْوَانِكَ وَوَصَّلَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور کرامت رضا مندی اپنی کی اور وصال اپنے کے الہی رحمت نازل فرما اور بے ستلا

او کرامت در رضا سنا او عزت دوصل سنا اے خدا یہ رحمت و کرم او سلام ولیک

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد پر

او برکت نازل کرہ پر سردار زموئوہ چہ محمد دے او پر آل سردار زموئوہ چہ محمد دے

أَكْثَرُ الْكُرْمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفُ

جو بزرگتر سب بزرگترین بندوں تیرے کے ہیں اور بزرگتر

نبیہ عزت مند نہ عزت مندو بندگانه سنا او نبیہ شریف

لے قولہ رضوانک: رضایولو باب دے واللہ تعالیٰ اوہ حال دے دنیا او دنیا را منی کہیں نہ شی لا اللہ تعالیٰ نہ  
ترغوب اللہ تعالیٰ دھغہ رضی شوی نہ وی حکم حق اللہ تعالیٰ فتا بلی دی رضی اللہ عنہم ورضوانہ موسیٰ یوحنا  
وہ اے اللہ: نہ دنیا یہ مائدے عمل چہ دھغہ بہ کولوہ مائدے رضی کوئے لہ اللہ نہ ورتہ ارشاد او شوجہ اے موسیٰ  
تہ دھغہ طاقت نہ لے موسیٰ پہ سجدہ پر بیوت اوہ برعجز کے خیل ظاہر کرد نو اللہ تعالیٰ رستہ وحی اولیہ لہ چہ  
رمنا زما پہ و کیں وہ چہ تہ زما پہ قضا رضی اللہ عنہ ۱۲ رسالہ تشریہ: لہ قولہ اکرم: یعنی نبیہ عزت مند پہ نزد واللہ لہ یولو  
عزت مند و نہ اے انبیاء دی اور رسولان دی او ملائیک دی او صدیقین دی ای شہداء دی او صالحان دی ۱۲ فاسی  
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تولو بہترو نہ بہترو دے پہ نص و قرآن مجید سر حکم چہ اللہ فتا بلی دی کہ تہ خیر لہ آخرت

الْمُنَادِيْنَ لَطَرَقِيْ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ افْطَارِكَ

پکارنے والوں سے تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے  
لہ بلونکیوں نہ لارو دھدایت ستانہ اوسبہ چراغ د اطراف نور کے ستا

وَبِلَادِكَ صَلَوَةٌ لَا تَفْنِيْ وَلَا تَبِيدُ تَبْلُغُنَا بِهَا

اور تیرے شہروں کے لسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہو سے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہم کو بسبب اس کے  
اد دینہ و نمونہ ستا دلیہ رحمت چہ نہ فنا کی پڑی او نہ نیست کی پڑی او نہ ورسوہ مونہ

كَرَامَةِ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

زیادتی بخشش پر خداوند درود بھیج اور سلام اور برکت امار  
پہ ہد سے کرامت د بخشش نایات نوا ہے اللہ رحمت و کرم او سلام و لہیزہ او بارکت نازل کرے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کے  
پہ سردار نمونہ چہ محمد دے او پہ آل د سردار نمونہ چہ محمد دے

الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاحِبِ تَعْظِيْمُهُ وَاحْتِرَامُهُ

چہ بلند دے مقام د ہند ضروری دے تعظیم د ہند او عزت د ہند  
کہ بلند ہے مقام انکا واجب ہے تعظیم ان کی اور بزرگی ان کی

بقیہ تاریخ) حکم چہ غیبت دامتہ مستلزم دے خیریت د نبی لہ او نبی دے امت حضرت  
محمد دے نو چہ امت دے غورہ شولہ نور و امتونونہ او غورہ دے لہ فرشتہ و مقربونہ حش  
روح الہ سینہ نہ ہم ۱۱ مواہب ذرا قانی ملے قولہ و اشرف المنادین مراد لہ بلونکیوں پیغمبران  
علیہم الصلوٰۃ والسلام دے چہ مخلوق د خدا کے تعالیٰ دین نہ راہی او خلقونہ تعلیم او تعلیم د  
امور حق کیوں نو نمونہ پیغمبر محمد لہ دے شولہ بلونکیوں نہ اشرف او افضل دے  
حاشیہ دلسل الخیرات

لہ نو دے غورہ شولہ نور و امتونونہ



صَلَاةٌ لَا تَنْقُطُ أَبَدًا وَلَا تَفْنَى سَرْمَدًا وَلَا

ایسا درود کہ منقطع نہ ہوے کبھی اور فنا نہ ہووے ہمیشہ اور

دائے رحمت نہ نہ بند ہوتا ہمیشہ اور نہ فنا کی پوری مقام اور نہ

تَخْصِرُكَ دَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مخیر نہ ہووے شمار میں الہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل

راکید ہدی بہ شمار کنی یا اللہ رحمت نازل کرو بہ حضرت محمدؐ باندے او بہ آل دودہ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

محمد پر جس طرح رحمت نازل فرمائی تری ابراہیم پر اور آل پر

جہ محمدؐ دے لگہ جہ رحمت نازل کرے تا بہ ابراہیم اور بہ اولاد

اے قولہ ابراہیم : حضرت علیؑ نے روایت کی ہے کہ ہر کلمہ غرود ابراہیم سر پہ شانِ اللہ کنی جگرہ و کرہ  
نورے و بیل جہ ترخو کہ آسمان تہ فیکے نہ ہم ترھے پورے بہ زہ جگرہ کونم جہ و کونم آسمان کنی تہ دی نور  
و خلوا بھی و یا آل تہ جہ ہند کھوان شول او یو صندوقے جوہ کرہ او ہندے کنی تہ دوہ دروازے ہم جوہ  
کرہ یو آسمان طرفہ بل زکے طرفہ او پورے غرود خان سر کرہ او بہ صندوق کنی کینا ستہ او بہ طرفہ  
د صندوق کنی خلوا لڑگی (دہر کا و درو لے و و او ہندے پورے پورے تہ فرینہ تری و اوہ صندوق  
د ہند خلوا وارہ کدا نو خپو پورے تری و و نو ہند خلوا وارہ سرفان د غورے بہ حرمں پہ پورے آسمان طرفہ الو  
نہ جہ یوہ و سح نیر شوہ او پورا کنی دیر لے لارل نور و دخیل مگر تہ او و بیل جہ برہ دروازہ لے  
کرہ جہ شاید آسمان تہ بہ نزد سے تہوی یو جہ دروازہ لے لے کرہ او و کتل نورے و بیل جہ آسمان خرنکہ  
ہم ہند شان دے بیا غرود و تہ او و بیل جہ بنکتہ دروازہ لے کرہ او اگورہ جہ زہ کہ خرنکہ مگر تہ دروازہ لے  
کرہ او پورے کتل نورہ کہ دریا بہ شان بکا ریدہ او غرونہ د لوگی پستان ہند خلوا سرفان یو و سح بلہ ہم پہ پورے  
اوختل او تیزہ صوا و تہ ہائل شوہ نور و مگر تہ او و بیل جہ برہ دروازہ لے کرہ جہ و کتل نور آسمان ہم ہند  
شان لے و و خرنکہ جہ نو بایے کونا دروازہ لے کرہ نورہ کہ خالصہ تیار بکا ریدہ خود نیت او و زراغے جہ اے ناقہ  
ترخو پورے الہ کوہ عکرمہ و بیل دی چمن و د سرہ یو غلام و و ہند آسمان پہ طرف د غور گناہ و کرہ یو بہ دریا بہ ہوا  
کنی یو بھی پہ وینو ککر واپس د نہ غشے را پر یو نور و و و بیل جہ ماد آسمان خرنکہ و اخت بیا بہ حکم د غرود ہند لڑگی  
کوہ کرہ شوہ ہند سرفان بہ بنکتہ را کو زیدل غرود نو جہ وار د صندوق او د سرفان نو پوریل او و پیدل گویا کہ قیامت

اَبْرَاهِيْمَ فِي الْعَلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ جَبِيْدٌ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیمؑ کے درمیان تمام عالموں کے تو ہیں ہے سرا لگیا بزرگ والا اور رحمت نازل ہوا خداوند  
ابراہیمؑ دے یہ تلو فلو قاتو کن بیشک خدہ صفت کرے شوق لوف اور مہ و کورہ آگ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا ذَكَرَهُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جیک یاد کریں انکو  
یہ سردار زموںہہ چہ محمدؐ دے او یہ آل دسردار زموںہہ چہ محمدؐ دے ہر کد چہ یاد و ہذکر

الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِ الْفَافِلُونَ اللَّهُمَّ

یاد کرنے والے اور غافل ہوں ان کے ذکر سے غفلت کرنے والے اللہ  
یاد دہنکی اور ہمارے چہ غافلہ کیوں نہ ذکر دہ نہ غفلت کو ہنکی اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے اور  
رحمت نازل کر یہ سردار زموںہہ چہ محمدؐ دے او یہ آل دسردار زموںہہ چہ محمدؐ دے

ارْحَمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَآلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى

میر کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے اور برکت دے  
رحم و کر یہ سردار زموںہہ چہ محمدؐ دے او یہ آل دسردار زموںہہ چہ محمدؐ دے اور برکت و کر یہ

لہ قولہ محمدؐ: جبرائیل علیہ السلام اخیطہ وہ خبیرہ حضرت محمدؐ صلو اللہ  
علیہ وسلم او خوشہ کرے خہ وہ یہ او بود جنت سر او دینگی کے وہ لہ ہر  
کثافت او کدویت نہ جسم پاک دہد لہ عالم علویہ نہ وہ شان روح پال دہد  
تغیر روح البیان

لہ قولہ وارحم، روایت دہلہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ نہ چہ خولہ روزانہ  
لوی اللہم ارحم امۃ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم نواللہ تعالیٰ بہ ہدہ سر یہ ابدالو  
کنا ولیسکی مواہب لدینہ ۱۲



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جسطرح رحمت نازل فرمائی تو نے اور

سردار حضورؐ جہ محمدؐ سے اور آل کو سردار حضورؐ جہ محمدؐ سے لگے رحمت کر دیتا اور

مَرَحِمَتَكَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ

مہر کی تو نے اور برکت دی تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور آل کی

اور معجزی کر دیتا اور برکت کر دیتا یہ سردار حضورؐ جہ ابراہیمؑ سے اور آل کی

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کے تو ہمیں سراہ گیا بزرگی والا الہی رحمت نازل فرما

دوسرے نبیؐ جہ ابراہیمؑ سے بیشک جہ نہ سنا ہے شوئے لے خدایہ رحمت و کرم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الظَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلَىٰ آلِهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبیؐ کی پر حیا اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کے آل پر

یہ سردار حضورؐ جہ محمدؐ سے پیغمبروں کی پاک دہ پاک کر دیتا ہے اور آل دھن

وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ

اور سلام بھیج الہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ختم کی تو نے ان پر رسالت اور

اور سلام ولید الہی رحمت نازل کر یہ ہر جا جہ ختم کر دیتا ہے اسحاقؑ کیرنہ اور

لہ قولہ کما: فائدہ یہ کہ تشبیہ و کنیہ تاکید دے یعنی ختم کیا ہے تا یہ ابراہیمؑ باندہ رحمت لینے و ونوم داریکے

نرمونہ یہ حضرتؑ باندہ رحمت نازل کرو جہ ہر دہرہ و اولو انبیاء و افضل و ذوالعقار حاشیہ در المختار

تہ قولہ ابراہیمؑ اگرکہ ابراہیمؑ مقام دخلہ حاصل ہو و لکن زمو نہ رسول محمدؐ مقام دخلہ اور رحمت

دوامہ حاصل و لکہ چہ روایت کرے دے ابو یعلیٰؒ بہ حدیث و معراج کنیہ فقال رابہ اتخذتک خلیلاً و حبیباً

مواعب لیسینہ۔ تہ اللہم صل و یصلی دی شیخ علیہ الرحمة خولہ جہ داد و دلوی پہ وقت دخولک دھنشی کنیہ

جہ لہفہ نہ بدیہی شی لکہ اولکہ پیاز مولیٰ وغیرہ نو بہ برکت دے درود شریف لہ ہر بیہوشی نہ بہ سر پہ امن و یمن و شہادہ

تہ قولہ ختمت۔ پوہ شہ جہ حضرتؑ بمع کل کمالات و نو ختمک بہ وہ نبو ختم شولہ وہ درود ستودہ بل پیغمبر درالو لہ علبت





اتَّبَاعُهُ السَّالِكِينَ عَلَى مَنْفَعِهِ الْقَوِيمِ فَأَعْظَمَ

پیرروں پر جو چلنے والے ہیں آپ کی راہ روشن پر جو سیدھی ہے پس معظّم کر  
یہ تابعدار انودھجہ تلونکی دی ہے طریقے نیچے دھندہ نولویہ کہے

اللَّهُمَّ بِهِ مِنْهَا جُحُومُ الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيحُ

خداوند! بسبب لکے راہ روشن ستارگان دین اسلام کی اور چراغوں  
اے اللہ یہ سبب دھندہ لار دستورو داسلام او دیوے د

الظُّلَامِ الْمُهْدِي بِهِمْ فِي ظُلْمَةٍ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّلَاجِ

اندھیری رات کے اندر راہ پال گئے ہیں سبب انکے تاریکی میں شبگمان کی کہ سخت اندھیری ہے  
تیرو چہ لار موندہ شی بہ دور سر بہ تہیہ دشیے شک کہنی چہ تکہ تور تیار

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ مُسْتَمِرَّةٌ مَا تَلَا طَمَتْ فِي الْأَبْحَرِ الْأَمْوَاجِ

ایسا درود کہ ہمیشہ پے در پے رہے جب تک تلاطم ہوا کرے دریاؤں میں لہروں کا  
وی کہنی داسے رحمت چہ دام وں ہمیشہ وی توخو چہ اچھے وہی بہ دریا بونو کہنی موجوںہ

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

اور جب تک طواف کیا کریں کعبہ شریف میں ہر ایک راہ دور سے آنے والے  
او توخو چہ طواف کوی چاہیرہ دبیت اللہ بخوانی نہ لہ ہوئے لارے جو رہے نہ

لہ قولہ الدلاج - یعنی خرنکہ چہ تور تیار شبہ کہنی دھووسے لار ویکہ کریں او حیران  
شی او بہ اخوا دینخوا تلو را تلوسرہ تنک شری نو دارنگہ مثال دگمراہ دے  
نودگمراہی و تکلیف نہ بہ ہلہ خلاص شری چہ دے متابعت اختیار کریں و  
اصحابو دحضرت جسکہ چہ معقوی سنووی دی دلا رے یقینی او دیوے دی  
دکور د دین نو د وک بہ متابعت سرہ بہ خلاصہ موندہ شی لہ تیرو  
د دوار و جہا نونونہ بایہم افتدیتما ہتدیتما  
عزرم الحسنات

# الْحَاجَّ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَى مُحَمَّدٍ

حاجی لوگ اور بزرگترین درود اور سلام نازل ہو حضرت محمد پر

حاجیان او بندہ فخر درود او غوث سلام دی بہ محمدؐ

## رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَصَفْوَتِهِ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيعِهِ

جو اپنے رسول بزرگ ہیں اور برگزیدہ اسکے بندوں میں سے اور شفاعت کرنے والے

پیغمبر اللہ سے نیک پیغمبر او غوث شریف اللہ سے لے بند گمانیہ او شفاعت کرنے والے

## الْخَلَاءِ بَقِي فِي الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْحَمِيدِ وَ

لوگوں کی قیامت میں صاحب مقام محمود اور

مخلوق سے بہ قیامت کبریٰ او خاوند سے بہ مقام صفت کریم شریف او دھرم کوثر

## الْحَوْضِ الْمَوْرُودِ النَّاهِضِ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

حوض کے کہ جہاں پر لوگ آکے اتریں گے اٹھانے والے ہماری بوجھوں رسالت کے

چراغ تیلے بہ شرف و رتہ خلق پورے کونیکے سے بوجھوں رسالت کے

لے قول اکبریم۔ یعنی بخشش کونیکے سے اوجھ کلاسنکے سے قولوا قسامود خیر و شرافت لے اوبالہ لرونکے  
و خیل مان لے مخالفت و اسود اللہ پاک نہ او مراد لے کہ قول نہ جہ و انہ بقول رسول کریم حضرت سے نہ  
جبرائیلؑ او دا اسراء الہیہ نہ وہ ۱۲ ذرقانی، لے قول شافع شفاعت و حضرت ثابت سے بہ سنت او  
پہ اجماع سرہ او و حضرت پر شفاعت نہ دی ہوئے بہ مغفور کبریٰ شفاعت دے لے یارسا دہول مخلوق جہاں  
و مسیری و وقت بہ موقف کبریٰ شفاعت بظنی خاص دے بہ حضرت یونسؑ عکہ جہ سے اعظم الشفعا، دے  
دیم شفاعت بہ و ولہ ہام و خاص یوقوم و داخلو جنت نہ بے حسابہ دریم شفاعت بہ و ولہ یارسا و مستحقین  
و دوزخ جہ داخل نہ کرے شی و نایع نہ خلوص شفاعت بہ و ولہ یارسا و استلو و دوزخ نہ جہ گنہگار مومنان  
دی شفاعت تو سے جہ پانچہ میں بہ دوزخ کبریٰ یومین۔ پنجم شفاعت بہ و ولہ ہام و زیاتوالی و مرتبہ و بعض  
جنسیانہ۔ شہیم شفاعت بہ و ولہ ہام و سیکوالی و جلاب دے۔ بعض کفار و مطلقا لکد ابو طالب شہر یا مقید لکد  
ابولہب شوجہ و دشتیہ (پیر) بہ و ولہ ہام پر سے تخفیف کیوری بہ دے جہ بہ و ولہ ہام حضرت پیل شوجہ و دوزخ  
جہ و منبر شولہ دے خوشمالی نہ لے شہر بہ نوے وینزہ آزادہ کرو۔ فاس ۱۱



اور ہنجانے احکام الہی کے جو عاکر ہیں اور خاص کیے گئے ساتھ شرف کو شش کرنے کے  
اور دینہ تبلیغ تمام لہ اور خاص شوبہ دہ پہ شرف پوہ و کوشش

بڑی بھلائی میں لوگوں کی	رحمت نازل فرمائی اللہ ان پر اور ان کے آل پر
بہ صلاح بنہ	رحمت نازل کرے خدا کے پاک پہ خدا و پہ آل و خدام

ایسی رحمت کہ ہمیشہ ہو جاری رہنے والا	ہمیشہ جاری رہنے والا
رحمت ہمیشہ	ہمیشہ رہنے والا

اور دنوں تک پس آپ سردار میں اگلوں اور پیکھلوں کے  
 اوپر شیرید و دوا ہو موہفہ سرخاس دور و مینو او د دستنود سے

اور بزرگتر ہیں انھوں	اور چھٹھوں کے	ان پر بزرگتر
اونبہ سو و دہ و مینوہ	او روستنویہ دے	پہلے دلال نہ غویہ

له قوله فهو سيد الاولين : حضرت محمد صلى الله عليه وسلم بنه عن محمد و ص به نزد و الله تعالى نور و خلق و نور و با شو فضیله و ده له تو تو خلق و عوام و او که خواص و پیغمبران و و او که ملائک و حضرت فرما یل دی انا سید ولد آدم ا و بل خانه کنی سید الناس یوم القيمة او کما قال . نور و که چه حضرت سردار شود تو تو خلق و و روح و قیامت کنی نو به دنیا کنی به طریق اولی سردار و چه مقام انحضرت اشرف و به له مقام و و نیانه و ا و قیامت و روح و حاکم و کو کسر چه به و روح به ده هفت سیادت او سرداری تو تو خلق و معلوم شد پیغمبر و جگر و کون کون او به و مناد یا نون به خلاف و و نیانه چه باد شاهانو و کفار و او و مشرکان و به حضرت سر و جگر و کوله او مناد به که سائلو ۱۲ سیرت محمدیه .

صَلَاةُ الْمُصَلِّينَ وَأَثَرُهَا عَلَى سَلَامِ الْمُسْلِمِينَ وَ

رفت ہر درود پڑھنے والوں کی طرف سے اور پاکیزہ تر سلام ہر سلام پہنچنے والوں کا نور

درود درود دیونگیو اویسہ صفا سلام سلام دیونگیو

أَطْيَبُ ذِكْرٍ الذِّكْرَيْنِ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ

بہت پاک ذکر بھر کرنے والوں کا اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے

نزیات بنہ ذکر ذکر دیونگیو اونیات غوث درودونہ واللہ

وَأَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَجَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

اور نیکوترین درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے اور

اونیات بنائستہ درودونہ واللہ اونیات لوستہ رحمتونہ واللہ پاک او

أَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

بہت بھلا درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا اللہ کے اور

زیات بیکل رحمتونہ واللہ پاک اونیات پورہ رحمتونہ واللہ او

أَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَتَمُّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَظْهَرُ

پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور تمام تر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

دیونگیو اونیات پورہ رحمتونہ واللہ اویسہ تمام رحمتونہ واللہ اویسہ خرگشت

لے قولہ وافضل صلوة الله: متبادر فہم نہ دادہ ہے دامبتدادہ اودا قول ہے دوستوہ اخر ہے صلوة  
علی افضل خلق الله دے خبر مبتدأ دے اوا حقال لری ہے معطوف وکے ہے دے قول ہے افضل  
صلوة المصلین معطوف علیہ سرور معطوف نہ مبتدأ مؤخر علیہ خبر تدم اودا قول ہے  
علی افضل خلق بدل شی لہ جاب مجرور نہ ہے ذکر دے ہے دے قول کہیں ہے علیہ افضل  
صلوة المصلین دے ۱۲ فاسی لے قولہ و اظہر ہے لے منقولہ سرور دے ہے نہ نفعہ سہیلیہ کہیں معنی ہے  
و اچہ نہ فوی لہ جہتہ دنورنہ اوپر بعضو نسخہ کہیں ہے لے مہملہ سرور دے معنی ہے بنہ صفا اویسہ  
سگرہ اویسہ پاک لہ ہر قسم ناباکوئی نہ روحانی وی کہ جسمانی حقیقی وکے حکمی وی ۱۲ فاسی



صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعْظَمَ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ أَذْكَ

درودوں کا اللہ کے اور بزرگتر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر  
رحمتوں کا اللہ تعالیٰ اور بیشمار رحمتوں کا اللہ تعالیٰ اور بہ پاک

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَطْيَبَ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ اَبْرَرُ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ تر برکت والا  
رحمتوں کا اللہ تعالیٰ اور پاکیزہ درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات برکتی

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَنْزَلِي صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَنْمِي صَلَوَاتِ اللَّهِ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور بڑھانے والا درودوں کا اللہ کے  
درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات صفا درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات غنیمتوں کی درودوں کا اللہ تعالیٰ

وَأَوْفِي صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَسْنِي صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا اللہ کے اور  
اور زیات پورا درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات اونچے درودوں کا اللہ تعالیٰ

أَعْلَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَاجْمَعُ

بہتر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ تر درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین  
زیاتوں کے درودوں کا اللہ تعالیٰ اور جمعہ زیات درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات جامع

صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعَمَّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَدْوَمَ صَلَوَاتِ اللَّهِ

درودوں کا اللہ کے اور شامل ترین درودوں کا اللہ کے اور بیشمار درودوں کا اللہ کے  
درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات شامل درودوں کا اللہ تعالیٰ اور زیات ہمیشہ درودوں کا اللہ تعالیٰ

مقولہ و محکمہ ہر موادہ رحمت عام نہ داسے چہ ہر رحمت شامل وی ذات مبارک و حضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم لہ او مال اطہار و طہر او صحابہ کبار و اولاد اہل بیت و اعدا و نوحہ حضرت سیدالابرار  
لہ ۴۴ حاشیہ دلائل الخیرات

وَأَبْقَى صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعَزَّ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَ

اور باقی رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور پیارا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور

او زیات پاتے کیونکہ درودونہ دالہ او زیات عزت مند درودونہ دالہ تعالیٰ او

أَرْفَعَ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَأَعْظَمَ صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَى

بلند ترین درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے نازل ہو

او زیات پوچھ درودونہ دالہ او زیات لوہے درودونہ دالہ تعالیٰ دوی بہ زیات

أَفْضَلَ خَلْقِ اللَّهِ وَأَحْسَنَ خَلْقِ اللَّهِ وَ أَجَلِ

بزرگترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور بزرگترین

بہتر نہ خلق دالہ نہ او بہ زیات بشکل نہ مخلوق خدا کے تعالیٰ نہ او بہ زیات لوہے

خَلْقِ اللَّهِ وَ أَكْرَمَ خَلْقِ اللَّهِ وَأَجْمَلَ خَلْقِ

خلق اللہ پر اور کریم ترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق

دخلق خدا کے تعالیٰ نہ او بہ بنہ عزت مند نہ مخلوق دالہ نہ او بہ زیات ہمد خلق

اللَّهُ وَ أَكْمَلَ خَلْقِ اللَّهِ وَ أَتَمَّ خَلْقِ اللَّهِ وَ

اللہ پر اور کامل ترین خلق اللہ پر اور تمام ترین خلق اللہ پر اور

دالہ تعالیٰ نہ او بہ زیات کامل نہ مخلوق دالہ اللہ تعالیٰ نہ او بہ زیات ہو نہ خلق دالہ نہ او

أَعْظَمَ خَلْقِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ رَسُولِ اللَّهِ وَ نَبِيِّ اللَّهِ

بزرگترین خلق خدا پر نزدیک خدا کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے

بہ زیات لوہے مرتبہ کنس نہ مخلوق دالہ تعالیٰ نہ نزد خدا کے پہ لیول شوی دالہ او بہ پیغمبر اللہ

لہ قولہ و ابقی صلوات اللہ: یعنی دین زیات پاتے کیونکہ بہ اعتبار عدم انقطاع ۱۲ فاس

لہ قولہ و اعز۔ معنی دامن بزرگ تر مطلب داچہ ہفہ درودہ دلیرہ بہ حضرت پہ مقل دھخہ پہ

بزرگترین او بہ عزت او بہ کمال موند لوکنس عاجزوی ۱۳ حاشیہ دلائل الخیرات از مصنف



وَحَبِيبُ اللَّهِ وَصَفِيُّ اللَّهِ وَرَجُلٌ فِي

عبر پیارے اللہ کے اور برگزیدہ اللہ کے اور ہمسکام اللہ کے اور  
او بہ حبیب د خدا تعلق او بہ خویش شوق اللہ او بہ راز کوشی د اللہ او

خَلِيلُ اللَّهِ وَوَلِيُّ اللَّهِ وَأَمِينُ اللَّهِ وَخَيْرُهُ

دوست اللہ کے اور ولی اللہ کے اور امین اللہ کے اور برگزیدہ  
دوست د اللہ تعلق او بہ ولی د اللہ او بہ امانت دار د اللہ او بہ نجات بہتر

اللَّهُ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ وَنَحْبَةُ اللَّهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللَّهِ وَ

اللہ کے مخلوق الہی سے اور چنے ہوئے اللہ کے خلق خدا سے اور  
د اللہ لہ ممدوق د اللہ نہ او منتخب شوق د اللہ لہ مملوق د اللہ نہ او

صَفْوَةُ اللَّهِ مِنْ أَتْبَاعِ اللَّهِ وَعُرْوَةُ اللَّهِ

برگزیدہ اللہ کے اتبعا را اللہ میں سے اور دستا ورز خدا کے  
عورت شوق د اللہ لہ پیغمبر اسوم د اللہ نہ او بہ دستا ورز د اللہ

سے قولہ خلیل اللہ: مرتبہ دخلہ کہ وہ لہ مرتبہ د محبت نہ حکم چہ دخلہ خان سپاہ دی اللہ نہ او شرط د محبت پناہ  
کیدل دی نو حکم دخلہ مرتبہ د ابراہیم دہ او محبت مرتبہ د حضرت آدم دہ ۱۲ تفسیر کا تفسیر

لہ روایت د صچہ حضرت موسیٰ د اللہ پاک سرہ پہ مناجات کنی ویسلی و و چہ نہ داخل کلیم کریم او محمد م  
دخل حبیب کرد نو بہ کلیم او بہ حبیب کنی غمہ فراق سے نو د اللہ تعلق نہ و راتہ ارشاد او شوق چہ کلیم ہند دے

چہ و کہی د اے کار چہ نہ برے دافنی کلیم او حبیب ہند دے چہ نہ ہند کار و کریم چہ دے پسے  
رافنی کسیر ی اے موسیٰ کلیم ہند دے چہ حمار دے دوستی وی او حبیب ہند دے چہ حمار

و سہ دوستی وی اے موسیٰ کلیم ہند دے چہ و رتھ روثرہ نیسی او د شی عبادت کوی  
او چہ بہ دے طور خلویبت و رتھ تیوے کری نو پس لہ ہند نہ کوہ طوبت راشی او حمار و خبرے او کر

او حبیب ہند دی چہ پچل فرش ہاندے بیغمہ اودہ وی او جبرائیل و رپسے ولیم او خیل  
جناب اقدس نہ لے را او غوارم او د اے مرتبہ نہ لے اور سوزم چہ ہیما نہ ہم ادراک د حقیقت

د ہند نہ شی کولے ۱۲ معارج التنبوة

وَعِصْمَةُ اللَّهِ وَنِعْمَةُ اللَّهِ وَمِفْتَاحُ رَحْمَةِ اللَّهِ

اور نگاه رکھتے ہوئے اللہ کے اور نعمت اللہ سے اور کبھی رحمت الہی کے

اوپر سائلے شوقِ ماللہ اوپر نعمتِ ماللہ اوپر کبھی دھرمیائی ماللہ

الْمُخْتَارِ مِنْ رُسُلِ اللَّهِ الْمُتَّقِبِ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ الْفَائِزِ

بگزیدہ رسولوں خدا کے سے چنے ہوئے مخلوق خدا کے سے پہنچنے والے

چہ عزادار ہے لہ رسول اللہ د اللہ نہ مقتحب شوق دے لہ مخلوق ماللہ نہ کامیاب و نیک

بِالْمُطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيهَا

مقصد کے حالت خوف اور امید میں خالص کئے گئے اس چیز میں کہ

دے چہ مطلب کہیں چہ حالتِ دوپہے او دامید کہیں خالص شوق دے چہ ہفتہ شی کہیں

وَهَبَ أَكْرَمَ مَبْعُوثٍ أَصْدَقِ قَائِلٍ أَنْجَحَ

دی گئی بزرگتر ہر بھیجے ہوئے کے بڑے سچے ہر کہنے والے سے فتح پانہ والے

چہ ہمیشہ شوق دے دہ نہ عنقند لہ ہر لیکلے شوق دے نہ نہ رہنمائی لہ ہر ویونکی نہ نہ کامیاب

شَافِعِ أَفْضَلِ مُشَفِّعٍ إِلَّا مِينَ فِيمَا اسْتَوْدِعَ

پر شفاعت کرنی والے سے بزرگتر ہر مقبول شفاعت سے امانت اور اس چیز کے کہ امانت رکھی گئی

لہ ہر سفارش کو امنکی نہ نہ زہات بہتر لہ ہر سفارش قبول شوق نہ نہ امانتدار چہ ہفتہ شی کہیں چہ ویدہ

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ الْمُصْطَلِعِ

سچے ان احکام میں جن کو پہنچایا ظاہر کرنے والے حکم پروردگار اپنے کے ثابت قرار دینے والے

شوق دے دہ شغ نہ رہنمائی چہ ہر احکام کو کہیں چہ رسولی دی دہ نہ نہ ہر گند و نیک چہ حکم دہ نہ قبول

لہ قولہ اللہ: وعصمت یہ برکت اللہ کرے دے رحمت پہ کل امتِ مؤمنوں کی کافر دی یہ دھمکوت چہ مؤمنان

یہ بھنبی افرجنت نہ برے دہ اخلوی او کافرانہ باندے عذاب عام یہ دنیا کہیں نہ راولی لکہ نہ مکہ کش خنیدل او

کانہ و ریدل اور نگوہ مسیح کیدل یا لہ بیخ و ریدل او منافقانہ لہ امن واکرے لہ قتل نہ او تاخیر عذاب لہ کرہ افرجنت



يَا حَمِيْلُ اقْرَبِ رَسُلَ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَشَيْلَةَ وَاَعْظَمِهِمْ

ساتھ اس چیز کے کہ برا کھینچے گی گئے نزدیک تر اللہ کے رسولوں سے اللہ کی طرف وسیلہ میں اور بزرگتر سب رسولوں کے ثابت قدم یہ ہفتہ شی چہ ذمہ داری کرے شوق سے وہ نزہات نزد سے لے رسولانہ اللہ تعالیٰ نہ اللہ نہ لہ جہتہ وسیلہ

عَدَّ اعِنْدَ اللّٰهِ مَنَزِلَةً وَفَضِيلَةً وَاَكْرَمَ رِثِيَاءِ

کل قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مرتبہ اور بزرگی میں اور بزرگ زیادہ اللہ کے ما اوزیات لویا لہ دوی نہ صبا قیامت کتب یہ نزد اللہ لہ جہتہ دمرتجہ اود نمونہ والی نہ اوزیات عزت مند لہ عزت مند

اللّٰهُ الْكَرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبَّهُمْ اِلَى اللّٰهِ

بزرگ نبیوں سے بچے ہوئے اللہ کے نزدیک اور سب رسولوں سے پیار سے اللہ کے نزدیک نبیانہ اللہ پاک نہ دیو گران یہ اللہ اونیات محبوب لہ دوی نہ اللہ نہ

وَاَقْرَبَهُمْ زَكْفَى لَدَى اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ

اور نزدیک تر اس سے مرتبہ میں اللہ کے نزدیک اور بزرگترین خلق سے اوزیات نزدیک سے لہ دوی نہ مرتبہ کہنے اللہ شمعہ اوزیات گران لہ خلقوہ پہ اللہ اوزیات گران لہ خلقوہ

عَلَى اللّٰهِ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى

اللہ کے نزدیک اور نزدیک زیادہ ان سے اور برگزیدہ ان سے اللہ کے پہ اللہ پاک اوزیات برنجہ والا لہ دوی اوزیات غونہ لہ دوی نہ یہ نزد د

لہ قولہ شیلہ: حوالہ چہ حضرت خلیہ اللہ علیہ وسلم لہ د خدا کے پاک پہ جناب کہنے وسیلہ کرے نو صفہ بہ موند وینکے مقصود وی زیر ترزیہ اود پرہ لویہ برنجہ بہ بیامومی ہ مطالع المسرات

لہ قولہ فضیلہ مراد لہ فضیلہ نہ بنکے خصلہ دے چہ یہ سبب دہ فہ فصلت حاصلین وی لویہ مرتبہ دشرافت غاوند دہ فہ فصلت نہ یہ نزد د خدا کے یا یہ نزد د خلقوہ فضیلہ یہ نزد د خلقوہ معتبر نہ دے تر فرجہ موصل وی فضیلت نہ یہ نزد د اللہ ۱۲ زرقانی لہ قولہ واحبهم: ہول نبیاً

داللہ محبوب دوی مگر ز موند حضرت محمد علیہ اللہ علیہ وسلم لہ تولو نبیانہ زبات محبوب دے ۱۲ فاس





وَضَعْنَا مَعَكَ وَنَزَّلْنَا الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۚ مَوَاجِبَ لِدِينِهِ.

فَرَعَاوَا كَثَرِهِمْ طَاعَةً وَسَمْعًا وَأَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَ

ظاہریں اور زیادہ ان سبک بندگی اور کلام حق کے سننے میں اور بلند تر ان سے مقام میں اور  
بہ لعلاد کینی او زیات نہ دوی نہ پہ فواجہ اف کینی او ویدو کینی او زیات نہ دوی نہ پہ مقام کینی او

أَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَأَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَأَجَلَّاهُمْ قَدْرًا

ان سبک زبیدہ شیریں کلام میں اور ان سبک زبیدہ پاکیزہ تر سلام میں اور بزرگتر ان سبک قدر میں  
نیات خوب نہ دوی نہ پہ کلام کینی او نہ صفا نہ دوی نہ پہ سلام کہے او نہ لعل نہ دوی نہ پہ قدر کینی

وَأَعْظَمَهُمْ فَخْرًا وَأَسَنَّهُمْ فَخْرًا وَأَرْفَعَهُمْ فِي

اعد بلند تر ان سے غزیریں اور درشنی تر کن سے اندرونے فخر کے اور بلند زیادہ ان سے  
او نہ لعل نہ دوی نہ پہ فخر کینی او زیات بلند نہ دوی نہ پہ فخر کینی او زیات بلند نہ دوی نہ

الْمَلَأَ الْأَعْلَى ذِكْرًا وَأَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَأَصْلَحَ قَمِيمًا وَعُدًّا

گروہ فرشتگان مقرب میں از روئے یاد خدا کے اور ان سے زیادہ عہد پاکیزہ پورا کرنے والے اور سچے زیادہ تر ان سے وعدہ میں  
لعلی دملیکو مقرب کینی نہ جہتہ ذکر نہ او زیات وفادار نہ دوی نہ پہ وعدہ کینی او زیات پختہ نہ دوی نہ پہ وعدہ کینی

وَأَكْثَرَهُمْ شُكْرًا وَأَعْلَاهُمْ أَمْرًا وَأَجَلَّاهُمْ صَبْرًا وَ

اور ان سے زیادہ شکر گزار میں اور بلند تر ان سے فرمان میں اور نیک تر ان سے صبر میں اور  
او ہر زیات نہ دوی نہ پہ شکر کینی او نہ لعل نہ دوی نہ پہ حکم کینی او نہ صبر نہ دوی نہ پہ صبر کینی

لہ واکثر ہم شکر... یعنی دیر شکر کوئی کے یا پہ عوض دلن شکی کینی دیر بدلہ ورا کوئی کے  
تر سے چہ پہ دہ دحیا احسان نہ دے پاتے شوقے او وصف کرہ دے حضرت علی  
اللہ علیہ وسلم دحان خیل پہ شکر کوم وقت چہ صحابو عرض وکرو چہ اللہ ستا  
عام گناہوں رومینی اور وستنی بخشنی دی — توتہ پہ مانجہ دشتہ (تہجد)  
داد و مرہ تکلیف ولے کوے چہ نیچے و ویر سید سے نور حضرت علی اللہ علیہ وسلم  
وراثہ او فرما سید چہ ایانہ تہجد پر پر دم او بند شکر گدا  
نہ وسم ۱۲ نوار ستانی



اکیسویں لکھ نیکی میں اور نزدیک تر ان سے اللہ کے سال اُمّتوں اور ان کے بندے ترانہ کی مکتبہ کے اور ان کے بزرگ ہیں  
اور ملت بنالستہ دوی نہ پشیمانی اوپنہ نزم لہ وک نہ پہ آفتاب کنیا اوپنہ لہ حلالہ دوی نہ بہ مرتبہ کی

شاو شوکت میں بعد ان سے استوار تر دلیل ہے اور غالب تر ان سے اور دیکھنے والوں کے اور ان سے ہے  
 اذیات لویہ دویہ پہ شان شوکت کہے اور نہ جرح لہو کاٹ دلیل کہے اور بندہ دروندہ دیکھ نہ پہ تہ کہے اور نہ پہ

ایمان میں اور ان سب کے واضح بیان میں اور ان سے زیادہ عیسائی زبان والے  
 لہ دوئے نہ یہ ایمان کہنے اور ہندو حرکت لہ دوئے کہے اور نہایت فصیح لہ دوئے نہ یہ شہ کہنے

اور ظاہر تر اُن سے دلیل رسالت میں  
اوپر نہ ہو کہ نہ دلیل

لا اله الا الله ۱۲ حجة المبرور.

۱۔ اوزن کے اور پچھلے نمونہ شمار کیا جائے گا۔

# الْمَنْزِلُ الْخَامِسُ فِي يُومِ الرِّبْعَاءِ

پانچویں منزل چار شنبہ کی (دینی ہمدردی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ

اے اللہ میرے دل پاک کرے نفاق سے اور میرا عمل ریا سے

وَلِسَانِي مِنَ الْكُذْبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ

اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

جانتا ہے آنکھوں کی ہجوری اور جو سینوں میں چھپا ہوا ہے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقُلُوبَ

اے اللہ مجھے ایسی دو آنکھیں دیدے جو آنسو برسائی والی ہوں اور سیراب کریں

بِذُرُوفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُونَ

دل کے آنسو بہا کرے ترے خوف کے اس دن سے پہلے کہ آنسو بہتے بہتے خون بن جائیں

الدَّمُوعُ دَمًا وَالْأَضْرَاسُ جَمْرًا

اور ڈاڑھیں ٹپکروں کی طرح دھک (ہو جائیں)

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي رَحْمَتِكَ

اے اللہ عافیت بخش اپنی قدرت سے اور مجھ کو داخل فرماے اپنی رحمت میں



وَاقْضِ أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ وَاخْتِمِرْ لِي بِخَيْرِ عَمَلِي

اور میری عمر کاٹ دے اپنی بندگی میں اور میرا خاتمہ فرما دے اچھے عمل پر

وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

اور اس کا ثواب جنت بنا دے

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِالْعِلْمِ وَزَيْتِي بِالْعِلْمِ وَاکْرِمْنِي

اے اللہ مجھے علم سے کر بے نیاز کر دے اور برود باری سے سرفراز فرما کر زینت بخش

بِالتَّقْوَى وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ

اور تقویٰ میں زیب فرما کر بزرگی ملّا کر اور عافیت بخش کر مزین فرما

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ خَلِيلٍ مَّا كَرِهَ عَيْنَاهُ تَرْيَا لِي

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھ اور

وَقَلْبُهُ يَرْعَانِي إِنْ زَايَ حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ زَايَ

اس کا دل میرے لئے میں رکھتا ہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو بھولے اور برائی دیکھ پائے

سَيِّئَةً أَذَاعَهَا

تو اس کو بھلاتے پھرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّشَابُوسِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزرتی ہون تنگدستی سے

اللَّهُمَّ لَا يَذِرْ كُنِّي زَمَانٌ وَلَا يَذِرْ كُؤَا زَمَانًا لَا يَتَّبِعُ

اے اللہ مجھ کو ایسا نہ مانہ نہ ملے اور نہ دوسروں کو جس میں سالم

فِيهِ الْعَلِيمُ وَلَا يَسْتَعْلَى فِيهِ مِنْ الْخَلِيمِ قُلُوبُهُمْ

کی پیروی نہ کی جائے اور بردبار آدمی سے شرم نہ رہے اُن کے دل

قُلُوبُ الْأَعَاجِمِ وَالسَّنَنَةِ الْعَرَبِ :

بمیسوں کے سے ہوں اور نہ بائیں مدب کی سی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قسطنطنیہ کی زیادتی اور دشمن کے غلبہ سے

وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

اور رندوں کی بربادی سے مسیح و دجال کے فتنہ سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّسَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ :

قبر کے فتنہ سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَخَذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا

اے اللہ میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اسکا خلاف نہ کرے گا ایسے خوشی ہی نہیں

أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّهَا مُؤْمِنٌ أَذِيَّتُهُ أَوْ شَتْمُهُ أَوْ جَلْدَتُهُ

کہ میں ایک بشر ہی ہوں تو جس کس مؤمن کو میں نے تکلیف دی ہو یا اسکو برا بھلا

أَوْ لَعْنَتُهُ فَأَجْعَلْهَا لِي صَلَوةً وَتَرَكُوةً وَقُرْبَةً تَقَرُّبَةً

کہد یا ہو یا اسکو کوڑے سے لگانیکا حکم دید یا ہو یا شریت کی بنا پر اپر لعنت کی ہو تو تم



بِهَا إِلَيْكَ

کہ اسکی وجہ سے تو اسکو اپنا مقرب بنا

اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاكَ مِمَّا نَتَاهَا وَحَيَاةَا

اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا فرمایا ہے اور تو ہی اسکو اٹھائے گا اس کامرنا بھی تیرے لئے ہے اور

إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

جیسا بھی تیرے لئے اگر اسکو زندہ رکھا ہو تو اسکو کو بچائے رکھنا ان باتوں سے جسے تو اپنے نیک بندوں کو

وَأَنْ أَمَتَهَا فَاعْفُ عَنْهَا وَارْحَمْهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

پہانا ہے اور اگر موت دینا ہو تو اسکو بخش دینا اور اس پر رحم فرمانا اے اللہ میں تجھ سے عافیت

اللَّهُمَّ حَقِّقْ فَرْجِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

اے اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ رکھنا اور میری مشکل آسان فرمانا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تِمَامَ الْوُضُوءِ وَتِمَامَ الصَّلَاةِ وَ

اے اللہ مجھے تہمتوں سے پاک رہنا اور پوری پوری نماز اور کمال

تِمَامَ مِرْضَاؤِكَ وَتِمَامَ مَغْفِرَتِكَ

پوری پوری تیری رضا مندی اور پوری پوری تیری بخشش

اللَّهُمَّ اعْطِنِي كِتَابِي بِمِيزِنِي

اے اللہ میرا کتاب میرے دائیں ہاتھ میں دینا

اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ الْوُجُوهُ

اے اللہ معدن نیکیوں کے تیرے روزانہ ہونے اسدن میرا چہرہ بھی نورانی کرنا

اللَّهُمَّ عَفِّرْنِي بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِي عَذَابَكَ

اے اللہ نہ تو مجھے دھماکے سے اپنی رحمت سے اور اپنے عذاب سے بچا دے

اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي يَوْمَ تَزَلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ

اے اللہ جہنم قدم ڈالیں گے اس دن تو میرا قدم جمائے رکھنا

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مَفْلُحِينَ

اے اللہ ہم کو کامیاب بنائے

اللَّهُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ وَاسْمِعْ عَلَيْنَا

اے اللہ ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے اور اپنی نعت ہم پر پوری

بِنِعْمَتِكَ وَاسْمِعْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا

فرمانے اور اپنا فضل کامل کر دے اور اپنے

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

نیک بندوں میں بنائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے

اللَّهُمَّ ارْتِنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْتِي عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اے اللہ جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے ہیں وہ مجھ کو بھی عطا فرما

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں ایسا رخ نہ کر دے



الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا

اے اللہ! مجھ کو مسلمان زندہ رکھنا اور مسلمان ہی موت دینا

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفْرَةَ وَالنِّقَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ وَ

اے اللہ! کافروں کو عذاب دے اور ان کے دل میں دہشت ڈال دے اور

خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ

ان کے مشوروں میں پھوٹ ڈال دے اور ان پر اپنا بھروسہ توڑ اور اپنا عذاب نازل فرما

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْكَفْرَةَ أَهْلَ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ الَّذِينَ

اے اللہ! کافروں کو وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک ہو عذاب دے جو تیری

يَجْحَدُونَ آيَاتِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّونَ

آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو بھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے

عَنْ سَبِيلِكَ وَيَتَعَدُّونَ حُدُودَكَ وَيَدْعُونَ مَعَكَ

دوسروں کو روکتے ہیں اور تیری مقرر کردہ حدود کو توڑتے ہیں اور تیرے ساتھ دوسرے

إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا

خدا کو پکارتے ہیں اور خدا کوئی نہیں صرف تو ہے بڑی برکت والا اور بہت دور ان باتوں سے

يَقُولُ الظَّالِمُونَ عَلَوْا كِبِيرًا

جونا انصاف لوگ اپنے منہ سے بکے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

اے اللہ! ہم کو بخشدے اور سب ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں اور سب مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلَحَهُمْ وَأَصْلَحَ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَالْفُ

اور سب مسلمان مرد و عورتوں کو بخشدے اور ان کی اصلاح فرماتے اور ان کے باہم معاملات کی اصلاح

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَاجْعَلْ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَالْحِكْمَةَ

فرماتے اور ان کے دلوں میں الفت و اللہ اور ان کے قلوب میں ایمان اور کلمہ کی باتیں بھرتے

وَتَثَبُّهُمْ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ وَأَوْزِعَهُمْ أَنْ يَشْكُرُوا

اور ان کو اپنے رسول کے دین پر جملے رکھ اور اس کی توفیق عطا فرما کہ جو نعمت تو نے ان

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَأَنْ يُوَفُّوا بِعَهْدِكَ

پر فرمائی ہے اس کا شکر ادا کریں اور تیسرا وہ عہد جو تو نے ان سے لیا ہے پورا کریں

الَّذِي عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ

اور فتح دے ان کو ان پر جو تیسرے ہیں دشمن ہے اور ان کے ہی

وَعَدُوهُمْ إِلَهُ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ إِعْفُ

اے میرے معبود تیری ذات پاک ہے تیرے سوا معبود کوئی نہیں میرے گناہ

لِي ذَنْبِي وَأَصْلَحْ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ

بخشدے اور میرے عمل درست فرماتے کیونکہ تو گناہ معاف کر دیتا ہے جس کے

تَشَاءُ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ يَا عَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ

جسا ہے اور تو ہی ہے بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا اے وہ جس کا نام غفار ہے میری ہی مغفرت

تُبَّ عَلَى يَا رَحْمَنُ ارْحَمْنِي يَا عَفَّوَا عَفَّ عَنِّي

فرماتے اے وہ جس کا نام رحمان ہے مجھ پر رحم فرما اے وہ جس کا نام عفو ہے مجھ سے عفو فرما



يَا رَعُوفُ ارْزُقْ بِي يَا رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرُ

اے وہ جسکا نام معنوسہ ہے مجھ سے بھی درگزر فرمائے، اے وہ جسکا نام روزق ہے مجھ پر بھی مہربانی

نِعْمَتِكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوَّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ

ہو جا اے میرے رب نے تو مینق دے کہ جو نعمت تیرے مجھ پر فرمائی ہے اس کا شکر کیا کروں

يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ

اور قوت عطا فرما اپنے طریق سے اپنی عبادت کرنیکی، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ وَاَتِنِي تَشَوُّقًا اِلَى لِقَائِكَ مِنْ

ہر بھلائی کا، اے رب میرے لیے بھلائی کا دردانہ کھولے اور بھلائی پر خاستہ کرادے

غَيْرِ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ

اپنی ملاقات کی تڑپ دے ایسی مصیبت سے نہما کر جو نقصان سانس اور ہر فتنہ سے محفوظ

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ

رکھ کر جو گمراہ کر دینا والا ہو اور سب برائیوں سے بچانے کا رکھ۔ اور جسکو اس دن تو نے برائیوں

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

سے بچایا اپیزس بڑی کرم کیا اور یہی بڑی کامیابی کی بات ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہیں اور سارا شکر بھی تیرے لیے ہے اور سب ملک

الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ

تیرا ہے اور تمام مخلوق تیری ہے سب بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے

وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ إِلَّا مَرُّ كُلِّهِ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ

اور ہر معاملہ آخر کار تیرے ہی سامنے آتا ہے لہذا میں ہر بھلائی بگتہ ہی سے مانگتا ہوں

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ

اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس اللہ کے نام کی برکت جس کے سوا مسبود

غَيْرُهُ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

میں نہیں ہے، اے اللہ میرے دل سے نکر اور غم سب نکال دے

اللَّهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِي اعْتَرَفْتُ

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری طرف آتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جُحْدٍ

اور جو کجی تو تیرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں تیری

الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ

پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِينِي وَأَعُوذُ

اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہر ایسے عمل سے جو مجھے خوار کر دیں اور تیری پناہ لیتا

بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُوْذِيْنِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ

بہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی

أَمَلٍ يُلْهِمُنِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يَنْسِينِي وَ

امید سے جو مجھ کو غافل بنائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج جو مجھے بھولنے دے



أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنَى يُطْفِئُنِي اللَّهُمَّ الرَّهَى وَ

اور تیری پناہ لینا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش بنائے لے اللہ میرے خدا اور

إِلَهُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَاللَّهُ جَبْرَائِيلَ

ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے خدا اور جبرائیل

وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيبَ

اور میکائیل اور اسرافیل کے خدا میں تجھ سے مانگتا ہوں

دَعْوَتِي فَأَنَا مُضْطَرٌّ وَتَعَصِمُنِي فِي دِينِي فَإِنِّي

یہ بات کہ تو میری دعا قبول ہی فرما کیونکہ مجبور بندہ ہوں اور میرا دین بچا لے

مُبْتَلى وَتَسَالِنِي بِرَحْمَتِكَ فَإِنِّي مُذْنِبٌ وَ

کیونکہ اب میں پھنس چکا ہوں اور سے لے مجھ کو اپنی رحمت میں کیونکہ میں بڑا گنہگار ہوں اور

تَنْفِي عَنِّي الْفَقْرَ فَإِنِّي مُتَمَسِكٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

میری حاجت دور فرمائے کیونکہ میں بہت ذلیل ہوں لے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ فَإِنِّي لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ

اس حق کے وسیلے سے جو مانگتے والوں کا ہے کیونکہ مانگنے والوں کا میں تیرے ادب

حَقًّا أَيُّهَا عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالْبَحْرِ

حق ہے کہ جو بندے اور جو لونڈیاں خشی کے لئے وائے ہوں یا تیری کے نوٹنے ان کی دعا

قَبَّلْتُ دَعْوَتَهُمْ وَأَسْتَجِيبُ دُعَاءَهُمْ أَنْ

قبول فرماؤں ہوں اور ان کی پکار سنی ہو کہ تو ہر قسم کو بھی ان کی ان اچھی دعاؤں میں

تُشْرِكُنَا فِي صَلَاحِ مَا يَدْعُوكَ فِيهِ وَإِنْ

اور ان کو

شریک بنائے جو انہوں نے تجھ سے مانگیں

تُشْرِكُهُمْ فِي صَلَاحِ مَا دَعَاكَ (فِيهِ) وَإِنْ

شریک بنائے ان اہل دُعاؤں میں جو ہم تجھ سے مانگتے ہیں اور ہم کو

تُعَافِينَا وَإِيَّاهُمْ وَإِنْ تَقْبَلْ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَإِنْ

بھی عافیت بخش اور ان کو بھی امدان سے قبول فرما اور مجھے بھی امدان

تَجَاوِزْنَا وَعَنَّا وَعَنْهُمْ فَإِنَّا أَمَّا أَنْزَلْتَ وَ

درمزرگان سے بھی اور ہم سے بھی کیونکہ ہم اس کتاب پر ایمان لائے ہیں جو تو

اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

اتار دی، اور میرے رسول کی پیروی کرتے ہیں تو تو ہم کو لکھ لے شہادت دینے والوں میں

اللَّهُمَّ ارْحَمْهُم بِحَمْدِكَ الْوَسِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنِ

اے اللہ! مٹا فرما دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور آپ کی محبت اپنے پیغمبروں میں

مَحَبَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَيْنِ دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ

پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مسخریوں میں کرے

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفْضِ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے آدھ فضل بہا دے جو تیرا

وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ

خاص فضل بہا، اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں



بَرَكَاتِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

تازل فرما لے اللہ میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کرے کیونکہ

أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ

کیونکہ تُو بڑا توبہ قبول فرما بخیر والا اور بخیر رحم کر بخیر والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدَى وَأَعْمَالِ أَهْلِ

لے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی توفیق اور یقین والوں

الْيَقِينِ وَمُنَاصَحَةِ أَهْلِ التَّوْبَةِ وَعِزِّ أَهْلِ الصَّبْرِ

کے سے مل اور توبہ کرنے والوں کا خلوص اور صبر کرنے والوں کی سی ہمت

وَجِدَةِ أَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبِ أَهْلِ الرِّغْبَةِ وَقَعْبَدَةِ

اور خوف کرنے والوں کی سی کوشش اور شوق رکھنے والوں کی سی طلب اور مستقیبوں کی سی

أَهْلِ الْوَسْعِ وَعِرْفَانِ أَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى الْقَاكِ

مہابت اور اہل علم کی سی معرفت پرانہ کہ میں تجھ سے جا ملوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَخَافَةَ تَحْجُزْنِي عَنْ مَعَاصِيكَ

لے اللہ میں تجھ سے ایسا خوف مانگتا ہوں جو مجھ کو تیری نافرمانیاں کرنے سے روکے

حَتَّى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ وَ

تاکہ میں تیری فرمانبرداری کیلئے ایسے کام کروں جن سے کہ تیری رضامندی کا عقدا بہ بن جاؤں اور

حَتَّى أَتَمَّحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ وَحَتَّى أُخْلِصَ

تاکہ بڑے خوف سے تیرے سامنے خالص توبہ کروں اور تجھ سے شرماکر

لَكَ النَّصِيحَةُ حَيَاءً مِنْكَ وَحَتَّى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي

چیز خواہی میں کھوٹ نہ رکھوں اور تاکہ اپنا سب معاملات میں تیری ذات پر

الْأُمُورِ كُلِّهَا وَحُسْنِ ظَنِّكَ بِكَ سُبْحَنَ خَالِقِ النُّوْرِ

بھروسہ کرنے لگوں اور اے اللہ میں تجھ سے تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے والی طاقت بے شک ہے

اللَّهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَلَا تَاخُذْنَا بَغْتَةً وَلَا

اے اللہ ہمیں اچانک موت نہ دے اور اچانک ہماری پکڑ نہ فرما اور نہ

تَغْفُلْنَا عَنْ حَقٍّ وَلَا وَصِيَّةٍ

کسی کے حق سے اور کسی کی وصیت سے ہم کو غافل نہ کر

اللَّهُمَّ اِنْسَ وَحَشَتِي فِي قَبْرِیْ

اے اللہ قبر کی وحشت میں میرے لیے انس کا سامان کر دے

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي

اور قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحمت فرما اور اس کو میرا

إِمَامًا وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً

امام اور میرے لیے نور اور ہدایت و رحمت کا سبب بنائے

اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

اے اللہ اس کا جو حصہ میں بھول چکا ہوں وہ مجھ کو یاد کرا دے اور جس کو نہیں سمجھا اس کا علم عطا فرما

وَأَرْسُقْنِي قِلَادَتَهُ اِنَاءَ اللَّيْلِ وَانَاءَ النَّهَارِ وَ

اور رات و دن کی ہر ساعت میں اس کی تلاوت غیب نہ دے اور



اجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

قیامت میں اسکو میرے حق میں دیں تاکہ اسے سب جہانوں کے سامنے دے

اللَّهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ

اے اللہ میں تیرا بند ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں

ثَامِسِيَّتِي بِيَدِكَ أَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ وَأَمْدِي

میری پیشانی تیری ہاتھ میں ہے چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضے میں اور تیری ملاقات کو

بِلِقَائِكَ وَأَوْمِنُ بِوَعْدِكَ أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُ وَ

پہچاننا ہوں اور تیرے وعدہ پر ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھ کو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی

نَهَيْتَنِي فَأَبَيْتُ هَذَا امَّاكَ الْعَارِضُ بِكَ مِنَ النَّارِ لَا

اور تو نے مجھ کو روکا مگر میں نہ روکا یہ متا ہے اس شخص کا جو تجھ سے دوزخ کے مذا ہے

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ

پناہ کا طالب ہے، مہر و کون ہیں سوائے تو پاک ہے میں نے اپنی جان کو ظلم کیا ہے تو اب تو نے مجھے بخش دے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

کیونکہ سوائے تیرے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمَشْكِي وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہی شکایت تجھ سے ہی ہے اور فریاد تیرے ہی سامنے ہے

وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اور تجھ سے ہی مانگی جاتی ہے نہ قوت ہے اور نہ طاقت ہے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جو تیرے نبی ہیں

نَبِيِّكَ وَإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَمُوسَى نَجِيِّكَ وَعِيسَى

اور وسیلے سے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور وسیلے سے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوسَى وَإِنجِيلِ عِيسَى

جو تیرے ساتھ سرخوش کریدارے تھے اور عیسیٰ علیہ السلام کے وسیلے سے جو تیری طرف سے بھیجی ہوئی

وَتَرْبُورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى

سعد اور تیرا کلمہ ہے اور موسیٰ علیہ السلام کے کلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور داؤد علیہ السلام

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَبِكُلِّ وَحْيٍ أَوْحَيْتَهُ أَوْ قَضَاءِ

کی نذر اور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تہ آن کے وسیلے سے اور ہر اس وحی کے وسیلے سے

قَضِيَّتِهِ أَوْ سَائِلِ اعْطَيْتَهُ أَوْ فَقِيرٍ اغْنَيْتَهُ أَوْ غَنِيٍّ

جو تو نے بھیجی اور ہر حکم کے وسیلے سے جو تو نے دیا یا کسی سائل کو غنا یا کسی فقیر کو غنی کیا یا غنی کو

أَفْقَرْتَهُ أَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهُ وَأَسْأَلُكَ بِرِسْمِكَ الَّذِي

فقیر بنایا یا گمراہ کو ہدایت نصیب فرمایا اور مانگتا ہوں تیرے اس رسم کے وسیلے سے

أَنْزَلْتَهُ عَلَى مُوسَى وَأَسْأَلُكَ بِرِسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ

جو تو نے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل فرمایا اور مانگتا ہوں تیرے اس رسم کے وسیلے سے جو تو نے

عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

زمین پر رکھا اور آسمانوں پر رکھا اور وہ سمجھ سے قائم ہو گئے اور



الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهِ عَرْشُكَ

بیہاڑوں پر رکھا تو وہ ٹڑھے اور ٹالٹا ہوں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے جس پر تیرا عرش قرار پڑ گیا

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الظَّاهِرِ الْمُبْطَرِ الْمُنْزَلِ فِي كِتَابِكَ مِنْ لَدُنْكَ

اور تجھ سے ٹالٹا ہوں ترے اس پاک دہان نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنی جانب سے کتاب نازل فرمایا

وَبِاسْمِكَ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ

اور ترے اس نام کے وسیلے سے جو تیرے دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا اور رات پر رکھا تو تاریک

فَاظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبَرِيَّاتِكَ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

پڑ من اور تیری عظمت اور کبریاؤں کے وسیلے سے اور تیری ذات کے نور کے وسیلے سے

أَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَتُخْلِطَهُ بِلَحْمِي وَ

سے یہ بات کہ تو مجھ کو قرآن نصیب کرے اور میری گوشت میرے خون

دَمِي وَسَمْعِي وَبَصْرِي وَتُسْتَعْمِلَ بِهِ جَسَدِي

میرے کان اور میری آنکھ میں بچائے اور میرے سم سے اسی ہنر عمل کرے اپنی

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

قوت اور طاقت کے ساتھ کیونکہ تیری مدد کے بغیر نہ قوت ہے نہ طاقت

بِسْمِ اللَّهِ ذِي الشَّانِ عَظِيمِ الْبُرْهَانِ شَدِيدِ

اس اللہ کے نام کہے برکت جو بڑی شان والا، بڑی پکی دلیل والا بڑے دہدہ والے

السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ أَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا، میں اللہ سے پناہ پاتا ہوں اُس شیطان سے جو راند ہے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ وَفِي مَا بَعْدَ الْمَوْتِ (خَمْسًا)

اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے ایمن میں عطا فرما دے

وَعِشْرِينَ مَرَّةً اللَّهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكَرُكَ وَلَا تَنْسِنَا

بیشتر مرتبہ پڑھے اے اللہ تو ہم کو اپنی تدبیر سے بے خوف نہ بنا اور اپنی یاد ہم

ذِكْرُكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

سے نہ بھلا اور اپنی عیب پوشی کا پردہ ہمارے اوپر سے ہٹا کر اور ہم کو

الْغَافِلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الدُّنْيَا وَضِيقِ

غافلوں میں نہ بنا اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دُنیا کی تنگی سے اور قیامت

يَوْمِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ وَ

کے دن کی تسکین سے اے اللہ میں دعا کرتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور

دَفْعِ بَلَائِكَ وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ يَا

تیری بلا کا ہٹ جانا اور دُنیا سے نکلنا رحمت میں اے تیری رحمت کی طرف اے

مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ أَحَدٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ أَحَدٌ يَا أَحَدَ

وہ ذات جو ہر کسی کے لئے تمنا ہوتی ہے اور اسکی جگہ کوئی کان نہیں ہو سکتا اے وہ یکتا ذات جس کیلئے

مَنْ لَا أَحَدٌ لَهُ يَأْتِيكَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ إِنْ قُطِعَ

کوئی اور ذات کیلئے نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اسکی کوئی سہارا نہیں

الْزَّجَّاءُ إِلَّا مِنْكَ نَجِّنِي مِمَّا أَتَانِيهِ وَأَعِزَّنِي عَلَى

کوئی اور ذات کیلئے نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اسکی کوئی سہارا نہیں سب سے اُمیدیں ٹوٹ گئیں مگر

۱۲۔ ایشیائی ذات سے، نبات بخشدہ سے جو کھانسی دیتا ہے



مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِي بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

میں میں گرفتار ہوں اللہ فرمائیے میری اس مشکل کا حل میں جو کچھ ہو گا پرکھنا ہے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ آمِينَ

کریم ذات کے صدقہ میں اور محمد کے حق کے صدقہ میں جو تو نے اپنے ذمہ لازم فرمایا ہے (آمین)

اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْشِفْنِي

اے اللہ میری نگراں نہ رہا اپنی اس آنکھ سے جو سوئی نہیں اور پناہ

بِبِرْكَتِكَ الَّتِي لَا يُكَرَّمُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ الَّتِي

میں سے اپنی اس طاقت کے جس کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا اور مجھ پر رحم فرما

فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَاءِي فَكَمُ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْفَعْتَ بِهَا

اپنی اس قدرت جو کہہ کر میرے اور ہر عاقل سے ناکہ میں ہو گئی ہے اور میری امید بس

عَلَى قَلِّ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمُ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا

تیری ہی ذات سے والبتہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اور ہر فرما میں اور میں نے ان کا شکر ادا

قَلِّ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي

اور کتنی میسر ہوئی میں تو نے میری آزمائش کیا کہے اور میں نے ان پر کچھ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات

فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي

کہ جب میں نے اس کی نعمتوں کا شکر ادا کیا تو اوپر ہی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور جب اس کی آزمائش ہو

فَلَمْ يَخْذِلْنِي وَيَا مَنْ زَلَّتْ عَلَيَّ الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي

میرہ کیا تو اس نے مجھ کو نہ ہوا نہیں کیا اے وہ مہربان کہ جب

يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الذِّي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا وَيَا ذَا

اس نے مجھے عطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا، اے خوبوں کے مالک جو کبھی فنا

النَّعْمَاءِ الَّتِي لَا تَخْطِئُ أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ

نہ ہونگی اور اے انعامات فرماتے دانے سب کبھی شمار شمار میں بجا سکتی میں

تُصَلِّيَ عَلَيَّ رَسِيدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِ رَسِيدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَ أَدْرَأُ فُحُورَ الْأَعْدَاءِ

اے اللہ ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے

وَالْجَبَابِرَةِ

بہلے سے دفع کرتے ہیں۔

اللَّهُمَّ ارْعِنِي عَلَى دِينِي بِالدُّنْيَا وَعَلَى اخِرَتِي

اے اللہ دُنیا و آخرت کے دین میں ہماری مدد فرما اور

بِالتَّقْوَى وَاحْفَظْنِي فِيمَا غَبِثَ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي

تقویٰ نصیب فرما کہ ہمارے آخرت میں مدد اور میری غیر ماضی میں میرے معاملات

إِلَى نَفْسِي فِيمَا حَضَرَتْهُ يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ

کی نگران کہ اور میری موجودگی کے معاملات میری ذات کے پروردگار -



وَلَا تَنْقُصْهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِي مَالًا يَنْقُصُكَ وَ

اے وہ بے نیاز بندوں کے گناہ معاف کر دے۔ مجھے بھگاڑ نہیں سکتے اور ان کو بخشنے پر مجھ کے یہاں کمی کا باعث نہیں ہے۔

اغْفِرْ لِي مَالًا يَفْضُرُكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ أَسْأَلُكَ

جو بات تیرے یہاں کمی کا باعث نہیں ہوتی وہ مجھے بخشنے سے اور جس سے تیرا کچھ بگڑتا نہیں ہے وہ

فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِيَةَ

مجھے مسعاف کر دے تو بڑا دانا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں مال میں کشادگی اور ہندیدہ مہر

مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَ

زحمت کی روئی اور ہر بلا سے عافیت اور

أَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ

تجھ سے پوری پوری عافیت کا طالب ہوں اور تجھ سے ہمیشہ کی عافیت کا طالب ہوں

عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ

اور تجھ سے عافیت پر شکر گزاری کا طالب ہوں اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں

النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

میں بے نیاز ہو جانا اور نہ قوت ہے اور نہ طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی

الْعَلْوِ الْعَظِيمِ يَا رَبِّ

مٹنے کی بہت بلند اور بڑی عظمت والا ہے اے میرے رب

يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے رب، اے میرے رب

# الْحَزْبُ الرَّابِعُ مِنَ الْأَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب چوتھا ساتوں حزبوں میں سے

واحد حزب مخلوق سے لے کر ہونے اور دوسرے

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اے اللہ رحمت نازل کر یہ سردار ناموس ہے محمد سے بندہ سے ستا اور پیغمبر سے ستا

## النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نبی امی اور آل پر حضرت محمد کی اے رحمت نازل فرما

محمد بنی امی سے او آل محمد اے اللہ رحمت نازل کر

## سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةٌ تَكُونُ لَكَ مَرْضًى

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر ایسا درود کہ ہر تیرے لئے سبب خوشنودی کا

حضرت محمد او آل محمد اے رحمت چھوٹی سبب درمنا ستا

قوله الحزب الرابع: و احزاب بہ لوستے شد نہایت پہ ورخ . مفاخر الاسلام نوے کتاب کنیا لیکن دی

پہ حدیث شریف کنیا غلامی چھ خولہ نہایت پہ ورخ پہ مالولی داد و بدل خلع نو ہفتہ بہ چوتہ محتاج

ہی . بہ احیاء العلوم کنیا روایت سے لہ ابن عباسؓ چھ فرمایلی دی حضرتؐ چھ خولہ نہایت پہ ورخ پہ

دما سچین او دما زبکر کنیا دو رکعتہ نقل موافق او کری پہ اول رکعت کہنے الحمد یوحل او آیتہ الکرسی

خلع ولولی او پہ دویم رکعتہ کنیا الحمد یوحل او قل هو اللہ احد سل خلع ولولی سل حل دا درود

پہ کری اللہ تعالیٰ ہفتہ شواب دھچاچہ روئے ونیس درجب او د شعبان او د رمضان او ثواب د بوج او

لیکن اللہ دہ لہر پہ شمار دھر مؤمن یو یو نیکی صلوۃ نامری . لے قولہ اللہم صل اہ : نقل کرے دے شیخ

طالب او ابو حامد چھ کوہ ستر او و جمعہ پورے او وہ خلع داد و بدل شریف ولوی نو سقامت د حضرتؐ

لہ رزم شی او بیان کرے دے سخاوندی پہ قول بدیع کنیا روایت لہ ابن ابی ماسم نہ مرفوعاً : فاسر

قوله الامی . ہفتہ امی و یلیے شی چھ لہ جانہ لے خلع لوستن لیکن نہ وی زندہ کری او مشغول شوے

پہ مدارسلہ سرہ مواہب لدنیہ .



وَلَهُ جَزَاءٌ وَلِحَقُّهُ أَدَاءٌ وَأَعْطَاهُ الْوَسِيلَةَ

اور ان کیلئے جزا اور ہونے حق ان کا اداء اور دے تو ان کو وسیلہ  
اویٰ ہذا لہ بدلم اویٰ ادا دحق دھنہ او وکر ہذا نہ وسیلہ

الْفَضِيلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتُهُ

فضیلت اور مقام محمود  
فضیلت او مقام محمود ہذا نہ تا ورس وعدتہ کریدہ

أَجْزَهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ أَفْضَلَ

جزا سے ان کو تو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ لائق ان کے ہو اور جزا سے ان کو بہتر اس جزا سے  
جزا و رکھ ہذا نہ لہ مریدہ ہذا ہذا اہل دہ او جزا و رکھ ہذا نہ ہذا نہ ہذا نہ لہ ہذا

جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَرَسُولًا عَنْ أُمَّةٍ

کہ دی تو نے کسی نبی کو ان کی قوم سے اور کسی رسول کو اس کی امت سے  
چیز اکنبہ و رکھتہ یونہی نہ لہ طرفہ و قوم و ہذا نہ او رسول نہ لہ طرفہ و امت و ہذا

وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرُؤَاتِ

اور رحمت نازل فرما ان کے سب بھائیوں پر  
او رحمت نازل کر پہ تو لو دو نہرو دھنہ نہ نبیان ہی

لَهُ قَوْلُهُ الْوَسِيلَةَ :-  
روایت دے لہ علی رضی اللہ عنہ نہ چہ ف مامیلی دی حضرت صلی اللہ علیہ و

چہ دعا کوئی نو سوال کوئی زما دیارہ و وسیلہ نو خلق تو تپوس و کرہ  
یا رسول اللہ! پہ دے وسیلہ کن پہ حثوک و رسدہ وی نو دے ف مامیلی

چہ علی، فاطمہ، حسن، حسین  
رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

"مدارج النبوة"

وَالشَّهْدَاءَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

ایک کاروں سے لے کر بڑے رحم کرنے والے سب ممکنہ والوں کی الہی نازل کر تو

تیکان دی لے بہت رحمت کو منگی لے رحمت کو منگو نہ لے خدا یہ و کر جو

فَضْلًا سَلِّ صَلَوَاتِكَ وَشَرَّائِفَ نَزْكَوَاتِكَ وَنَوَاحِي

بزرگترین درود تھنے اور بزرگترین غیر خوبی اپنی اور بڑھنے والی

غورہ رحمتوں دے او شریف خیراتوں دے او غتید و منگی

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّاتِكَ

برکتیں اپنی اور مہربانیاں اپنی بخشائش کی اور رحمت اپنی اور رحم اپنا

برکتوں دے او مہربانی او بخشش ستا او رحمت ستا او سلام ستا

وَفَضْلًا سَلِّ الْأَرْكَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

اور بزرگترین نعمتوں کو اپنی حفزۂ محمدی جو سردار میں رسولوں کے

او بزرگتر نعمتوں ستا پہ محمد چہ سردار رسولانوں دے

وَمُرْسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبُورِ

اور رسول ہیں پروردگار تمام عالموں کے کھینچنے والے تیکیں کھرف اور کھولنے والے نیکی کے

اور رسول دے مصلو قاتو راکھوں کے خیر نہ او پر استون کے ذنیکی

لے قرۃ اللہ لعل

مادرود پہ ابتدا حزب رابع کہیں یعنی سورۃ اللہم صل الخ مذکور دی تر ارحم الراحمین  
یوسے کتاب قوۃ القلوب اولیاء او کفایہ د ابن ثابت کہیں یہ ہفہ درود و نو کہیں چہ  
لوسے شی پس لہ ما خیرۃ جھے نہ سورۃ اختلاف یہ بعض الفاظ کہیں یہ نیاتی او پہ کمی  
سورۃ فاسو ۲۴ ستہ قولہ فضائل صلواتک بہ و نیلی دی کتاب قوۃ القلوب کہیں چھہ  
درود اول نہ درود مفقو کہ مادرود زیاتی کرے شی نو داطریقہ ماثور دے لہ  
اللہم اجعل نہ تر یا رب العالمین پورہ فارسی



وَبَنِي الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْ

اور بنی رحمت کے اور سردار اُمت کے الہی اُستاد تو ان کے

او پیغمبر رحمت او سردار دُائِمہ اے اللہ ولید سبب ہفت

مَقَامًا مَحْمُودًا تَزْلِفُ بِهِ قُرْبَهُ وَتُقَرِّبُهُ عَيْنُهُ

مقام محمود میں کہ نزدیک کر دے تو بسبب کے قرب ان اور بخیر کردہ بسبب کے آنکھ ان

مقام محمود چہ نزدیک کر دے کہ سبب دھندہ قُرب دھندہ او بخیر کردہ کہ سبب دھندہ

يَغْفِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ اَعِدْ

کہ رشک کریں ان کے سبب سبب الگے اور پچھلے الہی دے ان کے

ترکے دھندہ چہ پستی پستی بہ دھندہ نہ رومی خلق او روستن خلق اے اللہ ورا کر دھندہ فضل

اے قولہ بنی الرحمة پس کوم کافرتہ چہ رحمت حضرت و نہ رسیبری نو دھندہ بہ دے وجہ چہ ایمان نے

دے راد چہ نو دا قصود حضرت نہ دے بلکہ دھندہ ناقابل شخص قصود دے نو حکم خواللہ نہ فہر کہ

دے بہ زہ و نو دھندہ نو دھندہ خونی کر دے دے کفر لے بہ ایمان باندہ نو مثال دے دے

لکہ نمرچہ را و خیری او شغلے او نور دھندہ بہ نہ کہ باندہ پریوخی او یوسرہ ترہ نہ پتشی بہ کہ

وغیرہ کنی نو دھندہ نر او شغلے او نور پچھلے خریکے پریوخی اے نو قصود دھندہ سری دے نو

مواہب لدینہ و نرقانی اے قولہ و تقریب عینہ چہ ضعیف دے او بہ فتنہ دنون پناہ بہ دے چہ عینہ مفع

دکاء و تقرشو او داهم رادہ چہ دے فتنہ او دنون رادہ (پیش) شہ بناہ بہ دے چہ عینہ نا

تقرشو نو بہ دے تقدیر سر ترجمہ بہ دے شہ چہ پچھلے شہ بہ سبب مقام محمود ترکے حضرت

اے قولہ و يغبطه الاولون یعنی اُردو بہ کبری دے مقام رومی خلق چہ دے اے حائے مود

ملا و شوہ او را بہ نہ وائی چہ دا و لے دے و رکھ شہ کہ چہ دا حسد دے نو فرق بہ مابین دھندہ

دھندہ کنی دا چہ غبط اُردو دھندہ دیوشی دچادہ بے دھندہ دھندہ او حسد اُردو کول دیوشی

دھندہ والہ چہ نہ غبط روا غیر مذموم دے او حسد نا روا مذموم دے او کلمہ ملد لہ غبطہ معنی لا

مسم اُختے شہ چہ محبت او خوشالی دے او دھندہ غبطہ کنی ہم بوقسم عیب خفی شتہ حکہ چہ چا تپور

کر دے و او چہ غبط ضرر رسوی شہ اے نو حضرت و فر کاسیل چہ ضرر نہ کوی مگر کہ حکما و نے نہ را پریو

نویا نرہ ترہ نہ نو شہ شہ او بناغ پچھل حال پاتے شہ دانکہ دھندہ کنی دھندہ شتہ لکہ چہ بہ حسد کنی دھندہ شہ

الْفَضْلُ وَالْفَضِيلَةُ وَالشَّرَفُ وَالْوَسِيلَةُ وَ

بزرگی اور زیادتی مرتبہ کی اور بلند اور وسیلہ اور  
فضل اور فضیلت اور لوی او وسیلہ او

الدَّرَجَةُ الشَّرِيفَةُ وَالْمُنْزَلَةُ الشَّامِخَةُ اللَّهُمَّ

درجہ بلند اور مرتبہ بلند الہی  
مرتبہ بلند اور مرتبہ غتہ اعلیٰ

أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَبَلِّغْهُ مَا مَوْلَاهُ وَلَجَّعْهُ

دے حضرت محمد کو وسیلہ اور پہنچا تو ان کو ان کی امید پر اور کرتوان کو  
دیکھ حضرت مستداتہ وسیلہ او دوسو ہفتہ امید شوی خیل تہ او وکونہ

أَوَّلَ شَافِعٍ وَأَوَّلَ مُشَفِّعٍ اللَّهُمَّ عَظِّمْ بَرْهَانَهُ

پہلا شفاعت کرنے والوں کا اور پہلا مقبول شفاعت الہی بزرگ کرتو دلیل ان کی  
ہذا اول شفاعت کلامک اور دوم شفاعت قبول شوی سے ۱ سے خدایہ غنا کیں دلیل ظاہر ہند

وَتَقِلْ مِيزَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ فِي أَهْلِ

اور بھاری کرتو ترازو ان کی اور روشن کرتو حجت ان کی اور بلند کرتو علیین کے  
اور نہ کر قلعہ دنیا دہند او مویانہ کر دلیل محکم دہند او اچتہ کر یہ خلقت د

عَلِيِّينَ دَرَجَتَهُ وَفِي أَعْلَى الْمَقَرِّ بَيْنَ مَنْزِلَتِهِ

لوگوں میں درجہ ان کا بلند تر مقربوں میں مرتبہ ان کا  
علیین کچھ درجہ دہند او یہ زیات لویو مقربو کتب منزلہ دہند حضرت

لہ قولہ علیین: دایو مقام سے لہ او دم اسکان نہ کرے او دمرش نہ لاند ہے او  
چا ویلی دس چہ داد عمرش سید کا پایہ وہ او چا ویلی دی دے مقام نہ ویلی منی

سنة المنتهى. تفسیر حسین ۱۱



اللَّهُمَّ أَحْيِنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ

اے الہی زندہ رکھ ہمیں ان کے طریقہ پر اور مار ہم کو ان کے مذہب

اے اللہ شہر وندی کو مومنہ پہ طریقہ مسنونہ دھند او مرہ کرو مومنہ پہ دینا دھند

وَلَجُعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي

اور کرو سے ہیں ان کے اہل شفاعت سے اور اٹھا ہیں

او وگھڑو مومنہ لے اٹھو د شفاعت دھند او پوتہ کسو مومنہ پہ

زُمرَتِهِ وَأُورِدْنَا حَوْصَنَهُ وَاسْقِنَا مِنْ كَأْسِهِ

ان کے زمرہ میں اور اتار ہم کو ان کے حوض کوثر پہ اور پلا ہیں ان کے پیالہ سے

مندی دھند کس او مارو مومنہ حوض دھند او وٹھکو مومنہ لے مارے دھند

غَيْرُ خَرِّ أَيَا وَلَا نَادِمِينَ وَلَا شَاكِينَ

در عاید ہم لوگ رسوا نہ ہر اور نہ شرمندہ اور نہ شک کرنے والے

نہ شرمندہ او نہ پشیمانہ او نہ شک کو منگی

لے قولہ احینا: حیوة یعنی شہر وندی تو وہ تمہارے یوحیات و معرفت سے بل حیات و بشریت سے  
موت تمام عالم پہ حیوة بشریت سے شہر وندی سے اور دوستانہ اللہ پہ حیات و معرفت سے شہر وندی  
مکیا بشریت پہ ختمی ہو لکہ فرمایا دی اللہ تعالیٰ کل نفس ذائقۃ الموت او حیوة معرفت نہ ختمی ہو  
لکہ چہ فرمایا دی اللہ فلنحیسنہ حیوة طیبۃ ۱۲ لے قولہ علی سنتہ فرمایا دی رسول اللہ ﷺ  
علیہ وسلم حاجہ ضائع کرو سنت نہا (یعنی عمل پر و نہ کرو) موحوام بہ وی پہ ہند باند سے شفاء  
نہا او حاجہ و سائل سنت نہا (یعنی عمل پر و نہ کرو) موعزت بہ و کہی اللہ تعالیٰ دھند پہ خلوت سے  
محبت دھند دیکھا مومنہ زہر و نو کس او دیوہ لہ ہند و بدانو پہ زہر و نو کس او فراخی پہ رہتی کس او فقاہت  
پہ دین کس ۱۱ تفسیر روح البیان لے قولہ واحشرونا: یعنی پوتہ کرو مومنہ پہ جماعت و حضرت کس او و بیح و قہ  
یوم مدعو کل الناس بامامہم چہ ہواۃ بہ سورہ دخیل نبی ﷺ موصف سولا و کورہما دھند  
پہ حمایت کس پور نہ کرو دایہ نہ چہ ماتو سے نہ بیل کرے پہ سبب و فسق یا د کفر سورہ ۱۲  
مطالع المسرات بالتغییر ۱۲

وَلَا مُبَدِّلِينَ وَلَا مُغَيِّرِينَ وَلَا فَاتِنِينَ وَلَا

اور نہ تبدیل کنندہ والے اور نہ بدلتے والے اور نہ کسی کو گمراہ کرنے والے اور نہ

اور نہ بدلوانے والے اور نہ تغیر کوٹانے والے اور نہ گمراہ کو انکی بل لانے والے اور نہ

مَقْتُولِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

گمراہ کئے گئے قبول کرے اے پروردگار تمام عالموں کے الہی رحمت نازل فرما

گمراہ شوی پھیلے قبول کرے دُعا مان سونے والے یا تو لکھیہ و مخلوقا تو اے اللہ! رحمت نازل کر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَ

حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر اور دے ان کو وسیلہ اور

وَسَيِّدًا بَانِدًا أَوْ بِأَلِ مُحَمَّدٍ بَانِدًا أَوْ بِكَرَةِ هَذِهِ وَسَيِّلَهُ أَوْ

الْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الشَّرِيفَةَ وَابْعَثْهُ

بزرگی اور درجہ بلند اور اٹھاتا تو ان کو

فضیلۂ او و درجہ بلند او اولین ہذا مقام محمودہ

الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ مَعَ إِخْوَانِهِ

مقام محمود میں جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ساتھ ان کے بھائیوں کے

ہذا چہ تائے وعدہ کرے یہ سرور و نور و ہذا

لے قولہ وَلَا مُغَيِّرِينَ: نقل کرے دے حاکم پر مستدرک ابن حدیث لہ ابی سعید خدریؓ نے چہ دہ

وَبِئْسَ دِينٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِلَا وَلَا سِرِّهِمْ خَوْفٌ دِي حضرتؓ و فرمایا بِلَا انبیکارہ دی

ابو سعید و بِلَا بِلَا خَوْفٌ دِي، ہذا و نہ او بِلَا عَالَمَانِ دِي، ابو سعیدؓ او بِلَا بِلَا خَوْفٌ دِي حضرتؓ

و فرمایا بِلَا چہ عَالَمَانِ دِي مبتلا کیدل بہ بعضیہ دیہ دوی نہ کہملو سرہ ہش کہ و ثل بہ نے دور لہ

او بعضیہ مبتلا کیدل بہ فقر سوہ تن سے چہ نہ نے کند افسستولہ ار ہذا پخوانی مکان یہ دے

ہذا (تکلیف) ما سے خوشحالیدل، لکہ چہ تا سو بہ عطا (دولت) باند سے خوشحالیدل

ہیوۃ المہیونہ



النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

جو نبی ہے درود بھیجے اللہ حضرت محمدؐ پر جو نبی رحمت کے ہیں  
چہ نبیان دی رحمت نازل کرے اللہ پہ مستجاب دے نبی درود دے

وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلَى أَبِينَا آدَمَ وَآوْنَا حَوًّا

اور سردار امت کے اور ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حواؑ پر  
اوسو وارد امت دے او پہ بلا زموں چہ آدمؑ دے او قوم زموں چہ حواؑ دے

وَمَنْ وَلَدَا مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَ

اور ان دونوں کی اولاد پر نبیوں اور صدیقوں  
او پہ ہند چاہے زیگول دی دوارو چہ پیغمبران دی اوسد یقاندی

الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَى مَلِكِكَ

شہیدوں اور صالحوں سے اور رحمت نازل کر اپنے سب فرشتوں  
شہیدان دی اونیکان دی اور رحمت نازل کر پہ فرشتوں

أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَ

پہ آسمانوں کے رہنے والے ہوں اور زمینوں کے  
پہ تلو بان دے لہ خلقو د آسمان و نوں

لہ قولہ النبیین : دا ہے بے دین دے تلو نمنو کنی مکرپ یوں نسخہ کنی من النبیین دے پہ زیادت  
من بیانید سرہ کہ چہ پہ قوۃ القلوب کنی دے ۴ فاسق لہ قولہ آدمؑ ہرکہ چہ آدمؑ دادہ نہر عنہ  
اوغسور مؤد غلہ شامتہ تحت وتاج ترہ نہ وا خستہ شو او د جنتہ او یقلہ شو خوام مولہ  
ہیرہ پنیمانی نہ کورہ پہ خولہ کنی نہیاسلہ او تے لے و کردہ شو کومو زندہ سروس چہ دفعہ قہ خولہ  
نوصفہ زہریلی شو لکہ مار لرم وغیرہ او کوم بویہ یا وابنہ وغیرہ چہ زرغون شو پودنہ  
نہ کہ دتہ نو ہفہم زہریلی شو اولہ غذا او دغہ دانے نہ چہ کومہ منی جوہر شوہ وہ نولہ ہفہ نہ  
قابیل قاتل پیدا شو چہ منشاک کفر او دفساد وہ ۱۲ بیع سنابل ۲

عَلَيْنَا مِنْهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہم لوگوں پر بھی ان حضرات کیساتھ لے بڑے ہرمان سب مہربانوں سے الہی

اوپر موبہ سرورہ دیکھنے اے مہربانہ مہربانی کو نکوۃ اے حسدہ

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

بخشدے تو میرے گناہ اور میرے ماں باپ کے اور مہربان کر ان دونوں پر جس طرح

اوپر بخشے مادہ گناہوں زما اور پلا عفتانہ اور دعتہ و کرم چھ دوار و لکھ چہ

رَبِّیَّائِیْ صَغِيْرًا وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ہالا ان دونوں نے مجھے بچپن میں اور بخشے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں

باللہ دوار و مالہ و وکوال کتب او قلو مؤمنانہ او مؤمنانہ بنھو تہ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندہ ہوں ان میں سے

اوسلمانانہ او مسلمانانہ بنھو تہ ژوند و دوتہ

وَالْاَمْوَاتِ وَ تَابِعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُم بِالْخَيْرِ

یا مردہ اور پیرو کرتو ہم سب کو ان سب کا لیے کاموں میں سے

اومرود دوتہ او پلا لیے والے و کرے یہ مینج زعمون او دوتہ کتب یہ نیکو کتب

لے قولہ و لجمیع المؤمنین : اومؤمنان کہ بنی آدم وی او کہ پیرایان او احتلالی چہ مراد ترے نہ دامت سرورہ د  
پخوانو اومتون وی او اقول چہ المسلمین و المسلمات شامل دے خلق و ایمان کامل لرد او غیر کامل لرد  
ہم یا شامل دے خلق لرد چہ متحقق دی بہ مقام ایسا کتب او خلق لرد چہ متحقق دے بہ مقام اسلام کتب  
لے قولہ الاحیاء منهم و الاموات : روایت دے لے انش نہ بہ سند ضعیف سرورہ چہ خوف طلب کری بخشنہ لے پارسہ د مؤمنانہ  
فاریہ او مؤمنانہ بنھو تہ استغفار بہ و کری اللہ د عقل بارہ لے طرفہ د صرمؤمن چہ تیرشوی دی لے ابتدا د دنیا  
نہ یا کید و نیکے دی ترقی است پورہ ۱۱ روایت دے لے عبادہ خوف د صامت نہ چہ خوف استغفار و کری لے پارسہ  
مؤمنانہ نارینو او بنھو تہ و بہ لیکي اللہ ہذا لے پورہ صرمؤمن او مؤمنہ کتب پورہ بن لیک ۱۱ فاس



رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

اے پروردگار بخشت اور رحم کر اور تو ہی ہے اچھا رحم کرنے والا کا

اے یہ خداوند و کبریا و رحمت او تہ زہات بہترہ رحمت کوانکونہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں کوئی طاقت نہ ہونے کی اور نہ قوت ہے کمالی مگر اللہ بزرگ برتر کی توفیق سے

نشہ گزیدل و گناہ او قوت بہ مبادت مگر بہ فضل داللہ نوی

كُلُّ النِّصْفِ مِنْ أَوَّلِ الْكِتَابِ

(تمام ہوا آدھا حصہ شروع کتاب سے)

ہوئے شوق نیمہ حقہ لہ اول د کتاب (شوارق الانوار) نہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرَ الْاَنْوَارِ

اے رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نور سب انوار کے ہیں

اے اللہ رحمت و کرہ پروردار ز موبزہ چہ محمدؐ دے رنہ رنہ کامنہ

لے قولہ لا حول الخ : ہو کہ چہ نہ غوار چہ دار و و کبری تہ اللہ دیو کم سلو مروضونو چہ آسان بہ مغفوکین  
لیونو بر دے نو ولولہ تہ ہذا چہ مرا علی دی بہ حدیث کتب چہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۱۲  
دے لا حول الخ یہ فضیلت کتب دے حدیثونہ را علی دی بہ اول دے کتاب کتبہ چہ حاشیہ ذکر شوییدی دلہ  
اختصاصاً او ضیقاً مبروک دی ۱۰ لے قولہ النصف الاول : یعنی نصف د اول د کتاب دے چہ نہ یونچوانلی  
نصف کتب او دو و نصفونو و کتب دایک دی ۱۰ او کوئے نسخہ نور چہ ماموند لی دی ۱۰ یہ مغفوکین نصف  
یہ آخر حزب دے دے توجیہ بہ علتہ بلکہ کرم ۱۲ فاسی تہ قولہ نور الانوار ۱۰ اللہ تعالیٰ حسین صوری طاہری  
ہم حضرت محمدؐ علیہ السلام تہ دومرہ ورا کرے دو چہ ضرور سپوزہی ورتہ تہ رسیدل  
لکہ چہ انس مالکؒ فرمایلی دی چہ حضرت محمدؐ علیہ السلام بیوہ شہ سو مکرینو  
والا شمار اغویستہ ووا و ہذا ضایح سپوزہی تہ و لا رد و ما چہ و کتل خود حضرت صلح  
دع مبارک رویشان نہ یاتہ و لہ رویشان د سپوزہی تہ ۱۲ حاشیہ لہ الخیرت

وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَنَزِيْنِ

اور بھید سب بھیدوں کے اور سردار سب نیکو کاروں کے اور رونق

اور مازد متولو مازونودے اور سردار دنیکانودے اور رونق

الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأكْثَرِ مِمَّنْ أَظْلَمَ

پیغمبران برگزیدہ کے اور بزرگتر ان سب کے کہ اندھیری ہوئی

دپیغمبرانو بہتر و دے اور نیات مزمنندہ لہ حفاجاد چہ تیار کرید

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ

رات ان پر اور چمکا ان پر دن اور بشمار

پہلے شے اور ناکرے وہ چوے درختے پہ شمار د

مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنْ

ان چیزوں کے کہ اتریں شروع دنیا سے آخر دنیا تک

مذنی چہ نازل شوے چہ لہ اول د دنیا چہ آخر د دنیا ہوئے چہ

قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ أَوَّلِ

میتہ کے قطروں سے اور بشمار ان چیزوں کے کہ اگیں اول

ٹھانک د بارانودے اوپ شمد ہفہ خیزونوچہ زب منونیزی لہ اول د دنیا

الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْأَشْجَارِ

دنیا سے آخر دنیا تک بوٹیوں اور درختوں سے

آخر د دنیا ہوئے بوٹی اور و نے دی

لہ قولہ اللہم الخ روایت دے لہ شیخ ابی عبد اللہ السنونی نہ چہ یومل لوستل ددے

دروہ شریف برابر دوزیر حله لوستل و بل درود

مرہ ۱۲ مطالع المسرات



صَلَاةَ دَائِمَةٍ بِدَوَامِ مُلْكِ اللَّهِ الْوَاحِدِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ہمیشگی ملک خدا تک کہ ایک

۱۰ دایم رحمت ہے ہمیشہ رہے ہمیشواں دملک ۱۱ اللہ تعالیٰ چاہود ہے

الْقَهَّارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

غالب ہے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

غالب ہے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار مومن چاہ محمد ہے

صَلَاةَ تَكْرِمٍ بِهَا مَثْوَاهُ وَتَشْرِيفُ بِهَا عَقْبَاهُ

ایسی رحمت کہ بزرگ کو سزا کے سبب سے ان کی خوابگاہ اور بلند کرے تو بسبب اس کے آخرت ان کی

۱۲ دایم رحمت ہے عزت مند کو جسے پہلے سے ہائے استوگنی دھند او شریف کرے پہلے سے آخرت دھند اور

وَيُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنَّا وَرِضَا هَذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيمًا

در پہنچانے تو ان کو بسبب سے ان کی مراد اور خوشنودی کی درود پر عظیم کیجئے کی

۱۳ ورسوے بسبب دھند پہنچانے قیامت اور نوحہ اور رضادھند دادرود شریف لوم ہمارے تعظیم

لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ صَلِّ

تعظیم کیجئے اے سردار ہمارے محمد (یہ درود تین بار پڑھے) الہی رحمت نازل فرما

دعوت ستا اے سردار مومن چاہ محمد ہے ۱۴ دایم رحمت نازل کرے

۱۵ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (دائماً شیعہ پر تیرشوی مخ کنیں و گوی) کہ قولہ یا سیدنا محمد: روایت کہہ دے طبری پہ معجم کبیر

۱۶ جہ دوسری نے حجت و حضرت عثمان بن عفان نے او ہند بہ حاضرید و حضرت عثمان بن عفان نے و تہذیب التفات نہ کولو

۱۷ و ہند سری دا حال عثمان بن حنیف نے او یلو نو ہند و سہ او ویل جہ او دس و کر جہاں نہ راشہ و رکعتہ نقل و کر او یا

۱۸ و ما ولولہ فی اللہم انی امسئک و اتوجه الیک بنسبتک محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی الرحمة یا محمد انی امرجہ

۱۹ انی سئک لیقض حاجتی اللہم نشفعہ لی نو ہند سری دا ہے و کر او یا حضرت عثمان بن عفان نے و ان کے و دے

۲۰ چپراس دلاس نہ و نیو و خلیفہ نے بوتلو او خلیفہ دے خان سر پہل فرس کینا و او حاجت تو میں ترم و کر

۲۱ دھند طبع سر حاجت کے و ہا ترس کر و و رتے و فرما سئل کہ خہ نور حاجت یہ و منو مٹا او ایہ لاتی پل و کر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الرَّحْمَةِ وَبِهِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر کہ ان کے نام ہاں کی رحمت ہے اور دو مہر دے  
یہ سردار مہر چہ محمد دے چہ رحمت دے او دو مہر

الْمَلِكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ

ملک دنیا اور آخرت ہے اور دال ہمیشگی رحمت کی سردار ہمارے صفت میں پورے کہونے والے باب خیر ہے  
د ملکہ دنیا و آخرت دی او دال د دوام ہمیشہ والی د سردار دے پورے دے پورے توں کے دے

الْحَاقِ قَرَعَدَ مَا فِي عِلْمِكَ كَأَيُّنْ أَوْ قَدَ

خاتمہ خبر دے بشمار اسکے جو تیرے علم میں ہونے والے سے  
ختمونکے دے یہ شمار دے خیر و نوحہ دی یہ علم ستا کئے او یا یہ خبر

كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَ الْكَرُونَ

ہو چکے جبکہ یاد کریں تجھے اور یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے  
دو یہ علم ستا کئے ہر واسے یاد دی تبار او یاد دی ہفتہ لڑے یاد و سنکی

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذَكَرَ الْغَافِلُونَ

اور جبکہ غافل ہوں تیری یاد سے لو کہان کی یاد سے غفلت رہنے والے  
او ہر واسے غافلہ کیری لہ ذکرستان او ذکس د ہفتہ غافلہ کید و سنکی

ادب مع خاشیہ) نو ہفتہ سر و یغوشمالہ شو اولار عثمان بن حنیفہ او وثر محمد او میل چہ حوالہ اللہ نبی را یہ  
معلوم ہیں چہ تا خلیفہ نہ تھا حاجت و بیلے و و ہفتہ او و میل و اللہ چہ ماندے و بیلے ذکر ماس اللہ صبار یاد و  
لیدنے و و چہ ہفتہ یوں ہفتہ مانے او مددے و غونہ و چہ ستر کے م بینا ش نور سول اللہ ہفتہ لہ ایہ فرما ل  
و و خرنکہ چہ ساتات و بیلی و و سوزہ پورے شوم چہ یہ ہفتہ صلی علیہ وسلم و وسیلہ نبی و لو ماندے چہ خاشیہ لہ و  
مولانا عبد الحکیم نقوی قدس سرہ ۱۲

ادب مع خاشیہ) لہ قولہ خاتم الرحمة، فرمایا دی شیخ علیہ الرحمة چہ دیو سری کشتی یہ ویر د و بعد و کیں شو نو ہفتہ سر  
ملکہ و ادرو و دوستو او یہ وخت دوستو کئے خاتم الرحمة یہ و بار کولو فرما لہ ہفتہ کشتی لہ و سید و و سالتہ خاتم و لہ و



صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ بِيَدِكَ وَأَمْرٌ بِأَقِيَّةٍ بِبِقَائِكَ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک باقی رہے تیری بقا تک

دائے رحمت چہ ہمیشہ رہے سرور ہمیشہ والے ستا ہاتھ و پاؤں دیکھو ستانہ رہے

لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

نہرہوے اسکی منتہی سوا تیرے علم کے بیشک تو ہی ہے ہر چیز پر

غلا ہے منہ ممتلئ بغیر علم ستانہ بیشک ہے نہ ہر عزیز بنہ قادرا

قَدِيرٌ (ثَلَاثًا) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو بار ہے (یہ تین بار پڑھے) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

(دائیں و اچھے ولولہ) اے خدا یہ رحمت رکھو پہ سردار محبوبہ چہ مسند دے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِالَّذِي

میر نبی امی پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی کہ

پیغمبر دے امی دے او پہ آل سردار محبوبہ چہ مسند دے ہند چہ

هُوَ أَجْمَعِي شَمْسُ الْهُدَى نَوْرًا وَابْهَارًا وَ

وہز سب تر ہیں آفتابوں سے ہدایت کی روشنی میں اور غالب تر ان کی اور

ہند بیش بہا نور دے نہ نور و نور ہدایت نہ پہ نور کنیں او بہ غالب دے غفور و

أَسِيرَ الْأَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَ أَشْهَرُهَا وَنُورًا

بڑا سیر کرنے والے سب انبیاء سے از روئے فخر کے اور مشہور تر ان سے اور نور ان کا

زیات سیر کوئے کہ انبیاء نہ پہ فخر کنیں اون زیات مشہور نہ غفور و اشہر دھند

اے قول ثلاثاً: یہ بعض نسخوں میں لفظ ثلاثاً لکھا ہے۔ شتہ او پہ نعت سہیلیہ کنیں نشہ او مراد داد ہے چہ درود  
تو بہ درجہ لکھتے شی "فاسی" کہ قول شمس الہدی: یعنی تول پیغمبر علیہم السلام نور ہدایت و او نور ہدایت  
د پیغمبر محبوبہ زیات نورانی و اولہ نور ہدایت دھند نور و پیغمبر اسوۂ فاسی

أَزْهَرَ أَنْوَارِ الْأَشْيَاءِ وَأَشْرَفُهَا وَأَوْضَحُهَا

بڑھ چکے والا ہے سب انبیاء کے نوروں سے اور روشن ترین انوار انبیاء کے اور ظاہر تر ان کے

نریات پر قید و شکنجہ لے کر روئے دنیویات کو نہ  
اویں نہ ماویں نہ ترے نہ اویں نہ واضح ترے نہ

وَأَنْزَلْنَاهُ فِي خَلْقِكَ الْخَلِيقَةَ اخْلَاقًا وَأَظْهَرْنَاهَا فِي كَرَمِهَا

اور پاکتریں سب مخلوق کے اچھی عادتوں میں اور پاکتر مخلوق کے اور بزرگتر

اوزيات صفاله نوره خلقونه په خويونو كچه اونيات پاك تره نه او مينه غرمنه تره نه

خَلَقًا وَاعْدَ لَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق سے حسن مویشیں اور دست تران سپہ الہی رحمت نازل فرما ہمارے سربلور حضرت محمد

پہ پیدائشی کئے اوزیات بوابو متھے نہ اے اللہ رحمتہ وکرہ پہ سردار زمونہ جہ محمد دے

الذِي الْأَرْمِيَّ وَعَلَى الْحُكْمِ الذِّي هُوَ أَبْهَى

امی ۹ اور آل حضرت محمدؐ پر جو اعلیٰ میں خود صومیں راست

نبی دے ارقی دے او پہ آل دسوار نامونیزہ چہ گند دے صف چہ صف نہایت رویناز دے

۵۔  
۱۲۔ لے قولہ واشرقہا بہ بعضو نضو کنن یہ فی سرہ دے پنے اشرفہا دے او یہ بعضو نضو کنن بہ قاف سرہ دے پنے اشرفہا

تو! اخلاقاً: بعضو و بیلدی چه، حضرت <sup>علیه السلام</sup> خلق عظیم د اوو چه به ظاهره و خلق و سر و گد و ن او ژوند او خبر

ترجمہ سلطانہ بکریہ باطن کتب، اللہ تعالیٰ سرور مشغول و واعنی کیفیت دخولوت پہ جلوت و انجمن کتب بہ کئے لکرو اور ادارہ

پہرہ مشکہ وہ او بعضو ویلی دی ہے کہ قدر الہ خلق عظیم و حضرت مہ داوہ ہے حسین معاشرۃ کے نور

غلوسہ کہ نرمی پہ معاملہ تو کنی او نیچے نیچے خبریے او وراکول دھوراک غیبک پوشاک او ایول اسلام

۱۰۰ ہر جا، دیکھا رہو تو اس لئے تلال کہ ہفتہ بہ مسلمان و تو او کہ کافر شکوکار بہ و تو او کہ فاسق و تو۔ او دمسلمان

معنا ہے کہ تیرے اوپر دعاؤں کی خواہش ہے کہ دعا کاوشی بہ مسلمانوں کو اور کہ غیر مسلمان

۱۰- او در میان و میشتاد که خداو که حق را بنابرین راه که به خداوند

منازل و حیات آبادی

اعلام و خبر و تذکرہ و ہفت روزہ و روزنامہ و اخبار و رسالہ و مجلہ و کتاب و نوادہ و ہفت روزہ و روزنامہ و اخبار و رسالہ و مجلہ و کتاب و نوادہ

نام الحزب فی الغسل قدس و الله

لاہور محکمہ تعلیم کے سربراہ سید امجد علی شاہ صاحب نے اس پر غور فرمایا اور اس پر



مِنَ الْقَبْرِ الثَّامِ وَأَكْرَمَ مَرِّ مِنَ السَّكَاةِ الْمُرْسَلَةِ

جاند سے اور سخی زیادہ اس بدلی سے جو بھیجی گئی ہے میں کھاتا  
لہ سپرد میں پورہ نہ اوزیات معنی ہے لہ در پچھ لپڑے شوق نہ

وَالْبَحْرِ الْخَطْمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور سخی زیادہ دریائے بزرگ الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر  
او لہ دریاب منت نہ یا اللہ رحمت و کرم یہ سردار زمو بندہ چہ محمدا و ہے

إِلَى الْأَرَمِيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جونی اُمی ہیں اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی کہ  
نہ دے اُمی دے او یہ آل دسودا زمو بندہ چہ محمدا و ہے ہفہ محمدا چہ

قَرْنَتْ الْبَرَكَهَ بِذَاتِهِ وَحُكْمًا وَقَطْرًا

نزدیک کر دی گئی ہے برکت ان کی ذات سے اور انکی منہ سے اور غر شہو پائے  
نزد سے شوق دے برکت بہ ذات دھند او بخ دھند پوچھے او خوشبو شوق دے

الْعَوَالِمُ بِطَيْبِ ذِكْرِهِ وَرِيَاءَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ

تمام عالم نے ان کی یاد اور ان کی خوشبو سے الہی رحمت نازل فرما  
مخلوقات یہ خوشبوئی یاد دھند ہوئی دھند اسے اللہ نازل کر رحمت

لہ قول و مضامین بعضہ لہ خواص و حضرت علیہ السلام زادہ چہ ہشتہ دے یہ ہفت کتاب منزل کنی درود پہ  
چاہے غیر حضرت نہ چاہے خاص کرے دے اللہ حضرت لہ پہ درود پوچھے نہ نور و پیغمبرانہ الخوارج البیبا الخ  
قولہ محتایہ بہ ضمہ و میم او بہ فتح دے او بہ شدد کے معنی کے بخ مبارک و حضرت علیہ السلام و بہ نسخہ سہیلیہ کنی  
یہ فتح و میم او بہ سکون دے او بہ تمغیف دے معنی کے ژوند و حضرت یاسی لہ قولہ و تطرت العوالم  
خوشبوئی کیلئے مخلوقات و بہ سبب حضرت او بہ ذکر حضرت او بہ درود و یلو بہ حضرت او خوشبوئی موندل لہ و سیر  
درود و بیونکی نہ و مشہور او معلوم دے او بہ احادیث و او بہ حکایا تو صالحین و کنی ذکر و ی  
ناسی

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے اے الہی

یہ سورت زمونہ چہ مستند دے او پہ آل دھندہ اور سلام دلیرہ یا اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت نازل کرے یہ سورت زمونہ چہ مستند دے او پہ آل دسورتا زمونہ چہ مستند دے

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اور برکت نازل کرے یہ سورت زمونہ چہ مستند دے او پہ آل دسورتا زمونہ

مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَآلَ سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ کی اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

چہ پیغمبر دے اور رحمت نازل کرے یہ سورت زمونہ چہ مستند دے او پہ آل دسورتا زمونہ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى

حضرت محمدؐ جسطرح رحمت اور برکت بھیجی تو نے اور رحمت کی تو نے

چہ مستند دے کہ چہ رحمت اور برکت اور مہربانی کریدے قاسمہ

لہ قولہ وعلی آلہ : لہ آم سلمہ شہدایت دے چہ حضرت حکیم علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ وخیل کبیل واندہ

راغونہ کرکٹ او دکانہ دکرہ چہ یا اللہ تعالیٰ دامتعول نہا اہل بیت دی

لہ نیکید و سنہ

دو رکعت پالک

کمرہ ۱۲

مواہب لدنیہ





وَمِلِّ الْأَخِرَةِ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پڑی آخرت کے اور برکت کے ہمارے سردار حضرت محمد کو  
او پہ دیکھو و آخرتہ او بکت نادل کرہ پہ سردار نامونہ چہ محبت دے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلِّ الدُّنْيَا وَمِلِّ

اور آل ہمارے سردار حضرت محمد کو دنیا ہر کی اور آخرت  
او پہ آل سردار نامونہ چہ محبت دے پہ قہ دیکھو دنیا او دیکھو

الْآخِرَةِ وَأَرْحَمَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا وَآلِ سَيِّدِنَا

بر کی اور رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار  
دافس اور رحم کرہ پہ سردار نامونہ چہ محبت دے او پہ آل سردار نامونہ

مُحَمَّدٍ مِلِّ الدُّنْيَا وَمِلِّ الْآخِرَةِ وَاجِبِ

حضرت محمد کی دنیا ہر کی اور آخرت ہر کی اور جزا دے  
چہ محبت دے پہ قہ دیکھو دنیا او دیکھو و آخرتہ او جزا کرہ

(تبعہ تہریخ) پہ محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہاندے کہ چہ منبرج دیمیم پہ فتم و منارجو دعو و فودے چہ ہذ  
دوارہ شونہ دی چہ شمارہ دیمیم کین اشارت مصلحت خبرہ نہ چہ نبوت بہ حضرت نہ پہ خلو دینتم کال  
وکیلی دی امام نیشا سہوائی چہ لفظ د محمد کین مخلو حروف دی برابر لفظ د اللہ سرہ او د  
محمد رسول اللہ ہم دولس حروف دی دلالہ اللہ اللہ دولس حروف سرہ او د مناسبیت  
د اسرار الہیہ نہ دے ہمدارنکہ لفظ د ابو بکر الصدیق او عمر بن الخطاب او عثمان بن عفان  
او علی بن ابی طالب دولس دولس حروف دی پہ سبب د کمال مناسبت دے حضرت استو پہ اخلاق  
کریمہ کین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرہ او دے مناسبت پہ وجہ برہائے  
کبریٰ حضرت محمد علیہ السلام سرہ پہ نسبت کین پہ دویم  
پیرٹ کین حضرت علی کرم اللہ وجہہ او عثمان رضی اللہ عنہ  
پہ پنجم پیرٹ کین او ابو بکر رضی اللہ عنہ سرہ پہ او ویم پیرٹ  
او عمر رضی اللہ عنہ سرہ پہ نہم پیرٹ کین روح البیہ



سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَقْبَلَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلِّ وَسَلِّمْ

ہمارے سردار حضرت محمد کر اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمد کر دنیائے آخرت کے سردار زموں کو چاہے محمد ہے او پہ آل و سوا زموں کو چاہے محمد ہے پہ و کید و دنیا

وَمِلَّةِ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور آخرت کے سید اور سلام بھیجے ہمارے سردار حضرت محمد کر اور اولیاء و کید و آخرت کے سردار زموں کو چاہے محمد ہے او

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آل کو ہمارے سردار حضرت محمد کر دنیائے آخرت کے سردار زموں کو چاہے محمد ہے او پہ و کید و دنیا

الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَهُ

برکہ الہی رحمت نازل فرما حضرت محمد کر جس طرح حکم کیا تو نے پہلے د آخرت کے اللہ رحمت نازل کر پہ محمد باندے لکھ شریک چاہے امر کر ہے

أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَسْتَحْسِنُ

کہ وہ بھیجتا ہو ان پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد کر جیسا کہ سزاوار ہے زموں کو درود و نیکی پہ محمد اور رحمت نازل کر پہ سردار زموں کو چاہے محمد ہے لکھ چاہے بنائے ہو

أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ الْمَصْطَفَى

درود بھیجا جانا ان پر الہی رحمت نازل فرما اپنے نبی مصطفیٰ پر رحمت نازل پہ محمد

اللہ تعالیٰ کے نبی شریفی کے چاہے محمد مصطفیٰ صاف او خالص نہ تماموا و صافو بشریہ نہ و نبی شریفی کے مختار او انور کے شریف خدا کے او صفوہ الخلق او بہتر و خلقیہ پہ نزد اللہ و کبار و نہایت قریب اللہ حکم محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم

اللہ تعالیٰ کے رسول از اللہ اذا احب عبدا ابتلاه فان صبر اجابا وان لم يصبر اطفاه

وَرَسُولِكَ الْمُرْتَضَىٰ وَوَلِيِّكَ الْمُحْتَبَىٰ

اور اپنے رسول برگزیدہ اور اپنے دوست برگزیدہ  
اور پیغمبر چننے والا اور دوست چننے والا

وَأَمِينِكَ عَلَىٰ وَحْيِ السَّمَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور ان پر جو تیرے آئین ہیں وحی آسمانی کے

اور پر اعتماد ہے وحی و آسمان

عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَلَمَّا سَلَفَ الْقَائِمُ بِالْعَدْلِ

حضرت سردار حضرت محمدؐ پر جو بزرگترین آگلوں کے ہیں قائم ہیں ساتھ عدل کے

پر سردار لہجہ ہے چہ مستند ہے بہ عزت مند لہجہ فغانو نہ چہ قائم ہے چہ انصاف

وَالْإِنْصَافِ الْمَنْعُوتِ فِي سُورَةِ الْأَعْرَافِ

اور انصاف کے تعریف کیے گئے سورۃ اعراف میں

اور عدل سے چہ صفت ہے شہید ہے سورۃ الاعراف حکیم

الْمُتَّخِبِ مِنْ أَصْلَابِ الشَّرَافِ وَالْبَطُونِ

چنے ہوئے بزرگوں کی پشتوں اور شکموں صاف

چہ انہوں نے شہید ہے لہ شان کا نوہ شریفانہ اولہ کیدو

لہ قولہ فی سورۃ الاعراف۔ فرمایا میں اللہ تعالیٰ الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوباً  
عندہم فی التوراة والانجیل ۛ فاس۔ لہ قولہ من اصحاب الشراف: نہ وہ واقعہ شہد  
بدکارک پر نسب و حضرت کبیر لہ ابتداء آدم علیہ السلام نہ روایت دے لہ علی نہ مرفوعاً چہ حضرت  
فرمایا میں چہ پیدا شوہم ہم لہ نکاح سورہ نہ بدکارک سرہ لہ ابتداء آدم علیہ السلام  
نہ نرہ پورہ چہ وزیکانو مالہ مور و پلار۔ او نیم رسید لہ زہ نہ بدکارک  
و جاحلیت نہ زرقان۔



الْفَرَافِ الْمَصَّةُ مِنْ مَّصَا عِبْدِ الْمُطَلِبِ

اور پاکیزہ سے

غلام احمد خاندان

عبد المطلب

پاکیزون

مفتاؤندہ لہ خلاصہ و خاتمان و عبدالمطلب

أَبْنِ عَبْدٍ مَنَافٍ الَّذِي هَدَيْتَ بِهِ مِنْ

بن عبد مناف کے لیے کہ راہ دکھائی تو نے لہن کے سب سے ہم کو

خوئی، عهد منافع نہ

مفت محمد

چہ عداوت کہے دے پسپا ہوا

الْمُخْلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهِ سَبِيلَ الْعُفَّافِ اَللّٰهُمَّ

مخلوق سے اور بیان کیا تو نے بسبب ان کے طریقہ ہما کی کا الہی

مخلاف

بیان کرے کہ نام سبب دفعہ ۱۴ و پاکواں

الحمد لله

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ

میں سوال کرتا ہوں مجھ سے ساتھ وسیلہ بزرگ اسی چیز کے کہ یکساں تو سوال کیا جاتا ہے اور ساتھ محبوب ترین

نہ سوال کو ہم نہ قانع

پہ وسیلہ دینیہ غور و سوال نہ تاد

او بہ وسیلہ دینہ محبوب

له قوله عبد المطلب: یہ نہ ذکر کولو دھاشم سرہ اوہ نسبت سرہ نیکہ دحضرتؑ نہ چہ عبد المطلب دے بہ تہولو  
 فمخو کین چہ کوئے مالیدی دوس اور ابشی بہ ریح اخیر کین محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم  
 اوٹھ چہ ولتہ دی مذکبن ہم ٹھہ مضایقہ نشتہ اوسمت سے ہم خرگند دے حکم چہ حضرتؑ پخیلہ نیکہ نہ خیل  
 نسبت کرے دے او فرمایلی دی انا بن عبد المطلب انا النبی لا کذب اودا سے داکثر دعلما و نسبت  
 نیکہ نہ کیسری نیکہ احمد بن حنبلؒ او امام شافعیؒ او فرمایلی دی حضرتؑ چہ غورہ کرو اللہ بہ اولاد ابراہیم  
 کین اسماعیلؑ لرہ او غورہ کرو یہ اولاد اسماعیلؑ کین بنی کنانہ او یہ اولاد دبنی کنانہ کین قریش لرہ او یہ قریش  
 کین بنی ہاشم لرہ او غورہ کے کرو یہ بنی ہاشم کین مالرہ او فرمایلی دی حضرتؑ چہ پیدا کرو اللہ  
 مخلوق بنی آدم لرہ او غورہ کے کرو لہ بنی آدم عرب اولہ عرب نہ مضر لرہ او د مضر نہ قریش لرہ اولہ  
 قریش نہ بنی ہاشم لرہ اولہ بنی ہاشم نہ مالرہ پس لہ غورہ نہ مضر نہ مضر  
 غورہ نہ خبر شئی چہ خوک محبت لوی لہ عربو سرہ نوحما بہ محبت سرہ او خوک  
 چہ بغض لوی عربو سرہ نوبغض لوی ماسرہ ۱۶ فاسی

اَسْمَاُكَ اِلَيْكَ وَ اَكْرَمَهَا عَلَيْكَ وَ بِمَا

ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بزرگترین ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بوسیلہ اُس کے کہ

اسم نہ اسماء ستانہ اونیات گمان د اسماء نہ پہ تا او پہ وسیلہ د

مَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

احسان کیا تو نے ہم پر حضرت محمدؐ ہمارے نبی کو بھیج کر درود بھیجے اللہ کن پر

احسان ستا ہم مومنہ پہ ذریعہ د محترم پہ مومنہ رحمتہ نازل کری خدائے پاک چھو

وَسَلَّمَ فَاسْتَفَقَدْنَا بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ اَمْرُنَا

اور سلام پس فام کیا تو نے ہم کو بسبب اُن کے گمراہی سے اور حکم کیا تو نے ہم کو

اوسلام مخلص کری ہو تا پہ سبب دھم نہ گمراہی نہ او حکم کر دے تا

بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً

النبی درود بھیجنے کا اور کیا تو نے ہمارے درود کو ان پر درجہ عالیہ

مومنہ پہ درود کیلو پہ عذابا نڈے او گمراہی دے قادر د مومن پہ عذابا نڈے مومنہ لو پہ

وَ كَفَّارَةً وَ لُطْفًا وَ مَنَّ مِنْ اِعْطَاكَ فَادْعُوكَ

اکفارہ گناہ اور سبب مہربان اور احسان بخششوں سے اپنی پس دعا مانگتا ہو میں تجھ کو

او کفارہ د گناہوں او سبب د مہربانی او احسان نہ بخششوں ستا نو دعا غوارم نہ تانہ

تَعْظِيماً لِّاَمْرِكَ وَ اِثْبَاعاً لِّوَصِيَّتِكَ

واسطے تعظیم تیرے حکم کے اور پیروی کرنے تیری وصیت کے

د تعظیم د حکم ستا اولہ ہارم دیوی دوستہ ستا

لے قول با حب اسماءك ایلک ایچنے پہ وسیلہ د داع نوم نہ نومونو ستانہ چہ عذریات محبوب دے

ناتہ نہ نومونو نہ چہ عذ ہف نوم مبارک اسم اعظم چہ حرکتہ ہا او کرے شی پہ عذ سرہ نو

قلید لے شی او حرکتہ چہ وشی سوال پہ عذ سرہ نو عذ پیوستہ شی ۱۲ فاسی



وَمُشِجِرًا لِّمَوْعُوذِكَ لِمَا يَحِبُّ لِنَفْسِنَا

اور بطلب وفا ترے وعدے کے واسطے اس چیز کے کہ وہ چاہے واسطے ہمارے ہی

دیارہ دیوہ کولو دو وعدے مستا دھنڈ خیز چہ لادیں دیکھ دینی نہونہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَدَا عِزِّهِ قَبْلَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے ادا حق میں ان کی ہماری طرف سے

میں اللہ علیہ وسلم پہ ادا کولو حق دھنڈ کئی لہ طرف زمینہ

اِذَا مَنَّا بِهِ وَصَدَّقْنَا هُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْ

اس واسطے کہ ہم راستہ اور تحقیق کی پہننے ان کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی کہ

حک کہ ایمان راویہ نہ موند پہ ہذا او یقین کرہ دھنڈ او پیروی کرہ موند موند موند

اَنْزَلَ مَعَهُ وَقُلْتُ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتُهُ يَصَلُّوْنَ

اُنارائے ان کے ساتھ اور ر مایا تو نے کہ ملک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں

چہ نازل شویہ سر دھنڈ او ولید دی تا چہ بیشک اللہ او فرشتے دھنڈ دھنڈ واد

عَلَى الشَّيْءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ

حضرت نبی پر سو تم بھی اے ایمان والو درود بھیجو ان پر

پہ نبی دھنڈ (مستند) اے مومنان درود ولول پہ دھنڈ

لے قولہ لموعودک ۔۔ ہذا وعدہ چہ کہہ دے تا پہ درود لیرلو پہ حضرت علیہ اللہ علیہ وسلم وہ درجہ لویہ اورہ  
کتاب دکننا ہونو اور اموعود پہ شکل د اسم مفعول د ہے پہ نفعہ سہیلہ کئی او پہ بعین نہون کئی دے  
پہ زیات دواو پس لامیم نہ او پہ کسر دین میں پختہ موعودہ سے لکن پہ اعتبارہ معنی دواو صیغہ مصلیہ  
لے قولہ علی الشیء ۔۔ یہ تفسیر کشاف کئی لے لیکل دی چہ نہیں وکرو غلطوہ رسول نہ چہ موند خبر کرہ لے دے  
قولہ اللہ پاک نہ چہ ان اللہ و ملائکتہ انو حضرت و فرما لیل د الہ علم ممکن نہ سے کہ تا سو تپوس نہ و کرہ  
نوما بہ جواب نہ و در کہہ پہ تحقیق اللہ مقرر کرہ دی دوا فرختہ ماسر موعودہ ذکر شم نہ یوں ہند سلیمان خنہ او  
دھنڈ درود ولول پہ مایا منسے نعدا دوا فرختہ وای غفر اللہ لک پختہ اللہ و تا و یقینی (باقی پہ آمد خ کئی)

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا وَآمَرْتُ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ

اور سلام بھیجو سلام اور حکم کیا تو نے بندوں کو درود بھیجنے کا

اور سلام لولی سلام اور حکم کر دے تائید کائنات پر درود ویلو

عَلَى نَبِيِّهِمْ فَرِيضَةً أَفْطَرَضْتُهَا وَأَمَرْتَهُمْ

ان کے نبی پر درحالیکہ درود فرض ہے کہ اسکو فرض کیا تو نے اور حکم کیا تو نے ان کو

پہ پیغمبر خلیل یہ فریضہ دے چہ مقرر کر دے وہ فاپہ دے اور حکم دے کر بدے دے

بِهَافَنَسْلُكَ بِجَلَالٍ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ

اس درود کا پس سوال کرتے ہیں ہم ہر برکت ذات بزرگ تیری کے اور بوسیلہ نور بزرگی تیری کے

پہ دے فریضہ نو سوال کو تو لاؤ گدایہ یہ برکت دلو میں ذات ستا او یہ برکت عظمت ستا

وَبِمَا أُوجِبْتَ عَلَى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِينَ أَنْ

اور بوسیلہ اس کے کہ واجب کر دیا ہے تو نے اپنی ذات پر نیکوں کے لئے یہ کہ

او یہ برکت دھندہ خائزہ واجب کر دے پھیل خان باندے لہ بار دنیا نوبند گانو چہ

تُصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

درود بھیجے تو اور درود بھیجیں فرشتے تیرے حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور

نہ درود ولیزے او ملائیک ستا یہ محمد باندے چہ بندے ستا او

(بقیہ تیرخ) نورے فرشتے دے پہ جواب کنس وائی چہ آمین یعنی یا اللہ قبولہ کر دے ادعا او چہ کو م بندہ ستا  
 محمد زہ ذکر شم او بعد پہ مادر اور او نہ لولی سو حذہ دوازہ فرشتے ورنہ وائی لا عقر اللہ بلک یعنی دے نہ بخبر  
 اللہ تالہ نو نو چہ فرشتے دے پہ جواب کنس او وائی آمین ۱۲ صلوة ماضی (دعایہ خاصہ) عہ فرض یہ درستی یوفرض  
 عین دی چہ پہ کولو د بعضو سرہ ساقط پیری لہ ذہ بعضو نور و نہ لکہ موخ روثر زکوۃ حج شو بل فرض کفایہ دی  
 چہ پہ کولو د بعضو سرہ ساقط پیری لہ ذہ بعضو نور و نہ لکہ جنازہ جواب د پیری او سلام او عیادہ در بعضو  
 دیم فرض ظنی وی چہ ثابت شوے وی پہ اجتہاد و معتہد سرہ لکہ مضمضہ او استسقاء شویہ وقت غسل مضر و مرکن  
 بیا فرض عین پہ دو قسم دی یوفرض دائم لایم و معرفت د اللہ شو او بل فرض موت لکہ موخ زکوۃ روثر او حج شوہ حاج الزمر



رَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيكَ وَخَيْرِ تِلْكَ

رسول تیرے اور تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیرے پسندیدہ

رسول دے ستا اور نبی دے ستا اور خونی شویے ستا اور غوث شویے ستا

مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتُ عَلَى أَحَدٍ

تیری ساری مخلوق سے بزرگتر اسکا کہ درود بھیجا ہو تو نے کسی ایک پر

لہ نور مخلوق ستا نہ ہند درود جو دیکھ دے تا پہ چا باندے

مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْ

اپنے بندوں سے بیشک تو ہی ہے سراہگیا بزرگی والا خداوند بلند

لہ مخلوق ستا بیشک نہ تے تا دیکھ شویے واپس لوی اے اللہ اوجہ کہ

دَرَجَتَهُ وَأَكْرَمُ مَقَامَهُ وَثَقُلْ مِيزَانَهُ وَأَكْرَمُ

درجہ ان کا اور بزرگ کر مقام کو ان کے اور بھاری کر ترازو ان کی اور رشتہ

مرتبہ دھند اور عزت مند کرد مقام دھند اور درجہ کرد ستہ دھند اور رویتانہ

مُحِبَّتَهُ وَأَظْهَرُ مِلَّتَهُ وَأَجْزَلُ ثَوَابِهِ وَأَضْيَ نُورِهِ

دلیل ان کی اور ظاہر کرد سے مذہب انکا اور زیادہ کر ثواب ان کا اور روشن کر نور ان

دلیل دھند اور غالب کرد دین دھند اور ہر کرد ثواب دھند اور رویتانہ کو ان کے کرد نور

لہ قولہ واضی: یعنی نوئے کرد نور دھند اور کرد دھند نور دنیا کو انکی حکم ضیاء (دنیا) لویہ وی لہ نور

لکہ فی مائیلی دی اللہ تعالیٰ ہوالذی جعل الشمس ضیاء والقمر نوراً او دیکھی سہیلی

پہ مینج و سنو او دضیاء کنی داد سے حیہ نور و ذات منیر وی او منور او ضیاء دھند نور

چہ ترے خوب پزی او پ دے مقام کنی مراد لہ نور نہ دحضرت ذات نور دے

پہ قیامت کنی خصوصاً یا مطلقاً او احتمال شدہ چہ مراد ترے نہ مذہب او شریعت وی

نوبیا مراد لہ اضاعت نہ اظہار او استہارہ مذہب دے پہ نسبت سرہ نور

منصوبونہ « فاسی

وَ اَدِمُّ كَرَامَتَهُ وَ اَلْحِقْ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَ

اور ہمیشہ رکھ کر امت ان کی اور ملاک ان سے اولاد ان کی اور

او ہمیشہ لڑو عزت و عذر او ورسو و عذر بعض اولاد دھند او

اَهْلَ بَيْتِهِ مَا تَقَرَّبَ بِهِ عَيْنُهُ وَ عَظُمَ فِي

سب گھر والے ان کے کہ ٹھنڈی ہر جا کے اس سبب اکٹھا ان کی اور بزرگ کر تو ان کو

خلق دکو دھند چہ پختہ شی چہ ستو کے دھند او عظیم کر دھند بہ نور

النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سب نبیوں کے درمیان جو گذر گئے قبل ان کے خداوند ا کر

پیغمبرانوں کو کتب دھند چہ تیر شوبہای محکمہ لہ عذر اے اللہ و گور و

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بہت زیادہ تابعین والا سب انبیاء سے اور

سردار زمینوں چہ مستند سے و بر بندہ لہ نور و نبیانوں نہ لہ جہت و تابعانوں او

اَكْثَرَهُمْ وَ زُرَّاءَ وَ اَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَ

زیادہ تر ان کا وزیروں والا اور بزرگتر ان کا بزرگی اور

مہربانیاں لہ مغفرت نہ بہ وزیروں کو کتب اوزیات منور بہ عزت کتب او

لہ قولہ و اهل بیتہ : یہ تفسیر کشاف کتب روایت دے لہ علی کرم اللہ وجہہ چہ فرمائی و حضرت  
اے علیؑ اول خورک داخلیری جنت تہ عذر بہ زیم او نہ او حسینؑ اوحسنؑ او پیسا نے نہا بنی او کس  
طرف تہ سب او ذیات (اولاد) زماویک و سب تو لہ بیسیانوں زمانہ او مناقب السعاده کتب لیکل دی  
چہ مایحک بہ لہ اولادہ و حضرتؑ نہ بہ کفر باندہ نہ سری او ایمان د سید انویہ شان ایمان د عشرہ  
مبشرہ دے او بہ دستور القضاء کتب لیکل دی چہ روانہ دہ داخبرہ چہ ناسل بہ شی ایمان لیبیجرانوں  
نہ یالہ عشرہ مبشرہ یالہ اولادہ و حضرتؑ نہ یالہ بیسیانوں حضرتؑ نہ یالہ اهل بدستہ یالہ  
اهل حدیبیہ نہ یالہ امثالہ و داسے کسانوں نہ ۱۲ نامہ الا برار فی مناقب اهل بیت الا طہارہ



نُورًا وَّاعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّافْسَحْهُمْ فِي

نور میں اور برترین ان کا درجہ میں اور فراخ زیادہ ان سے

پہنوا کیں او نہ پرلہ صفونہ بہ مرتبہ کیں او نہ فراخ لہ صفونہ بہ

الْجَنَّةَ مَنْزِلًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِينَ

بہشت میں مرتبہ کی دو سے خدا یا کر تو سابقین میں

جنہ کیں لہ جہنہ و کسوتہ اے خدایہ و گنواہ بہ سابقین کیں

غَايَتَهُ وَفِي الْمُنْتَحِينَ مَنْزِلَهُ وَفِي الْمَقَرِّبِينَ

غایت اور مراد ان کی اور برگزیدوں میں مرتبہ ان کا اور مقربان درگاہ میں

مراد دھڑ او یہ منتخب شو و کیں موت بہ دھڑ او بہ مقربو کیں

دَارَهُ وَفِي الْبُصْطَفَائِينَ مَنْزِلَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ

گھران کا اور برگزیدوں میں مرتبہ ان کا الہی کر تو ان کو

کوس دھڑ او بہ موت شو و کیں غایتے دژولد دھڑ اے اللہ و گنواہ دھڑ

الْكَرَمَ الْأَكْرَمِينَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّافْضَلَهُمْ

بزرگتر بزرگوں میں ہے اپنے نزدیک مرتبہ میں اور افضل ان سے

نہ عزتمند لہ نوبہ و عزتمندونہ بہ نزد سستا بہ مرتبہ کیں او نہ بہتر لہ حقونہ بہ

ثَوَابًا وَّاقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَانْثَبَتْهُمْ مَقَامًا وَأَمُومًا

ثواب میں اور نزدیک تر ان سے مجلس میں اور استرار تر ان سے مقام میں اور راست تر ان کو

ثواب کیں او نہ نزد سے لہ حقون بہ مجلس کیں او نہ جوخت لہ صفونہ بہ مقام کیں اور یا حق کو

لہ وامو بہم کلاما: حضرت صلعم نہ ور کرے شوی دی جوامع الکلم یعنی جمع دمعانی و پرو بہ الفاظ لبرو

سرہ او ویلی شوی دی چہ ور کرے شوی دے اختصار کلام سرہ و فراخی دمعنی پس کلمہ قلیلة الحروف

متضمنہ وی و پرو معنولہ ارا انواع و قسم و کلام سرہ ۷ خدائی

كَلَامًا وَانْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً وَافْضَلَهُمْ لَدَيْكَ

بات میں اور فتحمند زیادہ کلام سے سوال میں اور بزرگتر ان سے تیرے نزدیک  
 کہ ہفتونہ بہ کلام کہیں اور فتحمند کہ ہفتونہ بہ سوال کہیں اور نزیارت بہتر کہ ہفتونہ تاخیر بہ

نُصِيْبًا وَاعْظَمَهُمْ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَانْزِلْهُ

فائدہ پانے میں اور بزرگترین اس کے اس چیز میں کہ تیرے پاس ہے از روئے خواہش کے اور اتار تو انکو  
 حقہ کہیں اور نزیارت کوئی کہ ہفتونہ نہ بہ خواہش و ہفتونہ خیر کہیں چہ تاخیر دے اور کور کرہ ہفت

فِي سُحُوفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

درجوں میں فرودس سے ان بلند درجوں میں

پہ بنکود جنت فردوس کہیں چہ مرتبہ لوئے دے

الْعَلَى الَّتِي لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

جس کا اوپر کوئی درجہ نہیں الہی کر تو ہمارے سردار حضرت محمد کو

ہفتونے مرتبہ چہ نشہ خدہ درجہ برہ کہ ہفتونہ اے اللہ و گمزدہ سردار زموں چہ محمد کے

اَصْدَقَّ قَائِلٍ وَّانْجَحَ سَائِلٍ وَّاَوَّلُ شَافِعٍ وَّافْضَلُ

بڑا سچا بر بولنے والے سے اور فتحمند ہر سائل سے اور اوّل ہر شفاعت کرنے والے سے اور افضل

بہ دینتینہ قائل اور نزیارت کامیاب سائل اور دہ بیض شفاعت کوئی کے اور بہ غنوم

لہ قولہ وانجہم مسئلہ: روایت دے کہ النبیؐ چہ خدمت کرے و زوالہ پانہ و حضرتؐ پانہ لاس کالہ۔ نو نہ و  
 و بیل ماتہ حضرتؐ چہ اوتہ کے چہ و بیل و وجہ دا کار و لے و کردا و نہ کے چہ و دا و بیلی و وجہ دا کار  
 و لے نہ دے کرے۔ راواہ بخاری۔ لہ قولہ و اول شافع: روایت دے کہ النبیؐ وہ و بیلی دی چہ فرمایا  
 دی حضرتؐ چہ ہو کہ شی و رخ و قیامت نو بہ خلق کو کہیں بہ سخنہ پریشانی او بہ فریب و یومی نو بہ شی آدمؑ نہ نو قیامت  
 چہ اے آدمؑ کہ زموں بہ شفاعت و کرے ہر کار سر و چہ زموں بہ حساب زہ و کرے نو ہفتہ بہ و بہ وائی چہ نہ و ہفتہ قابل  
 نہ ہم کہیں تاسو و رشتی ابراہیمؑ نہ حکم چہ ہفتہ دا اللہ و ست دے نو دا خلق بہ ابراہیمؑ نہ راشی نو ہفتہ بہ و رشتہ و وائی  
 چہ نہ و ہفتہ قابل نہ ہم۔ تاسو و رشتی موسیٰؑ نہ ہفتہ دا اللہ کلیم دے خو بہ ہفتہ بہ و رشتہ ہم وائی چہ نہ و ہفتہ قابل نہ ہم



مَسْفَعٍ وَشَفِيعَةٍ فِي أُمَّتِهِ بِشَفَاعَةِ يَغْفِيهِ بِهِ

برمقبول الشفاعت کے لئے قبول کرے تو شفاعت انکی اُمت کے حق میں ایسی شفاعت کہ رشک گریز انکا بسبب  
شفاعت قبول کرے شوقے او شفیع کرے ہمدہ اُمت خیل پہ اسے شفاعت سرور پہ پینہیں ہی ہمدہ

الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَإِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ

لکے اور پہچھے اور جبکہ جدا کرے تو اپنے بندوں کو  
مومنین نیکان اور وستنی نیکان اوچہ جدا کرے تہ بندگان دے پہ

بِفَضْلِ قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِي

اپنے حکم فیصلہ کرنیوالے سے تو کرے حضرت محمد کو بڑی سچی بات بولنے والو  
فیصلہ دیکم دے نو ذکر نزوہ محمد چہ نہایت رشتہ دی

قِيْلًا وَفِي الْأَحْسَنِ عَمَلًا وَفِي الْمَهْدِيَيْنِ سَبِيْرًا

میں اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور دین کی راہ دکھائے ہوں میں  
یہ دینا کہیں او پہ ہمدہ خلقو کہیں چہ نہایت بندہ دی یہ عمل کہیں او پہ ہمدہ خلقو کہیں چہ ہمدایہ ورتہ شویک

اللَّهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا فَرَطًا وَاجْعَلْ حَوْضَ

الہی کر تو ہمارے حضرت نبیؐ کو ہمارے پیشرو اور کر تو ان کے حوض کوثر کو  
نیکے اے اللہ وگرنہ تو پیغمبر ناموزنہ لہ پار زمو نزوہ پیش رو او وگرنہ تہ حوض دہمدہ

(بقیہ تیر مخ) تا سو میسے تہ ورشی حکم چہ ہمدہ روح اللہ او کلمہ اللہ دے نو ہمدہ بہ ورتہ او وائی چہ ہمدہ

لورشی نو ہمدہ خلق بہ ما شخہ راشی نوز بہ ورتہ او وایم چہ ہونہ دے قابل یم اوہ اخاص نہا کار

نہ بل خیا نوا جازت بہ و غوارم د حاضرید واللہ تعالیٰ شخہ نوا جازت بہ وشی ملہ منو او بہ غوزوی اللہ تعالیٰ

بہ نہا کبش قسم قسم تنا چہ تنا وایم د اللہ بہ غہ تنا کا نو سرہ چہ او س مائہ نہ راعی ہمدہ قسم تنا

نوپرے بہ ورتہ اللہ تہ یہ سجدہ نو حکم بہ وشی (لہ اللہ نہ) چہ اے محمد خیل سرا وچت کرہ او وینا کوہ چہ  
قبولہ شی ویناستا او غوارم خہ چہ ورتہ غوارم چہ نہ کہیہ شی تا تہ او شفاعت کوہ چہ قبول کرے شی نو ابہ  
وایم یارب امن امن نو حکم بہ وشی چہ دیایہ زہر کہیں دور لیسے قلہ ایمہ وی نو ہمدہ لہ روزخ نہ را ویا سہ (بخاری و

لَنَا مَوْعِدًا لَا وَلَنَا وَآخِرَنَا اللَّهُمَّ احْشُرْنَا

ہمارے لئے وعدہ گاہ ہمارے اگلوں اور پیچھلوں کے الہی اٹھا تو ہم کو

لہ پارہ زمونہ حائے دودے لہ پارہ درو مینو زمونہ اور دستون زمونہ اے اللہ اوچت کرہ

فِي زَمْرَتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا فِي سُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا

ان کے جرگہ میں اور کام لے تو ہم سے ان کی پیروی سنت کا اور مار تو ہم کو

مونہ لہ قبر دونہ پہ جرگہ دھن کنب او عاملان کرہ مونہ پہ سنت دھن او مرہ کرہ مونہ

عَلَى مِلَّتِهِ وَغَرِّفْنَا وَجْهَهُ وَاجْعَلْنَا فِي زَمْرَتِهِ

ان کے مذہب پر اور پہنچنوادے ہم کو روئے مبارک انکا اور کردے ہم کو ان کے جرگہ

پہ دین دھن ۲ او معلوم کرہ مونہ مخ دھن ۳ او وگرنوہ مونہ پہ جرگہ دھن کنب

وَحْزْنِهِ اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا آمَنَّا

اور انکے گروہ میں الہی اکھٹا کر تو ہم کو ساتھ حضرت ۴ کے جسطرح ہم لوگ انکے ساتھ

او پہ بتول دھن کنب اے اللہ جمع وکرہ پہ مینج منسونہ او دھن کنب لکھ چہ ایمار اور پک

بِهِ وَلَمْ نُزَكَّ وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّىٰ

بن دیکھ ایمان لائے اور جدائی مٹ ڈال درمیان ہمارے اور درمیان ان کے یہاں تک کہ

مونہ پہ دھن او مونہ ہونہ دے لیدلے او جدا فی مہ کوہ پہ مینج زمونہ او دھن کنب تردے چہ

لہ فرمایلی دی حضرت ۲ ذیات نزد سے پہ خلق کنب مانہ دھن سرے بہ وی چہ دیر دیرے لویتے وی پہ

ما باند سے درود، نوہر کھ چہ محبت در رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حائے ونیسی پہ نفس کنبانو

صورة پک دھن ۳ لہ دھن دستر گود بصیرہ نہ نہ شی غائب کیدے او صیغ شک پہ دیکنب نشتہ ج

درود شریف پہ محمدا باند سے پہ علوم و زہر بلندیں او پر قیری روینائی دھن پہ باطن و نفس

درود و یونگی، نوبیا نفس درود خوان یوں ائینہ و گوندی لہ پارہ بصیرہ باطن د صورت دھن حضرت ۴

چہ پہ صیغ وخت کنب غائب کیدے نہ شی او ہم داعلم حقیقی دے ہیتم تک پکن نشتہ ۱۲



تَدُ خِلْنَا مَدُّ خَلَّةٍ وَتَوْرِدُنَا حَوْضَهُ وَتَجْعَلُنَا

داخل کرے تو ہم کو ان کی جائے میں اور انارے تو ہم کو ان کے حوض کوثر پر اور کرتو ہم کو مسجد اقصیٰ

جہنہ داخل کرے موندے جائے دھندہ اوتہ راولے موندے حوض عذراۃ او دھندہ

مِنْ رَفِيقَاتِهِ مَعَ الْمُتَّقِمِ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ

ہمسراہیوں کے درحالیکہ ہوں ہم آٹھ کیے ہوئے لوگوں کے ساتھ انبیاء سے

نہ ملکر دھندہ سرہ دھندہ خلقو جہ نعامہ شوے دے پہ موندے نبیان دی

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور نیکوکاروں سے اور

او صدیقان دی او شہیدان دی او نیکان دی او

حَسَنَ أَوْلِيكَ رَفِيقًا الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کیا اچھے ہی یہ لوگ ساتھی شکر ہے خدا کا جو پانے والا ہے تمام عالموں کا

نسبکی دی داکسان لہ جہتہ دمنکرونہ او شادہ اللہ لہ جہ پالونکے دمنلوقات دے

لہ قولہ وحسن اولیک رفیقاً ثوبان شہ کا ملے درجے ضف او خوار والے رسیدلے یعنی یہ بد فایر بعد

مکڑورے شوے و او نوہرک جہ دھندہ حضرت پہ خدمت کنی حاضر شو نوہندہ حضرت او فرمایا

جہ نہ پہ کوم رنج او مصیبت کنی گرفتار شوے بے جہ داد و مرہ مکڑورے او خوار شوے بے نو ثوبان

ورہ عرفان و کرد جہ یار سول ماسرہ ہمیشہ دامن وی جہ آیا پہ ورج د قیامت بہ زمانہ سارہ ملاقات

اوشی او کنتہ اللہ د ٹکری چوہ شامت اعمال سرہ دوزخ کنی م تیریدل شی یا جنت کنی

مکڑورہ وجہ د بلندے او دلوی والی د مرتبوسا سو نما تاسو نہ رسیدل نہ کسیری

اور نہ لہ ملاقات نہ محروم پاتے شم نولہ دے

منکڑو نو پہ وجہ زما دا حال دے او

ہمیش ستاد مفارقت خیال دے

او دالہ حدتہ زیات باعث د

ملال دے مانہ ۳ حاشیہ دلال فیروز

# هَذَا الْخُرُوفُ الْأَوَّلُ مِنْ فَصْلِ الْكَيْفِيَّةِ

ی آخر نصف اول کا ہے فصل کیفیت صلوٰۃ کے

دا آخر دہمے اولے دے لہ فصل ذکیفۃ المتکلوۃ نہ

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نُورِ الْمُهْدَى وَالْقَائِدِ

اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو نور ہدایت کے ہیں اور کھینچنے والے

اسے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زمونہ جہ محمد دے نور و ہدایت دے اور اہل کونکہ

## إِلَى الْخَيْرِ وَالذَّاعِيَ إِلَى السُّبُلِ شَدِ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

نیکی کی طرف اور بلانے والے راستی کی طرف بنی رحمت کے

خیرتہ او بلوینکے دے تھولے و نیکی تہ بنی درحمت دے

## وَأَمَامِ الْمُسْتَقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور پیشوا پر رہیز گاروں کے اور پیغمبر پروردگار تمام عالم کے

امام دپڑھیز گارانودے او پیغمبر رب العالمین دے

لہ قولہ نبی الرحمة حضرت ۱ لہ رحمت نہ د آدم علیہ السلام و احقر وہ جہ فرشتہ ورتہ سجدہ  
د تعظیم کرے وہ ۲ حکم جہ حضرت ۲ د آدم علیہ السلام پہ صلب کتب و نو او توبہ د آدم علیہ السلام  
۳ حکم قبولہ شوے وہ ۴ جہ ہفہ پہ حضرت یسہ وسیلہ نیولے وہ ۵ او نوح علیہ السلام لہ  
کشتی نہ حکم دوع و تلے و او جہ حضرت ۳ د سام پہ صلب کتب و نو او سام د مذبح خوی و نو او ابراہیم  
لہ اور نہ حکم بیچ شوے و وجہ حضرت ۴ د ہفہ پہ صلب کتب و نو نو رحمت د محمد رسول اللہ ۵ پہ ابتدا کتب  
او پہ انتہا کتب بلکہ علی الدوام ۶ لہ بعض لہ جملہ درحمتہ حضرت ۷ نہ دا خبرہ وہ جہ اللہ تعالیٰ دے اُمہ  
نہ اُمہ مرحومہ و نیلے دے او صفت لے و رلہ پہ رحمت سرہ کر سیک او امر لے ورتہ پہ نرحم او پہ تواموا  
بالرحمة سرہ کرے دے ۸ اور دے اُمہ پہ صفت کتب حضرت ۹ فرمایلی دی جہ ان اللہ یحب من  
عبادہ الرحماء ۱۰ او ہم فرمایلی دی حضرت ۱۱ الراحمون برحمہم الرحمن ۱۲ او ہم فرمایلی  
دی حضرت ۱۳ ارحموا من فی الارض برحمتکم من فی السماء ۱۴ نو د رحمتہ یو خامو نسبت د پیغمبر  
نہ او ہم د ہفہ اُمہ نہ ذرقانی ۱۵



لَا تَنْبِيَّ بَعْدَهُ كَمَا بَلَغَ رِسَالَتَكَ وَ نَعَمْ

جن کے بعد کوئی نبی نہیں جس طرح کہ پہنچا تھا تیرا پیغام اور نصیحت کی

نشتہ دے نبی پس نہ کہ چہ رسول دے پیغام سنا او غیرے منو بخندہ

لِعِبَادَتِكَ وَ تَلَا آيَاتِكَ وَ أَقَامَ حُدُودَكَ

تیرے بندوں کو اور پڑھیں تیری آیتیں اور قائم کیے احکام تیرے

دیندگانو سنا او دوستی دے آیتوں سنا او اور روی دی حدود سنا

وَ وَفَى بِعَهْدِكَ وَ أَنْفَذَ حُكْمَكَ وَ أَمَرَ

اور پورا کیا تیرا عہد اور جاری کیا تیرا حکم اور حکم دیا

او پورے کہیدہ وعدہ سنا او جاری کریدہ حکم سنا او امرے کرے

بَطْأَعَتِكَ وَ نَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ إِلَى

تیری بندگی کا اور منع فرمایا تیرے گناہ سے اور دوستی کی

پہ طاعت سنا او منع کرے وہ نہ گناہ سنانہ او دوستی کہیدہ

وَلِيكَ الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهُ وَ عَادَى

تیرے اس دوست سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس کے اور دشمنی کی

سرہ دو دوست سنا ہفتہ دوست چہ نہ خونہ دوستی سرہ دھتھہ او دشمنی کریدہ

لے قولہ لا نبی بعدہ یعنی پہا تک دہی او رسالت بند شوے دے پہ سبب د کامل کید و د دین

د حضرت محمد علیہ وسلم او پہ سبب د کامل صحت د حجتہ د اللہ چہ وراثتہ و پہلے نبی حجتہ بالغہ

او علیہ السلام چہ نازل شی نور حضرت ۲ شریعتہ موافق بہ عمل کوئی ہمدارنگہ خضر او

الیاس علیہما السلام حکم د حضرت ۲ شریعت تابع دی ۱۲

زمر تالیف

عَدُوَّكَ الَّذِي تَحِبُّ أَنْ تَعَادِيَهُ، وَصَلَّى اللَّهُ

بِشَرِّهِ اس دشمن سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دشمنی کرے تو اس سے اور درود بھیجے اللہ

سورہ دُہن سنا ہفتہ چہ نہ خون ہوے دُہنی سورہ دھنہ اور حمد نازل کری

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اہی رحمت نازل فرما بدن مبارک پر اُن کے

پہ سردار زہونہ چہ محمدہ سے اے اللہ رحمت دیکھا پہ بدتہ دھنہ

فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ وَ

درمیان بدنوں کے اور روح مبارک پر لکے درمیان روحوں کے اور

پہ بدنوں کو کیں او پہ روح دھنہ پہ روحونو کیں او

عَلَى مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلَى مَشْهَدِهِ فِي

انکے کھڑے ہونے کے جگہ پر درمیان جگہوں کے اور انکے حاضر ہونے کی جگہ پر درمیان

پہ کھڑے ہونے اور دیدہ دھنہ پہ مایعہ نور اور دیدہ کھنہ او کھنہ د حاضرید و دھنہ پہ

لَهُ قَوْلُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ مُحَمَّدٌ رَحْمَةُ اللَّهِ مُحَمَّدٌ نَزَلَ الْفَرَقَانُ

عَلَيْهِ عَبْدٌ لِكُنْ لِلْعَالَمِينَ تَذِيْرًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْهُ سَبِيْلًا يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَوْ يَنْهٰوْنَ عَنْهُ ۚ سَبِيْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلُ الْغَيْبِ ۚ

عَالَمِ نَه مَاسُوْا اَللّٰهُ دِيْ اُوْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْهُ سَبِيْلًا يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَوْ يَنْهٰوْنَ عَنْهُ ۚ سَبِيْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلُ الْغَيْبِ ۚ

وَكَلَامُ اِيْوِيْ اَوَّلِكَ فَرِيْقَتِيْ وَيٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْهُ سَبِيْلًا يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَوْ يَنْهٰوْنَ عَنْهُ ۚ سَبِيْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلُ الْغَيْبِ ۚ

نَه بَعِيْنَ نَوَسُوْهُ دَا قَوْلُ كَلِمَةٍ بِالْمَلِكِ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْهُ سَبِيْلًا يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَوْ يَنْهٰوْنَ عَنْهُ ۚ سَبِيْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلُ الْغَيْبِ ۚ

كَلِمَةٍ قَوْلُهُ عَلٰى رُوْحِهِ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْهُ سَبِيْلًا يَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اَوْ يَنْهٰوْنَ عَنْهُ ۚ سَبِيْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلُ الْغَيْبِ ۚ

دھنہ نولو روحونو نہ روح دھنہ لہ ۱۲ مزیع الحسنات ۱۲ قولا فی الارواح ۱۲ روح پیدا شویک پہ

اسرائیلی سورہ او حادث شویک پہ تکوین د اللہ سورہ رفاہیت د سے چہ یہود و قدیشونہ و یلی و روجہ

فاسو نیوس و کریک لہ نبی خیل نہ د اصحاب کھف او ذی القرنین د قفسے نہ او د روح نہ کہ کوئی

واری جوابونہ و کری او بالہ دے و ارونہ سکوت و کری نونی نہ دے او کہ د بعضو جواب و کری او د بعضونہ سکوت

نونی دے نور سورہ اللہ دوار قفسے بیان کریے او د روح لے ابھام و کرو خرنکہ مہ توار کیں مہم ذکر شویک و و نصیر نور



اَلْمَشَاهِدِ وَعَلَى ذِكْرٍ اِذَا ذَكَرَ صَلَوَةٌ مِّنَّا عَلَى

مکانوں پر ضروری ہے اور ان کے ذکر پر جبکہ ذکر کیے جائیں درود ہماری طرف سے

خامیونہ حاضرید و کیں او یہ ذکر دھند کوم وقت چہ ذکر شی یہ درود سرور لمونونہ یہ

نَبِيِّنَا اللَّهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذَكَرَ

ہمارے نبی پر الہی پہنچا تو ان کو ہماری طرف سے سلام جیسا کہ مذکور ہے

نبی زموونہ اے اللہ درود سرور ہند نہ لمونونہ سلام لکھ چہ ذکر شوق دے

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى

سلام اور سلام ہو نبی پر اور رحمت اللہ برتر کی

سلام او سلام دی یہ نبی باند ہے اور رحمت اللہ تعالیٰ

وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ

اور برکتیں اسکی الہی رحمت نازل فرما اپنے فرشتوں

او برکتوں دھند اے اللہ! رحمت نازل کرو یہ فرشتوں خیلو

الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ وَ

مقرب پر اور اپنے انبیاء پاک پر

چہ نازل کرے شوق دی او یہ پیغمبرانوں خیلو چہ نبی پاک کہے شوق دی او

عَلَى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى حَمَلَةِ عَرْشِكَ

اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے اٹھانے والوں پر

یہ رسولانوں خیلو چہ لیور لے شوق دی او یہ حاملانوں دھند ستا

لے قولہ و ذکر السلام : مراد لہ ذکر سلام نہ دا آیت شریفہ کے یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلمو

تسلیمات، حاشیہ روایت دے لہ جابر رضی اللہ عنہ نہ چہ و تلح و حضرت سرور دامعابونون فرمایاں و

حضرت صحابوں نہ چہ تا سولہ مانہ ممکن ہوئی او یہی دی ہمارا ہمارا دھند ستا ۱۲ زرقانی

وَعَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ وَسَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ

اور ہمارے سردار جبرائیل اور ہمارے سردار میکائیل اور ہمارے سردار اسرافیل

اوپر سردار زمونہ جبرائیل اوپر سردار زمونہ میکائیل اوپر سردار زمونہ اسرافیل

وَسَيِّدِنَا مَلِكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانِ عَزَّ وَجَلَّ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار فرشتہ موت اور ہمارے سردار رضوان پر جو محافظ ہے تیری جنت کا اور ہمارے سردار

اوپر سردار زمونہ یہ فرشتے دمرک اوپر سردار زمونہ رضوان جو خزانہ جنت ستارے اوپر سردار

مَالِكِ خَازِنِ جَهَنَّمَ وَصَلِّ عَلَى الْمَكْرَمِ الْكَاتِبِينَ

مالک پر جو جہنم کا محافظ ہے اور رحمت نازل فرما کرامت کاتبین پر

زمونہ مالک جو خزانہ جہنم دے اور رحمت اوکو یہ فرشتہ نیکو نیکو نیکو داعی

وَصَلِّ عَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ

اور رحمت نازل فرما اپنے سب فرمانبرداروں پر آسمانوں کے

اور رحمت و کرم یہ خلق و فرمانبردارئی سنا یہ قبول باندے یہ خلق و

لہ قولہ و ملک الموت۔ شیطان یوسفیہ مرد و رخ بہ و سونہ اچولہ چہ تن بہ تہ خورہ فقیر بہ و تہ و یلہ چہ  
من بہ نہ سولہ تخیم (خوم) اوچہ شیطان بہ و تہ او و یل چہ تن بہ تہ اغوستہ نو فقیر بہ و تہ او و یل چہ تن  
بہ کفن اغوستہ اوچہ شیطان بہ و تہ او و یل چہ تن بہ چرتہ او سونہ نو فقیر بہ و تہ او و یل چہ تن بہ نہ سولہ کفن و سولہ  
شیطان ملعونہ نالساہ واپس تہ نہ و گزریلا اولالا ۱۲ مطالعہ کتب الہیہ قولہ و رضوان: رطیہ مسہلہ ابراہیم خورہ  
نہ وہ و یلہ ری چہ میرہ و رخ تہ بہ یعنی سفر کنی تو سہ شوم تہ سہ چہ نہ لہ تندہ نہ پر یوسف نلقاہ  
حما بہ خولہ کنی چہ او بہ و اچولہ چہ دھتہ بہ یغوالی نہانہ رخ شونو ہا ماستر کہ ہوا تہ نوہ  
داعیہ نیکلہ سر یہ ہم ولیدہ چہ بہ خیل عمر کنی داعیہ سر یہ مانہ و ولیدہ لہ یہ یواس باندہ سور و و  
تہ جائے اغوستہ مسہ او نہیرہ پکری بہ سرورہ او پلاس کنی پیالہ و چہ او بہ تہ ماتہ پکنی رلورہ  
وہ او ماتہ تہ او و یلہ چہ نہانہ و سونہ اس سونہ تہ ماتہ پکنی رلورہ  
و تہ او و یل چہ مینہ ہندلہ قیل چہ کونشہ او رسول کریم تہ نہانہ او کرم چہ رضوان خازن جنت ستارہ  
کنی سلام پیش کنی و کلامت علیہ السلام و کلامت علیہ من مشاء و اللہ و الفضل العظیم ۱۲ جہنہ کھراہ



السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ صَنِيعَ اللَّهِ أَهْلَ

باشندوں سے اور زمینوں کے الہی دے اہل  
داسمانوں اور زمکودی اے خدایہ دیکھ اہل

بَيْتِ نَبِيِّكَ أَفْضَلُ مَا أَتَيْتَ أَحَدًا مِنْ

بیت کو اپنے نبی کے افضل چیز اس سے کہ دی ہو تو نے کسی کو

بیت دے نبی خیل تہ زیات غورہ دفعہ خیر تو نہ چہ درکھی دی تا جاتہ د

أَهْلَ بَيْوتِ الْمُرْسَلِينَ وَلِجُنِّ أَصْحَابِ نَبِيِّكَ

گھر والوں سے سب رسولوں کے اور جزا دے تو یا رسول کو اپنے نبی کے

خلقتو دے کو دونو دے رسولانو نہ او جتا ورکھ اصحابو دے نبی خیل تہ

أَفْضَلُ مَا جَازَيْتَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ

بزرگتر اسکا کہ جزادی تو نے کسی کو رسولوں کے

زیات غورہ نہ ہفہ خیر و نوجہ جزا کہی و رکھی تا جاتہ د اصحابو دے

الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کے یاروں سے الہی بخشے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں کو

رسولانو نہ اے خدایہ او بخشنے مومنان ماریہ او مومناتے بخشنے

لہ قولہ من اصحاب: فرمایا: میں حضرت ﷺ کو پر پوری لہ اللہ نہ و پر پوری لہ اللہ نہ بہ حق دے صاحب  
زما کہیں مہ جو روئی اصحاب زمانہ شانہ پس لہ مانہ پھنہ کوئی دوی تہ نسبت دیکارو امور و چاہے دوست  
و کنزل دوی نوزما پہ محبت سر دے دوست و کنزل او چاہے بغض و مساتہ دوی سر و نوزما پہ بغض سر دے  
بغض و کر و او چاہے تکلیف و کر و دوی تہ نوتکلیف و کر و مانہ او چاہے مالا تکلیف و کر و نو  
مفہ اللہ نہ تکلیف و کر و او چاہے اللہ نہ تکلیف و کر و نوزما پہ ونیسی اللہ مفہ لہ ۱۲ قاضی عیاض  
لہ قولہ المرسلین: مراد داتے کوئی اور نبیو چہ دتولو پیغمبرانوا اہل بیتوا و یارانو تہ عنایت کریدی اللہ نو  
دفعہ تولو و مراد اللہ زمرہ نبیو او یارانوا اہل بیتو تہ عنایت و فرمائی بلکہ زیات لہ حصہ ۱۲

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے

والمسلمات النازيات او مسلمات بننے

زندہ نہ معائنہ

وَالْأَمْوَاتِ وَاعْفِرْ لَنَا وَإِخْوَانَنَا الَّذِينَ

اور مردوں کو اور بخشدے ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو

او مرے نہ معائنہ او بخشنے او کرم موینہ او دونوں دشمنوں کے حق نہ

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

ہم سے پہلے گزر چکے ایمان کیساتھ اور نہ کر تو دلوں میں ہمارے

چہ ویرانہ تیر شوریہ نہ موینہ نہ سرہ دایمہ او مٹا چو کہ یہ زہر و نوشہ موینہ کہنے

غَلَا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ

کیسے ایمان والوں کیلئے خداوند اتو ہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

کہنہ حق کسانوۃ چہ ایمان کے راہ دہے کہ دشمنوں کے یہ حقیق تہ ویر مہربانانہ دہر و مہربانانہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اے خدایہ رحمت نازل فرما نبی ہاشمی حضرت محمدؐ پر اور ان کی

لے خدایہ رحمت و کرم یہ نبی ہاشمی بانڈ چہ محکمہ او یہ

عہ قولہ رسول رحیم: دادا و دچہ یہ ردوف رحیم ختم شوق دہے کہ عبد اللہ بن عباسؓ نہ روایت دہے

چہ دادا بہ ہر شپہ دادا و شریف لوستلو حاشیہ ملائ الخیرات از مصنف لے حضرت عبادت و احال و و

چہ شپہ تہ بہ پیمانہ او دریدہ چہ خیمہ مبارکہ کے و پر سید او نورانی دی عایشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یعنی و دریدہ پہ مانعہ کنی حضرت تروے چہ چاودے بہ دوارہ اپنے حضرت لکیم بخاری شریف کنی لہ

نیا د نہ روایت دہے چہ ما اویدلی دی لہ مغیرہ نہ چہ پہ تحقیق و پیغمبر چہ و دریدہ و بہ مانعہ کنی

تروے چہ پر سوئے و کردہ دوارہ پیغمبر حضرت یاد وار و پند و مہمہ نوسحابو عرفی و کردہ چہ یار رسول

اللہ! تہ لے پیمانہ تکلیف تیر و دوسرے حال داجہ اللہ تعالیٰ تہ بخشنی دی ویرانہ و روستو گناہی



اَللّٰهُمَّ وَصِّهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

آل اور ان کے باروں پر اور سلام بھیج سلام اللہ رحمت نازل فرما

آل دھند ۴ اوپہ امجا بود دھند ۲ اوسلام ولسیرہ سلام اے اللہ رحمت نازل کرہ یہ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلَوةً تَرْضِيْكَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بہترین ساری مخلوق کی ہیں ایسا درود کہ وہ خوش کرے تجھ کو

سردار زمونہ چہ بختداد ہے بہتر نہ مخلوقاتو دایہ رحمت چہ راضی کوئی قالوہ

وَتَرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور خوش کرے لا کو اور راضی ہو جاو ہم سے بسبب اسکے لے بٹے مہربان سب مہربانوں سے

اور راضی کوئی دھند لوہ اوپہ راضی کہیں ہے یہ دھند سرہ لمونہ اے زیست مہربان لہ رحم کو نکرونہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر اور

اے اللہ رحمت وکرہ یہ سردار زمونہ چہ بختداد ہے اوپہ آل دھند او

صَحْبِہٖ وَسَلٰمٌ کَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مَّبَارَكًا فِیْہٖ

ان کے باروں پر اور کثرت سے سلام بھیج ایسا سلام کہ پاکی پر برکت ہی گئی ہو اس میں

امجا بود دھند اوسلام دیر دیر دایہ سلام چہ دھند بنہ برکت وی دھند کئی

(تتبع حاشیہ) ستانہ حضرت ۴ و فرمائیے چہ ایمان پریدم قیام اللیل خیل او تہجد لہ یہ سبب

دے چہ بختداد ہے مالہ اللہ پاک نوایانہ کیوم نہ بند شکردا کویتکے

دے بخت حاشیہ: لے قولہ کثیرا داریکے دی یہ نسخہ مغیرہ کئی یہ تقدیم دکشیرا

یہ تسلیما باند ہے ۲ مطالع المسرات

جَزَيْلًا جَمِيلًا دَائِمًا بِكَ وَامْرُؤًا مَلِكًا

بزرگ ہمارو ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خرا کے  
لوٹے جیکے ہمیشہ ہمیشوالی دملک داللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی آل پر

اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمد دے او یہ آل دھغہ

مِلْ الْفَضَاءِ وَعَدَدَ الْجُجُومِ فِي السَّمَاءِ صَلَوَةٌ

بمقدار پری زمین فراخ کے اور شمار ستاروں آسمان کے ایسا درود کہ

یہ قدیم و دیکھ و دفرائی دن کے او یہ مقدار دشمار دستور و یہ آسمان کہنے دایم درود

تَوَازِنِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

برابر ہو آسمانوں اور زمین کے اور شمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے

جہ برابر بنی داسمانوں او دن کو سہ او یہ مقدار دشمار دھغہ خیزو

وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور شمار اسکے کہ تو اسکا پیدا کرنا ہے قیامت کے دن تک الہی رحمت نازل فرما

جہ پیدا کری دی تا او دھغہ خیزو جہ تے پیدا کونکے ہے ترور خد قیامت پورے اے اللہ رحمت دکر

لہ قولہ عد الججوم: یعنی ستوری رفتار کونکے

دستوری پہ خاص ثابت اوسیدوستکی

خومر دستوری جہ یہ آسمان کبنا دی

دھے یہ مقدار خیل رحمت نازل و فرمائی

فایس



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

پہ سردار نہ ہونہ چہ محبت دے او پہ آل د سردار نہ ہونہ چہ محبت دے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ

جس طرح رحمت کی تو نے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکت دے

لکے چہ رحمت نازل کرے دے پہ سردار نہ ہونہ چہ ابراہیم دے او برکت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

پہ سردار نہ ہونہ چہ محبت دے او پہ آل د سردار نہ ہونہ چہ محبت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

جس طرح برکت دی تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور

لکے چہ برکت کرے دے تا پہ سردار نہ ہونہ چہ ابراہیم دے او

آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ

آل ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے

پہ آل د سردار نہ ہونہ چہ ابراہیم دے پہ تمام مخلوق کنیں بیشک

لہ قولہ آل محبت: پہ شفاء کنی دی چہ ویلی دی عبد اللہ خوی و مبارک چاہے دوہ فصحت پسٹان  
کنیں و سائل نو صفہ بہ لہ عذاب الہی نہ خان و سانی یورینیا وکیل دویم محبت لول د آل محبت  
سورہ پہ تفسیر اتقان کنی دی چہ آیت یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما دار کے نازل  
شوے و وصلوا علیہ و علی آلہ بیا تلاوت و علی آلہ منسوخ شو او پہ تفسیر احمدی کنی دی  
چہ عبارہ شوے دے تو اتہ پہ ذکر و صلوة پہ آل حضرت پس ذکر و صلوة نہ پہ حضرت نزد چہ اجماع شویہ  
پہ ذکر آل پس حضرت نہ پہ درود و صلوا کنیں او ویلی شویہ چہ درود پہ حضرت بغیرہ درود نہ پہ آل باندہ شقی قلیدہ  
ناصر الاہل بیت علیہم السلام

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ

سرا لگیا بزرگ والا الہی میں مانگتا ہر قسم سے معافی اور

ستائیلے شوق سے اے اللہ پہ تحقیق نہ سوال کو مہ تانہ د عفوے او

الْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ (ثَلَاثًا)

عافیت دین اور دنیا اور آخرت میں (یہ تین بار پڑھے)

عافیۃ پہ دین او پہ دنیا کیں او پہ آخرۃ کیں (در محل ولولہ)

اَللّٰهُمَّ اسْتَرْنا بِسُرِّكَ الْجَمِیْلِ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ

خداوند اچھے ہم کو اپنے اچھے پردے سے (یہ تین بار پڑھے) الہی

اے اللہ پستاکر مونس پہنچلے پردے پہنچلے (در محل ولولہ) اے اللہ!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرٍ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے حق نہ بزرگ کے اور بوسیلہ نور

پہ تحقیق نہ سوال کو مہ تانہ پہ وسیلہ دلوی حق ستا او یہ وسیلہ دنور ستا

وَجُہْلِكَ الْكَرِیْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ

تیری ذات بزرگ کے اور بوسیلہ تیرے عرش بزرگ کے

ذات مبارک او یہ وسیلہ دلوی عرش ستا

لہ قولہ اللہم انی اسئلک العفو والعافیۃ (۱)۔ جمع بنا نہ دے ورا کرے شوق سے شہ شہ غنولہ عفو اولہ عافیۃ نہ پس نہ یقین نہ ایمان عفو پہ دنیا کیں او عافیۃ پہ آخرۃ کیں۔ روایت دے لہ ابی ہریرۃؓ نہ جہ فرج باہلی دی حضرت علیؓ اللہ علیہ وسلم جہ مقربا دی پہ رکن یمان باندے او یا فریبیتے پس خولہ جہ ولوی انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ اللہم اتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرۃ حسنة وقنا عذاب النار نوحہ تولا فریبیتے وائی۔ آمین۔ فاسی۔

لہ اللہم انی اسئلک بحقک العظیم: حزب دورجہ و جمع دے غافل نہ شروع کیری پہ لوستلو کیں جہ دھے فضیلت مصنف بیان کرے دے ۱۲ فاسی۔ کہ قولہ عرشک: دا پہ اسناد صحیح کیں۔



وَبِمَا حَمَلَكُورْشِيكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

اور بوسیله اس چیز کے کہ اٹھایا ہے اپنے تیری کرسی تیری بزرگی اور تیرے جلال اور بوسیله ہفتہ خیز چہ بار کوہ دسہ کرسی ستا چمکمت ستادے اولوی دہ ستا

وَجَمَالِكَ وَبِهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیرے جمال اور تیری عزتی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بنائست دسہ ستا اور خوبی دہ ستا اور قندہ دہ ستا اور غلبہ دہ ستا

وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْرُوجَةِ الْمَكْنُونَةِ الَّتِي

اور بوسیله تیرے ناموں کے جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ اور بوسیله دہ نومونو ستا چہ پتا ساتی شوی دی ہفتہ نومونہ

لَمْ يَطْلَعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

ان پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الہی چہ ندی خبر پہ حق ہیکلک لہ مخلوق ستانہ اے اللہ

وَ اَسْأَلُكَ بِالْاَسْمِ الَّذِي وَصَفْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیله اس نام کے کہ رکھا تو نے اُسے رات پر اور سوال کلام لہ تانہ پہ وسیلہ دہفتہ نوم چہ ایسے دسہ نامہ لہ پہ شہ بانڈے

کہ قولہ عرشک اعوش اسم دسہ لہ پاں دکل لہ ہوشی چہ عال او اوجہت بوی مراد پہ دسہ مقام کین تیرہ ہونفوق عظیم چہ چہت دسہ پہ جنت بانڈے او محیط دسہ پہ کرسی او پہ اسمانوں نو او پہ تیرہ بانڈے ۱۲ فاسی۔  
دہ مخ حاشیہ) لہ قولہ کرسیک: فظم ذلک" او کلمہ مکسور ہم لای کرسی ہفتہ تھے دسہ چہ پہ ہفتہ دور او تکیہ و محلہ شی او پہ ہفتہ بانڈے کینا تھے شی او ولتہ مراد ترے نہ یو مخصوص من جیم عظیم دسہ پہ لاندہ د عرش نہ او پاس پہ او و آسمان دسہ ۱۲ فاسی۔ لہ قولہ اللہم واسئلک: پہ یو نسخہ کینی دایسے دی اللہم انی اسئلک ۱۲ فاسی۔ لہ قولہ بالاسم: پہ نسخہ سہیلیہ کینی بالاسم او پہ غیر دسہ سہیلیہ کینی لفظ د باسلک دہ۔ لہ قولہ علی اللیل: یوحیدل پکار دی چہ تاثیر دتو نو امور و کوفوف دی پہ اسماء الہیہ بانڈے۔





وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوند اے سید ان ناموں کے جو لکھے ہیں

اور سوال کروں کہ تانا اے اللہ! ۲ وسیلہ دھندہ نوموچہ لیکھ شوی ۲

جِبَّةَ سَيِّدِنَا اسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَسْمَاءِ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی

تندی دلسرافیل ۲ علیہ السلام ۲ وسیلہ دھندہ

الْمَكْتُوبَةِ فِي جِبَّةَ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

نوموچہ لیکھ شوی ۲ تندی د جبرائیل ۲ علیہ السلام

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوند

او ۲ ملائیکو ۲ مقربو سلام دیوے اور سوال کروں کہ تانا اے اللہ!

اے قولہ باسماء المکتوبہ فی جبہ اسرافیل: اختلاف کرے دے عللانو بہ اسم اعظم کنی  
بعضو ویلی دی ۲ ۲ لفظ دھندہ نقل کریدہ داغزالدین رزیٰ کہ بعض امل کثفہ  
او بعضو ویلی دی ۲ لفظ داللہ دے او ویلی دی ۲ ۲ اللہ الرحمن الرحیم دے او ویلی  
دی ۲ بعضو الرحمن الرحیم الہی القیوم دے او ویلی دی ۲ بعضوچہ الہی القیوم  
دے ۲ او ویلی دی ۲ بعضوچہ الحنان المنان بديع السموات والارض ذوالجلال والاكرام  
لیدی وادایوسری لیکھ شوی ۲ ۲ اسمان کنی ۲ کنی ۲ او ویلی شوی دی ۲ ۲ اسم اعظم  
اللہ لا الہ الا هو الاحد الصمد الذی لم یولد ولم یولد له ولم یکن لہ کفو احد دے ۲ او  
چا ویلی دی ۲ ۲ لفظ درباد دے ۲ او چا ویلی دی ۲ ۲ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من  
الغالبین دے ۲ او چا ویلی دی ۲ ۲ ۲ اللہ الذی لا الہ الا هو رب العرش  
العظیم دے ۲ او چا ویلی دی ۲ ۲ ۲ ۲ پست دے ۲ ۲ اسماء حسنٰ کنی ۲ ۲ ۲ ۲  
درقم الحروف ۲ ۲ ۲ اسم اعظم دادے ۲ ۲ لا الہ الا هو الہی القیوم ۲

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ

گرداگرد

جو لکھے ہیں

بوسیدہ ان ناموں کے

چاہیہ کہ عرش نہ

چہ لیکھے شوی دی

پہ وسیلہ دھندہ نومونو

الْعَرْشِ وَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

عرش کے

اوسوال کلام نہ متانہ اے اللہ!

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ

گرداگرد

جو لکھے ہیں

بوسیدہ ان ناموں کے

چاہیہ کہ

چہ لیکھے شوی دی

پہ وسیلہ دھندہ نومونو

الْكُرْسِيِّ وَ أَسْأَلُكَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

کرسی کے

اوسوال کلام نہ متانہ

کوس کے

اللَّهُمَّ بِالْإِسْمِ الْمَكْتُوبِ

لکھا ہے

بذریعہ اس نام کے کہ

غداوند

چہ لیکھے شوی دی

پہ وسیلہ دھندہ نومونو

ایمانتہ نہ تانہ

عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ

پتہ پر

زیتون کے

پہ پانہ دھونہ باندھ



# الْمَنْزِلُ السَّادِسُ فِي يَوْمِ الْخَمِيسِ

یعنی منزل یا بخششہ کی (بہن جمعرات کی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ يَا كَبِيرُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ

اے اللہ اے بہت بڑے بڑے سمجھنے والے، بڑے دیکھنے والے، اے وہ جس کا نہ کوئی

لَهُ وَلَا وَنَزِيرُ لَهُ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ

شریک ہے نہ وزیر اے آفتاب کے پیدا کرنے والے اور روشن کرنے والے چاند کو نور دینے والے

وَيَا عَصْمَةَ الْبَاسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ وَيَا رَاقٍ

اور اے پناہ اُس محتاج کے جو خوفزدہ ہے اور پناہ کا طالب ہے اور اے راز دہنے والے

الْطِفْلِ الضَّعِيفِ وَيَا جَابِرَ الْعُظْمِ الْكَسِيرِ أَدْعُوكَ

چھوٹے بچے کے اور اے جوڑ دینے والے لڑکی ہڈی کے میں تجھ کو

دُعَاءَ الْبَاسِ الْفَقِيرِ كَدُّعَاءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيبِ أَسْأَلُكَ

اس طرح بکا رہتا ہوں جیسا کوئی محتاج فقیر کا رہتا ہے جیسا کوئی مجبور اندھا بکا رہتا ہے میں تیرے

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ

عرش کے وسیلے سے بمعصیت مانگتا ہوں جس سے کہ عزت لپٹی ہوئی ہے

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْأَسْمَاءِ الثَّمَنِيَةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى

اور تیری کتابت میں رحمت کے خزانوں کی کتبوں کے مدد سے مانگتا ہوں، اقدس آن

قَرْنِ الشَّمْسِ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَ

ناموں کے طیفیل میں جو آفتاب پرستے ہوئے ہیں مجھ سے اسکا طالب ہوں کہ تو قرآن عظیم سے میرے دل کی بہار

جِلَاءِ حُزْنِي مَا بَنَّا آتِنَا فِي الدُّنْيَا (یہاں اپنی حاجت کہے)

اور میرے غم کا علاج بنائے اے ہمارے ہمہ در و گار تو بہ کو دنیا میں

يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيدٍ وَيَا قَرِيبًا

نہت مٹانے والا اے تنہا شخص کے غمخوار اور اے ہر اکیلے کے بہم دہنے والا وہ قریب جو ہم

غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ

کہیں دور نہیں اے وہ حاضر جو کہیں غائب نہیں اور اے وہ غالب جو کسی مغلوب نہیں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا فَوْمَ السَّمَوَاتِ وَ

اور اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے دوسروں کو قہا مننے والے اور اے بزرگی اور بخشش کے مالک

الْأَرْضِ يَا نَارِينَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَ

اے آسمانوں اور زمین کے نور اور اے آسمانوں اور زمین کی زمین اے آسمانوں اور

الْأَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَ

زمین کے زبردست مالک اور اے آسمانوں اور زمین کے پہاڑے اے آسمانوں اور

الْأَرْضِ يَا قِيَامَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

زمین کے کسی نمود کے بغیر بنائے اور اے آسمانوں اور زمین کے کھڑے کھڑے اے ذوالجلال والاکرام

الْمُسْتَضْرِحِينَ وَمُنْتَهَى الْعَائِدِينَ وَالْمُقَدِّحِينَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریادوں اور پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ اے درمندان کے درد دور کرنے والے اور



وَالْمَرْوَحَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ وَبُجِيبَ دُعَاءِ الْمُضْطَرِّينَ

اے غمزدوں کے راحت دہاں اور اے مجبوروں کی دعا قبول کرنے والے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرْبِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ

اور اے بے چینیوں کے دور کرنے والے اور سوائے جہانوں کے مہربان اور اے سب سے رحم

الْرَّاحِمِينَ مَنْزُوكُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ

کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ساری ضرورتیں تیرے ہی سامنے پیش ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی

مَوْتِ الْغَمِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبُونِ فَإِنَّكَ بِئْسَ

موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بُری

الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بَدِئَتْ الْبَطَانَةَ

بہمبشر سے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونِ بری خصلت سے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سِرِّي خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ

اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا اور میرے ظاہر

عَلَانِيَتِي مَسَالِحَةً

میں بہتر بنائے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے طالبِ بہوں ان اچھی چیزوں کا جو تو دوسروں کو عطا فرمائے

الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَالٍّ وَلَا مُضِلٍّ

مال ہر یاں ہی یا نہ ہو نہ خود نہ راہ ہونہ دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہو

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُتَخَبِّينَ الْفَرِ الْمَحْتَجِّينَ

اے اللہ تو ہم کو اپنے ان بندوں میں بنائے جو تیرے یہاں پہنچنے سے ہرے ہوں روشن و بہرہ

الْوَفْدِ الْمُتَقَبِّلِينَ :

اور چمکدار ہاتھ پیروائے ہوں اور مقبول مامتوں میں ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کس کو شریک ٹھہراؤں اور

أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ

یہ جانتا ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اسکی جسکو میں نہ جانتا ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

اے اللہ میں تیرے بزرگے واسے چہرہ اور تیرے بڑاں واسے نام کے صدقہ میں

مِنْ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں

اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِزْ لِي عَلَى ارْتِدَائِي

اے اللہ مجھ کو میرے شر سے بچا اور مجھ کو میری ہدایت کے کاموں کی نیکی بہت بخش

اللَّهُمَّ لَا تَكُنْ لِي إِلَى نَفْسِي طَرَفَةٌ عَيْنٌ وَلَا تَنْزِعْ

اے اللہ تو مجھ کو ہل چھیننے کی برابر کسی میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور جو نیکی



مَنْ صَالَحَ مَا أُعْطِيْتَنِي فَانَّهُ لَا نَازِعَ لِمَا أُعْطِيْتُ

مجھ کو تو عطا فرما چکا ہے اس کو پھر مجھ سے نہ لینے کی کوئی وجہ جو تو دیدے اس کا ہیتے والا نہیں کرتا

وَلَا يَقْصِرُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جو تو نہ دے اس کا دینے والا پھر کون نہیں، اہل تیرے بیان کی مالدار مال اس کے کار آمد نہیں ہوتا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ غِنَى الْأَهْلِ وَالْمَوَالِي وَأَعُوذُ بِكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے غمخواروں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں

۞ أَنْ يَدْعُو عَلَى رَحْمٍ قَطْفُهَا

رہشتے نائنے کی بددعا سے مسکین نہ کاٹ دیا ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تَوْمِنُ

اے اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جس کو پسین ہڑے تیری ذات سے اور

بِلِقَائِكَ وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

جو تیری ملاقات کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے اور تیری بخشش پر قناعت کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل

بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْ

چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان

شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعِ

کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَمْرَةٍ تُشَيِّبُنِي قَبْلَ الْمَشِيبِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بڑھاپا لائے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَلَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا وَأَعُوذُ بِكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لیے وبال بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ مَالٍ يَكُونُ عَلَيَّ عَذَابًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ

ایسے مال سے جو میرے لیے عذاب کا سبب بنے اور میں پناہ لیتا ہوں اس دشمن سے

خَدِيعَةٍ إِنْ تَرَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِنْ رَأَى سَيِّئَةً

دست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو

أَفْشَاهَا

لوگوں میں پھیلانے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ مَعْذِرَاتِي وَتَعْلَمْ

اے اللہ تو میرے راز و خفیہ اور کھلے کام جاننے والا ہے تو میری معذرت قبول فرما لے اور میری

حَاجَتِي فَأَعْطِنِي سُؤْلِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي

ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت کی کھٹا کر دے اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے وہ میرے گناہ بخش دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يَشْرُقُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى

اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رُوح جلائے اور سچا یقین تاکہ

أَعْلَمَ أَنَّهُ لَا يُضَيِّبُنِي إِلَّا مَا كَتَبَتْ لِي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ

میں اس پر یقین رکھوں کہ کوئی چیز مجھ کو نہیں سکتا مگر وہ جو تو نے میرے مقدور میں لکھا ہے اور رضا و قناعت



لِيْ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اس پر جو کچھ چاہتا ہے بیشک تو ہمہ گیر پر قدرت رکھتا ہے

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ سب تعریف تجھی کو نہی ہے ہمیشہ رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ سب

حَمْدًا اَخَالِدُ اَمَّعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى

تو رہی تجھی کو نہی ہے باقی رہنے والی تیری ہمیشگی کیساتھ ابدی ہے اللہ تجھی کو سب تعریف جو کچھ تیری مشیت

لَكَ دَوْنُ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

پہلے کہیں نہ تھی اور اے اللہ تجھی کو سب تعریف نہی ہے

دَائِمًا لَا يَرِيْدُ قَائِلُهُ اِلَّا رِضًا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف نہی کرنے والا کسی رضامندی کے سوا اور کوئی نیت نہ رکھتا ہو

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنْفِسُ كُلِّ نَفْسٍ اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ

اور تجھ کو سب تعریف نہی ہے اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار سانس لے لے اللہ میرے

بِقَلْبِيْ اِلَى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ

دل کو اپنے دین کی طرف راغب کرے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت کیساتھ ہماری رکھوالی رکھ

اللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ اِنْ اَزَلْ وَاَهْدِنِيْ اِنْ اَضَلْ

اے اللہ مجھے سنبھالے رہ کیوں پھسل نہ جاؤں اور مجھے ہدایت عطا فرمائے کیوں گمراہ نہ جاؤں

اللّٰهُمَّ كَمَا حَلَّتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَ

اے اللہ جس طرح تو میرے دل کے درمیان آگیا ہے اسی طرح تو میرے





يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَيْكَ رَأَيْتُ فَحَبِّبْنِي وَفِي نَفْسِي

مجھ کو جنت میں داخل فرماتے میرے رب کو اپنے دل سے اپنی بارگاہ میں پسند فرماتے۔ اے

لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي

میرے رب تو اپنے لیے میری تعزیم میں ذلیل کر دے اور دوسروں کی نظروں میں عزت والا

وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي

کڑے اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ

اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا نَهْلِكُكَ إِلَّا بِكَ

اے اللہ تو نے مجھے وہ چیز طلب فرمائی ہے جس کے ہم مانگ نہیں ہیں مگر تیرے ہی مدد

فَاعْظِنَا مِنْهُمَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا

کے ساتھ لہذا اب تو اس میں سے ہم کو وہ عمل عطا فرما جو تجھ کو مجھے سے راضی کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا

اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا ہو اور وہ قلب جو عاجزی کرنے والا

وَأَسْأَلُكَ يَقِينًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِينًا قَيِّمًا وَأَسْأَلُكَ

ہوں اور میں تجھ سے ناگما ہوں یقین ہما اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ٹھیک دین، اور تجھ

الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ

سے ناگما ہوں ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے جاہتا ہوں ہمیشہ کاہن اور عافیت ہر

أَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ

شکر گزاری، اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْفَنَى وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مال داری پر اکرٹنے سے، اور فقیر کی ذلت سے

يَا مَنْ وَعَدَ فَوَفَّى وَأَوْعَدَ فَعَفَا غُفِرَ لِمَنْ ظَلَمَ وَاسَى

اے وہ ذات جس نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کو بھاتا تو بخش دیا اسے اسے اسے اسے

يَا مَنْ يَسْرُهُ طَاعَتِي وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَتِي هَبْ لِي

جس نے ظلم کرنا پسند ہے اور برا عمل کرنا پسند ہے، اے وہ خدا جسکو میری فرمانبرداری خوش کر دیتی ہے اور میری نافرمانی

مَا يَسُرُّكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ

اسکو کچھ بگاڑتی نہیں جو بات تجھ کو خوش کرتی ہے تو مجھ کو عطا فرما اے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی نہیں تو مجھ کو عطا فرما

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِينِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّينِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شرمناک دن کی شر سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبِتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ

اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں ان گناہوں کے لیے جو میں نے تجھ کے لیے عطا کر دیے تھے اور میں نے تجھ سے

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتَكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أُؤْفَ

سماقی مانگتا ہوں ان وعدوں کی بھی جو میں نے اپنی جان سے تجھ سے کئے تھے اور میں نے تجھ سے

لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِي تَقْوِيَتْ بِهَا عَلَى

میں نے وہ تجھ سے اور معافی مانگتا ہوں ان نعمتوں کی بھی جنکو میں نے تیری نافرمانی کرنے کا



مَقْصِيَّتِكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ

ذریعہ بنالیا ہوا اور بچہ سے معافی مانگنا ہمیں ہر اس بھلائی کی ہی جسکو میں نے تیری نیت سے

فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ

کہ نیک ارادہ کیا پھر اس میں شامل ہو گیا جو تیری ذات کیلئے نہ تھا

اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنِي فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِي فَإِنَّكَ

اے اللہ تو مجھے نہ سزا دے کیونکہ تو نہ مجھے خوب جانتا ہے اور نہ مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ

عَلَيْكَ قَادِرٌ

تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَأَسْتَهْدَاكَ

اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں بنالے جنہوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو ان کیلئے تو کافی ہو گیا

فَهَدَيْتَهُ وَأَسْتَنْصِرُكَ فَانصُرْتَهُ

اور جنہوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو ان کو نصیب فرمادی اور جو تجھ سے مدد مانگی تو تو نے ان کی مدد فرمادی

اللَّهُمَّ اجْعَلْ وَسْوَاسَ قَلْبِيْ خَشْيَتِكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ

اے اللہ بنالے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور اپنی یاد اور

هَمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْهَا تَحِبُّ وَتَرْضَى

لگا دے میری ہمت اور خواہش کو تو ان میں جو تجھ کو پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو

اللَّهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهِ مِنْ رِّخَاءٍ وَشِدَّةٍ فَمَسْكُنِيْ

اے اللہ نہ ہی اور سختی میں ہی تو نے مجھ کو آزمایا ہو تو اس میں مجھے صبر عظیم عطا فرما

بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيعَةِ الْإِسْلَامِ

شریعت اسلام قائم رکھنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تِمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب چیزوں میں پورا ہونا نعمت کا اور اس پر تیرا

الشُّكْرُ لَكَ عَلَيْهَا حَتَّى تَرْضَى وَبَعْدَ الرِّضَا الْخَيْرَةُ

شکر کرنا کہ تو راضی ہو جائے اور انتخاب فرمانا تمام ایسی چیزوں میں جنہیں

فِي جَمِيعِ مَا يَكُونُ فِيهِ الْخَيْرَةُ وَبِجَمِيعِ مَيَسُورِ

انتخاب ہوتا ہے اور پسند فرمانا سب آسان کاموں نہ اُن کاموں کا جو

÷ الْأُمُورِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُورٍ هَيَّا كَرِيمٌ

مشکل ہوں اے بزرگی و شرف والے

اللَّهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ

اے اللہ صبح کو بھاڑ کر نکالنے والے اور رات کو سکون اور آرام کیلئے بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ

اور چاند کو حسابے چلانے والے میرا قرض ادا کر دے اور مجھ کو مستحق جی بے نیاز فرما دے

الْفَقْرِ وَقَوِّنِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ

اور اپنے راستہ میں جہاد کی طاقت بخش

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَادِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلَى

اے اللہ تیری تعریف تیری امانتوں پر اور تیرے ہر ملک پر جو تیری اپنی مخلوق کے ساتھ کریں



خَلَقْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَادِكَ وَصَنِيعَتِكَ إِلَى أَهْلِ

لے اللہ تیری تعریف تیری آزما لیں اور تیرے ہر عمل پر جو تو ہمارے گھر والوں کے ساتھ کرے

بُيُوتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بِلَادِكَ وَصَنِيعَتِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا

اور تعریف تیری آزما لیں ہر جو تو خاص ہمارے جانوں پر ہمارے

خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

کرے اور تیری تعریف اس پر بھی کہ تو نے ہم کو ہدایت دی اور تعریف اس پر بھی کہ تو

أَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

نے ہم کو شرف بخشا اور تیری تعریف کہ تو نے ہماری پیمائش فرمائی اور تیری تعریف اس پر

بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ

کہ تو نے قرآن عطا کیا، اور تیری تعریف اس پر کہ تو نے گھر والے اور مال کو عطا کیا اور تیری تعریف

بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى وَلَكَ الْحَمْدُ

عافیت عطا فرمانے پر اور تیری تعریف اتنی کہ تو راضی ہو جائے اور تیری تعریف اس وقت بھی جب

إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ الثَّقَوِيَّ وَاهْلَ الْبَغْفَرَةِ بِ

راضی ہو جائے اے وہ ذات جس سے ڈرنا اور محافی طلب کرنا اس کی نمایاں نشان ہے

اَللّٰهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ

اے اللہ مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس سے تو راضی ہو یعنی قول کی عمل کی

وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهَدْيِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور فعل کی نیت کی اور ہدایت کی بیشک تو پر ہر شے کا کتاب ہے

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک

اللَّهُمَّ كَفِّنِي كُلَّ مَهْمَرٍ مِنْ حَيْثُ شِئْتُ وَمِنْ

اے اللہ میری ہر مشکل میں تو کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو

أَيَّنَ شِئْتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لِدِينِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا

چاہے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے میرے دین کیلئے اللہ ہی مجھے کافی ہے ان سب

أَهْتَبِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ

باتوں کیلئے مجھے فکر میں مبتلا کرے، اللہ ہی مجھے کافی ہے جو مجھ پر ظلم کرے، اللہ ہی کافی ہے اس

حَسَدَنِي حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ كَادَنِي بِسُوءٍ حَسْبِيَ اللَّهُ

تحف کیلئے جو مجھ پر حسد کرے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے مجھ اس تحف کیلئے جو مجھے

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ

قریب سے برائی سے، اللہ ہی مجھے کافی ہے موت کے وقت، اللہ ہی مجھے کافی ہے قبر میں

اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْقِصَاصِ حَسْبِيَ اللَّهُ

سوال کے وقت اللہ ہی کافی ہے مجھے میزان کے پاس اللہ ہی مجھے کافی ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

پل صراط کے اوپر، اللہ ہی مجھے کافی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے مالک عرش عظیم کا

اللَّهُمَّ حَبِّبْ الْمَوْتَ إِلَيَّ مَنْ يَعْلَمُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

اے اللہ موت محبوب بنائے اس شخص کو جس کو یقین ہو اس پر سیدنا محمد



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولَكَ ۖ

ترے رسول ہیں

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّ عَظِيمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْ عَرَقَمَا خَلَقْتَ

اے اللہ تو بڑی عظمت والا رب ہے، کوئی چیز تھکے کو نہیں سہا تو نے پیدا کی

وَأَنْتَ تَشْرِي وَلَا تُشْرَى وَأَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَأَنْتَ

اور تو سب کو دیکھتا ہے اور خود تو دیکھا نہیں جاتا اور تو سب سے بلند منزل پر ہے اور تیری

لَكَ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى وَلَكَ السَّمَاوَاتُ وَالْمَحْيَاوَالْيُك

ہی ہے آخرت اور دُنیا اور تیرے ہی لیے نماز اور جہنا اور تیری ہی طرف ہے

الْمُنْتَهَى وَالرُّجْعَى فَعُوذُكَ أَنْ نَذِلَّ وَنُخْزَى

سب کا پہنچنا اور سب کا پھسلنا اور تیرے پناہ دینے میں اس بات سے کہ ہم ذلیل و رومل ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِينَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِينَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ثواب شکر والوں کا اور مہمانِ مقرب بندوں کی

وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّينَ وَيَقِينِ الصِّدِّيقِينَ وَذِلَّةَ الْمُتَّقِينَ

اور نبیوں کا ساتھ اور صدیقین لوگوں کا یقین اور پرہیزگاروں کی عاجزی

وَإِخْبَاتَ الْمُؤَقِنِينَ حَتَّى تَوْفَانِي عَلَى ذَالِكَ

اور یقین والوں کو خستہ کر دے تاکہ تو مجھے اسی حالت پر

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(اے ارحم الراحمین)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَبِلَاؤِكَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں ان نعمتوں کے صدقہ سے جو پہلے ہو چکی ہیں اور وسیلہ سے تیری اس

الْحَسَنِ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِي

اپنے آزمائش کے جس نے میرا استقامت کیا ہو اور وسیلہ سے تیرے اس فضل کے جو تو نے

فَضَّلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ

مجھ پر فرمایا یہ بات کہ تو اپنے احسان اپنے فضل اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں

وَرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

داخل فرمائے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری کرم ذات کے وسیلے سے

أَمْرِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تُجَاوِرَنِي مِنَ النَّارِ وَالْكَفْرِ وَالْفَقْرِ

اور تیرے عظمت والے حکم کے وسیلے سے یہ بات کہ تو مجھ کو نہاں دیدے دوزخ کی آگ اور کفر اور غریبی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجْأَةِ وَمِنْ لَذَعَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت اور سانپ کے کسنے

الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّعْبِ وَمِنْ الْفَرَقِ وَمِنْ الْحَرِّقِ وَمِنْ

سے اور دردوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور

أَنْ أَخْتَرَ عَلَى شَيْءٍ عَوْماً مِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ

اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گمراہوں اور شرک کے بھاسنے

فَرَأَى الزَّهْفَ

کے وقت قتل ہونے سے



اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا وَهُدًى قِيَمًا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایمان ہمیشہ سنبھلنے والا اور ٹھیک ہدایت اور

عِلْمًا ثَاقِفًا

تجربہ بخش علم

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِي نِعْمَةً أَكَافِيهِ بِهَا

اے اللہ تو کسی فاسق کا احسان میرے اوپر نہ رکھنا جس کا بدلہ مجھے دینا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور آخرت میں دنیا پر سے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَتَسَّعْ لِي خُلُقِي وَطَيْبْ لِي

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے <sup>اخلاق</sup> وسیع کر دے اور میری کماں پاک

كُسْبِي وَتَنِّعْ لِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَلَا تُذْهِبْ طَلِبِي

کر دے اور جو روزی تو مجھ کو مسطا فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز

إِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّي اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

تو مجھ سے ہٹا دے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رہے اللہ کی ذات سب سے بڑی، اللہ کی ذات سب سے بڑی، اللہ کی ذات سب سے بڑی

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَ

اللہ کے نام کی برکت میری جان پر، اور میری دین پر، اللہ کے نام کی برکت میرے گھر والوں

مَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَاطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ

پر، اور میرے مال پر، اور اللہ کے نام کی برکت میرے ہر اس چیز پر جو میرے ہر دگر کرنے پر مجھ کو عطا کی

خَيْرَ اِلٰهٍ سَمَاءٍ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ

اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے پہنچتا ہے اللہ کے نام سے جو رب زمین و آسمان

اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَا اسْتَمِعَ دَاوُدَ بِسْمِ اللّٰهِ اَفْتَحَتْ

لا اللہ جس نام سے جسکی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ ہی

وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهِ اَحَدًا

میں نے اللہ کی برکت میں سے شروع کیا اور اللہ ہی ذات ہمارے نے جس سے اللہ میرا رب ہے

اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ

اے اللہ میں تیرے خیر کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی

غَيْرُكَ عَنْ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

جو تیرے سوا اور کوئی نہیں ہے سچا، تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثناء

اجْعَلْنِي فِيْ عِيَاذِكَ وَجَوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَ

بڑی ہے اور معبود کوئی نہیں سوائے تیرے مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

شیطان مر دود سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ بِخَلَقْتَ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تو نے بنائی اور

اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ

تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سے کہ آپ نے اپنے رکھتا ہوں اس سورت کو بسم اللہ الرحمن



الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝

الرحیم آپ کہہ دیجیے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے

مِنْ أَمَّا هُوَ وَ مِنْ خَلْفَى وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي

اپنے سامنے اور پیچھے اپنے دائیں اور بائیں

وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي خَلَقْتُ رَبَّنَا فَسَوِيَتْ وَ

اپنے اوپر اور اپنے نیچے اے ہمارے رب نے بنایا پھر اس کو درست کیا اور

قَدَرَتْ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلَى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَ

ہمارے رب تو نے تعذیر بنائی پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور اپنی شان کے مناسبے پر بٹھائی فرمائی

أَمَتٌ فَأَحْيَيْتَ وَأَطَعَمْتَ فَاشْبَعْتَ وَأَسْقَيْتَ فَأَرْوَيْتَ

تو نے موت دی پھر تو نے ہی زندہ کیا تو نے ہی کھانا کھلایا تو پیٹ بھر دیا اور پانی پلایا تو سیراب کر دیا

وَحَبَلْتُ فِي بَرْكِ وَبَحْرِكَ عَلَى فُلُوكَ وَعَلَى دَوَابِّكَ

اور اپنی خشکی و تری میں سوار کیا کشتی پر اور چوہا لگوں پر

وَعَلَى أَنْعَامِكَ فَلَجَعَلْ لِي عِنْدَكَ وَلِيْمَةً قَا جَعَلْ لِي

اور اپنے دوسرے جانوروں پر تو اب مجھے اپنے دربار میں بھیدی بنا دے اور اپنے دربار میں مجھ کو

عِنْدَكَ نُرَافِي وَحُسْنِ مَا بَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَخَافُ

تسرب و ملا کر اور میرا عمدہ ٹھکانا بنا دے اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنائے جس سے

مَقَامِكَ وَوَعِيدِكَ وَيَسْجُو لِقَائِكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ

سامنے کھڑے ہونے سے اور تیرے عذاب سے ڈر رکھنے والوں اور تیری ملاقات کا امیدواروں

يَتُوبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً تَصُوحًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا

اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنائے جو تیرے سامنے توبہ کریں خالص توبہ پر اور میرے لیے کئے جانے والے مقبول عمل

وَعِلْمًا نَجِيحًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَتِجَارَةً لَّنْ تُبَوَّرَ

اور درست علم اور نیک و جہد و کوشش کی قدر ہوں اور ایسی تجارت جو گھائے میں نہ رہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَيَّ

اے اللہ میں تجھ کو شاہد بنانا ہوں جس کی تو نے شہادت دی اپنے نفس پر کہ

نَفْسِكَ وَشَهِدْتَ بِهِ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَائِكَ

اور جس کی شہادت تیری تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں

وَأُولُو الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ

اور اہل علم نے دینی توحید پر اور جس نے اس بات کی شہادت نہ دی جسکی کہ تو نے دی ہے

فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ أَنْتَ السَّلَامُ

تو تو اس کی شہادت کے بدلے ہی میری شہادت لکھ دے تیرا نام اسلام ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ رُبَّمَا رَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور سلامتی تیری ہی طرف آتی ہے تو بڑی برکت والا ہے ذوالجلال والاکرام

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَكَأَنَّكَ رَقِيبَتِي مِنَ النَّاسِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنی گردن کا دوزخ کے خدا کے چھوٹ جانا



اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَكْرَاتِ

لے اللہ میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور موت کی

الْمَوْتِ وَ الْخُرُودِ عَائِدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سختیوں میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دعا یہ تھی

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاحْشِنِي بِالزَّفِيرِ

یا اللہ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو موت بلند رفتی سے ملائے

الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

یہ ارب پاک ہے ان تمام عیووں جو یہ کائناتیں پر لگاتے ہیں وہ عزت کا مالک ہے

يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

اور سلام ہو سب رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور سب تعریف ہے اس خدا کیلئے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا

خَاتِمَةٌ فِي الْفَاطِ الصَّلَاةِ عَلَى خَاتَمِ

یہ خاتمہ خاتم النبیین آنحضرت صلی اللہ

النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم پر درود شریف کے الفاظ کے متعلق ہے

أَفْضَلُهَا مَا وَرَدَ عَقِبَ الشَّهَادَةِ

ان سب میں افضل درود وہ ہے جو شہد کے بعد مناساز میں پڑھنا ہے

# الْحِزْبُ الْغَامِسُ مِنَ الْأَحْزَانِ السَّبْعَةِ

حزب با پچران منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب باحکم لہ حزبونہ اذو نہ

## اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ نُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ

الہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیدہ تیرے حق بزرگ کے اور بوسیدہ نور تیری ذات بزرگ کے اور اے اللہ! یہ تحقیق زہ سوال کو تم لہ تانہ یہ وسیلہ دلوئی حق ستا او یہ وسیلہ دنور ستا ذات مبارک او

## بِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

بوسیدہ تیرے عرش بزرگ کے اور بوسیدہ اس چیز کے کہ اٹھائے اُسے تیری کرسی نے تیری بزرگی اور یہ وسیلہ دلوئی عرش ستا او یہ وسیلہ دھندہ خیز چہ بار کو پہ کرسی ستا چہ عظمت ستا ہے او لوی ستادہ او

## جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبِهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ

تیرے جلال اور تیرے جمال اور تیری خوب اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیدہ تیرے ناموں کے

مناست ستادہ او خوبی دہ ستا او قدرت دہ ستا او غلبہ دہ ستا یہ وسیلہ دنومونو ستا

## الْمَخْرُوءَةِ الْمَكْنُونَةِ الَّتِي لَمْ يُطْلَعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ

جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ اُن پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الہی

چہ پتہ سامتی شویدی ہفہ نومونہ چہ ندی خیر یہ مغرہ ہینوک لہ مخلوق ستانہ اے اللہ!

## وَأَسْأَلُكَ بِالْأَسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیدہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اُسے رات پر

اوسوال کو تم لہ تانہ یہ وسیلہ دھندہ نوم یہ پتہ سے تا ہفہ لہ یہ شہید باندہ سے

اللہ اللہم انی اسألك۔ حزب دورخہ دمجہ دے علمے نہ شروع کبر۔ یہ لوستلوکین چہ دھفہ فضیلت مصنف بیان کریدے۔ فاسی  
کہ قولن عرشک۔ عرش اسم دے لہ لہ کل لہ ہر شہ عالیہ و اُجیت وی مراد یہ کہ مقام کبر تیرہ یو مخلوق عظیم کہ چہ چہت دہ بہ جنت  
باندہ او محیط دہ یہ کرسی او یہ اسمانوں نو او یہ زمکہ باندہ۔ فاسی۔ کہ قولن کرسئیک۔ فہم دہ کف او کہ مکسور ہم لہی۔ کرس ہفہ لہ دہ  
چہ بہ ہفہ دہ او نگہ فہ لہ شہ او یہ ہفہ باندہ کینا سے شہ او لہ مراد تیرہ یو مخصوص جسم عظیم دہ چہ لاندہ عرش نہ او باس یہ اوزم اسماء دہ  
کہ اللہم واسألك۔ یہ یو نسخہ کتب دہ اے دی اللہم انی اسألك۔ کہ قولن بالاسم یہ نسخہ سہلیہ کتب بالاسم او یہ غیر نسخہ سہلیہ کتب لفظ بالاسم دہ



فَاظْلَمَ وَعَلَى الشَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَوَاتِ

پس تاریک ہوں اور دن یہ پس اُجالا ہو گیا اور آسمانوں پر

نور تیار ہو گیا اور یہ درجہ بلند ہے نور و نیا نہ شوبہ او پہ آسمانوں و باندر

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى

پس قائم ہوئی اور زمین پر پس قرار پکڑ گئی اور

نور قائم شو اور یہ نامکہ نور پہ آرام شو اور

الْبَحَالِ فَأَرْسَتْ وَعَلَى الْبَحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ فَجَرَتْ

پہاڑوں پر پس استرا ہو گئی اور دریاؤں پر اور عمیقوں پر پس جاری ہو گئی

غردنو نور حکم شو اور یہ دریا بنو نو اوخو وانو نور وانا شو

وَعَلَى الْعِيُونِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ

اور چشموں پر پس ابل پڑے اور ابر پر پس برسنے لگی

اور پہ چینی نور و تکیدہ اور درجہ او اور بیدہ

سند تیرج خاشیہ) اور روایت د بعضوہ داتول امورچہ کوم بیان شو قول پہ تاثیر دیواسم مبارک

اور قول د بعضوہ ہر امر پاک تاثیر اسماء پاک جدا جدا ہے ۲ خاشیہ مصنف

عہ قول وضعہ: ویلی دی ابن شافع: ایغیدے اللہ پاک پہ ہر بنو نوم خیل کنی یوزاز اویر

چہ نہ یک صفہ لال اویر پہ بل نوم کنی نور بعض اسمو نو پذیریعہ بکارن وایزی اور بعضو

اسمو نو پذیریعہ ہوا اور ویزی اور بعضوہ ذریعہ سرے پہ او بوتیریزی اور بعضوہ ذریعہ

الکہ او ابرص بنہ کیری او ویلی دی بعض اہل اشاراتوچہ بسم اللہ ویل ستدا ہے دی

لکہ چہ کن او وائی اللہ یعنی کہ بسم اللہ ذرہ پہ صدق اور یہ یقین سرہ محمد کار دکار و لولی نو

صفہ کار چہ ویشی بلا تاخیر ۱۲ فاسی را قم الحروف ہا لاسے داوغینتوہ پہ اسان پاک نے کیری

پہ بسم اللہ ویکو سرہ ۴ ابراہیم

# وَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ بِالسَّمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي

اور مانگت ہو میں تجھ سے خداوند بوسیدہ ان ناموں کے جو رکھے ہیں

اور سوال کرو کہ تانا اے اللہ! یہ وسیلہ دھند نومونو چہ لیکھ شوی دی

## جَهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاسْمَاءِ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی

تندی دلسرافیل علیہ السلام اور یہ وسیلہ دھند

## الْمَكْتُوبَةِ فِي جَهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو رکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

نومونو چہ لیکھ شوی دی یہ تندی د جبرائیل علیہ السلام

## وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَاسْأَلْكَ اللَّهُمَّ

اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوند

اور یہ ملائیکو مقربو سلام دیوی اور سوال کرو کہ تانا اے اللہ!

کہ قولہ باسماء المکتوبہ فی جہۃ اسرافیل: اختلاف کرے دے عللانو یہ اسم اعظم کہیں

بعضو ویلی دی جہ لفظ دھودے نقل کر پیدا دافخرالدین رازی کہ بعض اہل کشف

اور بعضو ویلی دی لفظ داللہ دے اور ویلی دی جہ اللہ الرحمن الرحیم دے اور ویلی

دی بعضو الرحمن الرحیم الہی القیوم دے اور ویلی دی بعضو جہ الہی القیوم

دے اور ویلی دی بعضو جہ المنان المنان بدیع السموات والارض ذوالجلال والاکرام۔

لیدی و ذوالکونین لیکھ شوی یہ اسمان کہیں یہ کہیں اور ویلی شوی دی جہ اسم اعظم

اللہ لا الہ الا هو الاحد الصمد الذی لم یولد ولم یکن لہ کفو احد دے اور

جہا ویلی دی جہ لفظ درب دے اور جہا ویلی دی جہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من

انفالمین دے اور جہا ویلی دی جہ هو اللہ الذی لا الہ الا هو رب العرش

العظیم دے اور جہا ویلی دی جہ حد پت دے یہ اسماء حسنہ کہیں ۱۱ قسطن

دراتم الحروف بہ نزہ اسم اعظم دادے اللہ لا الہ الا هو الہی القیوم



بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ

بوسیدہ ان ناموں کے

جو لکھے ہیں

گرداگرد

پہ درسیلہ دھند نومونو

چہ لیکلے شوی دی

چاپیہ لہ عرش

الْعَرْشِ وَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

عرش کے

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اوسوال کلام نہ متانہ اے اللہ!

بِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ حَوْلَ

بوسیدہ ان ناموں کے

جو لکھے ہیں

گرداگرد

پہ درسیلہ دھند نومونو

چہ لیکلے شوی دی

چاپیہ لہ

الْكَرْسِيِّ وَ أَسْأَلُكَ

کرسی کے

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

اوسوال کلام نہ متانہ

کرسینہ

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوبِ

خداوند

بذریعہ اس نام کے کہ

لکھا ہے

اصائلہ نہ تانہ

پہ درسیلہ دھند نومونو

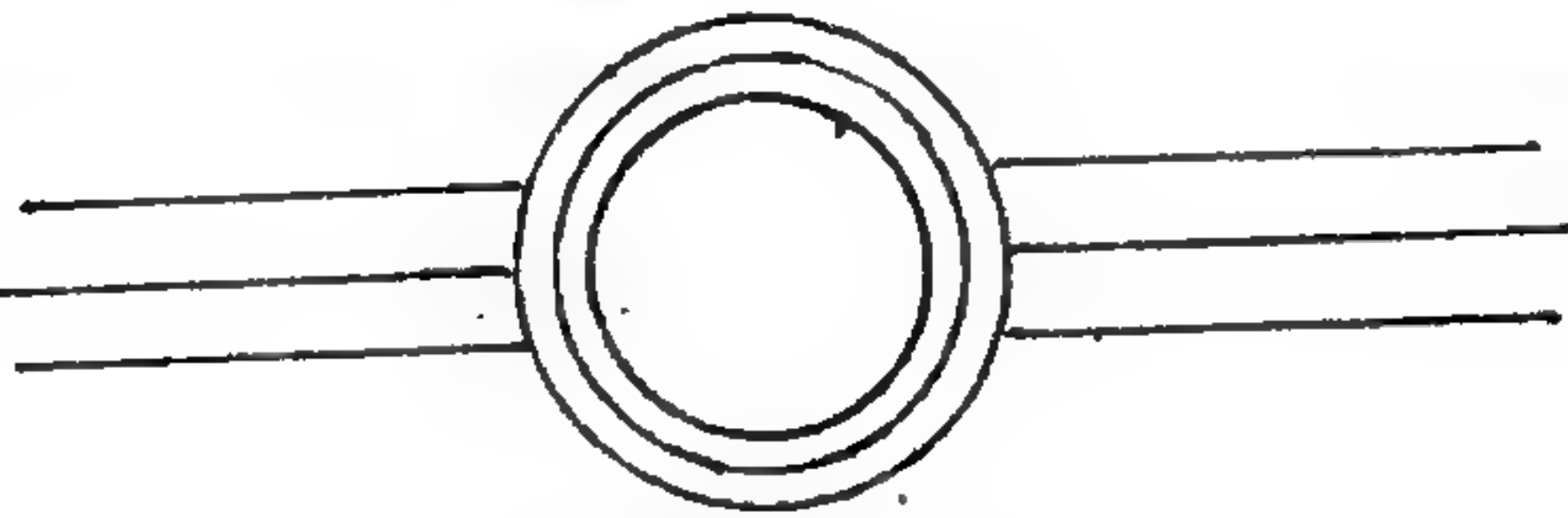
چہ لیکلے شوی دی

عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ

زیتون کے

پتہ پر

پہ پانرہ دھوندہ .. باندھے ..



وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ الْعِظَامِ الَّتِي

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے خداوند! بزرگ ناموں کے جنکے

اور سوال کوں اے خدایہ تانہ یہ وسیلہ د مومنو لوہو ہفہ نومونہ چہ

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

ساتھ تاک رکھاتونے اپنی ذات کا جو کہ جانتا ہوں میں ان میں سے یا

ایچندیں تا ہفہ پھیل ٹان ہفہ نومونہ چہ پیڑنم بعضہ فہفونہ اوہفہ

مَا لَمْ أَعْلَمْ وَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِالْأَسْمَاءِ

نہیں جانتا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوند! وسیلہ ان ناموں کے

چہ نہ پیڑنم اور سوال کوں اے خدایہ! یہ وسیلہ د مومنو

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

جن سے پکارا تجھے ہمارے سردار

چہ بلے ہے ہ ہلے سرہ سردار نومونہ

لہ قولہ السبعة: اجمعہ یہ ورخ د غریبہ نہ خلوص رکعتہ موعود ذکرہی بہ ہر رکعتہ کنی یوحل الحمد او  
لس حله اہ الکریسی، قل لا یہدیکم الا اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس ولولی  
او پس لہ سدک نہ اذیا خذہ استغفر اللہ ولولی او یا حله کلمہ تمجید ولولی چہ دادے سبحان اللہ والحمد للہ  
ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم: خوف چہ د موعود کوی نوہفہ بہ ہرگز  
محتاج فقیرہ شرا و بد بخت نہ مشی او تو لے فائدہ دینی او دنیوی بہ پیاموی کہ خلق د نہیکے او د آسمان قول یوحائے شہ  
نو ثواب دیکہ نشی یکلے نو پیرم مجتہد کنی یا ہر مال کنی یوحل ضرور د موعود کول پکار دی ۲۰ اکثر بامد خرم



اَدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْاَسْمَاءُ الَّتِي

آدم علیہ السلام اور بوسیدہ ان ناموں کے جنکے ساتھ

آدم علیہ السلام وہ او پہ وسیلہ دھندہ نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھے ہمارے سردار نوح علیہ السلام نے اور

چہ بلے کے تہ پہ ہفے سرہ سردار نومونہ چہ نوح علیہ السلام دے او

وَالْاَسْمَاءُ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بذریعہ ان ناموں کے جنکے ساتھ پکارا تجھے حضرت ہوسیدہ السلام نے

پہ وسیلہ دھندہ نومونو چہ بلے کے تہ پہ ہفے سرہ ہود علیہ السلام

وَالْاَسْمَاءُ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ

اور بذریعہ ان ناموں کے جن کیساتھ پکارا تجھے ہمارے سردار ابراہیم

او پہ وسیلہ دھندہ نومونو چہ بلے کے تہ پہ ہفے سرہ سردار نومونہ ابراہیم

لہ قولہ آدم علیہ السلام : یہ حدیث شریف کنیں رافلی دی چہ اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام کو موتہ رجوہا کرہ لہ تولوا جزاؤ دنہ مکے نہ یعنی لہ تروہے اولہ خوبہے اولہ تورہے او پیہنے اولہ سرہے اولہ نہیرہے نہ اوخلوینت کالہ قالب آدم علیہ السلام لہ روحہ پروت و او پہ نہ مکہ دکنہے د نعمان مقام کنیں چہ پہ مینع د مکے شریفہ او دطائف کنیں واقع دے پس لہ ہفے نہ روح قالب کنیں لہنے او بعض روایۃ کنیں دی چہ سرد آدم علیہ السلام لہ خاورود کعبہ نہ دے اوخت او سینہ کے لہ خاورود بیت المقدس نہ دہ ۴ واللہ اعلم بالصواب

لہ قولہ ہود : دشپرو پیغمبرانو علیہم السلام نومونہ بہ منصرف لوستے شی چہ ہفہ لہمدا ہود ۳ صالح ۳ شعیب ۳ نوح ۳ اولوط ۳ دی باقی نومونہ بہ غیر منصرف لوستے شی یعنی پہ حرف اخیرہ کسورہ او تنوین نہ لاشی مکہ چہ یوشاعرو نیلی دی

مگر ہمیں خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبر سے تاکہ نام است اسے برادر نزد خوی منصرف

صالح ۳ ہود ۳ محمد ۳ شعیب ۳ نوح ۳ لوط ۳ منصرف وان شش را باقی بہرہ لا منصرف

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے واسطے

علیہ السلام او پہ وسیلہ دھند نومونو چہ بلے تے تہ پہ ہفوسرہ

سَيِّدُ نَاصِحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

ہمارے سردار صالح علیہ السلام نے اور بوسیہ ان ناموں کے کہ

سردار زمونبدہ صالح علیہ السلام او پہ وسیلہ دھند نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَاصِحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ذریعے ہمارے سردار یونس علیہ السلام نے

چہ بلے تے تہ پہ ہفوسرہ سردار زمونبدہ یونس علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَاصِحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور بوسیہ ان اسموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے وسیلے سے ہمارے سردار ایوب علیہ السلام نے

او پہ وسیلہ دھند نومونو چہ بلے تے تہ پہ ہفوسرہ سردار زمونبدہ ایوب علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَاصِحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور بواسطہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ساتھ ہمارے سردار یعقوب علیہ السلام نے

او پہ وسیلہ دھند نومونو چہ بلے تے تہ پہ ہفوسرہ سردار زمونبدہ یعقوب علیہ السلام

لے قولہ یونس: پہ نون باندہ بحر و اربعہ حرکتونہ فتحہ کسرہ لوستل جائز دی او نسب یونس رسی  
بنیابین عوی یعقوب تہ او دے دسلیمان تہ روستو و ۱۲۰ مزرع الحسنات . لے قولہ یعقوب: پہ دنیا کس  
پنلو کسانوہ زیات چاندی ژرہ . اول آدم علیہ السلام چہ لہ جنت نہ کوہ کریم شونودہ پنیلو کناھونود و دومہ  
ژرہ و وچہ دوارو غونونہ تے غابونہ بنکارہ کسیدل . دوم یعقوب پہ جدائی د یوسف دومہ ژرہ  
و وچہ دوارو سترک تے سپینے شوے وے . دریم یوسف علیہ السلام پہ قید خانہ کنی دیر غرات  
ژرہ و و خلوت بی بی فالج تے پہ وفات کید و دخیل پلا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دومہ ژرہ و وچہ بنیا  
تے نہ شی کیسے . پنجم حضرت امام زین العابدین حضرت حسن پہ مصیبت او پہ بے کسی او پہ واقعاتود



محمد شریف

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا يُوسُفُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن کے ساتھ پکارا جائے گا۔ ہمارے سردار یوسف  
 او پہ وسیلہ دھنہ نو مونتو چہ بللئے تہ پہ غفو ۔ سردار رموزہ یوسف

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْبَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے جن کے ساتھ یہ فقرہ کو

عليه السلام او به واسيله د هغه نومونو چې په ۷۰۰ هـ - به هجري

سَيِّدُ نَامُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهَا لَأَسْمَاءُ الَّتِي

ہمارے سرور موسیٰ علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے جن کیساتھ

سردار زمونزا چہ موسی علیہ السلام دے او وسیلہ دھنہ نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَاهَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا جتھ کو ہمارے سردار ہارون علیہ السلام نے اور

ۛہ بلے آئے تہ یہ مھو سردار زموئن ہارون کملیہ السلام او

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ

اور انھوں نے کہیں کہ یہ سارا جہد کو ساتھ ان کے **شعیب** علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِهٖ هُودُوسُورَةُ شُعَيْبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلامنے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے ہمارے سردار

اوپر وسیلہ دفعہ نومونو      جہ بللے کے تہ یہ دفعہ      سردار زمرین

[illegible]

# اِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَاءِ الَّتِي

اسماعیل علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے

اسماعیل علیہ السلام اوپر وسیلہ دھندہ نومونو

## دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَادَا وَ دَعَاكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَاءِ

پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار داؤد علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے

چہ بلے تھے یہ ہفوسرہ سردار زمونزہ داؤد علیہ السلام اوپر وسیلہ دھندہ

## الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَادَا سَلِيمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَاءِ

کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ سلیمان علیہ السلام اوپر بوسیدہ ان ناموں کے

نومونو چہ بلے تھے یہ ہفوسرہ سلیمان علیہ السلام اوپر وسیلہ دھندہ نومونو

۱۔ قولہ داؤد: روایت ہے کہ ابی الدرداءؓ نے حضرت صلعمؓ فرمایا کہ دی چہ بعض لہ دعاؤ داؤد علیہ السلام  
 نہ داؤد: اللہم انی اسئلك حبك وحب من یحبك والعمل الذی یبلیغنی حبك اللہم اجعل حبك  
 احب الی من نفسی ومن اهل ومن الہاء البکارد۔ او بنی علیہ السلام بہ چہ یاد کرو داؤد علیہ السلام سنو  
 فرمایا کہ چہ داؤد علیہ السلام اَعْبَدَ الْبَشَرَ وَوُجُوہُ حَیَوَاتِ الْمَیْمَانِ۔ ۱۔ قولہ داؤد علیہ السلام بہ چہ یہ  
 دسپنہ لاس لہ خکونو و سپنہ بہ داسے نرمہ شوق لکہ موم یا لکہ اور ہ خشتہ شوق بغیر ذکر مولونہ بہ اور او  
 بغیر تکرار لہ یہ تحتک اوپر سنڈان۔ ددے معجزے بہ مقابلہ کنی زمونزہ حضرت ۲۔ تہ دامعجزہ ور کرے شوق  
 چہ رچ لہ کہ دحضرت ۳۔ لاس کنی شین شوق و و۔ او یا تے پلنرے مہم کرے وے ۱۲۔ مواہب زیہانی۔  
 ۱۔ قولہ سلیمان: حضرت سلیمان علیہ السلام دمر غوبہ خبر بہ پوہید و او پیریمان او ہوا دھندہ تابع  
 وہ۔ داسے بادشاہت تہ ور کرے شوق و و۔ چہ بل جاتہ نہ و و ملاؤ شوق۔ او زمونزہ حضرت ۴۔  
 تہ بہ مثل دھندہ بلکہ نیات دھندہ۔ او زمونزہ بنی علیہ السلام سرہ بہ گتہ و غیبے کولے۔ او ورو  
 ورو کانزو بہ دحضرت علیہ السلام و سلم بہ لاس کنی تسبیح و نیلے۔ او داخرجہ اذات دی  
 ہوئی او او بنی دحضرت ۵۔ خبر بہ کرے وے۔ او نہ ہریلی دیوتی دغونبو

دبیزہ (بکری) ہم حضرت ۲۔ سرہ خبر بہ کرے وے۔ ۱۷۔

مواہب لدینہ۔



الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُكَ أَذْكُرُ بِهَا عَلَيْكَ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے ہمارے سردار ذکر یا علیہ السلام نے

چہ پلے لے تہ چہ مغو سردار زمونہ ذکر یا علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُكَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ

اور بواسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ذریعہ سے ہمارے سردار یحیی علیہ

اوپہ وسیلہ دفعہ نومونو چہ پلے لے تہ چہ مغو سردار زمونہ یحیی علیہ السلام

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُكَ

السلام کے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کیساتھ ہمارے سردار

اوپہ وسیلہ دفعہ نومونو چہ پلے لے تہ چہ مغو سردار زمونہ

أَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

ارمیاہ علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو

ارمیاہ علیہ السلام اوپہ وسیلہ دفعہ نومونو چہ پلے لے تہ

بِهَا سَيِّدُكَ يَا شُعْبَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

ان کے ساتھ ہمارے سردار شعبان علیہ السلام نے اور ان ناموں

چہ مغو سردار زمونہ شعبان علیہ السلام اوپہ وسیلہ دفعہ نومونو

لے قولہ ذکر یا: حوی داذن حوی دبرکنا او ویلے شوے دی چہ ذکر یا علیہ السلام حوی

دا حزم حوی دسلمان علیہ السلام ۱۲ فاسی۔ لے قولہ یحیی حوی ذکر یا علیہ السلام

لے قولہ ارمیاہ علیہ السلام: ویلی شوی دی چہ دا خضر علیہ السلام دے او صحیح دا

وہ چہ دایمونی و تود بنی اسراء میلو ۱۲ فاسی۔ لے قولہ شعبان: دا سلمان علیہ السلام

اولاد نہ و تود شریعتہ دموشی او بنی اسرائیل تہ لیزلے

شوے و دادہ پ مقدارہ معرکبی لے اختلاف دے ۱۲

عاشیہ دلائل الخیرات

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار ایلیاس علیہ السلام نے

جہ پلے گئے تھے یہ ہفتہ سردار زموونہ ایلیاس علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَّعُ عَلَيْهِ

اور بوسیدہ ان اسماء کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ الیسع علیہ

اوپہ وسیلہ دھتہ نومونو جہ پلے گئے تھے یہ ہفتہ الیسع علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار

السلام اوپہ وسیلہ دھتہ نومونو جہ پلے گئے تھے یہ ہفتہ سردار زموونہ

ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

ذو الکفل علیہ السلام اور اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ

ذوالکفل علیہ السلام اوپہ وسیلہ دھتہ نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَوْشَعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

ان کے ساتھ پکارا تجھ کو ہمارے سردار یوشع علیہ السلام نے اور

جہ پلے گئے تھے یہ ہفتہ سردار زموونہ یوشع علیہ السلام او

اس قول الیاس: دہہ یہ نسب کنی علما و اختلاف کہے ہے۔ بعض یہ نزد الیاس خوی د محاص خوی

د صدر خوی دھار ونا او یہ یوقول کہنے خوی دترہ دحضریونی دسے لہ انبیا و دینی اسر دیلونہ او د

موشی دشریعت تابع و ذوالکفل دسے لہینے و زیوبت پرست قوم نہ جہ شام کنی اوسیلہ داقوم اوددغے

مبت نوم بعل و ذوالکفل دالیاس الیاسین ہم ل غلے دے۔ او یہ قول د بعضی یاسین ددہ د بلا رنوم ذوالکفل

لہ الیسع ہم یوشع خوی دنونہ دے یاخوہ الیسع خوی دخطوب خوی دھجوز دے او یہ الیسع کنی سکون دلا اودو

نتیجہ پس لہ لام نہ جائزہ او یہ بعض اقوال کنی الیسع دے۔ یہ شدہ فلام او یہ سکون دے او یہ فتح دسین مرہ ۱۲ فاسی

یہ ذوالکفل دپچے شوری خوی مار کر باد دے او پچہ شوبیدی خوی الیاس دے او پچہ شوبیدی خوی دپچہ شوبیدی خوی



بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيسَى ابْنُ

ان ناموں کے واسطے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار عیسیٰ ابن

یہ وسیلہ دھند نومونو چہ بلکے تے تہ یہ ہفوسرہ سردار زمونون عیسیٰ ابن

مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

مریم علیہ السلام نے اور ان ناموں کے وسیلے کہ پکارا تجھ کو

بریم علیہ السلام او یہ وسیلہ دھند نومونو چہ بلکے تے تہ

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ان کے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمد نے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور

یہ ہفوسرہ سردار زمونونہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم او

عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ أَنْ تَصَلِّيَ

تمام انبیاء اور مرسلین پر کہ یہ درود بھیجے تو

یہ قولہ نبیاناؤ او پند تولو رسولاناؤ چہ تہ درود ولینے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

ہمارے سردار حضرت محمد اپنے نبی پر بشمار اُن چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے

یہ سردار زمونونہ چہ محمد پیغمبر ستارے پہ شمار دھند خیر و نوحہ پیدا کرید لانا

لہ قولہ محمدؐ، زمونون پیغمبر محمد رسول اللہؐ پیدا شوے واو ختنہ (سنت) شوے

نوم پر یکرے شوے پلاک او صاف او دینید اکید و سرہ تے سجدہ و کمرہ او دوامہ

سبا بے کوتے تے پہ شان و متضرع آسمان تہ او چتے کرے او نوحہ کو تے

تے دامونونہ کرے۔۔۔ او دودہ زانکو بہ فرستو خوزولہ او سپور می بہ ویرہ

خبرے کو لے او دودہ پہ مثل بل ہیٹ پیغمبرؐ لروا دامعقودہ ثابہ زندہ ۱۲۰۰ شریعہ

لہ قولہ ان تفضلی: دامفعول ثانی۔۔۔ لہ پارہ داسئل چہ ذکر شوے

دے پہ دے قول کنس چہ اللہم انی اسئل بحقتک العظیم فاس

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ

ان کو پہلے آسمان سے کہ آسمان بنایا گیا ہوں اور زمین

پہنوالہ دے نہ چہ آسمان جو ہا شو اوزمکہ

مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مَرْسَاةٌ وَالْبَحَارُ مَجْرَاةٌ

پہچائی گئی ہو اور پہاڑ استوار کیے گئے اور دریا جاری کیے گئے

خورہ شوہ او خود نہ مضبوط شو اودہ پایونہ جاری شو

وَالْعَيُّونُ مُنْفَجِرَةٌ وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةٌ

اور چشمے رواں ہوئے اور ندیاں بہیں اور

اوپر سے (پہنچنے) روانے شوہ اودے وہمید لے او

الشَّمْسُ مُضْجِيَّةٌ وَالْقَمَرُ مُضِيًّا

سورج چمکا اور چاند روشن ہوا اور

نور خلیلہ دینکے شو او سپورہی رویشانی کوئی لے او

الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيرَةٌ كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ

ستارے روشن ہوئے تو تھا جہاں تھا اطرع پر کہ نہیں جانتا کوئی

ستوری رویشانہ دے تہ چہ تہ دے نہ پوہیری

لہ قولہ والقمر: مقام طبعی د قمر اسفل کنی دے اودہ دے شانہ ادمے نور لہ نور نہ پاس پہ شکل و سنو مختلف و بانضو اود اقی رنگ د قمر مال دے نور والی تہ ۱۲ فاسی لہ قولہ الکواکب: کواکب جمع د کواکب دھندرو جسم سے کروی شفاف یعنی دھندہ رنگ نشہ او مرکونہ وی پہ فلک کنی او رویشانہ وی لیکن د قمر رویشانی حاملیری لہ نمونہ دلیل پر تفاوت د ضور دے پہ اعتبار د قرب اود بعد د شمس تہ ۱۲ فاسی لہ قولہ کنت: بلید لہ او اودہ دے پہ نسخوا اعتبار پہ کنی او پہ بعض نسخو کنی و کنت دے پہ والوسر لہ ابن عباس تہ روایت دے مرفوعاً چہ واللہ یوہ فرستہ دے چہ کہ ورتہ او ویلے شی چہ داوودہ اسحاقیہ او اودہ زحکے یوہ نوراً کراہ نوکولہ شی تسبیح د عقی ملائکہ دے سبحانک حیت کنت یعنی دے اللہ پہ ماہ ششائے مناسب و د جلال او د جمال دھندہ سرہ تہ واللہ پتہ

جنت شریف



أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتُ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا

جہاں تو تھا سوائے تیرے درعالمیکہ تو اکیلا ہے

ہیثوک چہ جودہ دے تہ سوالہ تانہ یوحۃ نشہ

شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرا کوئی شریک نہیں الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شریک تالوہ اے خدا یہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زہونبۃ چہ محمد دے

عَدَدِ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدِ

بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

یہ شمار دہ حیلہ ستا اور رحمت نازل کرہ یہ سردار زہونبۃ چہ محمد دے یہ شمار

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدِ كَلِمَاتِكَ

اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلمات کے

دہ حیلہ ستا اور رحمت نازل کرہ یہ سردار زہونبۃ چہ محمد دے یہ شمار دہ حیلہ ستا

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدِ نِعْمَتِكَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور

اور رحمت نازل کرہ یہ سردار زہونبۃ چہ محمد دے یہ شمار دہ نعمت ستا اور

لہ قولہ محمد: حضرت ﷺ داسے لیدل نہ شاد طرف نہ خرنکہ چہ نہ بجنکن طرف

نہ نہ لیدل اور شیہ بہ شیہ داسے لیدل خرنکہ چہ دوسرے نہ لیدل اور تو سے

اوپر پہ ستوکانرو د حضرت ﷺ خورجے کید سے اوپر ترخونو کینے وینستہ نہ نو

او نہ نو ترخونہ د حضرت متغیر اللون اور سیلہ اوان د حضرت ہدہ عالمۃ

چہ د بل چا اوان بہ نہ رسیلہ او داسنک د حضرت اور لیدل وار او دہ

کید سے بہ ستر کے د حضرت نہ زہ د ہفہ او حضرت نہ چہ نہ ارکھ نہ

وہ نا غلہ ر انوذج اللیب فی خصائص الحبیب

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِثْلَ سَمَوَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى

درود بھیج حضرت محمد پر بمقدار پڑی اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

رحمۃ وکرہ پہ حضرت محمدؐ پہ قلم دیکھو د آسمانوں پر اور رحمت نازل کرہ پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِثْلَ أَرْضِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بمقدار پڑی اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونہ جہ محمدؐ دے پہ قلم دیکھو دنیا کے سنا اور رحمت وکرہ پہ سردار زمونہ

مُحَمَّدٍ مِثْلَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ پر بمقدار پڑی اپنے عرش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

جہ محمدؐ دے پہ دیکھو عرش سنا اور رحمت وکرہ پہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے

زِنَةً مِثْلَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہموزن اپنے عرش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر شمار اُسکے کہ

پہ قلم دے عرش سنا اور رحمت وکرہ پہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے پہ شمار دفعہ

جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ وَصَلِّ عَلَى

جاری ہوا کے ساتھ قلم لکھ محفوظ میں اور درود بھیج

خبر دے جہ چلے دے قلم پہ لوح محفوظ لکھ اور رحمت نازل کرہ پہ

لے قولہ ملا ارضک : حضرتؐ پہ خیالیت و رکولو دوس خوشحالید لکھ کہ چہ کچھ جوس پہ اخستو خوشمرد ویر پہ  
چہ وکرہ پہ لاریہ اللہ خولن پہ نے کنرل . پہ مقابلہ دمنہ اوکبریا فی اللہ کہنے اوخیلعت اوقوہ او سفاوہ  
نے ہیچ نہ کنرلو بعض بے اعتبار بہ ورتہ بنکاریدہ او کہ چاہہ نہ حضرتؐ نہ نہ نہ و غونبت چہ صلاح پہ و رکولو  
کنی دفعہ وقت نہ وہ . یا پہ سائل کنی نہ وہ نو دفعہ سائل پہ نے پوچھ کر چہ پہدا عہ طوبہ چہ سائل غفیشی ۱۲

نامہ المستنیر فی اخلاق سید المرسلین لے قولہ القلم . داتلم د ملقرے دے پہلوا لے او او برد و آدہ دے یقوس ہو و کالو یا  
داو و سو و کالو لار دہ او دہ بہ نہ کنی چاؤ دے چہ پہ سبب دفعہ سیاہی ترے رہیوی ۱۲ مواہب زرقانی  
لے قولہ ام الکتاب : مراد ترے لوح محفوظ دے استعارہ شویہ لپام دے لفظ دَام لے دے جمع کولو دے داتلو



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں

پہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار دھندھیزونو چہ پیدا کری دی پہ او و آسمانونو عیلو

سَمَوَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

آسمانوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

کئے اور دھندھیزونو چہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار دھندھیزونو چہ

أَنْتَ خَالِقٌ فِيهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

تو پیدا کر نیوالا ہے انہیں آسمانوں میں قیامت کے دن تک ہر روز میرے

تہ پہنے پیدا کوئے پہ دوی کئی ترو ریخ د قیامتہ پوسکے پہ ہرو د ریخ کئی

أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار بار الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار

نار فارے اے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار د

(د تیر محمدؐ) دھندھیزولرو چہ واقع کیری بہ ترقیامتہ پوسکے یا لدھو جے نہ جام اصل نہ ویلے شی اور

کتاب ہم اصل دے دھندھیزولرو چہ دفرشتوں پہ لاس کئی دی ۱۲ فاسی

لے قولہ سمواتک پہ دیکنی دلیل دے پہ د خبرہ چہ باران لہ آسمان نہ راہی لکھ چہ ملائت کو

پہ دے باز دے قرآن مجید او حدیث شریف او تپوس شوے و او د حسن بصری نہ چہ باران د آسمان نہ راہی بیا

ور پٹھے نہ نو ہند او ویل چہ د آسمان نہ راہی او پہ ور پٹھے لکی او یور دایہ دے لہ خال د خوی د معدن نہ چہ بار

پو قسم او بہ دی چہ اوہی لہ عرش لاندے نہ نور کون پیری دیوم سمان نہ بل نہ اولہ بل نہ

بل نہ ترو دے چہ راور سیری آسمان د دنیا تہ موجد شی یو جائے تہ چہ ہند تہ ایزم ویلے شی نو تو تہ

ور پٹھے راہی او ہند کئی سنوئی او ہند او بہ اوہکی نویسیا او شری اللہ پاک د غہ ور پٹھے ہند جائے تہ

چنگواری باران کول پر ہندے اور وایہ دے چہ عکرم نہ چہ باران لہ آسمان ور پیری او پر پوئی ہر پو خالکے پٹ

د اوہی پہ ور پٹھے د ادلا مل پو دے دی دے خبرہ چہ باران لہ آسمان نہ راہی بہ خلاف دنور و خلاقونہ چہ ہندو

وای باران کیری لہ ہند بخارا تو نہ چہ خیری دہریاب دزمکے نہ ۱۲ فاسی (د اہاشیہ د راتلونکے صفحہ دے)

كُلُّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَوَاتِكَ إِلَى أَرْضِكَ

ہر بوند کے جو لپکے تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف  
ہر بوند کی چھٹا سی لہ؟ آسمانوں سے تانہ یہ زمکہ بستا

مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

لہ حقہ فیکے نہ چہ پیدا کریدہ تا دنیا ترورے د قیامت پورے

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

پہ ہر و بخ کنی زردارے خدایہ رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونہ

مُحَمَّدًا عَبْدًا مَنْ يَسْبَحُكَ وَيُهَلِّكُ وَيُكَبِّرُكَ

حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری

چہ محمدؐ دے پہ شمار و حقہ چاہے تسبیح وائی ستا او تہلیل وائی او تکبیر وائی ستا

وَيُعْظِمُكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمٍ

اور تعظیم کرتے ہیں تیری اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

او تعظیم کوئی ستا لہ حقہ دے نہ چہ پیدا کریدہ تا دنیا ترورے د

لہ قولہ سَمَوَاتِكَ (اداپہ تیرخ و کوری) لہ قولہ مَنْ يَسْبَحُكَ: مراد لہ دے نہ سبحان اللہ دے او مراد لہ

تہلیل نہ لا الہ الا اللہ دے او مراد د تکبیرہ اللہ اکبر دے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

لہ قولہ الدُّنْيَا: پہ ضمیمہ دال پہ قول مشہور سر و بیلی دی ابن قتیبہ چہ پہ کبرہ د دال سرہ ہم

راغے دے او پہ حقیقتہ دنیا کنی روہ قولہ دی یودا چہ دنیا ہوا او جو (خلا) دی بل قول دا چہ دنیا عبادہ

دے لہ کل مخلوقاتو نہ ہوا صروی کہ اعراض وی چہ موجود وی لکھنی داخرہ لہ او ورخوہ دنیا لہ پیدائش

نہ تر خلا صید و پویاے او وہ زہ کالہ دی او و بیلی دی عکرمہ عمرہ دنیا لہ پید او شب نہ تراخوہ پویا پخوس زہ

کالہ دے لیکن نہ پوہی بی خولہ بغیرہ اللہ نہ چہ خرمہ عمرہ تر پشراو خرمہ پاتے شو ۱۲ فاسق



الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

قیامت ہوئے پہ ہر ورخ کن زار سے خدایہ رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفَاءِ سِهْمٍ وَالْفَائِزُ

ہمارے سرور حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے سانسوں کے اور اُن کے لفظوں کے

پہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے پہ شمار دے ساهونہ دے غور او دے لفظونہ دے غور

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ

اور درود بھیج ہمارے سرور حضرت محمدؐ پر بشمار ہر جان کے کہ

اور رحمت و کرم پہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے پہ شمار دے جانور چہ

خَلَقْتَهَا فِيهِمْ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

پیدا کیا تو نے اس کو ان میں اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

پیدا کرتے تا حق لہ پہ دوی کن لہ حق و حق نہ چہ پیدا کر پلہ تا دنیا

يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ

ترورے د قیامت پورے پہ ہر ورخ کن زار سے خدایہ

قوله اللهم صلّ اے ۔۔ و بی دی قاصی ابوبکر بن العربی فائدہ درود لوستوراجہ

کیزی لوستورمکن تہ پہ خلوص د عقیدت او د اظہار د محبت او د مداومت

پہ طاعت او د معرفت د حق او د احترام او د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خلہ چہ

دعا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہ پہ حقیقت کن د عاکول دی خلقت تہ مدایع النبی فاسی

لہ قولہ نسیم ۔۔ یہ فتحہ د نون سورہ معنایے نفس او روح او جسم

جمع د د کہ نسیم دے ۱۲

فاسی ۱۲

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْمَجَارِيَةِ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار بدلی دوڑنے والی کے

رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے یہ شمار دوڑنے والے

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيحِ الذَّارِيَةِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہواؤں بھٹنے والی سے

اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے یہ شمار دیادونی الوتو شکو

مِنْ يَوْمٍ مَخَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ

اس دن سے کہ پیدا کیا تھے دنیا کو قیامت کے دن تک

لہ بھٹنے والے دن جہ پیدا پیدہ تادُنیا ترو بھٹنے قیامت پورے یہ سورہ

يَوْمِ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار مرتبہ الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

درج کبی زما دارے اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے

عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيحُ وَحَرَكَتْهُ

بشمار اُسکے کہ چبیں اس پر ہوا میں اور ہلایا اس کو

یہ شمار دھتھ خیزونی جہ الوتے دی پرے بادونہ او خورولے دی

۱۔ قولہ صل: یہ فتوحات الہیہ کیں او تفسیر کبیر کبی دی جہ کہ ثلث او والی جہ اللہ او فریختہ دھتھ  
درو ولین: حضرت علیہ السلام باندے موبیا زمونہ درود لبر لوتہ شہ حاجت دے نوجوا  
دے سوال دادے جہ زمونہ درود لبر لوتہ جہ حضرت ۲ باندے شہ حاجت نشہ او نہ فریختہ درود نشہ  
حاجت نشہ بلکہ غرض لہ دے درود نہ اظہار او تعظیم و حضرت ۳ دے اور اگر ہی فائدہ دے  
مونہ سر و شراب او نہ بکت حضرت ۴ نہ بکچہ واجب کہے دے یہ مونہ کر خیل او سرہ دے نہ جہ  
اللہ ورتہ ہیج حاجت نشہ دے نو غرض ترم نہ ظاہر و لدی یہ مونہ باندے تعظیم خیل یہ  
طریقہ و شفقت یہ مونہ باندے چا شواب و نجیسی مونہ نہ ہفتہ ذکر باندے ۱۲ صلوة مامری



مِنَ الْأَعْصَانِ وَالْأَشْجَارِ وَالْأَوْسَاقِ وَ

گھنٹیوں سے اور درختوں سے اور پستیوں سے اور

چھ ٹانگے دی او ڈنڈے دی او بانرے دی او

الْثَّمَارِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ عَلَى أَرْضِكَ وَمَا

پھلوں سے اور تمام اس چیز سے کہ پیدا کیا تو نے اسکو زمین پر اپنی اور

میوے دی او قول ہند خیزونہ چھ پیدا کریا دی نا ہند ہیزمکہ خیلہ او ہند چھ

بَيْنَ سَمَوَاتِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ

درمیان اپنے آسمانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے

دی پہ مینم داسما نو نور ستا کنی لہ ہند ور خے نہ چھ پیدا کریا نا دنیا نور و خے قیامت

الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

دن تک ہر دن میں ہزار بار الہی رحمت نازل فرما

پوچھے ہر روز ور خے کنی زما وارے اے اللہ ! رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَجْمِ السَّمَاءِ مِنْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں آسمان کے اس

پہ سردار زمو نبرہ چھ بختہ دے بہ شمار دستور و آسمان لہ ہند

لہ قولہ ارضک : بہ تفسیر روح البیان کنی دو چہ وسبل دی وہب خوئی دمنہ چہ ما

لوستل دی اکثر کتابونہ دقدماؤ اود انبیاؤ . نو موند لی دی ما پکنی بہ اللہ فرمایا نہ دے

ور کرے ماتمائی دنیا لہ پیدا کش نہ ترقیامت پورے تہ پیش قیمتہ پتکہ بہ مقابل عقل

د حضرت کنی مکر بہ قد دیوہ دانے در پاکستان دنیا حضرت بہ عقل کنی دیر زیات راج

وواد پہ رائے کنی دیر زیات غور واولہ ہوجانہ بہ عوارف المعارف کنی لہ یونیزل نہ رطیہ

دے چہ عقل سل حقے دی یو کم سل حقے حضرت ۴۲ ور کرے شوی دی اوباقی

یوہ ہند نور و دنیا دمو و کرے شوہ ناصر المحسنین .

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے اس دنیا کو قیامت کے دن تک

ورجھے نہ چہ پیدا کرے وہ نادُنیا تو دیکھے د قیامت پوچھے

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار

مع ورجھے کنی نزد واریے اے اللہ! رحمت نازل کرے یہ سردار مومنو بہ

مُحَمَّدٍ مِّثْلَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلْتَ وَاَقَلَّتْ

حضرت محمد پر بمقدار پری اپنی زمین کے ان چیزوں کے برداشت کیلئے اُس نے اور اٹھایا ہے اسکو

چہ محمد دے یہ مقدار د دیکھو دن کے سنا لہفے نہ چہ دے بار کبری دی او اوچت کریدی

مِنْ قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری قدرت نے اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

یہ قدرت سنا اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار مومنو چہ محمد دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكْ مِثْلًا لَا يَعْلَمُ

بشمار اسکا کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں دریاؤں میں ان چیزوں سے کہ نہیں جانتا

یہ شمار دھتہ ٹھیکو نو چہ پیدا کری دی تا یہ اوو دریا بونو ٹھیکو کنی لہفونہ چہ ٹھے پیتو فی

لہ قولہ محمد: دایو مشہور نوم دے یہ مومنو حضرت کنی چہ د بعضو یہ نزد زردی اور بعضو یہ

نزد دیکسو دی او چا وٹلی دی چہ سل دی او چا وٹلی دی چہ یو کم سل دی ۱۱ جامع الرموز

لہ قولہ فی سبع: مراد لہ اوو دریا بونو تہ بحر صند بحر طبرستان بحر کرمان بحر عمان بحر قزاق

بحر روم بحر معرفت دی ۱۲ مطالع المسائل لہ قولہ بھارک: پوہ شہ چہ مخلوق دخدا ٹھے

زما قسم دے شہر سوہ قسم یہ دریا بونو کنی او ٹھور سوہ قسم یہ وچہ کنی دے ۱۳ حاشیہ ملائ الخیر

قولہ سبع بھارک: دریا بونو اوو دی لکہ چہ روایت دے لہ ابن عباس چہ سار سیکو دہ مانہ د اخیر صہ مسافت

دیکھے پنٹھ سوہ کالہ لاد دہ دے سوہ کالہ یہ دریا ب کنی سل کالہ یہ غیر آیا دہ کنی ۱۴ واللہ اعلم بالصواب



عِلْمُهُ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ فَيَهْمَا إِلَى

انہیں کوئی مگر تو اور بشمار اسکے کہ تو اس کا پیدا کرنا والا ہے ان دریاؤں میں  
سوالہ تازہ میٹھو کہ اوپر شہادہت ہے کہ یہ پیدا کوئے یکنی تو

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

تیا مت تک ہر دن میں ہزار بار  
ورکھ د قیامت پورے یہ دن ورکھ کنی زار وارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَلَكٍ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار پرگا اپنے  
اے اللہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے یہ شمار دیکھ دے

سَبْعِ مِائَاتٍ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَنَةً

ساتوں دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ہون  
اوو دریا ہونو سستا اور رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے یہ قدر

سَبْعِ مِائَاتٍ مِمَّا حَمَلَتْ وَ أَقَلَّتْ مِنْ

اپنے ساتوں دریاؤں کے ان چیزوں کہ برداشت کہے اور اٹھایا ہے انہیں  
تول د اوو دریا ہونو سستا لہ ہفت غبار دی او اوچت کر دی حلقہ

قُدْرَتِكَ اللَّهُمَّ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری قدرت سے الہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر  
قدرت سستا اے اللہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے

عَدَدَ أَمْوَاجِ بَحَارِكَ مِنْ يَوْمِ مَخْلُوقَتِكَ

بشمار لہروں اپنے دریاؤں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے  
یہ شمار د موجوں د دریا ہونو سستا لہ ہفت درخت نہ جہ پیدا کر دے سستا

# الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دنیا ترور کئے قیامت ہوئے یہ مرے ورع کئی زمر وارے

## اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصَى

اے الہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ بشمار ریت اور گندہ بیل کے

اے اللہ! او رحمت نازل کر یہ سردار زموں وہ چہ محمدؐ دے یہ شمار د شکو اود کانرو

## فِي مُسْتَقَرِّ الْأَرْضَيْنِ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَوْمٍ

در حالیکہ کہ میں و جائے قرار زمینوں میں اور نرم میں ان کی اور پہاڑوں میں ان کی اس دن سے

یہ جائے و قرار د نرم کر کئی او یہ مسوار دھن کر کئی او یہ غزو نو دھن کر کئی لہ ہن کر

## خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

نہ چہ پیدا کر دے تا دنیا ترور کئے قیامت ہوئے یہ مرے ورع کئی زمر وارے

۱۔ قولہ للارضین : حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فتح دے دے نقل شویب سے حاشیہ دلائل الخیر ۱۲  
ارضین جمع دارض دے۔ ارض پہ اصل کئی بنکتہ خلعت نہ و نیلے شی او نہ مکے نہ ارض حکم وائی چہ دایہ  
نسبت سے اسماں نو نہ بنکتہ دے۔ او نہ مکے پہ شمار کئی او وہ دی پہ شان د اسماں نو نہ لکے فرمایلی دی  
اللہ تعالیٰ خلق سبع سموات ومن الارض مثلهن۔ امام احمد پہ مسند خیل کئی او ترمذی پہ جامع  
خیل کئی روایت کر دے۔ چہ یوم ورج حضرت ۲ صحابو شمرہ شمار د اسماں نو نہ کو لو نو و فرمایلی  
تاسو پوہیری ستاسو لاندہ تھے دی : انو ہنوی عرض و کرہم اللہ او د رسول نے منہ پوہیری  
نور رسول اللہ ۳ و فرمایلی چہ نہ مکہ دے بیا رسول اللہ ملعم و فرمایلی چہ نہ مکے لاندہ تھے دی : انو صحابو  
عرض و کرہم اللہ تھے اور رسول نے منہ پوہیری تو حضرت ۴ و فرمایلی دے لاندہ بلہ نہ مکہ دے۔ او د وارو  
پہ مینج کئی دینج سو و کالو لاندہ دے بیا حضرت ۵ دفعہ شان سوال و کرہ او صحابو ۶ غیسے عرض  
و کرہ تھے چہ حضرت ۷ او نہ نہ مکہ او شمار لے او د سردار و نہ مکہ مینج کئی دینج سو و کالو  
لاندہ ناملہ و خود ۸۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین۔ مولانا محمد مرشد مرحوم ۱۱



مَرَّةً اَللّٰهُمَّ وَصِّلْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بار الہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار

۱۰۰۰ اور رحمت نازل کرہ یہ سردار نامور نہ جہاں جہاں ہے یہ شمار

اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمٍ

بلنے میٹھے پانیوں کے اور کھارے پانیوں کے اُس دن سے

د خونیدو داوبو خوبو او تورو نہ ہنے دھنہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

جہ پیدا کر سہ تار دنیا نور رھے د قیامت پوسے یہ ہرہ ورھے

اَلْفَ مَرَّةٍ وَصَّلْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہزار بار اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اس کے کہ

ذر وارے او رحمت نازل کرہ یہ سردار نامور نہ جہاں جہاں ہے یہ شمار دھنہ

خَلَقْتَهُ عَلٰی جَدِّ يَدِ اَرْضِكَ فِي مُسْتَقَرِّ الْأَرْضَيْنِ

پیدا کیا تو نے اسے روئے زمین پر اپنی قرار گاہ زمینوں میں

جہ پیدا کر دی تاتا یہ جہ د زمکے ستا پہ جائے قرار د زمکو کیں

شَرْقَهَا وَغَرْبَهَا سَمَلَهَا وَجِبَالَهَا وَ

پہرے میں ان کے اور پچھڑیاں ان کے نرم میں ان کی اور پہاڑوں میں ان کی اور

یہ شرق دھنہ کیں او یہ مغرب دھنہ کیں یہ سمہ دھنہ کیں او یہ غروب دھنہ کیں او

أُودِيَّتَهَا وَطَرِيقَهَا وَ

میدانوں میں انکی اور راہوں میں ان کی اور

یہ خور و نودھنہ کیں او یہ لاریے کیں او

عَامِرُهَا وَغَامِرُهَا إِلَى سَائِرِ مَا خَلَقْتَهُ عَلَيْهَا

آبادی میں ان کی اور دیرانے میں ان کی باقی ان سب چیزوں تک جسے پیدا کرتے ان پر  
اوپر دہانہ کبھی اوپر شرہ کبھی تربتول معہ پوچھ چہ پیدا کری دی تا بہ زمکہ باندھ

وَمَا فِيهَا مِنْ حَصَاةٍ وَوَمَكَرٍ وَحَجَرٍ مِنْ يَوْمٍ

اور جو ان میں سے ککسریوں اور ڈھیلوں اور پتھروں سے اس دن سے  
اوہفہ چڑدی پہ زمکہ کبھی چہ کاڑی دی اولو تپہ دی اوکپتہ دی لہ ہفے ورکھ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار  
چہ پیدا کریدہ تا دنیا ترورکھ قیامت پوچھ پہ ہر ورکھ کبھی زم

مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَرْمِيِّ

بار الہی درود صحیح ہمارے سردار حضرت محمد پر جو ہیں اُمّی سے  
وارے اے اللہ! رحمتہ نازل کرہ پہ سردار زمونہ چہ محمد دے لی دے اُمّی دے

لہ قولہ عامرہا: عامر پہ صیفہ د اسم ناعل سرہ معنی کے آباد و نیکے او دلستہ پہ معنی د اسم مفعول دے  
معنی کے آبادہ شوہ کہ دافق پہ معنی د مد فوق دے یعنی اوبہ کے توکے کرہ شوہ ۱۱  
لہ قولہ وغامرہا: معنی کے خرابہ او شرہ زمکہ اوہفہ زمکہ تہ ہم و پیلے شی چہ او بولکبں رو بہ شی نو  
عامر او غامر متضادین دنی داسے دی منتخب اللغات کتب ۱۲ لہ قولہ الدنیا: دنیا مشتق دے لہ دنوٰۃ او  
دنو قریب او نزیکت تہ و پیلے شی او دادنیا پہ نسبت سرہ عقبے تہ نزد سے دہ او بعضو و یلی دی دنیا مشتق  
دہ لہ دناءۃ نہ او دناءۃ و پیلے شی غساسة اولاندہ والی تہ او دادنیا ہم پہ نسبت سرہ اخرۃ خیر  
اولاندہ دہ نواطلوق ددنیا پہ دوار و وجہ و سرہ صحیح دے پہ دے داس باندھ ۱۱ مولانا محمد رشید برکاتی  
لہ قولہ القیامۃ: قیامت ماخوذ دے لہ قیام نہ او قیام و پیلے شی او درید و تہ ہر کلمہ چہ مہیالہ قبر و نو  
نہ شروندی رابعۃ شی نو ولار بہ وی نو پہ دے وجہ دغہ زمانے تہ قیامت و پیلے  
شی محمد رشید مرہم لہ قولہ الا قی: فرمائیلی دی حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ چہ لفظ والامی پنسنہ  
کبھی شتہ دے ۱۲ نو محمد



عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ قِبَلَتِهَا وَشَرْقِهَا

بشمار بوٹیوں زمین سے اس کی جانب قبلہ سے اور اس کے برب لو  
پہ شمار دکیاہ کمانو دن کے لہ قیل نہ تھے اولہ شرق نہ تھے او

غَرْبِهَا وَسَمَلِهَا وَجِبَالِهَا وَأُودِيَّتِهَا وَاشْجَارِهَا

بچم سے اور اس کی نرمی اور اس کے پہاڑوں اور اس کے میدانوں اور اس کے درختوں  
لہ مغرب دھنے او سے دھنے او مزدنود دھنے او خوردنود دھنے او دُنے دھنے

وِشْجَارِهَا وَأُورَاقِهَا وَزُرُوعِهَا وَجَمِيعِ مَا

اور اس کے پھلوں اور اس کے پتوں اور اس کے کھیتوں سے اور بشمار ان سب کے  
او میوہ دھنے او پانزہ دھنے او فصلونہ دھنے او نعل دھنے چہ دھنے

يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

جولے اس کی بوٹیوں سے اور اس کی برکتوں سے اس دن سے  
دھنے چہ بوٹی دھنے دی او برکتونہ دھنے دی لہ دھنے درختہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

چہ پیدا کرہید تا دُنیا نور دھنے د قیامت ہوئے

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ وَصِّلْ عَلَى

ہر دن میں ہزار بار الہی اور درود بھیج

ہر دھنے کئی زما وارہ اللہ او دھنے نازل کرہ پہ

لہ قولہ واشجارها ما بعد دہ معطوف پہ نبات الارض لہ قبیلہ د مطف خاص نہ پہ ماہ بلندی ۱۲ فاسی  
لہ قولہ وزروعها داسے دس پہ نسخہ معتمرو کئی او پہ پوہ نسخہ کئی د نزد مہا پہ حائے  
عرو تھا دے ۲ فاسی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے جن اور

سردار زمونہ جہ محمدؐ سے پہ شمار دھنے جہ پیدا کری دی تا جہ مغہ پیویان او

الْأَنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْهُمْ

انسان اور شیاطین سے اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا اس کے ہے ان سے

بنیادم او شیطانان و او دھنے جہ تہ بہ نے ہوا کوہ لہ و تہ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اے

تو دور محمدؐ قیامت پہ پہ ہر دے کیں نہ واسے اے اللہ

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے

رحمہ نازل کرہ پہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے پہ شمار دھرو بیستہ

لہ قولہ الجن: رطیہ سے لہ ابی الدرداءؓ نہ موفو ما جہ پیدا کری اللہ تعالیٰ پیر بیان پہ درہ قسم یوقسم مار او  
لرم دوم قسم دباو پہ شان پہ ہوا کیں دی او یوقسم واسے جہ مغوسہ حساب او عذاب پہ پہ آخرہ  
کیں وی زر قانی: لہ قولہ الجن: جن پہ دو قسم دے یوقسم روحانی جہ خوارک خبیالہ نہ کوئی  
او یوقسم واسے جہ خوارک خبیالہ کوئی: فرمایلی ہی نبی علیہ السلام جہ جن پہ درہ قسم دے یوقسم دی جہ و نہ  
لری الوزی پہ ہوا کیں او دوم قسم دی دمارا نو او سپویہ شکل دی او دوم قسم دی جہ راکوریری  
او سفر کوئی: مطاع المسرات: لہ قولہ الجن: جن جہ خالقہ کرسی نومواد تیر نہ جنی لپیر صاوی  
او کہ چہ ہر ہر مراد شی جہ خلقوسرہ و سپوی نو ہر تہ ہا و یلے شی بیا کہ ہر خبیث وی  
نو ہر تہ شیطان و یلے شی او کہ لہ دے ہم زیات وی پہ خیانت کیں نو ہر تہ مغریت و یلے شی  
علم دجن او شیاطین دیں بچہ لوئے سے عتی جہ عالم بنیاد مود دھنے لسمہ حمہ دہ ۱۲ فاسی  
کہ قولہ الشیاطین: واجمع و شیطان دہ: شیطان و یلے شی ہر جن تہ جہ مافری او ہم اطلاقی کیری و شیطان  
پہ ہر کیں او نادران باندہ خواہ ہر انسان وی کہ جن وی او کہ تھاری وی ۱۲ فاسی



فِي أَبَدٍ أَنَّهُمْ فِي وَجْهِهِمْ وَعَلَى رُءُوسِهِمْ مُنْذَرٌ

جوان کے بدنوں میں ہے اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر ہے جب سے

چہ وی پہ بدنوں دھغو او پہ ٹھونو دھغو او پہ سرو نو دھغو لہ ہفہ وخت

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت تک ہر دن میں ہزار

نہ چہ پیدا کر مینہ نادُنیا ترورے د قیامت پورے پہ ہرے ورے کنبی زما

مَرَّةٍ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ

بار الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار بازو ۴۰

واپس اے اللہ! رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمد دے پہ شمار ذرو

الطَّيْرِ وَطَيْرَانَ الْجِنَّ وَالشَّيَاطِينِ مِنْ يَوْمِ

پرندوں کے اور اڑنے جن اور شیاطین کے اس دن سے

خوزولو دمرغو او پہ شمار دایونو دپیرانو او شیطانانو لہ ہفہ ورے نہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چہ پیدا کرے وہ نادُنیا ترورے د قیامت پورے پہ ہرے وراہ کنبی

لہ قولہ الدنیا: روایت دے لہ ابن عساکر نہ چہ فرمائی دی اللہ تع چہ پیدا کرے ہم دہ دنیا او

خلق د دنیا لہ چہ ظاہر کرے دوئی: مرتبہ ستا چہ ماخوذہ او کہ ماتہ نہ وے پیدا کرے اے

محمّد! نو ماہ دنیا او خلق د دنیا نہ وو پیدا کرے ۱۲ مواہب زمانی لہ قولہ محمد: روایت دے لہ ابن عساکر

نہ مرفوعاً ہے فرمائی دی رسول اللہ ﷺ شوے ہم نہ لہ آدم علیہ السلام نہ پہ دوں خیز و نوسرہ

یودا چہ زما شیطان کافر و نو نوا اللہ زما مدد و کرے پہ ہفہ باندے ترورے چہ ہفہ مسلمان شوں

دویم را چہ بیبیا نے نہا شومیدی مدد کارے نہا او آدم علیہ السلام شیطان کافر و او نچہ

سے مدد کارے نہ ۱۲۰۵ زمانی

أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہزار بار الہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

زیادے اللہ! اور درود دلیرانہ پہ سردار مومنوں پہ چہ محتدا دے

عَدَدَ كُلِّ بَيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلَى جَدِيدٍ أَرْضِكَ

بشمار ہر چار پایہ کے کہ پیدا کیا تو تے اُسے اپنی روئے زمین پر

پہ شمار دھر خاروی چہ پیدا کوی دی تا پہ نوح دزمکے خیلے

مِنْ صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ

چھوٹے چیز سے یا بڑی چیز سے مشرقوں میں زمین کے اور

چہ ورو کے وی او کہ بالوئے وی چہ وی پہ ہا یونو دختو دھر پہ زمکہ کنی او

مَغَارِبَهَا مِنْ إِنْشَاءِهَا وَجَنَّتْهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ

مغربوں میں اسکے انسانوں کے اور جنوں پہ سے اسکے اور اس چیز سے کہ نہیں

پہ ہا یونو د پریونو د غر پہ نہ کہ کنی چہ بنیاد د ہفے دی او پیربان د ہفے دی او ہفہ خیزونہ چہ نہ پیرنی

عِلْمُهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

علم اس کا کسی کو سوائے تیرے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

ہفے لہ سوالہ متانہ لہ ہفے ورٹے نہ چہ پیدا کر سیدہ تا دنیا

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الہی

ورٹے د قیامت پوچھے پہ ہر ورع کنی زہ وارے اللہ!

لہ قولہ دنیا : پہ حدیث شریف کنی دی چہ پریونو دل د دنیا سرد

ہر عبادت دے او محبت د دنیا سرد ہر گناہ دے ۱۲ سبع سنابل



وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَطَا هُمْ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے قدموں کے اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ چہ مستند دے یہ شمار د قدموں د ہفتوں

عَلَى وَجْهِهِ الْأَرْضُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

روئے زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو یہ بخ دہمکے باندے نہ ہفت ورگھے نہ چہ پیدا کرے دہ تا دُنیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الہی ترور گھے د قیامت پورے یہ ہر ورگھے کئی بار وارے اے اللہ!

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْكَ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ چہ مستند دے یہ شمار د ہفت چاہے دہاوی دانی پہ

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجتے ہیں اُن پر اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ چہ مستند دے یہ شمار د ہفت چاہے نہ وانی درود پہ ہفت

۱۔ قولہ محمدؐ: حضرت محمدؐ سخاوت و احوال و وجہ چاہے حال مبارک حضرت ولید توصیف و ذکر حضرت ابہ پہ ہفتہ کئی تاثیر کو وحتی چہ ہفتہ ولید ویکے یہ ضرور متعلق او موصوف کیوں یہ صفات و وجہ شوم سری بہ حضرت پہ سخا کئی ولید و نود صحبت مبارک اثر بہ ہفتہ و سید اولہ ہفتہ نہ بہ بخل او کثرت لایہ او سخی بہ شوا و پتو لو نوصفتو نو کئی بہ بے اختیار شوا و دخیل خان بہ بیامالک نہ ووتر ہفتہ چاہے حضرت ابہ ہفتہ قلب شو حضرت پہ محمودا یہ ہم زمانہ کئی دیر سخی ووا و خصوصاً بہ ہفتہ شریف کئی بہ دوسرے انداز ووجہ بخل حاجت باندہ بل حاجت پور کول نمکینی و یوشون علی انفسہم ولوکان بہم خصاصة باندہ حامل و وجہ مثل می پیداشی نود رمضان دور کے اودشیہ بہ حضرت دہند و چند بخششونہ او واکرے کول نامر

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار قطروں اور مینہ

اور دھار و لہجہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمارہ خاکو او دباران

وَالثَّنَاتِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

اور بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

او گنیاہ او رحمت نازل کرہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار دھر

شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

چیز کے خدایا اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عین اے اللہ! او رحمت نازل کرہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ

الَّيْلِ اِذَا يَغْشَى وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

رات میں جبکہ کل عالم کو ڈھاکے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شبہ کنی کوام و غمت چہ پتوی غنیمت او رحمت نازل کرہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ

النَّهَارِ اِذَا تَجَلَّى وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں جبکہ چمکے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

دعُ کنی کوام و غمت چہ و جلیزی او رحمت نازل کرہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ

فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلَى وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَاتِبًا

آخرت اور دنیا میں اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اسوقت کہ جوان

بہ آخر کنی او بہ دنیا کنی او رحمت نازل کرہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ حال چہ غن

ہ قولہ انا یغشی : مفعول دہے فعل محمدؐ و فہے ماچہ پتوی و رخ لرہ یا نہر لرہ یا نہر لرہ

یا نہر لرہ ہفہ غنیمت لرہ چہ بہ نہر بانفہ دی یا نہر ہفہ غنیمت لرہ چہ بہ منہج داسما او دن کے کنی دی

فاسر : افعول شاتبا : شارب و یلہ شی درہ شوکالو عمر و الاتہ او ویلی دی مطرزی چہ شاتب و یلہ شی ہفہ حیاتہ چہ درہ شو او

مطالعہ



نَزَكِيًّا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهَذَا مَرَضِيًّا

پاکیزہ تھے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب میانہ سال پسندیدہ تھے  
پاکیزہ و او رحمتہ و کریم ہر مودار نامونہ چہ محمدؐ سے یہ حال چہ میانہ مودار لاغرض کریم

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب کہ تھے گھوارے میں بچے  
وہ اور رحمتہ نازل کریم ہر مودار نامونہ چہ محمدؐ سے یہ وقت نہ چہ و وہ زانگو کبھی ملک

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنَ الصَّلَاةِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شی  
اور رحمتہ نازل کریم ہر مودار نامونہ چہ محمدؐ سے تودہ چہ پاتے نہ شی

شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا اِلْمَقَامَ الْمُحْمُودِ

درود سے خداوند اور دے حضرت محمدؐ کو مقام محمود  
تھ شی اے اللہ اور کریم تہ حضرت محمدؐ مقام محمود

الَّذِي وَعَدْتَهُ الَّذِي اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهُ وَ

جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا وہ ایسے ہیں کہ جب انہوں نے کچھ فرمایا تو سچا کیا تو نے اور  
ہذا چہ ناسے وعدہ کریم دہ ہذا محمدؐ چہ تھ وینا بہ لے و کریم نورینتہی کولہ ہنا او

لہ قولہ صبیّا: یہ طیبیاں تو بہ نزد انسان تر خوب پورے چہ دمو بہ کیدہ کبھی دس نو ہفتہ تہ جنین  
و یلے شی او چہ پیدا شی تو تربیتو رود و پورے ورتہ طفل و یلے شی اولہ فطام نہ پس تر بلوغ پورے  
ورثہ صبی و یلے شی لہ بلوغ تہ تر خلویستو کالو پورے ورتہ شباب و یلے شی اولہ خلویستو تہ  
نہ تر شپیتو پورے ورتہ کھول و یلے شی اولہ شپیتو نہ پورے ورتہ شیخ و یلے شی اولہ شپیتو نہ پورے  
لہ قولہ کھلا: دکھولہ دہ چہ لہ ذیرشونہ و ستودہ او چا و یلے شی پہ خلویستو نہ رود  
وہ تر پنچوسو یا شپیتو پورے او چا و یلے شی چہ پہ مینخ دہ دے دیرشوا و د خلور دیرشوا کبھی  
تربیتو پنچوسو پورے ۱۲ فاسی

إِذَا سَأَلَ أَعْظَمَ اللَّهُمَّ وَأَعْظَمَ بَرَّهَانَهُ

جب مانگوں کہ بڑا بڑا تو دیا تو نے ان کو الہی اور بزرگ کر دیں ان کی  
چہ نہ سوال بہ نہ و کرو مودر کو لو بہ تا ہفتہ اے اللہ او لو کہ کرہ دلیل دہفتہ

وَشَرَفُ بَنِيَانِهِ وَأَبْلَجُ حُجَّتِهِ وَبَيِّنُ فَضِيلَتِهِ

اور بلند کر بنائے مرتبہ ان کے اور روشن کر دیں ان کی اور ظاہر کر بزرگی ان کی  
او بلند کرہ و دانے دہفتہ او دہ بنام کرہ دلیل دہفتہ او ظاہر کرہ فضیلہ دہفتہ

اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا

مرا و ندا اور قبول کر شفاعت ان کی ان کی امت کے حق میں اور عامل کر ہم کو  
اے اللہ او قبول کر شفاعت دہفتہ بہ حق امتہ دہفتہ کنہ او عامل کرہ مونہ

بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي زَمَرَتِهِ

ان کے طریقہ کا اور مار تو ہمیں ان کے دین پر اور اسٹھا تو ہم کو ان کے ساتھیوں میں  
بہ سنتو دہفتہ او سرہ کرہ مونہ بہ دین دہفتہ او پورہ کرہ مونہ بہ ولہ دہفتہ کنہ

لہ قولہ بسنتہ روایت ہے کہ فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی واسطہ زمانہ ہدایت  
بہ خلق چہ نامہ بہ شہر بہ صوفی کتب سنت رما او نوہ بہ شہر بہ صوفی کتب بدعتہ نوکوم سرکہ بہ دہفتہ  
زمانہ کنہ حساد سنت اتباع کوئی نوہفتہ بہ غریب وی یعنی بواغ بہ وی بارومد کار بہ کم وی او  
کم خلق چہ بدعتہ کوئی دہفتہ مکرری بہ ہیری نوہمایو عرض و کرو چہ یا رسول اللہ ز مونہ پس  
بہ ہم غول غورہ وی حضرت و فرمایا کہ چہ ہو یا محابو عرض و کرو چہ دہ خلق بہ تا او دین  
حضرت و فرمایا کہ چہ نا محابو او ویل چہ نہ نگہ بہ اوس دوی بہ دہ زمانہ کنہ حضرت و فرمایا کہ  
خرنگہ مالکہ بہ او بوکنی ویلہ کنی نف دارنگہ نہا و نہ دہفتہ ویلہ کسیر و محابو عرض و کرو چہ خرنکہ  
دہفتہ وندی پانہ کسیر حضرت و فرمایا کہ چہ لکہ چینی بہ سرکہ کنہ محابو عرض  
و کرو چہ صوفی بہ دخیل دین مخالفت خنکہ و کوئی حضرت و فرمایا کہ لکہ سکرو نہ

چہ بہ لاس کنی نہی

روح السیاس



وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهِ وَأَوْفِدْنَا

اور نیچے ان کے لوائے حد کے اور کرتو ہم کو ان کے ساتھیوں سے اور اُتار ہمیں

اولاد سے دبیرغ دھندہ او وگروہ مونیہ لہ منکرود دھندہ او داوے مونیہ

حَوْصَنَهُ وَأَسْقِنَا بِكَاسِهِ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ اللَّهُمَّ

ان کے حوصن کو تر پر اور پلا تو ہم کو ان کے پیالہ سے اور فائدہ دے ہم کو ان کی محبت کا الہی

حوض دھندہ او سیراب کرے مونیہ پہ کاسے دھندہ او فائدہ ورسو مونیہ پہ محبت دھندہ الہ

أَمِينٌ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّتِي دَعَوْتُكَ بِهَا

اسی طرح ہوتا اور مانگتا ہوں تجھ کو بطریق تیرے ان ناموں کے کہ پکارا میں نے تجھ کو ان سے

تہو کہہ دادے ماہ و سوال کلام لہ تانہ پہ وسیلہ دھندہ نومو نو ستا چہ پلے خطیہ پہ غنویہ

أَنْ تَصَلِّيَ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عِدَدَ مَا وَصَفْتُ

یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ تعریف کی میں نے ان کی

دہ سے چہ رخصت نازل کرے پہ سردار زمونہ چہ محبت دے پہ شمار دھندہ بیان کری دی ما

لہ قولہ بمحبتہ یعنی نفع ورسو مونیہ پہ سبب دینے سرہ واقوال دھندہ اود افعال دھندہ اود تہولو

دھندہ خیر و نوحہ زوری دی حضرت لہ جانبہ داللہ ز وئلی دی بعضوچہ معنی د محبت ہمیشہ ذکر کول دی

د محبوب او وئلی دی بعضوچہ غور کول د محبوب دی پہ غنویہ دھندہ وئلی دی بعضوچہ مینہ زہ لکول دی

د محبوب سرہ فقط نسیم الرکین لہ قولہ الحمد وئلی امام رازی چہ حضرت رسالت نہ ممکن دھندہ نبی

پہ شریعت نہ و و ما خبر غور کریدہ تحقیقینو علما و حنفیو حکم چہ حضرت دھندہ نبی پہ امت کئی نہ و وئلی

د رسالت نہ ممکن پہ مقام د نبوة باندہ و و او عمل پہ کو و پہ امر حق باندہ چہ دھندہ ظاہر یہاں مقام د نبی کئی

پہ وئلی خفی او پہ کشوف صاف سرہ لکہ د ابراہیم پہ شانہ لہ شریعت نہ نقل کہے دے تو نفوی پہ شرح د عمنہ

النفی کئی چہ پہ د کئی دلیل دے پہ دے خبر چہ نبوة د حضرت منحصر نہ دے پہ مابعد د خلویستو کالوپی

لکہ چہ وئلی د وئلی یوے جمع د اہل علمو او پہ دیکنی اشارہ دے دے چہ حضرت موصوف و وئلی

صفت نبوة وئلی د پیلانٹو ز او تائید کور د خبر د احدیث شریفہ کئی نبیاً و ادب بن الماء والطين یعنی فم از نبی او

اذا یمنع او بو او دختو کئی و و او پہ روایت کبری بن ابیروح والجسد بھر مال تیرہ معلومیہ چہ حضرت موصوف و وئلی





وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيْهِ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ اللَّهُمَّ

اور یہ کہ قبول کرے توبہ اس پر بیشک تو ہم سے بڑا بخشنے والا مہربان خداوند  
اوتہ قبول کرے توبہ ہم سے بیشک دہمیتوں کے مہربان ہے اے اللہ

أَمِينَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

آمین اے پروردگار تمام عالم کے فرمایا رسول اللہ  
تہ قبول کرے دعا اے پالونکیہ دہمیتوں فاقہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هَذِهِ الصَّلَاةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو  
صلی اللہ علیہ وسلم چاہے دلوستو داد درود

مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَقْبُولَةٍ

ایک بار لکھ گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے ثواب حج مقبول کا  
نووبہ لکھی اللہ دہمیتوں ثواب دیو حج قبول شوی

فَ ثَوَابِ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ

اور ثواب اس شخص کا کہ اسنے آزاد کیا ایک برادر  
او ثواب دہمیتوں آزاد کوی یو غلام لہ اولاد

لہ قولہ رحیم ایوہرے ووپہ بی اسرا دیلوکنں چہ دیں کلمہ کے عبادت کرے وود اللہ تعالیٰ نووبہ فرشتہ  
در لپے اللہ لا اولیرلہ چہ خلہ دومرورخ او تکلیف پہ خان تیورک زما قابل نہ نوہمیتوں ورتہ  
او وکیل چہ زما بندگی سرکارہ د قابلیت خداوند سرہم کارنشتہ نورنشتہ  
لاہ او اللہ تہ عرض وکرو نوالہ وفتنا بیل چہ دابند سرہ د لیکنے (کنجوسی) نہ گزری  
نوشہ دچیمنی (مہربانی) خرنکہ وگرنکہ ۶ سبع سائل لہ قولہ رب العالمین : توبہ خایہ پوجہ  
دراودہ ورکھ دچم غم شو لوستونکی لہ داحروری مذہ چہ قال النبیؐ اونی رایۃ اخری پوجہ  
اولول "حاشیہ دلائل المنہات

اَسْمَعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُ اللهُ تَبَارَكَ

اسمعیل علیہ السلام سے پس فرماتا ہے اللہ بزرگ

د اسمعیل علیہ السلام کہ تو وائی خدا کے مبارک

وَتَعَالَى يَا مَلَأَ رِكَتِي هَذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِي

اور بڑتر ہے میرے فرشتہ یہ ایک بندہ ہے میرے بندوں میں سے

اولوئے چہ اے ملائکہ دایں بندہ دے لہ بندگانِ حُما نہ

أَكْثَرَ الصَّلَاةِ عَلَى حَبِيبِي مُحَمَّدٍ فَوْعَزْتِي

کہ اس نے زیادہ درود پڑھا ہے میرے دوست حضرت محمد پر سو قسم ہے مجھے اپنی عزت

چہ دیرے اولوست درود پہ محبو بہم چہ محمد دے تو قسم دے پس عزتِ حُما

وَجَلَالِي وَجُودِي وَمَجْدِي وَارْتِفَاعِي لِأَعْظَمَاءِ

وجہ جلال کی اور اپنی بخشش اور اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی البتہ دونوں اس کو

اوپر دینی زما او پہ سگازما او پہ بزرگئی زما او پہ اوجتوالی زما خواہ مخواہ نہ اور کوم حقہ نہ

قوله عند اسمعيل نه في فضائل الصلوة كمن ذكر شويدي چہ شوك درود ولولي په حضرت صلوة نوري

به ثواب دد که په برابر د ا زاد ولو دیو غلام مطلقا به تعييد نه په اولاد د اسمعيل عليہ السلام نور

دے حدیث کہن چہ په فضیلت دے درود کہن دے زیلے او شود و خبر به چہ گویا کہ دے ا زاد کراہے بوعدام

له اولاد له اسمعيل عليه السلام نه لپاره د شرافت او خصوصیت او د اصطفا بیه د هفوز الی قولہ تبارک د

تبارک معنی ده برتر او بزرگ او هر برکت والا او نه شی موصوف کیدے په تبارک سره سواله الله تعالی نه او

د افضل غیر منصرف دے نوعی فعل مضارع دد که نه مستقبلوی حکم چہ نشی موصوف کیدے په د صفت

سره غیر له الله تعالی نه نو فعل مستقبل ته حاجت نیشته حکم چہ الله تعالی مبارک دے ۱۲ فاسی

قوله فوعزتي به یعنی قسم خودم نه په اوجتو الی او په بلندی خیل په مخلوق خیل او په خیل تقدس

او تنزه له سمات د نقص نه او معلوم ده چہ قسم تاکید وی د قسم علیه او دا خو په

مخلوق ده نو خه به حال وی د هغه قسم چہ خالق ی په خیل بار بار وکړی نو له دے قسم

نه زیات موکد بل نیشته ۱۳ فاسی



بِكُلِّ حَرْفٍ صَلَّى بِهِ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ وَلِيَأْتِيَنِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ

یہ ہر حرف کے جو درود بھیجا محل بڑا بہشت میں اور آگاہ بندہ میرے پاس قیامت کے دن

ہر حرف چہ وہ لو سستے دے بتلے یہ جنت کن! او غافلانہ راہی ماتہ پہ دیخ و قیامت

تَحْتَ لَوَاءِ الْحَمْدِ نُورُ وَجْهِهِ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفَّهُ فِي

لواء حمد کے نیچے ہوگی روشنی اکی منک مثل چودھویں رات کے چاند کے اور پھیلی اسکی ہر

لغزہ نشان و حمد نہ رنوا دج بہ ہے یہ شان و سپہوی دغوار لے اور غوی بہ ہوی

كَفَّ حَبِيبِي مُحَمَّدٌ هَذَا الْمَنْ قَالَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ

میرے پیارے دوست حضرت محمدؐ کی تحویل میں یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جو ہر روز اس درود کو ہر جمعہ کے

پہ و سغوی دوست حکما کن چہ محمدؐ دے و اثواب و عفو چاہے اول دادرود پہ ہر روز

جُمُعَةٍ لَهُ هَذَا الْفَضْلُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

دن اس کے واسطے یہ بزرگی ہے اور اللہ بڑا بزرگی والا

دجمعے وی بہ ہندلہ دا فضل ہے او اللہ خلود و فضل

الْعَظِيمُ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى

ہے اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ درود آیا ہے

لوئے دے اودی پہ روایت بل کن۔

لے قولہ صلے بہ: ہذا لفظ یہ تورو نسخو کن دی او پہ نسخہ سہیلیہ کن ساقط دے ۱۱ فاسی۔ لے قولہ قصرًا، بظہ منزل چہ محتوی وی پرے مکانا تو او پہ کورو نوا و پہ جوختہ و دانی باندہ ۱۲ فاسی۔ لے قولہ فی کف: پہ دیکھن اشارہ دے نہایت بزرگی و مرتبہ درغہ بندہ پہ نزد حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۴ مزبج الحسنات لے قولہ محمدؐ پہ کھنے نسخو کن لفظ دیکھے اللہ علیہ وسلم زیات شوبہ ۱۵ مزبج الحسنات صوفیلے کرامتہ او نور و خاوندان و ذوق شوق نہ برابر دے حدیث سر و بل حدیث نشستہ دے حکہ چہ وہ حدیث نہ دیر قریب حضرتؐ ۱۶ ثابتہ ی اورا پہ حقیقتہ کنی ترہ دے اللہ تحتہ ۱۷ صلوة ناضری۔ لے قولہ هذا: دابہ کلام و مصنف یاد بل چاوی پس لہ تعالیٰ کید و حدیث نہ پورہ شد چہ کالے درجہ بزرگی او فضیلتہ یہ قیامتہ کنیہ ہفہ چاہتہ حاصل وی چہ دجمعے پہ ریح دادرود و لولی ۱۸ مشہر دلی

اللَّهُمَّ ارْحَنِي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

الہی میں مانگتا ہوں تجھے بوسیدہ اسکے کہ اٹھایا تیری کرسی سے

یا اللہ نہ سوال کروں لہذا بہ حق دھندلے شوق چہ بار کہے دے کوس سستا

مِنْ عَظَمَتِكَ وَقَدْ رَتِكَ وَجَلَّالِكَ وَبَهَائِكَ

تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو

جیلوت سٹادہ او قدوت سٹادہ او بزمگی سٹادہ اور وینائی سٹادہ

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَغْزُونِ الْمَكْنُونِ

اور تیری بادشاہی کو اور بوسیدہ تیرے نام پوشیدہ چھپے ہوئے کے

اوقلبہ سٹادہ او بہ حق دنوم سٹادہ چہ خزانہ دہ پتہ

الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَأَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ

کہ نام رکھا تو نے اس نام کیساتھ آپ کو اور اتارا تو نے اسکو اپنی کتاب میں

ہد چہ مسمی کرے دھتاپہ حق کھان خیل او نازل کہے دے تا پ کتاب خیل کنی

وَأَسْتَأْشَرْتُ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَصَلِّ

اور اختیار کیا تو نے اس کو علم غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو

او خونن کہے دے قاضی بہ علم غیب کنی کھان ٹخند دے چہ رتہ وکرہ

لہ قولہ اسمک مشہور دہ ما چہ اسم اعظم دے معین حق تعالیٰ نے پڑھی او حیات چہ غواری بطور الہام  
وہتہ بنائی مکر بہ ظاہر علماء و اختلاف کریبہ خوارک وانی لفظ اللہ دے یا ہو دے بالہی القیوم دے یا  
هو العلی العظیم العظیم العظیم دے یا هو اللہ لآلہ الامور دے یا الہ الامور دے یا الہم دے یا الحق دے یا ذوالجلال و الاکرام  
دے یا الوالد الاوت سبکک دے یا الہم انی اسئلک باقی شہدان لا الہ الا انت اللہ الذی لا الہ الا انت الواحد  
الصمد الذی لم یلد تراخرد سورۃ یوسف یا الہم انی اسئلک بانک الحمد لآلہ الاوت المنان دے یا المنان المنان  
بدیع السموات والارض دے یا ذوالجلال و الاکرام دے یا قل اللہ مالک الملک دے تراخرد یا هو ارحم الراحمین دے  
یا مناد یا الوهاب یا الغفار یا القریب یا السميع البصیر یا سمیع الدعاء دے یا خیر الوارثین دے یا حسبنا اللہ نعم الوکیل دے



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

یہ سردار زمونہ جہ محمد بنی بنادے ستا اور پیغمبر ہے ستا او

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ

اور مانگتا ہوں میں بوسیدہ تیرے اس نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام کے تو قبول کرے

سوال کوم ستانہ یہ وسیلہ دھندہ نوم دے جہ کوم وقت اور بلے شے پڑتہ غلبہ بلنہ

وَإِذَا سَأِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي

اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھے بوسیدہ تیرے اس نام کے

اوجہ سوال اوشی لدانہ یہ ہندہ سرور کو دے تہ اسوال کوم لدانہ یہ وسیلہ دھندہ نوم

وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَاطْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

کہ رکھا تو اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہو گئی اور دن پر پس وہ روشن ہو گیا

جہ ایفیدے تا پہ شہ نو تیار شوہ او پہ ورخ نورخ شوہ

وَعَلَى السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہو گئی اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی

او پہ آسمانوں نو نو قائم شوہ او پہ زمکہ نو یہ آرام شوہ

لے قولہ محمد: ویلی ابن الفارسی پمیل کتاب اسماء النبی<sup>۲</sup> کہن جہ د جنک حنین پہ ویکو

کہن بیو بنفہ حضرت<sup>۳</sup> سرہ حاضرہ شوہ یوشعرہ ولوستہ جہ حضرت<sup>۴</sup> علیہ السلام ایام د

رضامت راسیادے کرے نو حضرت<sup>۵</sup> جہ خورہ مال خلقونہ اخسنے ووتول نے واپس

کرو او انعامات کشیرہ فالحصورہ ورنہ بخشش کرو جہ پتہ لاکھ نو ابن دحیہ وائی جہ داد

یو مجیب قسم بخشش ورو او بیحدہ سخا او کرم کے کرے دے جہ چامثل دے نہ اوریدے

دے او نہ کے لید لے دے ۱۲ ناصرالمحسنین فی اخلاق سید المرسلین<sup>۶</sup>

صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَى الْجِبَالِ قَرِيسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ

اور پہاڑوں پر پس وہ استوار ہو گئی اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہو گئی

اوپر غروں کو موہم شو اوپر سختو غروں کو

وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ فَسُكِبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأُمْطِرَتْ

اور آسمان کے پانی پر پس اُسے گرا دیا اور بدلی پر پس اُس نے برسا دیا

اوپر اوبہ د آسمان نو توہ شوہ او پہ وریح نو اور وریہ

وَاسْأَلْكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور مانگتا ہوں تجھ سے جو سید اس کے کر مانگتا اس کے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمد

او سوال کوۃ لہ ستانہ پہ ہفتہ سرہ چہ سوال کرے دولتانہ سردار زمونہ چہ محمد دے

نَبِيِّكَ وَاسْأَلْكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا

آپ کے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے جو سید اس کے کر مانگتا اس کے ساتھ ہمارے سردار

نبی ستانہ او سوال کوۃ لہ ستانہ پہ ہفتہ سرہ چہ سوال کرے لہ قانہ پہ ہفتہ سرہ سردار

لہ قولہ نسکبت: روایت ہے کہ مطاء بن دہ و یلی دی وریح اوئی لہ زحکے نہ و یلی دی خالد بن معدان

چہ جنت کنی یو و نہ دہ چہ پہ ہفتے کنی وریح میو کوئی نو تو پہ وریح میو پخہ وی چہ پہ ہفتے کنی بارانہ وی

او سپینے وریح میو کچہ وی چہ پہ ہفتے کنی بارانہ وی و یلی کعب چہ وریح دبارانہ میو کے وریح مطالع المسرا

لہ قولہ محمد: ابن الجوزی پخیلہ رسالہ کنی بیکلی دی چہ ہرکہ اللہ تعالیٰ دا وغوشت چہ

مخلوق پیدا کرے نو یو موہتہ لہ خیل نو نہ فاخستہ او ورتہ و فرما سئل چہ

نور محمد کاشہ نو ہفتہ نور یو ستن شوہ او پہ پوۃ لارہ ترے چہ وریح حجاب عظمہ

تہ سب کے سجدہ و کرہ پس لہ ہفتے او وریح چہ الحمد للہ نو اللہ

ورتہ و فرما سئل لہ ذالک خلقتک و سمیتک محمد

دہ (سجدہ) دبارہ کے پیدا کرے لہ نہ اونوم ہم کیبہ ستا

محمد پہ تا بہ شروع کوۃ دخلو او پہ تا رسالہ او نبی

پہ ختموۃ ۱۲ ناصر اللیب فی اسماء الحبيب



جمعہ شریف

اَدْمُ نَبِيِّكَ وَاسْئَلْكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ اَنْبِيَاؤُكَ

اَدْمُ تیرے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے جو سید اسکے کہ مانگا تجھ سے اسکے ساتھ تیرے نبیوں

اَدْمُ نبی ستا او سوال کوں کہ تانا بہ ہفتہ سرہ چہ سوال کرے و کہ تانا بہ ہفتہ سرہ نبیوں

وَرُسُلُكَ وَمَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ

اور رسولوں نے اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

سلا و رسولانوم ستا او ملائیکوں ستا چہ مقرب دیں او

صَلِّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَاسْئَلْكَ بِمَا

درود اللہ کا اُن سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ

رحمت و نازل کرے اللہ یہ دے نولو ساندیہ او سوال کوں کہ تانا بہ وسیلہ

سَأَلَكَ بِهِ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِينَ اَنْ تَصَلِّيَ

کہ مانگا اسکے ساتھ تجھ سے سب فرمانبرد داروں نے یہ کہ درود

ہفتہ ش یہ سوال کرے و کہ تانا بہ ہفتہ غلغلو عبادت ستا نولو دہ چہ رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

پہ سرہ ار زمونہ چہ محمد دے او آل د سردار زمونہ

لِہ قول و اَدْمُ: خَائے د قرار د اَدْمُ عَلَیْہِ السَّلَام فَلِکَ الْقُرْءَانُ یَعْنِ اَسْمَان د و نیا او

نوم د ہفتہ رافع دے پہ وجہ د مناسبت د رفعت د ہفتہ ۱۲ روح البکیان ۱۲ ہر کلمہ چہ وغورز د

اَدْمُ پہ نہ کہ نوبرا بردہ سے سوہ کالہ خدائے دویرہ ڈہلی و و بلکہ تمامی ژوند کئے

دہ او بنکے و و اوچے شوے دہولے زہلے د خلقوا و بنکے کہ جمع شی نو اَدْمُ م او بنکے پہ

نیانے وی او سل کالہ دلے ڈہلی و اوچے سرے پاس آسان نہ نہ و اوچت کرے پیدا کرے و

اللہ د و بنکود دہ نہ عود رطب او سو نغمہ او مند دل او نوہ تم خوشبوی او پیدا کرے و و

اللہ تعالیٰ د و بنکو دھوانہ لوٹکے او افاد یہ ۱۲ زمانہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ

حضرت محمدؐ کی بشار اس کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ آسمان

چہ بختہ دے ۲۰ شمار دفعہ خیزونو چہ پیدا کری واور بختی نہ کہدود

مَبْنِيَّةٌ وَالْأَرْضُ مَطْحِيَّةٌ وَالْجِبَالُ مُرْسِيَّةٌ

بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کیے جاویں

جو ہا شوہ او نامہ خوب شوہ اور غرو نو حکم شوہ

وَالْعَيُونُ مُنْفَجِرَةٌ وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةٌ وَالشَّمْسُ

اور ہتے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب

او چلنے جاری شوہ او و لے روانے شوہ او غر

مُضْحِيَّةٌ وَالْقَمَرُ مُضَيِّكٌ وَالْكَوَاكِبُ مُنِيرَةٌ

بچھے اور چاند روشن ہروے اور ستارے چمکے

خلیدون کے اوسپور منی مانا کوٹکے او ستوی روینائی کوٹکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ! رحمت و کرہ ۲۰ سردار نامونہ چہ بختہ دے او یہ آل د

یہ قولہ و علی آل محمدؐ حضرت فرمائی دی چہ نہ او فاطمہؑ او علیؑ او حسنؑ او حسینؑ یہ یومکان  
کئی یہ یومقام کئی یہ اوسین و روایت کرے دے ابن مردویہ کہ علیؑ نہ فرمائی دی رسول اللہؐ چہ ہر کہ  
سوال کوئی نہ خدا کے نہ نہ سوال کوئی نہ ہا د پارہ و وسیلے خلق او وکیل یہ دیکتی یہ تاسرہ شوق و سیری  
نہ و صفرائیل چہ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ فرمائی دی و علیؑ یہ منبر جامع مسجد کوفہ چہ خلق  
یہ جنت کئی دہ ملفرے دریں سپینہ دہ بلزیرہ دہ او مقام محمود سپینہ ملفرے دہ او پکئی او یازرہ دہ  
کوٹہ دی او ہر یوہ کوٹہ دہ میلہ دہ نوم دفعہ وسیلہ دہ والہ پارہ حضرت صلعم او اہل بیت دفعہ او نیز ملظوہ  
ہم دہ یہ شان دہ مکر دفعہ پارہ د ابراہیمؑ او اہل بیت دفعہ نامہ الاسرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۱۲





لِحَمْدِكَ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ

حضرت محمدؐ کی بشارت اس کے کہ جاری ہو اس قدر کہ قلم

چمکتا رہے ہر شہادت دہندہ چہ جاری ہو یہ شہادت پر یہ قلم

عِنْدَكَ وَصَلِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

پرے نزدیک اور دود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

ناٹھ اور رحمت و کرم پہ سردار زموں چہ محمدؐ سے اوپر آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُلْ سُبُّكَ وَصَلِ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی باندازہ اپنے اسمانوں کے اور دود بھیج ہمارے سردار

دوسرے زموں چہ محمدؐ سے یہ قلم و کید و اسمانوں نوسا اور رحمت و کرم پہ سردار زموں

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُلْ أَرْضُكَ وَصَلِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پڑی اپنی زمین کے اور دود بھیج

چہ محمدؐ سے اوپر آل دوسرے زموں چہ محمدؐ سے یہ قلم و کید و زمین نوسا اور رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُلْ أَرْضُكَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پڑی اپنی زمین کے

پہ سردار زموں چہ محمدؐ سے اوپر آل دوسرے زموں چہ محمدؐ سے یہ قلم و کید و زمین نوسا اور رحمت و کرم

أَنْتَ خَالِقَةُ مِنْ يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

کہ تو اس کا پیدا کرنا اللہ ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

دفعہ شہید چہ تہ ہے پیدا کو ہے نہ دفعہ و رکھ نہ چہ پیدا کر پیدا نا دنیا نور ہے قیامت ہو ہے

یہ (تبیخ) و بی دی شیخ نقی الدین سبکیؒ چہ نایت و نایت کو یہ تعلیم اور یہ توفیق حضرت محمدؐ کی نایت نہ ما معلوم میرا چہ تقدیر

معلوم بعضی بہ زمانہ دفعہ پیغمبرانو کس نبیؐ اور مالہ وہ ما کید و شابل کید و نمای مخلوق الیٰ یفعلہ آدمؑ نہ نر نیام نہ بوجہ اول

من کو حیلہ ائمہ حضرتؑ او کید و قول او بشتہ وہ کافہ الناس او ظاہر شہولہ چہ منی و حدیث کتب نبیؐ و آدمؑ بنی البرکۃ

والجسد اولہ وہ نہ معلوم چہ حضرت نبیؐ و تعلیم انبیاء و علیہم السلام ۱۲ مواہب لدنیہ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار  
اے خدا رحمت نازل کر دے ہمارے نبی محمدؐ دے او پر آل دے سردار حضورؐ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صَفَوٰفِ الْمَلَائِكَةِ وَتَسْبِيحِهِمْ وَ

حضرت محمدؐ کی بشمار فرشتوں کی صفوں کے اور ان کی تسبیح کے اور  
چہ محمدؐ دے ہر شمار دے صفوں دے فرشتوں دے ہر شمار دے تسبیح دے ہر شمار

تَقْدِيسِهِمْ وَتَحْمِيدِهِمْ وَتَعْجِيدِهِمْ وَتَكْبِيرِهِمْ

ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تعجید کے اور ان کی تکبیر کے  
د نسبت د صفائی د معنی او د ثناء و ثلوث د معنی او د توبی یا نزل د معنی او د تکبیر و ثلوث د

وَتَهْلِيلِهِمْ مِنْ يَوْمٍ مَخَلَقَتْ الدُّنْيَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک  
او د تہلیل د معنی د ہر دے نہ چہ پیدا کر دے تا دنیا تو دے قیامت پور دے

فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار  
ہر دے ہر کبریٰ ذر وارے یا اللہ رحمت نازل کر دے ہر سردار حضورؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار برلی  
چہ محمدؐ دے او پر آل دے سردار حضورؐ چہ محمدؐ دے ہر شمار دے ور بجھے

الْجَارِيَةِ وَالرِّيَّاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمٍ مَخَلَقَتْ

دورنے والی کے اور ہوا جس نے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے  
دور دے او پر شمار دے باد و ہوا تو دے نہ ہر دے پیدا کر دے تا

الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دنیا نور ہے قیامت پوسہ ہر روز و رات کئی بار بارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ! رحمت نازل کرو یہ سردار زہد ہے او یہ آل دسوار زہد ہے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقُطُّ مِنْ سَمَوَاتِكَ

حضرت محمد پر بشار ہر قطر کے جو گرتی ہے ترے آسمان سے

ہے محمد دے شمار دہرے خلی، ہے تختیری لہ آسمانوں ستارے

إِلَى أَرْضِكَ وَمَا تَقُطُّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي

تیری زمین کی طرف اور جو برہنہ کر گریں گی قیامت کے دن تک

ناتکے ستارے او یہ شمار دہے ہے خلی نور ہے قیامت پوسہ

ہے قولہ من سموتک : مقدم کرو مصنف ذکر داسمان پہ ذکر نہ کہلہ وجہ اقتداء پہ کلام الہی  
 الیہ حکم ہے قرآن مجید کتب چرتہ ذکر نہ کہلے او داسمان را غلے دے نوہلہ ذکر داسمان مقدم  
 دے پہ ذکر نہ کہلے اولہ دے نہ ثابتیری او فضیلت داسمان نہ کہلے باقہ دے او چا و سلی دی ہے نہ  
 غور دے او و سلی دی ابن حجر مکی داسمان حکم غور دے ہے پہ دے چالہ اللہ تعالیٰ نہ نافرمانی نہ دے کرے  
 و معیت شیطان پہ داسمان کتب نہ ور او کہ و و نو پہ طریقہ دشو و سر و و او ہنغ لہ اعتبار شتہ او  
 چا و سلی دی نہ کہلے غور دے حکم ہے حائے ولادت او سکونت او دقن داسمان دے او نقل کرے  
 صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم والی دے و و و قدر نہ کہلے پہ دے امضاء مبارک دے حضرت صلح سرہ لکیری ہنغ  
 پہ پہ کعبہ مبارک باندے ہنغ زیاتہ افضلہ دے بلکہ لہ عرش نہ ہنغ نہ کہلے غور دے او نصریح کرے دے  
 ناکھانی پہ غور والی نہ کہلے پہ داسمان لیکن و سلی دی نو و دے چہ چہ ہوں علماء قائل دی  
 پہ افضلیت داسمان نو پہ نہ کہلے باندے سوال دے و و نہ کہلے نہ چہ جہتہ دے سرہ اندام نو و ارکود حضرت  
 ہے قولہ : و ما تقط : بعضی ہنغ کتب یں لہ دے لفظ نہ ذکر تومیہ لفظ چہ من یوم خلقت الدنیا ماسی



كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار  
ہر دس سو گنی بار بار اے خدا! یہ رحمت نازل کرو یہ سردارِ مومنوں

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

جہ بلند ہو اویہ آل و سردار مومنوں جہ بلند ہو ہر شمس و القمر

الرِّيحُ وَعَدَدَ مَا قَحَرَكْتَ الْأَشْجَارُ

برائوں کے اور بشمار اپنے در درختوں

د باد و بنو اویہ شمار د خورید و دمنو

وَالْأَوْرَاقُ وَالنُّرُوعُ وَجَمِيعَ مَا خَلَقْتَ

اور پتوں اور کھیتوں کے اور شمار ان سب چیزوں کہ پیدا کیا تو نے

اور پانرو اور فصل اویہ شمار د قول ہر چیز و نوچہ پیدا کر پھیلا

فِي قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ان کو قرار گاہ میں حفظ میں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

پہ آرام دساتہ گنی لہ ہر رخ و رخہ چہ پیدا کر پھیلا تا دنیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

نور و رخ و قیامت پورے پہ ہر رخ گنی بار بار

نہ قول الخط : یعنی مستقر او محل و ثبوت نوشامینہ زمکہ او اسکان او جنت و غیرہ او شامینہ عظیمہ لہ

یہ تبارک کہ ہم کہیں اویہ لہ پہ بناخ کہیں او تم لہ پہ زمکہ کہیں او کیدہ شی چہ مراد لہ قرار حفظہ زمکہ وی فقط

باعتدال وی فقط لہ وجہ کمال حفظہ پہ دوار و کہیں بالوجہ محفوظ مراد وی چکا نقطہ تلو کا نشانہ دہ نام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر سیدے سردار  
اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمدیہ او یہ آل سردار زمونہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّجَّاتِ مِنْ يَوْمٍ

حضرت محمد کی بشمار بوندوں اور مینھوں اور بونہیوں کے اس دن سے کہ  
جہ محمد دے یہ شمار دغاٹکو او دباران اور دکھا دھنے ورغہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

پہر الیاتوئے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار  
جہ پیدا کرے وہ تاؤنیا ترورے و قیامت ہوگا یہ سرورج کبی زر

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

ہار الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر  
واہے اے اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمدیہ او یہ آل

لہ قولہ محمدؐ روایت کرے دے حاکم د ابن عباسؓ نہ چہ وحی لیبر لے وہ اللہ تعالیٰ پہ طرف حضرت پیغمبرؐ  
جہ نہ ایمان راوی پہ محمدؐ او خیل ائمہ نہ ہم حکم و کرد ایمان را ورلو پہ ہند باندے حکم کہ محمد صلعم نہ و  
نوند بہ و و پیدا کرے ما آدمؑ او جنت او و نرج خواہ مخواہ سا پیدا کرے و عرش پہ او بوباندے نوند  
خوزید و مذولیکل پر مونہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ مونہ قرار شر۱۱ ناصر اللیب فی اسماء الحبیب

لہ قولہ آل محمدؐ پہ تفسیر ثعلبی کبی دے قرابتی حضرت صلعم بنو ہاشم او بنو عبدالمطلب دی پہ کومو  
جہ خمس تفسیریک ش او پہ بل قول کبی قرابتی حضرت آل علیؑ آل عقیلؑ آل حمزہؑ او عباسؑ دی او  
بل ہند قول دی جہ نیکی کوی پہ سورۃ طاعتہ سرہ خاص کرد محبت د آل رسول اللہ صلعم تفسیر بیضاوی  
کبی لیکلی دی جہ د آیہ جہ و من یقرئ حکنۃ فاندل شوعہ دے پہ شان د ابن بکر صدیق

رضی اللہ عنہ کنی او دھہ پہ محبت کبی سرہ د آل در رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ناصر الابرار فی صائب اہل  
بیت الاطہار



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ مِنْ يَوْمٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمان کے اس دن سے

سردار زمونہ جہ محمدؐ سے پہ شمار دستور و بہ آسمان کنی نہ ہننے ورکے نہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

جہ پیدا کرے وہ تا دنیا ترورے قیامت ہوئے بہ من ورکے کنی نہ وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کر بہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے او بہ آل سردار زمونہ جہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بَحَارِكَ السَّبْعَةَ مِثَالًا

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے دہانے ساتوں دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہا

محمدؐ سے پہ شمار دھتہ جہ پیدا کرے دے تا بہ دریابونو خلو کنی جہ او وہ دی نہ دھتہ

يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمِ

جانتا کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اُسے پیدا کر نیوالے روز

جہ نہ پہڑنی دھتہ خون سوالہ متانہ او دھتہ جہ تہے پیدا کوئے کے بے نورے

الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الہی درود بھیج

قیامت ہوئے بہ من ورکے کنی نہ وارے اے اللہ رحمت نازل کر بہ

کہ تولد خلقت، پہ حذف ماند سرہ جہ راجع دے ماد بہ عد ما کنی ۱۲ افاقی کہ قولہ سج بھارک، او

دریابونہ جہ بحر ہند بحر طبرستان، بحر کرمات بحر عمان، بحر قزاق، بحر روم، مغرب دی

مطالع المسرات شرح دلائل المنیرات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ الرَّحْلِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشرد ریت  
سردار زمونہ چہ محسد دے او پہ آل سردار زمونہ چہ محسد دے پہ شمار د شکو

وَالْحَصَى فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا أَلْهَمَ

اور کھریوں کے جو شرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں اس کے ہیں الہی  
او دکانرو پہ شرقوں دیکھ کبی او مغربوں دیکھ کبی اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درو بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی  
رحمہ و کر پہ سردار زمونہ چہ محسد دے او پہ آل سردار زمونہ چہ محسد دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ

بشمار اسکے جو پیدا کیا تو نے جنوں اور آدمیوں سے اور مقدار اسکے کہ تو اسکا  
پہ شمار د دیکھ چہ پیدا کری دی چہ پیریاں دی او بنی آدم دی او پہ شمار د دیکھ چہ تہ ہے

لے قولہ مشارق: پورے شہ چہ مشرق خاکے دختو و غمرہ وائی او مغرب خاکے دپریوتو و غمرہ وائی  
مشرق دے سو شیبہ خایونہ دو چہ ہرہ و رخ نمرہ بیل بیل خاکے راغیری ہمدار نگہ مغرب  
دے سو شیبہ خایونہ دی او ہرہ و رخ نمرہ بیل بیل خاکے پریوئی نو پہ وجہ مصنف ذکر  
کرہ و وارہ پہ صیفہ دیمے سرہ ۱۲ فاسی و شرح دلائل الخیرات . لے قولہ و مغاربہا: واپی دی ابن  
بطوطہ چہ مراد ذکر د مشرق او د مغرب نہ دوارہ غارہ د آسمان دی . او مراد د مشارق او د  
مغرب نہ کل انیام د مشرق او د مغرب دو . او مراد د مشرقین اولہ مغربین نہ دوارہ انتہا د  
د مشرق او د مغرب د ۱۲۰۰ مطالع المسرات . لے قولہ من الجن: روایت دے لہ ابن عباس نہ چہ پیریاں  
پہ بیرہ نہ راتل چہ بہ و غفل آسمان تہ . ہمدار نگہ نور د آسمان و نوتہ بہ ہم غفل . لیکن چہ عیسیٰ علیہ السلام  
پیدا شو نونع شو پیریاں دے آسمان و نوتہ نہ ختو نہ . او ہر کہ چہ حضرت پیدا  
شو نونع کرہ شو جن نہ ختو نہ متولو آسمان و نوتہ ۲ مواہب زلفان



خَالِقَةَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا کرنے والے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

پیدا کرے تروے قیامت ہرے ہرے درخ کنیں زوردارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آل ہر ہمارے سردار

خدایا رحمت نازل کر کہ ہر سردار حضورؐ و چہ محمدؐ اوہ آل و سردار حضورؐ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفُسِهِمْ وَالْفَارِظِهِمْ وَالْحَاظِهِمْ

حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں کے اور بھرا ان کے دیکھنے کے

چہ محمدؐ دے یہ شمار دے ساہو دے او دے لفظ دے دے او دے کتو دے دے

مِنْ يَوْمِ مَخْلَقَتِ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

لہ دے دے نہ چہ پیدا کر پیدا تا دنیا تروے قیامت ہرے

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الہی درود بھیج ہمارے سردار

ہرے درخ کنیں ذر وارے الہی رحمت و کرہ ہر سردار حضورؐ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيْرَانِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اڑنے

چہ محمدؐ دے اوہ آل و سردار حضورؐ و چہ محمدؐ دے یہ شمار دے الوتو

اے قول محمدؐ و پیداش و حضرت محمدؐ غنہ کر شہ او نوم پر پیکر شہ و یلی دی ابن یحییٰ وچہ معلومہ

شویہ ماتہ و چہ حضرت آدم علیہ السلام پیداش و و غنہ شہ او دوس پیغبران نورہم چہ یولہ ہفونہ حضرت نبیؐ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم ہم دے ۱۲ مواہب زرقانی

# الْحَجَرِ وَالْمَلَائِكَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

جن اور فرشتوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

دہریسیانو اور فرشتوں کو جسے اور کھنڈہ پیدا کرے وہ ستادُنیا تر

## يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اے الہی درود بھیج

ورجہ قیامت ہوگا چہن درخ کین زما وارے اے خدا: رحمت نازل کرے

## عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشار

یہ سردار زمین و آسمان سے اوہ آل ہ سردار زمین و آسمان سے بشار

## الظُّيُورِ وَالْهَوَامِّ وَعَدَدَ الْوُحُوشِ وَالْأَكَامِ فِي مُشَارِقِ الْأَرْضِ

ہرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار چھٹی جانوروں کے اور بمقدار بلندی لور پستی کے جو مشرق

دھرفو اور چینیو اوہ شمارہ خناورد و دھنکلو اور ہنکے پوتا یہ مشرق و نو دھمکہ کن

لے قولك الهوامم: یہ نسخہ سہیلیہ کن دے یہ شدہ میم سرہ صیفہ و جمع دھامہ دہ ویلے شی خشرات الارض  
 نہ لکھ میرے لکے مار لوم وغیرہ ہفتہ چہ گریں یہ نہ لکھ حیوانات نہ روایت دے لہ ابن عباس نہ چہ رسول اللہ ﷺ  
 علیہ وسلم منع فرمایا دہ لہ وژلو و خلورو خناورو نہ یوم میرے یوہ کین مچی بل ہدھد (ملو چرک) ابل  
 لتوری چہ دچنیو بنکار کو ماروایہ لہ ابوداؤد نہ یہ روایت صحیح سرہ رانغلے دے او مراد لہ میری نہ ہفتہ فتہ سلطانی  
 میرے دے او ہفتہ و روکے میرے چہ یہ عربی کن وقتہ ذہ و یلے شہ نو قتلہ ہفتہ بجاؤد دے او امام مالک مکروہ  
 کنزی قتلہ دھیری مطلقا مگر چہ ضرر سری نہ رسوی اور قلعے بغیر وژلو نہ کیری یا قتل کے مباح دے لہ پارہ دو قع  
 و ضرر ۳ حیوة الحيوان: لکھ قولہ فی مشارق: ویلی دی اسوطا ہر چہ یوعل ما د سفر ارادہ و کرہ او نہ د سفر  
 نہ دیر ویریدہ منونہ قروینی رحمة اللہ علیہ تحفہ و مساد مکا لاسم نو ہفتہ ابتداء لہ خیلہ طرفہ و فرمایا ل  
 چہ خوک سفر کول غواری مگر لہ دشمن یا لکھ حیوانات تو نہ دیر سیری موسوہ لایلف فریش و لولی  
 نو داب ہفتہ د پارہ امان شہ لہ ہر چہ نہ مفاہیرے عمل و کرو د اللہ تعالیٰ فضل اور سورہ برکت  
 و ذماتہ تحفہ محسوس تراوسہ پور چاہہ دے رار سو لے ۱۲ حیوة الحيوان



وَمَغَارِبَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور مغربوں میں زمین کے ہیں الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور  
اوپر مغربوں کو دہنے کئی اے اللہ رحمت و کرم پر سردار زمونہ چہ محمدؐ سے او

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار زندوں اور مردوں کے

پر آل و سردار نمونہ چہ محمدؐ سے ہر شمار د ژوند و او دمرو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اے اللہ! رحمت و کرم پر سردار زمونہ چہ محمدؐ سے اوپر آل و سردار زمونہ چہ محمدؐ سے

عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَا أَشْرَقَ

بشمار اس کے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

پر شمار دہنے چہ تیار کرے دہ پر سے غم او پر شمار دہنے چہ دنیا

عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ مَخْلَقَتِ الدُّنْيَا

دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کرے دہ پر دے دے ورے نہ چہ پہا کرے دہ تا دنیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

تو دے دے قیامت ہوئے ہر روز و سچ کئی زارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے اللہ! رحمت و کرم پر سردار زمونہ چہ محمدؐ سے اوپر

اَلِ سَيِّدِ نَا حَكَمِّ عَدَدَ مَنْ يَمْشِي عَلَى رَجُلَيْنِ

اگر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشار ان کے کہتے ہیں دو پاؤں پر

اَل دسوار زموں پر چہ محنت دے یہ شمار دھند چاہے کس بہ دوہ غیو

وَمَنْ يَمْشِي عَلَى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اور شمار ان کے کہتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او پ شمار دھند چاہے کس بہ تلور و غیو لہ دھند ورکھ نہ چہ پیدا کرید تا دنیا

اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اے الہی

ترورکھ د قیامت پورے پہرہ ورخ کنیں زہ وارے اے اللہ

لہ قول محمدؐ بعض لہ خصائص و پاك نوم نہ داخیز دہ او مجربہ ہم دہ . یہ کرا تو ذکر کرید شمس قتالی  
لہ بعض اہل علم نہ چہ غول و لیکن دایت یہ کاغذ او زور بند کری ہفتے بیٹھے نہ چہ نہ لکوں و رتہ گران وی  
موقوفاً بہ ماشوم و زیکا وی ۷ او دیکھو طریقہ لہ دادہ :-

اسم  
محمد  
وہذا

او منجملہ لہ خصائص و اسم نہ دا ہم دہ چہ نہ صحیح کیزی اسلام دہیخ کاغذ  
ترغویو چہ ہفتہ ایمان نہ وی زورے پہرہ نوم باندہ او بعضیہ

خصائص و دہ اسم نہ دادہ چہ دے معین شومے دے یہ وہم تشہد کنیں او کثر د بعضیہ  
شومے دے یہ دوار و تشہد و نو کنیں ۱۲ ناصر الیب . لہ قول محمدؐ : روایت دے چہ یو وارہ جبریل  
دہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کنیں حاضر شو او عرض لہ و کرو چہ اللہ تعالیٰ پس لہ سلام نہ فرمائی  
کہ ستا خوبہ وی چہ دیکے داخرونہ تالا پارہ سرور زہ او سپین زہ کرم چہ تہ چرتہ لہ ناسرۃ وی . حضرت  
و فرمائی . الدنیا دار من لا دار لہ و مال من لا مال لہ قد جمع من لا عقل لہ . یعنی دنیا د  
دھند ہا کوں دے چہ نہ وی کوں دھند او مال دھند چاہے چہ نہ وی مال دھند جمع کوں دنیالہ  
جہ غول چہ نہ وی عقل دھند . جبریل علیہ السلام و فرمائی و اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ  
علیک انت بالقول الثابت ۱۲ ناصر المحسنین .

(دعا شیعہ د راتلوںک مخ دہ)



صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی رحمت نازل کرو یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے اوپر آل سردار زمونہ جہ محمدؐ سے

عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ان پر جنوں اور انسان اور فرشتوں نے

۴ شمار دفعہ چاہے و تیلے درود یہ دفعہ بیسیانوہ اولہ بنیاد مسودہ اولہ ملائیکوہ

مَنْ يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

دفعہ درختے جہ پیدا کرے وہ دنیا نور ہے قیامت ہو جہ

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار بار الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عرہ درخ کنی زب وارے اے اللہ! رحمت نازل کرو یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ درود بھیجے ان پر

اوپر آل سردار زمونہ جہ محمدؐ سے یہ شمار دفعہ چاہے درود تیلے پہ دفعہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمت و کرہ یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے اوپر آل سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر

نامونہ جہ محمدؐ سے یہ شمار دفعہ چاہے درود تیلے پہ دفعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمد دے او یہ آل دسردار زمونہ

مُحَمَّدٍ كَمَا يَحِبُّ اَنْ يَّهْكُلِيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمد کی جس طرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الہی رحمت نازل فرما

چہ محمد دے خیر کہ چہ واجبہی درود لوستل یہ ہفہ اے اللہ! رحمت نازل کرہ

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

یہ سردار زمونہ چہ محمد دے او یہ آل دسردار زمونہ چہ محمد دے

كَمَا يَسْتَبِغِي اَنْ يَّصْلِيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

جس طرح سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر الہی درود بھیج

لکہ چہ بنا ئیری درود لوستل یہ ہفہ اے اللہ! رحمت نازل کرہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقَىٰ شَيْءٌ مِّنْ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

یہ سردار زمونہ چہ محمد دے او یہ آل دسردار زمونہ چہ محمد دے تو ہفہ چہ بانی نہ شے خیر

لہ قولہ یحب : مراد لہ وجوب نہ وجوب کفائی دے لکہ تعریج کرے وہ یہ دے باندے فریابی یہ شرح خیلہ کنی  
چہ وہ یہ مقدمہ دابی اللیث باندہ وہ واپی دی چہ درود وکیل بناء یہ قولہ طحاوی فرض کفائی دی نوکہ ذکر شی  
نعم و حضرت یوقوم ثمنہ نو یہ درود وکیل و بعضو ساقضیری لہ ہفہ بعضو نود و نہ لہ و جے و حصول و مقصود نہ  
چہ تعظیم او اظہار شرف حضرت دے یہ نزد ذکر اسم مبارک او مراد لہ فرضانہ وجوب دے مسئلہ نامری

لہ قولہ کما یبغی : و قرآن مجید لوستو و نعمت کنی چہ قاری ذکر کری اسم مبارک و حضرت لکہ ولولی قاری ما کان محمد  
ابا احد منہا لکہ منہ لازم نہ دی یہ دے داد درود او سلام لوستل یہ حضرت بلکہ یہ لوستو و قرآنہ مشعول او س حکم چہ  
لوستل قرآن یہ نظم او یہ تالیف سرہ و بفرمود دی لہ درود وکیل و پس لہ فراغت نہ کہ درود ولولی مذکور غور و



درود سے انہیں اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

اگلوں میں اور مدد بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر۔ پھیلوں میں

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر فرشتوں کے

بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے خدا وہی ہو

کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی۔

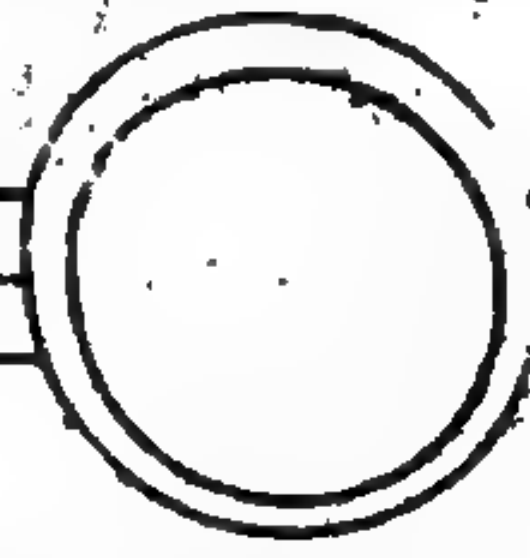
(بقیہ تیر مخ) او کہ چیرے و زلوی نو خد گشته بشته دے پدے فارغ بامقصد ذکر کری دی و افاضتھا ۳۳ عفرۃ

یا مال نوحه له پکاری چی او وائی ما شاء الله تعالی قوه با الله نو و به نه وینی به دفعه مال کنی خه مکر و

نور محمد عرفی رحمہ اللہ قولہ العظیم یہ دے العظیم باندے ختم شوے دے غریب پنجم یہ اکثر و نسو کہیں

حج يا حسان الى يوم الدين والحمد لله رب العالمين

م. ا. فانی



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

اے رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار  
اے اللہ مجھے دے کہ یہ سردار زمونہ جہتدہ اوپر آل و سردار زمونہ

مُحَمَّدٍ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالذَّرَجَةَ

حضرت محمدؐ کی اور میں ان وسیلہ اور فضیلت اور درجہ  
جہتدہ او ورکے مغتدہ وسیلہ او فضیلت او مرتبہ

الرَّافِعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جسکے تو نے اس سے وعدہ کیا ہے  
اوپر او ولیدہ ہند مقام محمود ہند چہ نہ کے وعدے کریدہ

اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهُ

بیشک تو خلاف وعدہ سے نہیں کرتا اے بزرگ کر شان ان کی  
بیشک نہ کے خلاف نہ کو نہ نہ وعدہ نہ اے اللہ بڑی کر شان دھند

وَبَيِّنْ بَرُّهَانَ وَابْلِغْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ

اوپر ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور اظہر کر بزرگی ان کی  
او خرگند کرہ دلیل دھند او روشن کرہ حجت دھند او خرگند کرہ فضیلت دھند



وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَاسْتَقْبِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبِّ

اور قبول کرے شفاعت انکے ان کی امت کیلئے اور عامل کریم کو ان کی سنت کا اچھے پروردگار  
اور قبول کرے شفاعت دھنہ یہ حق دائمہ کہیں اور عامل کریم موزرہ یہ سنت دھنہ یا پروردگار

الْعَالَمِينَ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ

تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے پروردگار  
عالم او یارب دعرش لوئے اللہ یا ربہ خما

أَحْسَرْنَا فِي زَمْرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ

حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے  
پورے کرے موزرہ یہ قبول دھنہ کہیں اولاند نشان دھنہ او سیرا یہ کرے موزرہ یہ کاسہ دھنہ

لے قولہ اُمّہ : روایت کرے دے ابو نعیم لہ انس نہ چہ فرمائی دی رسول اللہ علیہ السلام چہ اللہ و  
لیزلے وہ موسیٰ نہ چہ نہ بنی اسرائیل نہ اووایہ چہ خولہ موقات کوئی نہ ماسوا او دھنہ منکری لہ احمد نہ منو  
داخلوم بہ دھنہ دوزخ نہ موسیٰ اویل احسد خولہ دے اللہ تعالیٰ و فرمائی نہ یہ پید کرے بہ مخلوق  
خپل خولہ نہایت لوئے لہ دھنہ نہ یہ نزد خپل لیکلے دے مانوم دھنہ سرہ دنوم و خپل بہ عرش باندہ ٹھکن لہ پید کولو  
نہ لکے او داسمان نہ بیشک جنت معلوم دے بہ قبول مخلوق زما تر جو پورے چہ داخل نہ شی احمد او اُمّہ دھنہ  
جنت نہ موسیٰ او ویل چہ دھنہ اُمّہ چہ دے اللہ تعالیٰ و فرمائی چہ دھنہ خلق دی چہ ویرہ ثناوائی دھنہ  
کوم وخت چہ اوخت غیری ثناوائی او کوم وخت چہ کوزیری ثناوائی بہ هر حال نہ طائی او تر لے دی علا خپل  
اونہ صفا کوئی لاس و خپے خپلے دور کھے رڈہ نیسی او دشیپے عبادت کوئی نونہ بہ قبلوم لہ دی نہ لبر عمل او  
داخلوم بہ لہ دی نہ دھنہ خولہ چہ داکواہی کوئی لہ الا اللہ موسیٰ او ویل چہ مانی دے اُمّہ کبرہ نواللہ تعالیٰ  
و فرمائی چہ فی دے اُمّہ بہ دی موسیٰ عرض و کرو چہ ما اُمّہ کہیں دھنہ فی داخل کرے ارشاد و شو  
چہ نہ ٹھکن پید شوے لے او دھنہ بہ لہ تانہ دوستو پید اکیری او نرہ دے دے چہ تاسو بہ یوحنا کم احمد سرہ  
بہ جنت کہیں نامہ الیب لکھ قولہ لوایہ : بہ کسر لہ او بہ مد و او سرہ بہ لے دینر او دشتا او الفلم صفاق و حمد نہ فی  
شاد اللہ دھنہ ثنا چہ اللہ دھنہ مستحق دے حکم چہ ماصیب حضرت دے بہ مقام محمود کہیں چہ خاص دے بہ حضرت پورے او  
مقر بہ شی مقامات بہ قیام کہیں لیا د اہل خبر او اہل شر او دھنہ متبوع دکارہ بہ ثناوائی چہ لہ دھنہ نہ بہ دھنہ قد علما  
او پدہ تولو مقامات تو کہیں مقام دھنہ دے بہ رکولے بہ شی حضرت چانہ چہ زیات لوی او مکر دے بہ نزد اللہ چہ دھنہ حمد و ثناء





وَابْلَوْا أَخْلَاقَ الْخَاسِرِينَ مِنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ مِنْ

اور آفتوں نکلنے والے زمین سے اور اترنے والی

او تکلیفوں نہ جو دنیوی نہ نہ او کو ذیہدیٰ لہ اسما نہ

السَّمَاءِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْتَ

آسمان سے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا رحمت سے اور رحمت سے

بیشک نہ جبہ قادر ہے یہ ہر غیب پر رحمت سے اور رحمت سے

تَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

بخشتے تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور

وہم جنہ مؤمنان مارینہ او مؤمنانہ جنہ او مسلمانانہ جنہ او

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِيَ

مسلمان عورتوں کو زندہ ان میں سے اور مرد اور خوشنود ہو

او مسلمانانہ جنہ ژوندی دوی او مہ دوی او راضی دہی

عَنْ أَنْزُلِجْهُ الظَّاهِرَاتِ امْتِهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

بیسوں سے ان کی جو پاکیزہ ہیں مابین میں سب ایمان والوں کی

اللہ لہ بیسیانو حضرت نہ چہ پاکہ دی مابینہ دی مؤمنانہ

لہ قولہ بلواریہ ہم مدسہ بہ بعضو نسخو کبی بہ قصرسہ بلوی اور احق دہہ فاسی لہ قولہ من الارض

امراض او تکلیفونہ لہ خلقوتہ شوہ لہ قولہ من السماء لہ تندرونہ او نزلہ او کانہ وریڈل او

بارن او قحط شوہ فاسی لہ قولہ تغفر للمؤمنین بہ بعضو نسخو کبی اللہم اغفر للمؤمنین و

لہ قولہ امہات المؤمنین مابینہ دی مؤمنانہ دی بہ بعضو احکامو کبی لکہ وجوب احتلام او حرمت

نکاح دوی سر او بہ عاموا احکامو کبی بہ شانہ اجنبیہ دی لکہ خو عاتقہ حید یقہ مبرما بلو

چہ مؤنہ بیسیانہ حضرت مابینہ دی مؤمنانہ دی معنی چہ حرمت یوہ دوی باندہ پیش

دحرمت مابینہ دی مابینہ دی بہ دوی باندہ حرمت دی بہ نکاح کبی تفسیر کشاف

وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ

اور راضی ہو خدا ان کے سب یاروں پر  
اور راضی و شفیق اللہ تعالیٰ ہے ان کے اصحاب و حضرت ۳ نہ چہ نہ بنکارہ دیں

أَيُّمَّةَ الْهَدَى وَمَصَاحِبِ الدُّنْيَا

پیشوائے ہدایت سے اور چراغوں دنیا سے  
امامان و مصلحین دینی و چراغونہ دنیادی

وَعَنِ الثَّابِعِينَ وَتَارِيعِ الثَّابِعِينَ

اور سب تابعین اور تبع تابعین سے  
اور تابعی و شفیق اللہ تعالیٰ ہے ان کے تابعین و تبع تابعین و

لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

ان کے نیکیوں کیساتھ دن قیامت تک  
چہ تابع و دینی و نیکیوں کے تو دیکھ و قیامت پورے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور شکر و تعریف اللہ پرستگار عالموں کے ہے

اوشناہ اللہ تعالیٰ ہے چہ بالوینک و فتونات ہے

۱۔ قولہ والحمد لله: یہ نصف صحیحہ کنی والحمد لله دے یہ اثبات و او سرہ  
او یہ نور و نفع کنی یہ اسقاط و او سرہ دے اوہ آخر د  
روایت ثانی دے یہ حزب و جنبہ کنی اوہ دے حجاب ہو  
ختم شو ثلث ثانی و فصل فی کیفیتہ الخلق اوہ الحمد لله  
رأب العالمین باندہ ختم شو حزب و جمع او سرہ  
یہ کوہ و صفحہ یہ دے او سرہ حزب نہ



# الْمَنْزِلُ السَّابِعُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ساتھیں مسند جمعہ کے دن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بہد مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرماں حضرت ابراہیم پر اور آل

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

ابراہیم پر بیشہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

جیسی برکت تو نے نازل فرماں حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَفَرِّغْ الرِّيَاضَاتِ اللَّهُمَّ وَتَرْكُمُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے تو بڑی شان والا ہے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرْحَمُتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت تو نے فرماں حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

امد آل ابراہیم (علیہ السلام) بیشک تو ہر تعریف کا مستحق ہے امد بڑی شان والا ہے

اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

سے اللہ شفقت فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

سید (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جسے شفقت فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہم السلام) پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

تو ہی قابل شائستگی ہے امد بڑی شان والا ہے

اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

سے اللہ سلام نازل فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اولاد سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح سلام نازل فرمایا تھا حضرت ابراہیم پر امد اولاد

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ابراہیم پر اور بیشک تو ہر تعریف اور بزرگی والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآزْوَاجِهِ

اسے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو امی نبی ہیں اور

أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا

آپ کے بیویوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کے اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص



صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكُ

رحمت تو نے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی اور برکت نازل

عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو امی نبی ہیں اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

اور آپ کی بیبیوں اور اہل بیت پر اور آپ کی اولاد پر جیسے برکت نازل

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

فرمائی تو نے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

بیشک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے

اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اے الہی قیامت کے دن ان کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرماتا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَىٰ

خداوند! اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی ان کے حق میں نازل

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

جو سب رسولوں کے سردار اور سب متقیوں کے امام اور سب نبیوں کے آخری

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

آنپوالے ہیں یعنی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندہ اور

رَسُولِكَ إِمَامٍ الْخَيْرِ وَقَائِدٍ الْخَيْرِ وَرَسُولٍ الرَّحْمَةِ

تیرے رسول ہیں نیکی کے امام اور نیکی کے پیشوا اور رحمت والے رسول ہیں۔

اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا قُحْمَوْدًا يَفْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَ

خداوند! اٹھانا ان کو اس مقام محمود میں جس پر دشمن کبھی گئے ان پر سب پہلے اور

الْآخِرُونَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَ

پہلے خداوند! تو اپنی خاص رحمت اور برکتیں اور

رَحْمَتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی مہربانی لگا دے جسے میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور جیسے میں آل سیدنا محمد صلی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ان کی اولاد کے حق میں بیشک تو ہی خوں والا اور بڑی شان والا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ

خداوند! اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَسَلِّمْ وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنِ لِحَبَّتِهِ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ

خداوند! تو کہہ دے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں میں



مُؤَدَّتْكَ وَفِي الْأَعْلَانِ ذِكْرُهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ

اور ان کا ذکر اپنے مرتبے والوں میں ان پر اللہ کی سلامتی اور

مَرْحَمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

رحمت اور برکتیں ہوں

اللَّهُمَّ دَاخِيَ الْمَدْحُوتَاتِ وَبَارِئِ الْمَسْمُوكَاتِ

الہی پیمانے والے پھس جوں نہ بینوں کے اور پیدا کر نیوالے بندہ آسمانوں کے اور بزد

وَجَبَّارِ الْقُلُوبِ عَلَى فِطْرَتِهَا شَقِيَّتِهَا وَسَعِيدِهَا

بنانے والے دلوں کے اسکی فطرت پر ان کے بد بخت کو اور نیک بخت کو

اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ وَ

نازل فرما اپنی بزرگ ترین خاص رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور

رَأْفَةً تَحَنُّنِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اپنی بڑی مہربانی کو سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَائِزِ

ہم کو جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور ختم کر نیوالے ہیں اس نبوت کے جو پہلے ہو چکی

لِمَا أَغْلَقَ وَالْمُعْلَنِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالذَّامِرِ لِحِثَاتِ

اور کھولنے والے ہیں اس سادت کے جو بند کر دی تھی اور ظاہر کر نیوالے ہیں دین اسلام کی

الْأَبَاطِيلِ كَمَا حُتِلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ لِطَلْعِكَ

راستی کے ساتھ اور لڑنے والے ہیں ان شکوک کے جو ناحق پر ہیں دین کفار کے (میا آپ پر اللہ کی رحمت)

مُسْتَوْفِرًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَكِلٍ عَنْ قَدَمٍ وَ

ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری فرمائشیں کیلئے جلدی کر نکلے تھے تیری ضمانتی میں

لَا وَمِنْ فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لَوْحِيكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ

بلا قید کے پیر میں اور بلا سستی کے ارادہ میں (میں شکر گزار کے توڑنے میں اٹھنے کے لئے آپ کو کوئی نہیں کی) نگاہ

مَاضِيًا عَلَى نَفَازِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْسَى قَبَسًا لِقَابِيسِ

رکھنے والے تیری وحی کے حفاظت کر نکلے تیرے عہد کے اوقات گزارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے

الْأَعْيُنُ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابُهُ بِهِ هُدَيْتِ الْقُلُوبُ

ہر پہنچانک کہ روشن کر دیا شعلہ نور اسلام کا روشنی لینے والوں کیلئے اللہ کی نعمتیں ملا دیتی ہیں اس کے اسباب کو

بَعْدَ حَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِشْمِ وَأَيُّهُمُ مُوضِحَاتِ

ان سے جو اس مشغلہ کے اہل ہیں، یعنی فائدہ اٹھاتے ہیں، آپ ہی کے سبب ہدایت ملی دلوں کو اس کے بعد

الْأَعْلَامُ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ

کہ وہ فتنوں اور گمراہیوں میں دُوب چکے تھے آپ نے رونق بخشی ظاہر کرنے والی نشانوں کو اسلام کی چیمبروں اور اس کے

فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونُ

جملہ اہل علموں کو آپ ہی تیرے بھروسہ کے قابلِ امانت دار ہیں اور آپ ہی تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان،

وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَيَعِيشُكَ نِعْمَةً وَ

اور آپ ہی حیات کے دن تیرے گواہ ہیں اور

رَأْسُوكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

تیری بھی بہت نعمت ہیں مخلوق کی طرف اور تیرے رسولِ موعود میں جہنم رحمت بن کر



اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي لَهُ مَفْسَحًا فِي عَذْرَتِكَ وَاجْزِهِ مَضَاعِفًا

خداوند! اور شادہ کر دے ان کی ہر ایک بات میں ہمیشہ رہنے والی بہشت میں اور اپنے فضل سے ان کو

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مَهْنَاتٍ لَهُ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ

لیکھوں کا دونا دونا بدلہ دے جو آپ کو خوش آئند اور اس میں ذرہ تک درد نہ ہو سب کو بڑے بڑے

وَفُورًا ثَوَابِكَ الْمَضْنُونِ وَجَزِيلَ عَطَايِكَ الْمَحْزُونِ

غاص ثواب اور تیرے بڑے بڑے انعامات کے سب جو تیرے بہان میں ہوں خداوند! تو ہند کر ان کی منزل

اللَّهُمَّ ارْغِلْ عَلَيَّ بِنَاءَ الْبَابَيْنِ بِسَاءَةٍ وَآكِرَ مَمْثَوَاهُ

سب لوگوں کی منزلوں پر اور اپنے دربار میں ان کا مستقام بندہ بنادے اور ان کی بہان

لَدَيْكَ وَنُزْلَهُ وَأَتِمِّرْ لَهُ نُورَهُ وَاجْزِهِ مِنْ اِتِّعَاثِكَ

اپنی کر اور ہلوا کر دے آپ کیلئے آپ کا اور آپ کو بہشت آپ کو انعام

لَهُ مَقْبُولُ الشَّهَادَةِ وَمَرْضَى الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ

ان صفات کا دے کہ وقت شفاقت آپ کی گواہی قبول میں آپ پر قول تیری رضامندی کے موافق ہو

عَدْلٍ وَخُطَّةٍ فَضْلٍ وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيمٍ

اور آپ صاحب انصاف کی بات کے ہوں اور ایسی شان کے ہیں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کو پہچانی جہاد بڑی

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِينَ مُطِيعِينَ وَأُولِيَاءَ

حجت علیہ السلام الہی تو ہم کو سامع بنادے کہ تیرے حکم کو سننے والے اور اس کے ماننے والے بن جائے

مُخْلِصِينَ وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِينَ

اور باہم قائل اور ہم محبت رفیق بن جائیں

اللَّهُمَّ أبلغه من السَّلامِ وأمره دُ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلامُ

ابھی آنحضرت رضی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہمارا اسلام پہنچا دے اور آپ کی ہر بات سلام و تحیات ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ

ابھی اپنی خاص رحمت نازل فرما دے تا حضرت محمد رضی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی ہیں اس

صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

مرتبہ جتنی مرتبہ تیری خلقت سے ان پر پڑے بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

كَمَا تُبَغِي لَنَا أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى

نبی محمد رضی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح جیسا کہ ہم سے لائق ہے آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

جیسا کہ آپ نے ہمیں اس طرح بھیجا

عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ عَظِيمٌ

ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے ابھی اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد پر ہر ایک بڑی رحمت سے

عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ عَظِيمٌ

باقی رہے اور بکثرت نازل فرما محمد رضی اللہ علیہ وسلم پر ہر ایک بڑی برکت سے کہ باقی رہے (یعنی بے انتہا)

عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ السَّلامِ شَيْءٌ عَظِيمٌ

اور سلام بھیج محمد رضی اللہ علیہ وسلم پر ہر ایک بڑی سلام میں کہ باقی رہے اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ تَرَحُّمِكَ شَيْءٌ عَظِيمٌ

محمد رضی اللہ علیہ وسلم پر ہر ایک بڑی رحمت میں کہ نہ بچے (یعنی بے انتہا) اللہ



اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا

ہماری جانب سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا بدلہ عطا فرما

هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي

شایان شان ہو خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ

کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم الطبرہ درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور

صَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر درمیان سب قبروں کے بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے سب فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا. لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ

اور سلام بھیجوں سلام کے طریقہ خداوندائیسے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے پیار کی مدد کرتا ہوں

صَلَوَاتُ اللَّهِ إِلَى الْبَرِّ الرَّحِيمِ وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبِينَ

حسن اور مہربان خداوند کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں

وَالنَّبِيُّ وَالصِّدِّيقَانِ وَالشَّهَدَاءُ وَالصَّالِحِينَ وَ

اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور شہدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درود ہوں

مَا سَبَّحَكَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ عِزَّتِ الْمَلِئِكَةُ عَلَى سَيِّدِنَا

امدائے رب تعالیٰ جو چیز تیری تعظیم کرتی ہے درود میں ہوں ہمت سے سردار

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ

محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب نبیوں کے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سرور

وَأَمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الشَّاهِدِ

اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور جو گواہ ہیں

الْبَشَائِرِ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِأَذْنِكَ التَّسْرِاجِ الْمُنِيرِ وَ

اور جو شجر بنے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری طرف منسلق کو بلائے والے ہیں اور

عَلَيْهِ السَّلَامُ

روشن چرخ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا

اللَّهُمَّ قَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكَبِيرِ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

خداوند ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت جو سب کے بڑی ہے اور بلند فرما آپ کے

الْعُلِّيَا وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى كَمَا

اپنے اعلیٰ درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دینا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت

أَقْبَلْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى

ابراہیم و موسیٰ (علیہما الصلوٰۃ والسلام) کی مراد میں پوری فرمائی

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِنْ أَكْرَمِ عِبَادِكَ مَكَانَكَ

خداوند حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اپنے دربار میں سب سے بڑے شرف والا بندہ

كَرَامَةً وَمِنْ أَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَمِنْ

بنائے اور درجوں کے لحاظ سے اپنے درجے والا اور بلحاظ قدر و منزلت



أَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَمِنْ أَمَكْنِهِمْ عِنْدَكَ

سب سے زیادہ بزرگ تر ہو بنالے اور میرے جہاں ان کی شفاعت سب سے زیادہ

شَفَاعَةٌ اللَّهُمَّ أَتَّبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقْرُبُهُ

قبولیت کے قابل ہو۔ خداوند تو آپ کی امت اور اولاد میں آپ کے تابعدار اتنے بڑے

عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَمَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ

جس سے آپ کی آنکھ معذی ہو جائے اور ہماری جانب سے آپ کو ایسا بدلہ عطا فرما جو کسی نبی کو اور

وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

کی امت کی جانب سے بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمایا ہو اور سب انبیاء علیہم السلام کو بہتر بدلہ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

عطا فرما سلام ہو اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے پر اور سب عظیم کی حمد لینے والے سب جہانوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ وَ

ابن اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ

أَوْلَادِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَلِحَبِيبِهِ وَأَتْبَاعِهِ

کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر اور اہل بیت اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَأَشْيَاعِهِ وَعَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور سب کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَمَلَائِكَةِ الدُّنْيَا وَمَلَائِكَةِ الْآخِرَةِ وَ

اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا اور آخرت بھر کر

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مَوْلَاكَ نَبِيًّا وَمَوْلَا الْأَخِيرَةِ وَارْحَمْ

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر دنیا و آخرت بھر کر ارادت رحمت نازل فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ مَوْلَاكَ نَبِيًّا وَمَوْلَا الْأَخِيرَةِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر دنیا و آخرت بھر کر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا تَعْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا جَارَ

اے میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے بڑے

الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عِمَادَ مَنْ

مہربان، اے پناہ طلب کرنے والوں کیلئے پناہ دے دے خائفوں کیلئے امن، اے سب سے بڑے

لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا

مددگار کے مددگار اے بے بہاروں کے بہانے اے ذخیرہ اس کیلئے جس کا

ذُخْرُ لَهُ يَا حُرْمًا الضَّعْفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيمَ

کمال ذخیرہ نہیں، اے کمزوروں کے محافظ، اے عاجت مندوں کے خزانے، اے سب سے بڑے

الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلَكِ يَا مُنْجِيَ الْفَرَقِ يَا مُحْسِنُ يَا

السید کے قابل ذات، اے ہلاک ہونے کے پھانے والے، اے دوستی کے بہت ہونے والے

تَجَمُّلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا جِبَارُ يَا مُبِيرُ أَنْتَ الَّذِي

اے حسن اے غنی و سلوک کرنے والے، اے انعام و فضل دینے والے، اے زبردست، اے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ

مردن کر نیوالے، تو ہی ہیں جس کو سجدہ کیا شب کی تاب کی اور دن کے نور سے، اور سورج کی شعاع



وَنُورُ الْقَمَرِ وَخَفِيقُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ يَا اللَّهُ

اور چاند کی مانند نے درختوں کی آواز اور پانی کی سنناہٹ ۱۴ اللہ

أَنْتَ اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اللہ تو ہی ہے میرا کوئی شریک نہیں میں تجھے ایک سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر خاص رحمت نازل

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فِي

اللہ اے خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ

الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَفِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ

علیہ وسلم پر سب پہلوں اور پیمبروں میں اور بندہ مقام

الَّذِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

قیامت تک اے خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل محمد پر

كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

جیسی تو آپ پر پسند فرمائے اور جس طرح تو خوش ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ

خداوند اے خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل محمد پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

لَكَ رِضًا وَلِحَقِّهِ أَدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ

آپ سے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما ان کو مقام و وسیلہ اور مقام

الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتُهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَ

محمود جس کا تولد ان سے وعدہ فرمایا ہے اور عطا فرمایا ان کو ہماری جانب سے ایسا بلکہ جو

أَجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا حَزَنِيَّتُ نَبِيًّا عَنَّا أُمَّتِهِ وَصَلِّ

ان کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس

عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا

کی اُمت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے بھائیوں کی نبوت پر اور

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل

فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ

فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر سب نبیوں میں اور

عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي

اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر سب رسولوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر

الْمَلَا أَلَا عَلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

بلند درجہ والے فرشتوں میں نسبت تک

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى تَرْضَى وَصَلِّ عَلَى

اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر یہاں تک کہ اس کی برکت سے تو ہم سے راضی ہو جا اور اپنی خاص



مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَبَدًا أَبَدًا

رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر ہمیشہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

اے الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جیسا تو نے ہم کو حکم دیا ہے آپ کے اوپر درود بھیجئے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جیسا تو پسند کرتا ہے کہ درود بھیجی جائے آپ کے

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَرَدْتَ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جیسا تو چاہے درود پڑھا جانا آپ پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اپنی ساری مخلوقات کی گنتی کی برابر اور اپنی خاص

مُحَمَّدٍ تَرْضَاهُ نَفْسُكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ زِينَةَ عَرْشِكَ

رحمت نازل فرما اپنی ذات پاک کی خوشنودی کی مطابقت اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر عرش کے زین کے برابر

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مِثْلَ دِكْمَاتِكَ الَّتِي لَا تُنْقَدُ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر ان دیکموں کی سیما ہما کے برابر جو فنا ہونے والے نہیں

اللَّهُمَّ وَأَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ

اے اللہ عطا فرما حضرت محمد کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ

اور بلند درجہ

اللَّهُمَّ عَظِّمْ بَرَّهَانَهُ وَأَقْلِبْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِفْهُ

الہی بامثلت کر ان کی دلیل اور قوی کر ان کی ہمت کی دلیل اور ہمہما دے ان کو

مَا مَوْلَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَأُمَّتِهِ

ان کی آرزو تک ان کے گروہوں اور امت کے ہائے میں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَ

خداوند! تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی اور

رَحْمَتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَ

اپنی رحمت بلائے حقہ میں حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے جو نزدیک حبیب اور

عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

منتخب ہیں اور آپ کے گروہوں کے حق میں موصوف اور پاکیزہ ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

خداوند! تو اپنی وہ افضل رحمت نازل فرما حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم پر جو

أَحَدٍ مِّنْ نَّفَلَتِكَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذَلِكَ

تو نے اپنی نفلت میں اپنی کسی نبی پر نہ نازل فرما اور برکت نازل فرما حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم پر

وَأَنْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذَلِكَ

اس کے برابر اور رحم کر حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم پر اسی کے برابر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَفْشَى وَصَلِّ

الہی رحمت نازل فرما اپنی خاص رحمت نازل شب میں جب اس کی تاریکی چھا جائے



عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَصَلٍ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر روز میں جب وہ درویش ہو جائے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى

حضرت محمد پر آخرت میں اور دنیا میں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الصَّلَاةَ الثَّامَةَ وَبَارِكْ عَلَى

اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری پوری رحمت اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ الْبُرُكَةَ الثَّامَةَ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامَ

حضرت محمد پر پوری پوری برکت اور سلام بھیج حضرت محمد پر پورا پورا سلام

الثَّامَةَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَارِ

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو نیکی کے پیشوا اس کی طرف

الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ

کھینچنے والے میں اور رحمت والے رسول میں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَصَلِّ عَلَى

خداوند اپنی خاص رحمت فرما حضرت محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ دَهْرًا لَدَاهِرِينَ

حضرت محمد پر ہمیشہ ہمیشہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو نبی امی، قریشی، ہاشمی

أَلَا يُطْعِمِي الشَّهَائِمِي الْمَكِّي صَاحِبِ الثَّاجِرِ وَالْهَرَاوَةِ

مطراؤ مک اور ہر ایک کے رہنے والے ہیں صاحب ہیں تاج اور ہر ایک کے

وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمُقَسَمِ صَاحِبِ

جہاد اور بزدلی والے مال قیمت والے اور تقسیم والے نیکی

الْخَيْرِ وَالْيَمِينِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْذِّيَّاتِ

اور فائدہ والے لشکروں والے اور بخششوں والے ہیں نشانیوں

الْمُعْجَزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمُقَامِ الْمَشْهُودِ

اور معجزات والے اور روشن علامات والے ہیں اور صاحب اس مقام کے جس میں خاص

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَحْبُودِ

کو پر آپ ہی حاضر ہوتے اور صاحب ہیں حوض کوثر کے جس پر ساری امت جا کر اترے گی اور اسے جہان کی شفاعت کرنے والے اور مقام محمود

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ

یہ اپنے اس پروردگار کو بھیج دے کہ نبی کے بعد خداوند اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شہادت کے برابر جنہوں نے

عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

آپ پر درود بھیج دے جو ان کی فتن کی برابر جنہوں نے آپ پر درود نہ بھیجا ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَشْرَقَتْ بُنُورُهُ

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے نور سے اندھیر

الْظُّلُمُ

مٹا دیئے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوثِ رَحْمَةً

خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو مبعوث ہوئے ہیں

لِكُلِّ الْأُمَمِ

بن کر ساری امتوں کے لئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ لِلرِّيَادَةِ

خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو منتخب ہوئے

وَالرِّسَالَةِ قَبْلُ خَلْقِ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

سروری آمد رسالت کے سے لوح اور قلم کی پیدائش سے پہلے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَوْصُوفِ بِأَفْضَلِ

خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بہترین

الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

اخلاق و مسادات والے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْصُوصِ بِجَوَامِعِ

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاص محمد پر مختص اور

الْكَلِمِ وَخَوَاصِ الْحِكَمِ

جامع کلمات اور خاص خاص حکمتوں کے سر فراز ہوئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ لَا تُنْتَهَكُ

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کی اہمیت کی

فِي مَجَالِسِهِ الْحُرُمِ وَلَا يَفْضِي عَنْ مَنْ ظَلَمَ

نہیں کی جان تو اور نہ آپ خوش ہونے سے اس شخص سے جو ذرا سا بھی ظلم کرے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَ إِذَا مَشَى

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرمایتا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جب چلتے تو سایہ کرتا

تُظِلُّهُ الْقِمَامَةُ حَيْثُ مَا يَمُومُ ۞

آپ پر بادل جہاں کا آپ ارادہ فرماتے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرمایتا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کیلئے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَأَقْرَبَ بِرِسَالَتِهِ وَصَمَمَ

اور پتھر نے آپ سے بات کی اور آپ کی رسالت کی قزاقی دی اور غفاطت کی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَثْنَى عَلَيْهِ

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرمایتا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن پر صلوٰۃ بھی خود بھائے

رَبُّ الْعِزَّةِ رَاضًا فِي سَالِفِ الْقَدَمِ

رب العزت نے گزشتہ سبقت سے خوش ہو کر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرمایتا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن پر صلوٰۃ بھی خود

تَهْنَأُ فِي مُحْكَمِ كِتَابِهِ وَأَمْرًا تِ يَصَلِّي عَلَيْهِ وَيُسَلِّمُ

ہمائے رہنے اپنی ہی کتاب میں اور حکم دیا اس بات کا کہ بھیجی جائے آپ پر درود اور سلام



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ مَا

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے آل و اصحاب پر اور آپ کی بیویوں پر سب

انْهَلَتْ الدِّيمُ وَمَا جُرَتْ عَلَى الْمَذْنِبِينَ أَذْيَالُ

تک بارش برے اور جب تک گنہگاروں پر بخشش کے دامن نہ کھینچے جائیں

الْكَرَمِ وَسَلَّمْ قَسْلِيمًا وَشَرَفَ وَكَرَمَ

اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور شرافت و بزرگی سلطان را

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِنَّا نَسْتَأْذِنُكَ لِدُخْلِكَ نُورَهُ

ایسی اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسے تا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور سب مخلوق کے لیے

وَالرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ غَدَدٌ مِنْ مَغْضَى مَنْ

ہو چکا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کیلئے رحمت ہے اپنی مخلوق کی شمار کی برابر جو کدہ بھی اور

خَلَقْتَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

جو بانی ہے اور جو ان میں نیک و نیکست ہے اور جو بد و نکست

صَلَاةٌ تَسْتَفْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةٌ لَا غَايَةَ

اتنی بے شمار رحمت جو تعبیر سے سائے غنتی کو اور پھر سے تمام حدود کو اور جس کا کہیں

لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ

خاتمہ نہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو، جس کا نہ ہو، اور نہ تمام ہونا ہو، ایسی رحمت

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ كَذَلِكَ

جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر جس اتنی ہی شمار

۱۷۱  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ \*

رحمت ہو اس بات پر تمام شریف اللہ تعالیٰ کی ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور رحمت نازل فرما تمام مومن مرد اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مرد اور سب مسلمان عورتوں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہم کو بھی عطا فرما

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ زُرْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

خداوند! ہم کو اپنا حلال و طیب اور برکت والا لائق عنایت فرما

مَا تَصُونُ بِهِ وَجُوهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ إِلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

جس کی وجہ سے ہمارے توہم کو کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں کسی کے سامنے سوال کیلئے نہ کر آئیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا إِلَيْكَ طَرِيقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ

خداوند! ہماری آپ کی طرف ایسا آسان راستہ بنا دے کہ ٹھکان ہو نہ تکلیف

وَلَا نَصِيبُ وَلَا مِثَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا

بے احسان اور نہ برا انجام

اللَّهُمَّ الْحَرَامَ مَحِثُ كَانِ وَأَيُّنَ كَانِ وَعِنْدَ

اے اللہ ہم کو بچائے حرام سے جیسا ہمیں اور جہاں ہمیں اور جس کسی کے پاس ہو



مَنْ كَانَ وَحَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهِ وَاقْبِضْ عَنَا

اور حامل ہوجا ہم سے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو اور

أَيْدِيهِمْ وَأَصْرَفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتَّى لَا تَقْلَبَ إِلَّا فِيهَا

ان کے ہاتھوں کو ہم سے علیحدہ کر دے اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر کر کہ ہم کو دہم میں نہ پھانسیں یہاں تک

يَرْضِيكَ وَلَا نَسْتَعِينُ بِنَفْعِكَ إِلَّا عَلَى مَا نَحْبِي يَا

کہ ہم کوئی عسکت نہ کر سکیں مگر وہ جو تیری خوشنودی موجب ہو اور دہم حاصل کر سکیں

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیری نعمتوں کے ذریعہ مگر ان باتوں پر تو تم کو پسند ہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ

اے تمام رحم کرنے والوں کے پروردگار رحم کرنے والے خداوند میں تجھ سے مانگتا ہوں وسیلہ سے

أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمَهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ

سب سے افضل سوال کے تجھ سے اور وسیلہ سے تیرے ان کاموں کے جو تجھ کو سب سے زیادہ

بِهِ عَلَيْنَا بِحَمْدِكَ نَبِيْنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پسند ہیں اور تیرے علم میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں اور بوسیلہ اس کے کہ امان فرمایا تو نے ہم پر

وَأَسْتَنْقِذُنَا بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالْصَّلَاةِ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر اور بچا لیا ہم کو ان کے باعث گمراہی اور ہم کو حکم دیا ان پر درود

عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا

بھیجنے کا اور بنا دیا ہم سے درود پڑھنے کو ان پر سبب درجہ دے کی بندی اور گناہوں کے کفارہ اور لطفانی

وَمِنَّا مَنْ أَعْطَا بَكَ فَاذْعُوكَ تَعْظِيمًا لَا مَرْكَ وَ

اور احسان محض اپنی مشورت پس میں تجھ سے جانتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم اور

إِتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَتَجَبُّزًا لِّمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

تیرے فرمان کی اتباع اور تیرے اس وعدے کے پورا کرنے کے لئے جو ہمارے نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِي أَدَاءِ حَقِّهِ قَبْلَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حق ادا کرنے کے لئے ہمارے اوپر واجب اور تو نے

وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَرِيضَةً فَافْتَرَضْتَهَا

اپنے بندوں کو حکم دیا ہے ان پر درود پڑھنے کا ایک فریضہ کے طور پر جو تو نے ان پر فرض

عَلَيْهِمْ فَتَسْأَلُكَ بِجَلَالٍ وَجْهِكَ وَنُورِ عَظَمَتِكَ

فرمایا ہے تو خداوند میں روئے نور کے جلال اور تیری نور عظمت کے وسیلہ سے

أَنْ تَصَلِّيَ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

یہ سوال کرتا ہوں کہ تو اور تیرے سب فرشتے درود بھیجے محفرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بند

رَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهِ

تیرے رسول تیرے نبی اور تیرے منتخب ہیں اس سے بڑھ کر درود جو تو نے اپنی

عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

مخلوق میں کسی پر بھی ہو بیشک تو بڑی خوبی اور بڑی شان والا ہے

اللَّهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَاکْرِمْ مَقَامَهُ وَثَقِّلْ مِيزَانَهُ

خداوند! تو ان کے درجے بلند فرما اور ان کا مقام اکرام اور بزرگ کر اور ان کی ترازو بھاری کر



وَأَجْزَلَ ثَوَابِهِ وَأَفْلَحَ حُجَّتَهُ وَأَظْهَرَ مِلَّتَهُ وَأَضْيَعَ

اور ان کا ثواب بڑا کر اور ان کی دلیل روشن کر اور ان کا دین غالب کر اور ان کا نور

نُورَهُ وَأَادِمَ كِرَامَتَهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ مَا تَقَرَّرُ

اور آجلا کرے اور ہمیشہ قائم رکھے آپ کی بزرگی آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں میں جس

بِهِ عَيْنُهُ وَعَظَمُهُ فِي الشَّيْبَانِ الَّذِينَ خَلَقُوا قَبْلَهُ

تھنسی ہوں آپ کی آنکھیں اور عظمت و لا کر ان کو تمام نبیوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا وَأَكْثَرَهُمْ

خداوند! تو بنائے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب نبیوں میں بڑی امت والا اور سب سے زیادہ

أَزْمًا وَأَفْضَلَهُمْ كِرَامَةً وَنُورًا وَأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَ

از روئے مددگاروں کے اور سب سے افضل کرامت اور نور میں اور سب سے اونچا درجہ میں اور

أَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَانْزِلْهُمْ قُرْبًا وَأَقْرَبَهُمْ

سب سے فراخ جنت میں مرتبے کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ ثواب میں اور سب سے نزدیک

مَجْلِسًا وَأَثْبَتْهُمْ مَقَامًا وَأَصْوِبْهُمْ كَلَامًا وَأَنْجِعْهُمْ

مجلس میں اور سب سے زیادہ پائیدار مقام میں اور سب سے زیادہ صواب تر کلام میں اور سب سے زیادہ کامیاب

مَسْأَلَةً وَأَوْفِرْهُمْ لَدَيْكَ نَصِيحًا وَأَقْوَاهُمْ فِيهَا عِنْدَكَ

اپنے سوال میں اور سب سے بڑھ کر تیرے دربار میں حقہ پانچواںوں میں اور سب سے زیادہ رغبت

مَرْغَبَةً وَأَنْزِلْهُ فِي أَعْلَى عُرْفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

کرنے والے اس میں جو تیرے یہاں ہے اور اتار ان کو فردوس کے بلند بالا خانوں میں اونچے درجے والوں

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَائِلٍ وَأَنْجَحَ سَائِلٍ

خداوند! بنائے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بولنے والوں میں سب سے سچا اور ہر سائل سے

وَأَوَّلَ شَافِعٍ وَأَفْضَلِ مُشَفِّعٍ وَشَفِيعَةٍ فِي أُمَّتِهِ بِشَفَاعَةِ

زیادہ کامیاب اور سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے بہتر وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو

يَغْفُطُهُ بِهَا الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ وَإِذَا مَا تَزَتْ بَيْنَ

اور قبول فرما ان کی شفاعت کو ان کی امت کے بارے میں جس پر غبطہ کریں سب اگلے اور پچھلے

عِبَادِكَ لِفَضْلِ الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِينَ

نبی اور جب تو اپنے فیصلہ کرنے والے حکم سے اپنے بندوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرے تو کر دینا

قِيْلًا وَفِي الْأَحْسَنِ عَمَلًا وَفِي الْمَهْدِيِّينَ سَبِيلًا

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بات کہنے میں سب سے زیادہ سچی بات بولنے والوں میں اور سب سے اچھے عمل

اللَّهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا فَرَطًا وَحَوْضَهُ لَنَا مَوْرِدًا اللَّهُمَّ

کرنے والوں میں اور دین کے راہ یافتہ لوگوں میں خداوند! تو بنائے ہمارے نبی کو ہمارے پیر و اور ان کے حوض کو نر کو ہمارے

أَحْشَرُنَا فِي زُمْرَتِهِ وَاسْتَقْبَلْنَا بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى

پانی پیئے والوں کے خداوند! ہم کو اٹھانا آپ کے گروہ میں اور عمل کر لینا ہم سے آپ کی سنت پر اور اٹھانا آپ کے

مِلَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهِ

میں ہر اور بنا لینا آپ کی جماعت میں

اللَّهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ سُنَّتِهِ كَمَا أَمَّنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ

اللہ! جمع کرنا ہم کو امدان کی جس طرح کہ ہم ایمان لائے ہیں ان پر ان کے دیکھے بغیر



اللَّهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتَّى تَدْخِلَنَا مَدْخَلَهُ

اور جدا نہ کرنا ہم کو اور آپ کو یہاں تک کہ داخل کرنا ہم کو جنت میں اور

وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهِ مَعَ الْبَرِّينَ مِنْ أَجْبَارِهِ

اور ہمیں ان کے رفیقوں میں آج کے بندگانِ صالحین کے ہمراہ اور

وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ

اور صدیق اور شہید اور صالحین کے ہمراہ اور کیا

أُولَئِكَ رَفِيقًا

اچھے ہیں یہ رفیق

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدَى وَالْقَائِدِ إِلَى

خداوند ایزدی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہدایت کے نور ہیں اور نیکی کی راہ

الْخَيْرِ وَالذَّاعِيَ إِلَى الرَّشْدِ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ

نہایت کے دور، اور راہِ راست کی طرف بلانے والے، اور رحمت والا نبی، دروغ کے دور،

الْفُتْمَةِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَرَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَمَا

کرنے والے پرہیزگاروں کے امام اور سائے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اُن پر

بَلَّغْ مِرْسَالَتَكَ وَتِلَاوَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَأَقَامْ

ایں خاص رحمت نازل فرما جیسا انہوں نے بتایا ہے اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی اور تیری

حُدُودَكَ وَوَفِّ بِعَهْدِكَ وَأَنْفِذْ حُكْمَكَ وَأَمْرَ

آیتیں پڑھ کر سنائیں اور تیری حدود قائم فرمائیں اور تیری وعدہ پورے کئے اور تیرا حکم

بَطَاعَتِكَ وَنَهَى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَوَالِي وَرَاسِكَ

جاری کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے روکا اور دوستی کی تیرے دوست کی

الَّذِي تُحِبُّ أَنْ تُؤَالِيَهُ وَعَادَى عَدُوَّكَ الَّذِي

جس سے تو دوست رکھنا پسند کرتا تھا اور دوستی کی تیرے اس دشمن سے جس سے تو دشمنی کرتا

تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پسند کرتا تھا اور تانا دل ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے سید حضرت محمد

وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّ عَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ وَعَلَى

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سلام ہو خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک پر و دنیا

رُوحِهِ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى مَوْقِفِهِ فِي الْمَوَاقِفِ وَعَلَى

بدنوں میں تمام برگزیدگان کے اور ان کی روح مبارک پر درمیان ارواح تمام برگزیدگان کی ارواح کے

مَشْهَدِهِ فِي الْمَشَاهِدِ وَعَلَى ذِكْرِهِ إِذَا ذُكِرَ صَلَوةٌ مِنَّا

اور آپ کے مقام پر درمیان مقامات تمام ائمہ و پیغمبر کے مقامات کے اور آپ کی حاضری کی جگہ پر دربار الہی

عَلَى نَبِيِّنَا اللَّهُمَّ أُنْبِلْهُ مِنَّا السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

میں درمیان مشاہد تمام مقربوں کے اور آپ کے ذکر پر اور محبوب ہی آپ کے ذکر پر ہماری جانب سے ہی درود ہو جاتا ہے

وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

الہی ہماری آپ کو بخانا سلام جب بھی آپ پر سلام کا ذکر ہو اور سلام محمد بن علی اللہ علیہ وسلم پر اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ

خداوند رحمت نازل فرما اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک



الْمُطَهَّرِينَ وَعَلَىٰ رُسُلِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ حَمَلَةِ

نبیوں پر اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے

عَرْشِكَ أَجْمَعِينَ وَعَلَىٰ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اٹھانے والے فرشتوں پر سب پر اور جبرائیل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر

وَمَلِكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكِ وَصَلِّ عَلَى الْكَرَامِ

اور ملک الموت اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ نزع) پر اور رحمت نازل فرمائی

الْكَاتِبِينَ وَعَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بدی کے لکھنے والے بزرگ فرشتوں پر اور اپنے نبی کے اہل بیت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل

أَفْضَلَ مَا أَتَيْتَ أَحَدًا مِّنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمُرْسَلِينَ وَاجْزِ

ہو آپ پر اور سلام ہو افضل اس صلوٰۃ و سلام سے جو مطلقاً فرمایا ہو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں

أَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتُكَ

کسی کو اور بدلے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو بہتر اس سے کہ بدلہ دیا ہو

أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِينَ

تو نے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اے الہی بخش دے سب مومن مرد اور سب مومن عورتوں کو اور سب مسلمان مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَلَا خَوَافَنَا الَّذِينَ

سب مسلمان عورتوں کو جو ان میں زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو

سَيَقُولُنَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا

جو ہم سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ

غَلَا لِلدِّينِ أَمْثُلًا رَّبَّنَا إِنَّكَ رَعُوفٌ

ایمان والوں کی طرف سے اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی

رَّحِيمٌ

والا سب سے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ

اے الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور تیرے

رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَوْفِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَ

نبی اور تیرے رسول ہمیں جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل اور

مَعْنِيهِ وَسَلَّمَ

آپ کے صحابہ پر اور سب پر سلام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ

اے الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی ذکر

وَصَلَّى عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

کرنے والے ان کا ذکر کریں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اے ہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد و صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے

الشَّيْبِي الْأُدِّي الَّذِي أَمِنَ بِكَ وَ

اور تیرے رسول اور وہ نبی اُمی ہیں جو ایسا ان لائیں بخیر اور

بِكِتَابِكَ وَأَعْطَاهُ أَفْضَلَ مَحَبَّتِكَ وَأَتَاهُ

تیری کتاب پر اور عنایت فرما ان کو اپنی سب سے بڑھ کر رحمت اور

الشَّرَفَ عَلَى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاجْزِهِ

عنایت فرما ان کو اپنی تمام مخلوق پر بزرگی قیامت میں اور بدلہ دے ان کو

خَيْرَ الْجَزَاءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

بہتر بدلہ سلام ہو ان پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

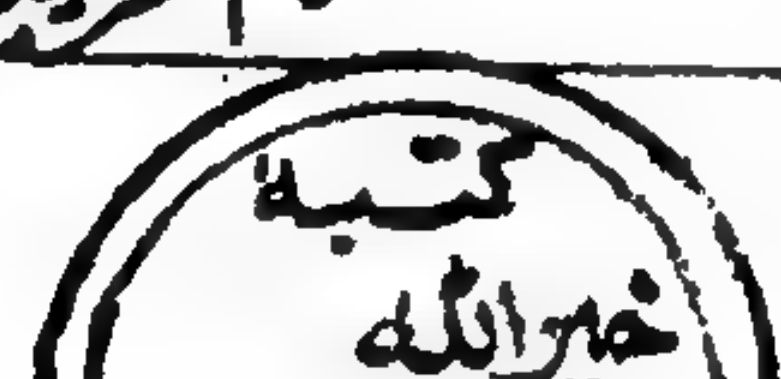
ہر اس پر برکتیں پاک ہے نہ برابر جو عزت والا ہے ان تمام چیزوں

يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَ

جو کہ انراک پر گاتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا



# الْحِزْبُ السَّيِّئُ مِنَ الْإِحْسَانِ السَّبْعِي

حزب شہریم دے لہ حزبونو حزب سانی حزب کے

حزب شہریم دے لہ حزبونو حزب سانی حزب کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

اللہ میں تمہاری کرسی سے جو سید اس کے کہ اٹھایا تیری کرسی سے تیری بزرگی کو

اے اللہ زہ سوال کرتا ہوں کہ حق و حقد غرضی جو بار کریدے کوئی ستارہ لوی ستارہ

وَقَدْ رَتِكَ وَجَلَّ لَكَ وَجْهًا لَكَ وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور غروب صوفی کو اور تیری روشنی کو اور تیری بادشاہی کو

اور قدرت ستارہ اور بزرگی ستارہ اور بنائیت اور بینائی ستارہ اور غلبہ ستارہ

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُونِ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ

اور جو سید تیرے نام پر مشہور ہے جو ہوتے کے کہ نام رکھا تو نے اس نام کے ساتھ آپ کو

اور حق دنوم ستارہ خزانہ دے یہ حق جو سخی کریدے تاہم حق خان غیل

وَأَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ وَأَسْتَأْثَرْتُ بِهِ عِلْمَ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّ

اور انار تو نے اس کو اپنی کتاب میں اور اختیار کیا تو نے اس کو رسم غیب میں اپنے تدریک سے کہ درود بھیجے تو

اور نازل کریدے تاہم کتاب خیل کنی اور غیب کریدے تاہم یہ علم غیب کنی خان غمدہ رحمتہ اوکرا

لَهُ قَوْلُهُ بِاسْمِكَ : مشہورہ دے : چہ دا اسم اعظم دے معین حق تعالیٰ نے پیڑنی، او جانہ چہ غوارہ بطور

العلم ورنہ بنائی، مگر یہ ظاہرہ علماء و اختلاف کریدے، ثلثہ وائی لفظ دے اللہ دے یا ہود دے یا الی الفی

دے یا ہوالطی العظیم الحلیم العلیم دے، یا ہواللہ لا الہ الا ہود دے، یا الہ الا ہود دے یا الہ الا ہود دے یا الہ الا ہود دے

والاکرام دے، یا الہ الا انت سبحانک دے، یا اللہم انی اسألك بلی اسمہ ان لا الہ الا انت اللہ الذی لا الہ الا انت

الاحد الصمد الذی لم یلد تراخود سورہ ہود دے یا اللہم انی اسألك بأن لك الحمد لا الہ الا انت المنان دے یا الحنان

المنان بدیع السموات والارض دے یا ذوالجلال والاکرام دے یا قل اللہم مالک الملک دے تراخود یا ہوارحم الراحمین دے

یا ربنا دے یا الوہاب دے یا الغفار دے یا القریب یا السمع البصیر دے یا سمیع الدعاء دے یا خیر الراشین دے یا حسبان اللہ و لا

یا ربنا دے یا الوہاب دے یا الغفار دے یا القریب یا السمع البصیر دے یا سمیع الدعاء دے یا خیر الراشین دے یا حسبان اللہ و لا



عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور  
پہ سردار زموں پر جو محمد پر بنادے ستا او بیغیرہ ستا او

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ

اور مانگتا ہوں میں بوسیلت تیرے اس نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام کے تو قبول کرے  
سوال کوم ستانہ ۲ وسیلہ دفعہ نوم دے چہ کوم وقت اور بللے پڑتے غلبہ بلند

وَإِذَا سَأِلْتُ بِهِ أُعْطِيتَ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي

اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھے بوسیلت تیرے اس نام کے  
اوپر سوال اوش لمانہ پہ ہضمہ و رکوعۃ او سوال کوم لمانہ یہ وسیلہ دفعہ نوم

وَصَنَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

کہ رکھا تو اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہو گئی اور دن پر پس وہ روشن ہو گئی  
چہ ایضیہ تا پہ شبہ نو تیار شو او پہ ورع نہ رنلا شو

وَعَلَى السَّمَوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہو گئی ہو زمین پر پس وہ ٹھہر گئی  
او چہ آسمانوں نو نو قائم شو او پہ زمین نو یہ آرام شو

۱۔ قولہ محمد و یلو ابن الفارسی پہنل کتاب اسماء النبی ۲ کہن چہ د جنگ حنین پہ و سک  
کہن یسوع بنک حضرت ۳ سرہ حاضرہ شو یوشع بنک ولوستہ چہ حضرت ہم تھے ایام د  
رہنامت راسیاد کرے نو حضرت ۴ چہ خوس مال و خلق نہ اخیستے و ورتول نے واپس  
کرو او انعامات کشیرہ فالحصون ورنہ بخشش کرو چہ پنکھ لاکھ و و ابن دعبہ وانی چہ داد  
یوحیب قسم بخشش و و او بیحد سنا او کم کے کرے دے چہ جامل دے نہ اورید  
دے او نہ کے لید لے دے ۱۲ ناصر المعنین فی اخلاق سید المرسلین ۳

بسم الله عليه وسلم

وَعَلَى الْجِبَالِ قَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ قَذَلَتْ

اور پہاڑوں پر پس وہ استوار ہو گئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہو گئی

اوپر غروب اور نوحہ شو اوپر سختی خوار شو

وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ فَسَلَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ

اور آسمان کے پانی پر پس اُس نے اُسے گرا دیا اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

اوپر اوبو د آسمان موقتے شوہ او پہ وریج مواوریدہ

وَاسْأَلْكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور مانگتا ہوں تجھ سے جو سید اے کہ مانگتا اے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمد

او سوال کؤم لہ تانہ پہ ہفہ سرہ چہ سوال کرے دولتانیہ ہفہ سردار زمونہ چہ محمد دے

نَبِيِّكَ وَاسْأَلْكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ سَيِّدُنَا

آپ کے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے جو سید اے کہ مانگتا اس کے ساتھ ہمارے سردار

نبی ستاد دے او سوال کؤم لہ تانہ پہ ہفہ سرہ چہ سوال کرے لہ تانہ پہ ہفہ سرہ سردار

لہ قولہ نسکت بہ روایت دے لہ عطاء نہ وہ ویلی دی وریج اوئی لہ زمکہ نہ ویلی دی خالد بن معدان

چہ جنت کنی یوہ وہ نہ وہ پہ ہفہ کنی وریج میوہ کوئی نہ تو ہے وریجے میوہ پنچہ وی چہ ہفہ کنی باران وی

اوہ سینے وریجے میوہ کچہ وی چہ پہ ہفہ کنی باران نہ وی ویلی کعبہ شجرہ وریج دباران ہو سکے دے مطالع المسرر

لہ قولہ محمد ابن الجوزی پھیلہ رسالہ کنی لیکن دے چہ ہرکہ اللہ تعالیٰ دا وغوشت چہ

مخلوق پیدا کرے نو یو موٹہ لہ خیل نور نہ واخستہ او ورتہ دے و فرما ییل چہ

نور محمد کاشہ نو ہفہ نور یو ستن شوہ او پہ پوٹہ لارہ ترے چہ ورسیدہ حجاب عظمہ

تہیہ لہ سجدہ و کرہ پس لہ ہفہ او ویل چہ الحمد للہ نواللہ

ورثہ و فرمائیل لہ ذالک خلقتک و سمیتک محمد ا

دے (محمد) دبارہ لہ پیدا کرے لہ تہ او نور ہم کیسودستا

حمد پہ تانہ شروع کؤم دخلق او پہ تارسالہ او نبی

پہ ختموم ۱۲۰ ناصر اللیب لی اسماء الحبيب



أَدْمَ نَبِيِّكَ وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ النَّبِيُّ

آدمؑ نے نبیؐ کے لئے مانگتا ہوں جو نبیؐ نے مانگا تھا۔ اے میرے رب! میں تجھ سے جو مانگا تھا، اس کے ساتھ تیرے نبیؐ آدمؑ سے مانگتا ہوں۔ اور سوال کو اہل تانہ پہ دفعہ سرور چاہے سوال کرے۔ اولہ تانہ پہ دفعہ سرور نبیؐ

وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ

اور رسولوں نے اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

سنا اور رسولانوں سے اور ملائکہ سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِهِ

درود اللہ کا اُن سب پر نازل ہو رحمت و نازل کرے اللہ یہ دے تو لو سب انہوں

سَأَلَكَ بِهِ أَهْلُ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ أَنْ تُصَلِّ

کہ مانگا اس کے ساتھ تیرے سب فرمانبرداروں نے یہ کہہ دو کہ غرضی چاہے سوال کرے اولہ تانہ پہ دفعہ خلعت عبادت سے تو لو دوسرے چاہے نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار پہ سرور از مومنین چاہے مستند ہے او پہ آل سردار ز مومنین

اے قولہ و آدمؑ: خائے و قرار د آدمؑ علیہ السلام فلک القمر سے یعنی آسمان و دنیا نوم دفعہ صانع دے پہ وجہ مناسبت در رفعت دفعہ ۱۲ روح البکیان ۱۲ ہر کلمہ چہ وغور ز آدمؑ پہ نہ کہ تو برابر دے جوہ کالہ ہے واللہ دوسرے ذریعہ و اولہ بلکہ تمامی ژوند کئے دہ او نیکی و سے او چہ شوہ دہ تولد ز کے د خلقت او نیکی کہ جمع شی نوہ آدمؑ م او نیکی بہ نیا تے ہی او سل کالہ دلہ ذریعہ و وجہ سرے پاس آسان نہ نہ و او پیت کرے پیدا کرے د اللہ د و نیکی دہ نہ عود طلب او سو نغمہ او مند دل او نوہ تم خوشبختی او پیدا کرے و د اللہ تعالیٰ د و نیکی دہ وادہ لو نیکی او افار یہ ۱۲ رہا قاف

مَحْمَدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ

حضرت محمد کی بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ آسمان

جہ محمد سے ۴۰ شمار دفعہ تھیں و چونکہ پیدا کرے و تو ممکن نہ کہد وہ آسمان

مَبْنِيَّةٌ وَالْأَرْضُ مَطْحِيَّةٌ وَالْجِبَالُ مُرْسِيَّةٌ

بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کیے جاویں

جو ہا شوے او نامہ خورہ شوے اور غروب شوے حکم شوے

وَالْعَيُونُ مُنْفَجِرَةٌ وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةٌ وَالشَّمْسُ

اور ہٹے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب

اوجھنے جاری شوے او ولے روانے شوے اور غمر

مُضْحِيَّةٌ وَالْقَمَرُ مُضَيِّقٌ وَالْكَوَالِبُ مُنِيرَةٌ

بچھنے اور پھانڈ روشن ہوں اور ستارے چمکے

خلید وینکے اوسپون مٹی مانا کوٹکے او ستویں روینائی کوٹکے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے اللہ! رحمت و کریم پہ سردار ناموینہ جہ محمد سے او پہ آل

لے قولہ و علی آل محمد: حضرت فرمائی دی چہ نہ او فاطمہ او علی او حسن او حسین یہ یوم مکان  
کین یہ یوم مقام کین یہ اوسین ہا و روایت کرے دے ابن مردویہ لے علی نہ فرمائی دی رسول اللہ چہ ہر کہ  
سوال کوئی لے خدا نے نہ نہ سوال کوئی نہاد پارہ و وسیلے خلق او وکیل یہ دیکین یہ نامہ شوق و سیری  
نورے فرمائی چہ علی فاطمہ حسن حسین فرمائی و علی یہ منبر جامع مسجد کوفہ چہ خلق  
یہ جنت کین وہ ملفرے دیوں سپینہ وہ بلزیر وہ او مقام محمود سپینہ ملفرے دے او کین او یاز نہ  
کوٹے دی او ہر یو کوٹہ دے میلہ وہ نوم دے وسیلہ دے الہ پارہ حضرت او اہل بیت دفعہ او نیز ملفرے  
ہم دے پہ شان وہ مکر دفعہ پارہ د ابراہیم او اہل بیت دفعہ ناصر الامراء فی مناقب اہل بیت الا طہار ۱۲



ہمارے سردار حضرت گڑ کی بشارت لیفہ علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار  
سردار زمر نبوہ جہ محمّد سے بشارت دینا اور رحمت نازل کرے۔ آمین

حضرت محمدؐ پر اور آلؑ ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اپنی بردباری کے  
 محمدؐ دے اوہ آلؑ سردار زمونہ جہ محمدؐ دے ۛ شمار د جلم ستر

اے درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد  
اور عہد نازل کر۔ یہ سردار زمونہ چاہے محمد ہے اور یہ آل و سردار نمونہ چاہے محمد

بشمار اسکے کہ گہرا اُسے لوح محفوظ نے تیرے علم سے  
 پہ شمار دھندل چہ کیر کرے دھندلے لوح محفوظ

اللہی ورود بھی ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار  
 اے خدا یہ! رحمت نازل کر یہ سردار نبی جہ محمدؐ سے اوپر الی و سردار ذمہ دار

۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

مَحْمَدٌ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَحْمَدَ الْكَتَبِ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ ہی کے قسم لے کر محفوظ ہیں

چونکہ یہ کتاب دھندلے چارے شویہ پر مبنی ہے اور اصل کتاب

عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

تیرے نزدیک اور معبودِ مجسم ہمارے سرور حضرت محمدؐ پر اللہ آل پر

ناٹھنہ اور رحمت و کرم پہ سردار زمونہ چٹھہ بندھے او پہ آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَوْلَ سَمَوَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے سرورِ حضرت محمدؐ کی باندازہ لے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

د سروار زمونږه چې محمداً په قده د پکيدو د اسمانونو ستا او حجة وکړه ۲ سروار زمونږه

مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُلْ أَرْضُضْكَ وَصَلِّ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے کسراد حضرت محمدؐ کی بمقدار پڑکی اپنی زمین کے لاور حدود صحیح

چہ محمدیہ اوپہ ال سردار زمونہ چہ محمدیہ بہ قلات دیکید و د زحکستا۔ اور عتدک

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلَّ وَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی مقدار بڑی اس کے

پسرار زعونه چمکند سے اوپر ال دسرور زعونه چه محمد چه قد و رکبه

أَنْتَ خَالِقُهُ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

کہ تو اس کا پیدا کرنا اللہ ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

دستہ خیز ہے تیرے لیے کیا کوئی لہ فتنہ و رکشہ نہ ہے پیدا کرے۔ تاؤ نہا نور کے دقتیات ہو

بقیہ صفحہ ۱۰۱

[illegible]

اُمّتِ محمدیہ کے لئے یہ سچا پیغام ہے کہ جس قوم کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کی مرضیت سے ہوا اور اس کے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سردار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل پر سردار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صَفْوَفِ الْمَلَائِكَةِ وَتَسْبِيحِهِمْ وَ

حضرت محمد کی بشارت فرشتوں کی صفوں کے اور ان کی تسبیح کے اور

چند محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر شمار و صفوں و فرشتوں اور یہ شمار و تسبیح و دعویٰ اور

تَقْدِيرِهِمْ وَتَحْمِيدِهِمْ وَتَعْجِيدِهِمْ وَتَكْبِيرِهِمْ

اور ان کی تقدیر کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تعجید کے اور ان کی تکبیر کے

وَتَسْبِيحِهِمْ وَتَحْمِيدِهِمْ وَتَعْجِيدِهِمْ وَتَكْبِيرِهِمْ

وَتَهْلِيلِهِمْ مِنْ يَوْمٍ مَخْلَقَتِ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

اور تہلیل و دعویٰ و رخصت و چہ پیداکریدہ تادمینا تو رخصت و قیامت پورے

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

پر ہر ورع کبھی ذرا وارے یا اللہ رحمت نازل کرے یہ سردار زمین

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشارت برلی

چند محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سردار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل پر سردار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

الْجَارِيَةِ وَالرِّيحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمٍ مَخْلَقَتِ

دورنے والی کے اور ہوا سے ملنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

ردانے اور یہ شمار و بادوں و انونونو نہ رخصت و چہ پیداکریدہ تادمینا

الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دنیا نورسٹھ دقیامت پوسے ہر روز دس کئی بار وارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ! رحمت نازل کرو یہ سردار زہود جہد محنت دے اوہ آل و سردار زہود

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقُطُّ مِنْ سَمَوَاتِكَ

حضرت محمد پر ہشمار ہر قطر کے جو گرتی ہے ترے آسمان سے

جہ محنت دے ہ ہشمار و ہر غاشکی جہ ٹھنڈی لہ آسمانوں نو ستارے

إِلَى أَرْضِكَ وَمَا تَقُطُّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي

تیری زمین کی طرف اور جو برہندیں کر گریں گی قیامت تک دن تک

ناتکے ستارے اوہ ہشمار دھنے جہ غاشکی نورسٹھ دقیامت پوسے یہ

عنه قوله من سمواتك : مقدم کرو مصنف ذکر داسمان پہ ذکر نہ رکھلہ وجہ افتدہا پہ کلام الہی  
پس حکم جہ قرآن مجید کتب چرنہ ذکر نہ رکھے او داسمان را غلے دے نوہلنتہ ذکر داسمان مقدم  
دے پہ ذکر نہ رکھے اولہ دے نہ ثابت پیری او فضیلت داسمان پہ نہ مکہ باندے او چا و پپی دی جہ نہ  
غور دہ او و پپی دی ابن جبرمکی آسمان حکم غور دے جہ پہ دہ چالہ اللہ تعالیٰ نہ نافرمانی نہ دہ کرے  
او مصیبت و شیطان پہ آسمان کتب نہ ور او کہ و و بنو پہ طریقہ د شد و سر و و او دھنے لہ اعتبار نشہ او  
چا و پپی دی نہ کہ غور دہ حکم جہ غائے ولادت او سکونت او دفن و انبیا و دہ او نقل کرے  
عیان دلہ و غور والی دہ و مرقد پر نہ رکھے جہ و اعضاء مبارک و حضرت و سر و لکیری مشی  
جہ پہ کعبہ مبارکہ باندے ہر زیاتہ افضلہ دہ بلکہ لہ عرش نہ ہر نہ کہ غور دہ او نضر ہر کرے دے  
ناکھانی پہ غور والی نہ رکھے پہ آسمانوں لیکن و پپی دی نووی جہ جمہور علماء قائل دی  
پہ افضلیتہ آسمانوں پہ نہ رکھے باندے سوالہ و مر نہ رکھے جہ جوختہ دہ سر و انعام و مبارک و حضرت  
سے قولہ ما تقط : یہ بعض غور کتب پس لہ دہ لفظ ذکر شومیہ یا انظروہ فیوم خلقت الدنیا فاسی



كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار اے اللہ درود بھیج ہمارے سرور

مہ و مہ کنیں نہ دے خدا یہ رحمت نازل کرے یہ سردار مہموزہ

لِحَمْدِكَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سرور حضرت محمد کی بشمار

جہ مستند دے او یہ آل و سردار زمونہ جہ مستند دے یہ شمار و التلوذ

الرِّيحُ وَعَدَدَ مَا قَحَرَ كَرَّتِ الْأَشْجَارُ

بروؤں کے اور بشمار لہنے در درختوں

د باد و نو او یہ شمار د غوزید و د منو

وَالْأَوْرَاقُ وَالشَّجَرُ وَجَمِيعُ مَا خَلَقْتَ

اور پتوں اور کھیتوں کے اور شمار ان سب سے جنہوں کو پیدا کیا تو نے

او د پانرو او د فصل او یہ شمار د بدل صفہ خیز و نو جہ پیدا کر دیں

فِي قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَ

ان کو قرار گاہ میں حفظ میں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

یہ آرام دساتہ کنیں لہ ہنغ و رنجہ جہ پیدا کریدہ ناد منیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

نرو د رنجہ و قیامت پورے یہ ہر د رنج کنیں زہ و ارے

لہ قولہ الحفظ یعنی مستقر او محل و ثبوت نو شامیں ہی زمکہ او ا مکان او جنت وغیرہ او شامیں غلطی لہ  
یہ شا او یہ ہم کنیں او مہ لہ یہ بناخ کنیں او تم لہ یہ زمکہ کنیں او کیدہ شی جہ مراد لہ قرار حفظہ زمکہ وی فقط  
یا جنت وی فقط لہ وجہ کمال حفظہ یہ دوار و کنیں بالوج محفوظ مراد وی چکا نقطہ تولو کا ثبات و ناسر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمیشہ سردار  
اے اللہ رحمت نازل کر یہ سردار زمونہ جہ محمد ہے او یہ آل دسردار زمونہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالتَّكَاثُفِ مِنَ يَوْمٍ

حضرت محمد کی بشارت بوندوں اور مینھو اور بونسیوں کے اس دن سے کہ  
جہ محمد دے یہ شمار دشاٹکو اور باران اور دکھاہ دفعہ ورنہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰی يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

پہ ایک سو تہ دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار  
جہ پیدا کرے دہ تار دنیا ضرورے و قیامت ہوئے یہ ہر روز کئی زر

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

بار الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر  
واریے اے اللہ رحمت نازل کر یہ سردار زمونہ جہ محمد دے او یہ آل

۱۔ قولہ محمدؐ روایت کرے دے حاکم د ابن عباسؓ نہ چہ وحی لیبر لے وہ اللہ تعالیٰ پہ طرف حضرت پیغمبرؐ  
چہ نہ ایمان راوی پہ محمدؐ او خیل ائمہ نہ ہم حکم و کرہ دایمان را ورلو پہ ہند باندے مکہ کہ محمدؐ صلعم نہ و  
نہ نہ وہ و و پیدا کرے ما آدمؑ او جنت او دوزخ خواہ مخواہ سا پیدا کرو و مرش پہ او بو باندے نو ہند  
خوزید و نو و لیکل پر موزہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ موزہ قرار شو ۱۲ ناصر اللیب فی السماء الحبیب  
۲۔ قولہ آل محمدؑ پہ تفسیر ثعلبی کہن دے قرآنی حضرت و ۱۴ بنو ہاشم او بنو عبدالمطلب دی پہ کو مو  
چہ خمس تفسیریکہ شی او پہ بل قول کہن قسطنی حضرت آل علیؑ آل عقبہؑ آل حمزہؑ او آل عباسؑ دی او  
بل ہند قول دی چہ نیکی کو پہ صورت و اطاعت سر خاص کرد محبت آل رسول اللہ صلعم پہ تفسیر بیضاوی  
کہن لیکلی دی چہ د آیہ چہ و من یقرنف حسنة نازل شوے دے پہ شان دابی کہر صدق

رضی اللہ عنہ کہن او دفعہ پہ محبت کہن سرہ د آل در رسول

اللہ صلوات اللہ علیہ وسلم ۱۶ ناصر الابرار فی مناقب اہل

بیت الاطہار



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُومِ فِي السَّمَاءِ مِنْ يَوْمِهِمْ

ہمارے سوار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمان کے

سردار زموںہ جہ محمدؐ سے پہ شمار دستور و بہ آسمان کنیں نہ ہننے ورنے نہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

جہ پیدا کرے وہ تا دنیا تو رنے و قیامت ہوئے بہ من ورنے کنہاں ہا رہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کرہ بہ سردار زموںہ جہ محمدؐ سے او بہ آل سردار زموںہ جہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بَحَارِكِ السَّبْعَةِ مِثَالًا

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے اپنے ساتوں دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہیں

محمدؐ سے پہ شمار ہفتہ جہ پیدا کرے دے تا یہ دریا بونو خیلو کنیں جہ او وہ دی نہ ہفتہ اشیاؤں

يَعْلَمُ عَلَى إِلَّا أَنْتَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُ إِلَى يَوْمٍ

جانتا ایسے کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اُسے پیدا کر نیرالامے روز

چہ نہ پہڑنی ہفتہ حوک سوالہ متانہ او ہفتہ جہ تہے پیدا کوئے کے یے تو رنے

الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الہی درود بھیج

ہ قیامت ہوئے بہ من ورنے کنہاں ہا رہے اے اللہ رحمت نازل کرہ بہ

لے قولہ خلقت، پہ حذفہ مانند سرو جہ راجع دے مادہ پہ عدد ما کنیں ۱۲ فاسی۔ لے قولہ سبع بحارک، او وہ دریا بونہ جہ بھر ہند بھر طبرستان۔ بھر کرمان بھر حکان۔ بھر قلعہ۔ بھر ورم بھر برب دی و

مطالع المسرات شرح ولاد النبیات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّغْلِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشارت ریت  
سردار زمونہ چہ محمد دے او پہ آل سردار زمونہ چہ محمد دے پہ شمار دشکو

وَالْحَصَى فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اللَّهُمَّ

اور نکریں کے جو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں اس کے ہیں الہی  
او دکانرو پہ مشرقوں میں کے کتب او مغربوں میں کے کتب اے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی  
رحمہ ذکر پہ سردار زمونہ چہ محمد دے او پہ آل سردار زمونہ چہ محمد دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَمَا أَنْتَ

بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے جنوں اور آدمیوں سے اور بقدر اسکے کہ تو اسکا  
پہ شمار دے دے چہ پیدا کری دی چہ پیریاں دی او بنی آدم دی او پہ شمار دے چہ تہ ہے

لہ قولہ مشارق: پورے شہ چہ مشرق کائے دختہ و نمرہ وائی او مغرب کائے دہریو تو نمرہ وائی  
مشرق دے سو شپیتہ کایونہ دی چہ ہرہ ورج غریب بیل بیل کائے راختری ہمدارنگہ مغرب  
دے سو شپیتہ کایونہ دی او ہرہ ورج غریب بیل بیل کائے پوؤعی نو پہ وجہ مصنف ذکر  
کرہ و وارہ پہ صیغہ جمعے سرہ ۱۲ فاسی و شرح دلائل الخیرات . لہ قولہ و مغاربہا: و پائی دی ابن  
بطوطہ چہ مراد ذکر د مشرق او د مغرب نہ دوارہ غارہ د آسمان دی . او مراد د مشارق او د  
مغرب نہ کل ایام د مشرق او د مغرب دی . او مراد د مشرقین او د مغربین نہ دوارہ انتہاء  
د مشرق او د مغرب د ۱۲۰۰ مطالع المسرات . لہ قولہ من الجن: روایت دے لہ ابن عباس نہ چہ پیریاں  
بہ بیرہ نہ راستل چہ بہ و ختل آسمان تہ . ہمدارنگہ نور و آسمان نو تہ بہ ہم ختل . لیکن چہ عیسے پیدا  
پیدا شو نو منع شو پیریاں دے آسمان نو تہ لہ ختو نہ . او ہرکہ چہ حضرت پیدا  
شو نو منع کرے شو جن لہ ختو نہ تہ لو آسمان نو تہ ۱۲ مواہب زیان



خَالِقَةَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا کرنا اللہ روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

پیدا کرے تروے د قیامت پر سے وہ روح کنیں ذروارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آل ہمارے سردار

خدایا رحمت نازل کر کہ یہ سردار خوں بنو چہ محمدؐ سے او پہ آل د سردار خوں بنو

مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَنْفُسِهِمْ وَالْفَاظِهِمْ وَالْحَاظِهِمْ

حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں کے اور بھرا ان کے دیکھنے کے

چہ محمدؐ سے پہ شمار د ساہونہ دھو او د لفظونہ دھو او د کستو دھو

مَنْ يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

نہ ہفے ورٹے نہ چہ پیدا کر سیدہ تا دنیا تروے د قیامت پر سے

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الہی درود بھیج ہمارے سردار

پہ عہہ ورٹے کنیں ذر واسے الہی رحمت و کرہ یہ سردار خوں بنو

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيْرَانِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اڑنے

چہ محمدؐ سے او پہ آل د سردار خوں بنو چہ محمدؐ سے پہ شمار د الوتو

۱۔ قولہ محمدؐ۔ پیدا شوہ و حضرت محمدؐ ۲۔ ختنہ کر شوہ او نوم پر پیکر شوہ و بی بی دی ۳۔ ابن عیون یہ معلوم

توید مائتہ راجہ حضرت آدم علیہ السلام پیدا شوہ و و ختنہ شوہ او دوس پیغمبران نور ہم چہ یولہ ہفونہ حضرت نبوتنا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم دے ۱۲ مواہب زرقانی

المُجْرِمِ وَالْمَلَأَكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

جن اور فرشتوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

د پېريانو او د فرشتو له مخې ورځنه چې پدې اکرېده ستادنيا تر

يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اَللّٰہی مدد سے بھیج

درخت قیامت یونان      پنهان درخ کنیز و وارث  
اصحاب و رحمة نازل کرد

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

ۛ سردار زمونڊه ۛ محمد دے او ۛ آل سردار زمونڊه ۛ محمد دے ۛ شمار

الطُّيُورُ وَالْهَوَامُّ وَعَدَدُ الْوُحُوشِ وَالْأَكَامِ فِي مُشَارِقِ الْأَرْضِ

ہر مذہب اور زمین کے کھیتوں کے اور ہشیار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار ہندو اور پستی کے جو مشرق

دمرفو اودھینجو اوپہ شمارہ عناورد دھنکلو اودھینکنتہ یومہ بہ مشرقونود زمکہ کنی

۱۰ قولک الہوامر: یہ نسخہ سہیلیہ کنی دے یہ شدہ میم سر و صیفہ و جمع و ہامہ وہ ویکے ش خشرات الارض

ذکر میں ہے کہ مار لیم وغیرہ فقہ چہ گروہی یہ زمکہ لہ حیوانات نہ۔ روایت سے لہ ابن عباسؓ نہ چہ رسول اللہ ﷺ

عليه وسلم منع فرما چله دله وژلو د خورو و خنارو نه يو ميړه يو د کين مچي بل هدهد (ملو چرک) ايل

لہوری ہے دہلیوی بنکار کوی داروایت لہ ابوداؤد نہ پہ روایت صحیح سرہ راغلے سے۔ او مراد لہ مینہ نہ ہفتہ غنہ سلیمان

میں دے اور غنہ و روکے میں چہ پہ مرلی کنس ورنہ ذرہ و یلے شریقتل دھفہ جائز دے۔ او امام مالکؒ مکروہ

گنہگار قتل و مہربانی مطلقاً مکرہ ہے ضرر سہری نہ رسوی اور دفع کے بغیر و ثلوث کہیں بیا قتل کے مباح و کہ پارہ دفع

و ضرر ۱۳ حیوة الحیوان . الله قولہ فی مشارق : ویلی دی اسو طاهر " بچہ یوحنا " ما د سفر ارادہ و کرب . اونہ و سفر

نہیں ویرمیدم۔ مگر وہی رحمت اللہ علیہ تھے و ماسا کہ لا یموت و یرفعہ ابتداء لہ خلیہ طرفہ و فرما یمیل

چه خوك سفر كول غوارې مگر له دشمن يا نه حيواناتو نه ويرېږي نو سوره لايلغه شي د ا. ل.

نموده میفرماید که این امر را در صورتیکه که در این مقام باشد

رومانه که در این زمان در ایران بود:



وَمَغَارِبَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور مغربوں میں رحمت کے ہیں اللہ ہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور  
اوپر مقربوں کو دے دے کئی اے اللہ رحمت دیکھو یہ سردار زمونہ چہ محمد ہے او

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشمار زندوں اور مردوں کے  
یہ آل و سردار زمونہ چہ محمد ہے یہ شمار دے دے او دے دے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی  
اے اللہ! رحمت دے یہ سردار زمونہ چہ محمد ہے او یہ آل و سردار زمونہ چہ محمد ہے

عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَا أَشْرَقَ

بشمار اس کے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر  
یہ شمار دے چہ تیار کرے دے برے شے او یہ شمار دے چہ دنیا

عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتُ الدُّنْيَا

دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو  
کرے دے یہ ورے لے دے ورے چہ پیدا کرے دے تا دنیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار  
تو دے دے قیامت ہو چہ یہ دن ورے کئی زارے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور  
اے اللہ! رحمت دے یہ سردار زمونہ چہ محمد ہے او یہ

اَلْ سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَمْشِي عَلَى رَجُلَيْنِ

اگر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشمار ان کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر

اَلْ سَرْدَارِ زَمُونِہ جہ محمد دے یہ شمار دھند چاہے کس پر دوہ خیر

وَمَنْ يَمْشِي عَلَى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اور بشمار ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او پر شمار دھند چاہے کس پر چار ورگے نہ چہ پیدا کریدے تا دنیا

اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اے اللہ

تو ورگے قیامت یوم سے ہر روز و ریح کنی رہا وارے اے اللہ

لے قول محمدؐ: بعض لہ خصائص محمدؐ پاک نوم نہ داغیر وہ او بھر بہ ہم وہ۔ یہ کرا تو ذکر کریدے شمر قتال  
لہ بعض اہل علم نہ چہ خوک و لیکی دابیت پہ کاغذ او زور بند کری ہفتے تیرے نہ چہ ننگون ورتہ گران وی  
نوفور بہ ماشوم و زیکا وی ۱۲ او دیکھو طریقہ دادہ:-

اسم محمدؐ  
وہذا  
محمدؐ  
وہذا

او منجملہ لہ خصائص محمدؐ اسم نہ داغیر وہ چہ نہ شمع کینی اسلام دھند کاغذ  
ترخو پور چہ ہفتہ ایمان نہ وی زورے یہ دے نوم باندہ او بعضیہ

خصائص محمدؐ اسم نہ دادہ چہ دے معین شریعے دے یہ دویم شہد کینی او آئندہ بعضیہ معین  
شریعے دے یہ وارو شہد و نو کینی ۱۲ ناصر الیب۔ لے قول محمدؐ: روایت دے چہ یو وارے جبریل

در سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کینی حاضر شیں او عرض لے و کرو چہ اللہ تعالیٰ پس لہ سلام نہ فرمایا  
کہ ستا خوبہ وی چہ دیکے داغیر نہ نالہ پارہ سرور زب او سپین زما کرم چہ تہ چرتہ لے ناسرۃ وی۔ حضرت

وہا ییل۔ الدنیار من لا بار لہ و مال من لا مال لہ قد جمع من لا عقل لہ۔ یعنی دنیا د  
ہند چا کوں دے چہ نہ وی کور دھند او مال دھند چا دے چہ نہ وی مال دھند جمع کوں دھند مالہ

ہند خوک چہ نہ وی عقل دھند۔ جبریل علیہ السلام و سرما ییل و اللہ باللہ باللسان محمد صلی اللہ

علیک انت بالقول الثابت ۱۲ ناصر المہسنین

(داغاشیہ دانلوئی مخ وہ)



صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت نازل کرو یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے اوپر آل و سردار زمونہ جہ محمدؐ سے

عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْمَلَائِكَةِ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ان پر جنم اور انسان اور فرشتوں نے

پہ شمار دھند چاہے ویلے درود پہند لہ بیبیانوں اولہ بنیاد مسود اولہ ملائکوں

مِنْ يَوْمٍ مَخْلَقَتْ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

دھندے ور تھے جہ پیدا کرے وہ نا دنیا ضرور تھے قیامت پوسہ پہ

كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار بار الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

عمرہ ور تھ کنہ زما وارے اے اللہ رحمت نازل کرو یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ درود بھیجے ان پر

اوپر آل و سردار زمونہ جہ محمدؐ سے پہ شمار دھند چاہے درودے ویلے پہند

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

لے اللہ رحمت نازل کرو یہ سردار زمونہ جہ محمدؐ سے اوپر آل و سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر

نامونہ جہ محمدؐ سے پہ شمار دھند چاہے درودے ویلے پہند

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار  
اے اللہ رحمت نازل کرہ ہر سردار زموئزہ چہ محمد دے او ہر آل دسردار زموئزہ

مُحَمَّدٍ كَمَا يَحِبُّ اَنْ يَّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمد کی جس طرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الہی رحمت نازل فرما  
چہ محمد دے خیر لکہ چہ واجبہی درود لوستل یہ ہفتہ اے اللہ رحمت نازل کرہ

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی  
ہر سردار زموئزہ چہ محمد دے او ہر آل دسردار زموئزہ چہ محمد دے

كَمَا يَشَاءُ اَنْ يَّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

جس طرح سزاوار ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الہی درود بھیج  
لکہ چہ بنائیدی درود لوستل یہ ہفتہ اے اللہ رحمت نازل کرہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقَىٰ شَيْءٌ مِّنْ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شے  
ہر سردار زموئزہ چہ محمد دے او ہر آل دسردار زموئزہ چہ محمد دے ترہٹے چہ باندہ نہ شے نہ خیر نہ

لے قولہ یحب : مراد لہ وجوب نہ وجوب کفائی دے لکہ تعریض کرے دہ یہ دے باندہ فرہادی یہ شرح خیلہ کنی  
چہ دہ یہ مقدمہ دابی اللیت باندہ دہ وئی دی چہ درود وئیل بناء یہ قولہ طہاری فرض کفائی دی نوکہ ذکرش  
نعم حضرت بوقوم محمد نو یہ درود وئیلوہ بعضو سا قطری لہ ہفتہ بعضو نذر و نہ لہ وجہ حصول مقصود نہ  
چہ تعظیم او اظهار شرف حضرت دے یہ نزد ذکر اسم مبارک او مراد لہ فرض نہ وجوب دے «صلوۃ نامری

نہ قولہ کما یحب : وقرآن مجید لوستو وقت کنی چہ قاری ذکر کری اسم مبارک حضرت لکہ ولولی قاری ماکاز محمد  
ابا اعد من عبالکم نزلتم نہ دی یہ دہ ماد درود او سلام لوستل یہ حضرت بلکہ یہ لوستو قرآنہ مشغول او س حکہ چہ  
لوستل قرآن یہ تعلیم او یہ تالیف سرہ بہرہ دی لہ درود وئیلوہ پس لہ فرامت نہ کہ درود ولولی نور پر مغربہ



الصَّلَاةُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

درود سے ان پر الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

دعاؤد نہ یہ صفہ ۳ اے اللہ! رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ پہ

الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ

اگلوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر پہملاوں میں

سہو بستو کنی او درود ولیدہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے یہ دوستو کنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا

الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر فرشتوں کے

اے اللہ! رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے یہ جماعت

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے خدا وہی ہو

ایسے دہشتو کنی تودے قیامت پورے

تجہ چہ غوری اللہ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی

نشستہ قوت ہے نہ توفیق دالہ تعالیٰ نہ چہ لوی دے

(بقیہ تیر مخ) او کہ چرے و نہ لوی نوخہ گناہ نشستہ دے یہ دے قاری باندے ذکر کری دی واقفینا ۱۲ ص ۱۲

(دوسرے مخ حاشیہ) اے قولہ ما شاء اللہ: یہ حدیث شریف کنی مغلی دی چہ حاصیلہ شجاعتہ نیکی، حل

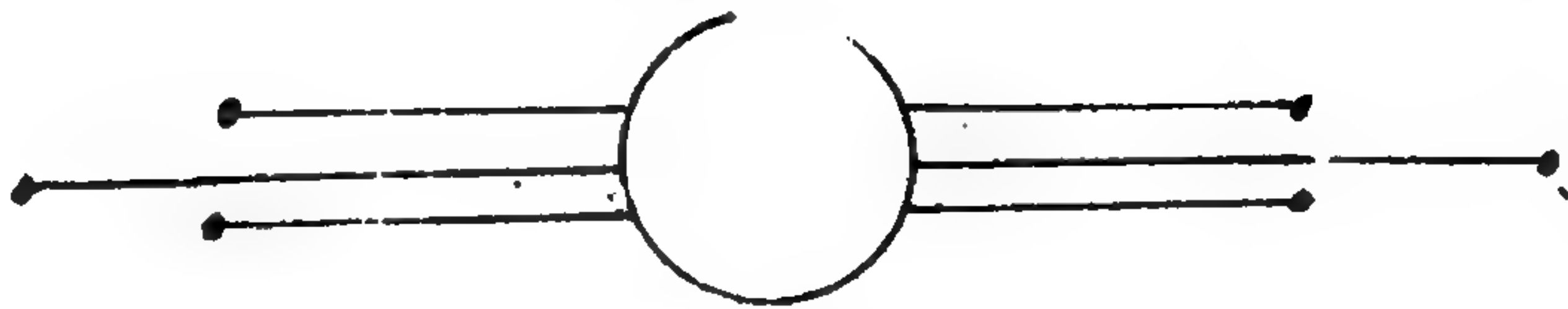
یا مال نو صفہ نہ پکار دی چہ او وائی ما شاء اللہ تع لا قوتہ باللہ نو وہ نہ وینی یہ دفعہ مال کنی تع مکروہ

نور محمدؐ غفر عنہ: اے قولہ العظیم: یہ دے العظیم باندے ختم شوے دے حزب پنجم پہ اکثر و نہشتو کنی

او پہ بعضو نہشتو کنی ختم شوے دے یہ دے قول چہ صفہ یہ دوستو تراشی

چہ با حسان الی یوم الدین والحمد للہ رب العالمین

دے: فیاسی



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار  
اے اللہ رحمت و کریم ہمارے سردار زہود پر حضرت محمد پر اور آل ہمارے سردار زہود پر

مُحَمَّدٍ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ

حضرت محمد کی اور اسے قرآن کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ  
حضرت محمد سے اور ورکرو مغلطہ وسیلہ اور نفاذات اور مرتبہ

الرَّفِیْعَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا مِّمَّا حُمِدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمد میں جسکا نرے اس سے وعدہ کیا ہے  
اوپر اور ولیہ ہند مقام محمود ہند چہ تاسے وعدہ کر دیا

اِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهُ

بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا اے بزرگ کر شان ان کی  
بیشک نہ ہے خلاف نہ کو نہ وعدہ نہ اے اللہ بزرگ کر شان ہند

وَبَيِّنْ بَرُّهَانَ وَابْلِغْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهُ

اور ظاہر کر دین ان کی اور روشن کر محبت ان کی اور اظہر کر بزرگی ان کی  
اور خیر کریمہ دلیل دھند او روشن کریمہ حجت دھند او خیر کریمہ فضیلت دھند



وَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ وَاسْتَقْبِلْنَا بِسُنَّتِهِ يَا رَبِّ

اور قبلی کرے شفاعت ان کی امت کی اہمیت کیلئے اور عامل کر ہم کو ان کی سنت کا اے پروردگار  
اور قبول کرے شفاعت دھندہ یہ حق دامتہ کبریٰ اور عامل کرے موندہ یہ سنت دھندہ یا پروردگار

الْعُلَمَاءِ وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ

تمار عالموں کے اے پروردگار عرش بزرگ کے اے پروردگار  
مالم اویارب دعرش لوئے لہ اللہ یا ربہ حنا

أَحْسَنَ نَائِي زَمْرَتِهِ وَتَحْتَ لَوَائِهِ وَابْتِقْنَا بِكَاسِهِ

حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے  
پورے کرے موندہ یہ تعالیٰ دھندہ کبریٰ اولائو نشان دھندہ اوسیرا بہ کرے موندہ یہ کاسہ دھندہ

لے قولہ اُمّتہ دعاویت کرے دے ابونعیم لہ افس نہ چہ فرمائی دی رسول اللہ محمد علیہ السلام چہ اللہ وہی  
لینے وہ موسیٰ تہ چہ تہ بنی اسرائیل تہ اووایہ چہ خولہ ملاقات کوئی زمانہ او دھندہ منکری لہ احمد نہ منو  
داخلووم بہ دھندہ دوزخ تہ موسیٰ لویل احمد خولہ دے اللہ تعالیٰ و فرمائی نہ ہم دے پیدا کرے بہ مخلوق  
خپل خولہ نہایت لوئے لہ دھندہ نہ بہ نزد خپل لیکے دے مانوم دھندہ سرہ دنوم دخیل بہ عرش باندہ ٹھکنی لہ پیدا کولو  
دخولہ او داسمان نہ بیشک جنت حلوم دے بہ تول مخلوق زمانہ ترخو پورے چہ داخل نہ شی احمد او اُمّت دھندہ  
جنت تہ موسیٰ او ویل چہ دھندہ اُمّت چرتہ دے اللہ تعالیٰ و فرمائی چہ دھندہ خلق دی چہ ویرہ تناوائی اللہ تہ  
کوم وخت چہ او پت غیری تناوائی او کوم وخت چہ کوزیدی تناوائی بہ مراحل تہ لائی او ترے دے وی ملاخپ  
اوسہ صفا کوئی لاس و خپے خپے دورے رتہ نیسی او دے عبادت کوئی نونہ بہ قبلووم لہ دوی نہ لبر عمل او  
داخلووم بہ لہ دوی نہ دھندہ خولہ چہ داکواہی کوئی لہ الا اللہ موسیٰ او ویل چہ مانہ دے اُمّت کرے نواللہ قالی  
و فرمائی چہ نہ دے اُمّت بہ دوی کبی وی موسیٰ مرض و کرو چہ ما اُمّت کبی دھندہ نہ داخل کرے ارشاد و شو  
چہ نہ ٹھکنی پیدا شوے لے او دھندہ بہ تانہ دوستو پیدا کیری او نزو دے دے چہ تاسو بہ یوحنا حکیم احمد سر  
بہ جنت کبی نامرالیب لہ قولہ لوائہ بہ کسر لہ او بہ مدد و اوسرہ بہ معنی و نیز او نشان او الفظ معارف و حمد تہ یغنی  
شاء اللہ دھندہ تنا چہ اللہ دھندہ مستحق دے حکم چہ دامتہ حضرت دے بہ مقام محمود کبی چہ خاص دے بہ حضرت پورے او  
مقربہ شی مقامات بہ قیام کبی لپارم اہل خبر او اہل شر او دھندہ متبوع دپارہ بہ نشاوی چہ لہ دھندہ نہ بہ دھندہ فلا غفر  
اوپر دے تولو مقامات کبی مقام حمد دے چہ رکولے بہ شی دھندہ چاند چہ نہایت لوی او مکرر دے بہ نزد اللہ چہ دھندہ حمد دے

وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهِ اَمِيْنُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نفع سے ہم کو ان کی محبت کا قبول کر لے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

اور نفع و رسوخ پہ محبت دے دے اَمِيْنُ یارب دنیہ و آخرت یا اللہ

يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهِ عَنَّا

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بزرگتر سلام اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے

یارب تمہارا ورسوخ عفتہ نہ موفور نہ بہتر سلام اور جزا و رکھ عفتہ نہ موفور نہ

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ يَارَبِّ

بہتر اس سے کہ جزا دی تری ساتھ اسکے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے اے پروردگار

بہتر نہ عفتہ نہ چہ جزا و رکھ دہتہ یوسفیہ نہ اُمّت نہ عفتہ نہ یارب

اَلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

تمام عالموں کے اے اللہ اے پروردگار حقیق سوال کرنا ہوں میں تجھ سے کہ بخش دے مجھ کو

العالمین اے اللہ یارب نہا نہ سوال کوام نہ تانہ چہ اور بخنے ما

وَتَرْجِيَّتِيْ وَتَتَوَبَّ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ

اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو سب بلاؤں سے

اور مہربانی و کریمہ پہ ما او قبول کریمہ توبہ نہا اور و غ نواسقہ ما لہ توبہ محتوتو

لہ پہ اصل کنیں سلامت سلاما و فعل عذف شوا و مصدر قائم مقام شی بہ خلک د عفتہ یا مرفوع شوبنا برابتلا

و پارت و دلالت پہ دوام یا معروف شوبہ الف لام لہ پارت و دلالت پہ استغراق انواع و سلام لہ ۲ نیم الیکام

تہ قولہ انی اسئلك ۲۲ بعضو نہ تو کنی لفظہ انی ساقطہ ہے او پہ بعضو نہ تو کنی امئلك ہم ساقطہ ہے لیکن

صحیح ثبوت دہ و اہودہ ۲۲ فانی ۲۲ قولہ البلاء ۲۲ روایت دہ لہ فالحہ لہ و ایمان نہ چہ ما علو موزرہ توبہ بنجہ عفتہ

و نبی ملیہ سکتانہ چہ کور و ہی سکت نہ عفتہ دہ و نبی ملیہ اسکتانہ او اوہ شہدہ دختیلہ پہ خلہ مبارکہ د عفتہ کنیں

لہ ۲۲ دیتیا او سوزش نہ نومونہ حضرت نہ مرض و کھوکتہ دہا و کریمہ نواثلہ پہ سفاد رکری نو عفتہ و فرما یلی

چہ بلا د و پندہ وی پہ نبیا نوبانفہ ۲۲ لہ دقانی!



وَالْبَلَاءُ الْخَارِجُ مِنَ الْأَرْضِ وَالْثَّانِي مِنَ

اور آفتوں نکلنے والی زمین سے اور اترنے والی اور تکلیفوں نہ چھوٹی نہ بڑی نہ

السَّمَاءِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ

آسمان سے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ بیشک تو نہ قادر ہے نہ عاجز ہے

تَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

مخمسے تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور مسلمانانِ نابینہ

الْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللَّهُ

مسلمان عورتوں کو زندہ ان میں سے اور مرد اور خوشنود ہو خدا اور مسلمانانے بخشنے اور رندی ددوی اور مہر ددوی اور راضی دہی

عَنْ أَنْزُولِهِ الظَّاهِرَاتِ امْتِهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

بیبیوں سے ان کی جو پاکیزہ ہیں مائیں میں سب ایمان والوں کی اللہ نہ بیبیانہ حضرت نہ چہ پاکہ دی میانہ دی مؤمنانہ

لے قولہ بلواری : یہ مدرسہ بہ بعضو نسخو کتب بہ قمر سرہ بلوی اور احق دے ۱۲ فاسی : لے قولہ من الارض لکھ امراض اور تکلیفوں نہ خلقوتہ شو ۱۲ لے قولہ من السماء : لکھ تندرونہ اور لکھ او کانی وریڈل اور سخت باران اور قحط شو ۱۲ فاسی : لے قولہ تغفر للمؤمنین : یہ بعضو نسخو کتب اللہم اغفر للمؤمنین دے نماز لے قولہ امتهات المؤمنین : میانہ دی یہ بعضو احکامو کتب لکھ وجوب احتیام اور حرمت و نکاح دوی سرہ او یہ ماموا احکامو کتب بہ شانہ اجنبیہ دی لکھ خو عا شہ حید یقہ منہ ما بلوی چہ مؤمنہ بیبیانہ حضرت میانہ دی یہ مؤمنانہ دی معنی چہ حرامے یو پ دوی باندیشا دحرمت میانہ و شنگہ چہ میانہ دی یہ دوی باندہ حرامے دی یہ نکاح کتب تفسیر کشاف

وَمَرْضَى اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ

اور راضی ہو خدا ان کے یاروں برتر  
اور راضی دینی اللہ تعالیٰ لہ اصحابی حضرت ۲۰ نہ چہ نہ بنکارہ دو

أَيُّمَّةُ الْهُدَى وَمَصَارِيحِ الدُّنْيَا

پیشوائے ہدایت اور چراغوں دنیا سے  
امامان دہلیۃ دی او چراغونہ دُنیا دی

وَعَنِ التَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ

اور حسب تابعین اور تابع تابعین سے  
او راضی دینی اللہ تعالیٰ لہ تابعینونہ او لہ تبع متابعینونہ

لَهُمْ بِأَحْسَنِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

ان سے نیکی کیساتھ دن قیامت تک  
چہ تابع دینی بہ نیکی کہنے ترورے د قیامتہ پورے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور شکر و تعریف اللہ پروردگار عالموں سے کہتے۔

اوشنادہ اللہ تعالیٰ لہ چہ بالوئکے د مخلوقات سے۔

لہ قولہ والحمد للہ بہ نسخہ صحیحہ کنی والحمد للہ دے بہ اشبات دواؤ سرہ

او بہ نور و نغمہ کنی بہ اسقاط د واؤ سرہ دے اوہ انفراد

روایت ثانی دے بہ حزب د جمعہ کنی او دے حآ بہ پورے

ختم شو ثلث ثانی د فصل فی کیفیۃ الخلق او بہ الحمد للہ

کتاب العالمین باندہ ختم شو حزب د جمعہ او شروع

بہ کوی د ہفتے بہ ورخ لہ سرد حزب نہ ۱۲



اللَّهُمَّ رَبِّ الْأَرْوَاحِ الْعَالِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

اے خدا پروردگار جانوں اعلیٰ اور جسموں پرانے کے

یا اللہ یارب دہر و حورن لوہو او د جو سو

أَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْأَرْوَاحِ الشَّاجِعَةِ إِلَى

مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ بندگی ارواحوں پھرنے والی کے

سوال کو امانت نامہ بہ وسیلہ عبادت دہر و حورن گریہ و شکو جسو

أَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْأَجْسَادِ الْمُلْتَمِسَةِ

جسموں ان کے ایسے وسیلہ طاعت جسموں ملنے والے کے

خپلوں او بہ وسیلہ دہندگانی د جو سو

بِعُرْوَقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ الْتَائِفَةِ فِيهِمْ وَأَخْذِكَ

طرف اپنی رگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں جاری ہونے والے کے ان میں اور لینے پڑنے کے

پہ رگوں و خپلوں او بہ وسیلہ د کلموں تائفا تذکیر و شکو پہ دوی کبیر او بہ وسیلہ د

الْحَقِّ مِنْهُمْ وَالْخَلَّاقِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَسْتَظِرُّونَ

حق کر ان کے اور سب رک ساخنے تیرے انتظار کرتے ہوں

افمنوسنا حق نہ دوی نہ او حال داچہ مخلوقات پہ رخ مناسکہ

کوری بہ

فَصَلِّ قَضَائِكَ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُونَ

فیصلہ حکم تیرے کا اور امید کرتے ہوں مہربانی تیری کی اور ڈرتے ہوں

فیصلہ حکم مستان او امید بہ کوری دہمتہ سنا او ویری

اے قولہ اللہم رب الارواح : دا شروع دثلث ثالث وہ او دا عباد کر کہ پید صاحب د ائند العینیہ او  
عقدہ عبادہ چہ نبوی لے و دانہ اصحابیہ او وراثہ کے داہم نہایتی و ویدایزہ کری داد کا عہدہ ماتہ چہ غوی  
دعا کوں بہ امور دنیائیں یا بہ امور د آخرت کیں او ذکر کہیہ وہ قصہ دہ ماد ابن عمر لپار دیو وند چہ ہر برکت ۴

# عَقَابُكَ أَنْ تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَذِكْرُكَ بِاللَّيْلِ

تیرہ مرتبہ کہہ کر سہ تو شش میری آنکھیں لہہ ذکر اپنا رات

لہ عذاب ستانہ دہے چہ تہ و گز دہے نور بہ ستر کو حکما کہیں او و گز دہے ذکر دہے بہ شبہ

## وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي وَعَمَلًا صَالِحًا فَأَرْزُقْنِي اللَّهُمَّ صَلَ

اور دن کو میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرما دے مجھ کو اللہ خدا درود بھیج

او پر و رک جاری بہ نر بہ حسا او عمل نیک روزی کرو نما اے اللہ نعمت و کرو

## عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ

ہمارے سرور حضرت محمد پر جیسے درود بھیجا تھے ہمارے سرور حضرت ابراہیم پر اور

۲ سرور زہود چہ محمد دے لکہ شریک چہ رحمت کو دے تا ۲ سرور از موند چہ ابراہیم دے او

لہ قولہ و ذکرک فرمایلی دی محمد صلی اللہ علیہ وسلم شیطان کہیں بہ زہاد انسان نو چہ دے غافل شی لہ

ذکر و اللہ نہ شیطان یوہ نو پٹا کوی زہاد دہ لہ یعنی متصرف او قابض شی بہ زہاد دہ او قے بہ ہودہ او

از نو کمانے فاسد و تہ اچوی او بہ حرکات و کار و او بہ خراب و اقبال و افعا لو کما مادہ کری

او چہ بنیاد م ذکر شروع کری نو شیطان تبتی ۱۲ سبج سنابل لہ قولہ و عملاً صالحاً فرمایلی دی رسول اللہ

چہ پیش کیری اعمال دایماندار و سرور و بنحو بہ و رخ دپیر او دریا رت حق بہمانہ و تعالیٰ تہ او ہم پیش

کیری انبیاء و تہ او ہم مور و پلور دوی تہ بہ و رخ دجیت نو خوشحالیری نو دوی او بہ مخ دد و کی چمک او

روفق نہایتیری نو ویرین لہ اللہ تعالیٰ نہ چہ تکلیف او نہ رسوی سر و خیلوتہ ۱۲ رواہ الحکیم الترمذی

لہ قولہ ابراہیم نقل دے چہ فرشتو اللہ تہ او ویل نا ابراہیم خلیل کر دے او حال دا چہ صفہ دنیا

ویر مال لری او ہمیشہ خد زبانتد و بہ فکر کنی وی اللہ و فرمایلی چہ مال لری مکر مینہ و سرون لری

و نہ امتحان او کری نو جبرائیل ۱۲ لہ اولہ ابراہیم نہ پت شوا و اولزہ و کرو کما اللہ نوا ابراہیم ورتہ

او ویل لہ و یونکہ یوحنا د دوست موت داخلہ نو جبرائیل ۱۲ و تہ او ویل چہ ہدیہ شکنہ را کرہ

نویا بنوم داخلہ نوا ابراہیم او ویل نہا بہ ملک کن ہرقہ دی قول د دوست بہ ناہہ فدہ کو تم غوی یوحنا پیا

او وایہ بیا و بنحو اللہ تہ او ویل چہ دے خاموسرہ مینہ لری شریک خلیل کیدے شی نوا اللہ و تہ بہ غی

کنی و فرمایلی چہ ما خوی و حماد پارہ حلال کرہ نوا ابراہیم لہ دھرکہ چاہا بہ زورہ پیری و خیل خوی لا انکم

او چہ ہونع نہ شو نوا ابراہیم عرض و کرو چہ اے اللہ چاہا کار نہ کوی اللہ تعالیٰ و تہ و فرمایلی چہ دیو و صوم



وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

اور برکت نازل کرنا ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسے برکت دی تھی ہمارے سردار  
او برکت نازل کرے ہمارے سردار زہودہ جہ محمدؐ سے لے کر کہہ کرے ہمارے سردار زہودہ

إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى

حضرت ابراہیمؑ کو الہی نازل کر تو درود اپنے اور برکتیں اپنی

جہ ابراہیمؑ دے اے اللہ! وگزارہ رحمت خیل اور برکتوں خیل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جیسے نازل کیا تو نے ان کو  
سردار زہودہ جہ محمدؐ دے اور آل سردار زہودہ جہ محمدؐ دے لکھ کرے گزولے دے جہ تا

عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ

اور ہمارے سردار ابراہیمؑ اور اولاد ہمارے سردار ابراہیمؑ کے  
رحمت پر سردار زہودہ جہ ابراہیمؑ اور آل سردار زہودہ جہ ابراہیمؑ دے

رَأَيْتَكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہمیں تعریف کیا بزرگ اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر  
بیشک جہ نہ ہے صفت کہہ شوق لوی او برکت نازل کرے ہمارے سردار زہودہ جہ محمدؐ دے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ جیسے برکت بھیجی تو نے ہمارے سردار  
اور آل سردار زہودہ جہ محمدؐ دے لکھ کرے برکت کرے تا ہمارے سردار زہودہ

موسم شامی ماسطونہ دی ماسطونہ اولادہ پریکول منظوفو بیاضیتو ویل جہ پخیل غار یوسین د اللہ و فرایل جہ نہ اکم نہ  
حک جہ نمردہ لہ لا سو خیر لہ و او یہ یو لو یکنہ د اور کی گذار کرے و نو جہ ویل و او ورتہ او ویل جہ حلیتہ  
شتہ نو ابراہیمؑ او ویل جہ تاہم جہ حلیتہ جہ ویل ورتہ او ویل جہ سوال و کرہ لہ پخیل و نو ابراہیمؑ و او ویل جہ پو د

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اِل سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار ابراہیمؑ کی بیشک تو  
چہ ابراہیمؑ دے او پہ آل سردار زمونہ چہ ابراہیمؑ دے بیشک تہ دے

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سرا لگیا بزرگ ہے الہی درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر  
ستائیلے شوسے لوی اے اللہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

جو ترے بندے اور ترے پیغمبر میں اور رحمت نازل کر سب مردوں اور  
ستائندہ دے اور ستار رسول دے اور رحمت نازل کرہ یہ مؤمنان و ماریتو او

اَلْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ

اسب مومن عورتوں پر اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر اے خدا  
مؤمنان و ماریتو او یہ مسلمانان و ماریتو او یہ مسلمانان و ماریتو اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ عَدَدِ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر بشمار  
رحمت و کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے او پہ آل دفعہ یہ شمار

لہ قولہ والمسلمات : فرمائی ہیں کہ درود و نورم صلوة السعادة دے ۱۲  
لہ قولہ اللہم صل : کہ او وکیلے شی دیکھن تہ حکمت دے چہ اللہ مونہ تہ فرمائی یا ایہا الذین  
آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما . مؤمنین وایو اللہم صل علی محمدؐ وعلی آل محمدؐ او پھیلہ پرہ  
درود دلیر و پھیلے تہ وایو چہ رضی علی محمدؐ وعلی آل محمدؐ . تو جواب دے داد دے چہ  
زمونہ پیغمبر محمدؐ پاک دے هیچ غیب پکتن تہ اللہ مونہ تہ یہ عیب و نوسرہ مغیوب بولہ دے  
وجہ مونہ سوال لہ اللہ نہ کوو چہ یا اللہ تہ پاک کے او بی د پاک دے نہ درود ولیرہ  
یہ نبی پاک التناوی ظہیر یہ



مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَخْصَا هُكُنَا بِكَ وَشَهِدَتْ

اس چیز کو گہرا اے تیرے علم نے اور گہرا اس کو تیری کتاب نے اور گواہ ہوئے  
ہفتہ چہ را گہر کرے دے علم ستا او شمار کرے دے ہفتہ کتاب ستا او گواہ شوے

بِهِ مَلَائِكَتُكَ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ تَدْوِمُ بِكَ وَأَمْرُكَ

اسکے ساتھ تیرے فرشتے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے سوتے ہمیشگی ملک  
۴ عہدہ ملائکہ ستا۔ دایمہ رحمت چہ ہمیشہ ملک ۴ ہمیشوال و ملک دایمہ

اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْعُظَامَا

خدا تعالیٰ کے اے خدا بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بر سید تیرے ناموں بزرگ کے  
اے اللہ بیشک نہ سوال کوم نہ تانہ ۴ وسیلہ و نوم و نوستا۔ لوبہ

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِالْأَسْمَاءِ الْكَثِيرَةِ

جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور جو وسیلہ تیرے ناموں کے جملہ  
ہفتہ چہ پیڑم نہ ہفتہ چہ نہ پیڑم او یہ وسیلہ و ہفتہ نوم و نوستا۔ لوبہ

سَمَّيْتُ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

نام رکھا ساتھ تیرے اپنی ذات کا وہ چیز کہ نہیں جانتا تھا میں نے  
چہ تا ایسی دم پہل جان بعض نہ ہفتہ نہ پیڑم او بعض نہ پیڑم

اے قولہ باسمائیک ۴ یہ اسم اعظم اللہ سرور چہ قولہ دُعا و کون تو بیلیدہ شہ اوچہ خد او فک

شہ نو و رکبہ شہ چہ ہفتہ دایت کریمہ لایمہ اروا بت مہمانک الی کت لہ المظللین صریم  
کہ قولہ منها اشارت کے کبیر و خلق و دود و لہ صفتہ کوم چہ د اللہ محمد و او یہ

وجہ طلب کون لہ اللہ نہ چہ نہ دس و ولیرہ کہ حضرت محمد اکبر الہ کون و ا امیر عظیم اللہ نہ  
مرقاہ مسکن و

أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو ہندے تیرے آندہ نیں تیرے  
چارۂ وکرہ پہ سردار زمو بندہ چہ نمند دلہ بندہ دے ستا او بنی دھستہ

وَرَسُولِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ

اور پیغمبر تیرے میں مودن مکنش اسکے کہ پیرا کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہوں  
اور رسول دھستہ بہ شمار دھتہ شیزونو چہ پیدا کری دی تا ٹھکتی لہ کید و داسمان

السَّمَاءِ مَبْنِيَّهٌ وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةٌ وَالْجِبَالُ

آسمان بنائے گئے اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

نہ جوڑ شویہ لو زمکو خورہ شویہ او غروہ

مُرْسِيَةٍ وَالْعَيُونُ مُنْفِرَةٌ وَالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةٌ

گاڑے تھے اور چشمے بہنے والے اور نہریں جاری ہونے والیں

مضبوط شوی او چنے روانے شوی او ولے بہید لے

وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ وَالْقَمَرُ مُضِيٌّ وَالْكَوَالِبُ

اور سورج روشن اور چاند چمکنے والا اور تارے

او غر ختوں کے او سپور می رگو ٹوٹنے او ستوری

لہ قولہ عبدک، حضرت سرور رسالت عامہ نہ اختیار نکرد سلطنت بلکہ عبدیت حکم چہ صفت دعبدیہ وہ نہ  
دیر خوبی و ولکہ چہ اکثر وحد شونونہ قابیری او دصوقیہ حضراتو بہ نزد مرتبہ دعبدیہ لہ تولو مراتبہ  
اعلیٰ وہ حکم خوا اللہ بہ موقع و کامل قرب پہ شہد معراج حضرت آئمہ بہ صفت دعبدیہ باد عزت علیہ وہ چہ سبحان  
الذی اسری بعبدک، تاوخی الی عبدک ما اوخی، یہ دیکھن اشارت دعبدیہ چہ دعبدیہ نہ تہان ہیج مرتبہ اعلیٰ نہ دھک  
چہ دعبد عاف و مال تول دمالدوی، عبد پچلہ دتہ تعترف مالک دوی ما و دانستہ بہ ہیج دیلار اوخوی کنی شتہ  
اونہ دنو کراودا فاکن، او دعبدیت مقام داتقاضاہ چہ عبد بہ ہر ساعت دمولانہ ویزیری اگر کہ دھو بندہ وی اوخیل  
ہیج حق پہ مولانہ کنری اونہ پچل قربا بندہ مفروضہ کیری بلکہ ہمیش بہ ویر سرہ خیل عجز ظاہر وی، نامرکسین فی اعلا سید المرسلین



مُسْتَنِيرَةٌ وَالْبَحَارُ مُجَرَّيَةٌ وَالْأَشْيَاءُ مُتَمَرَّةٌ

روشن اور دریا جاری اور درخت پھلنے والے

روشنائی کو لے کر اور دریا پانی جاری شوی اور وٹے میوے کو لے کر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّكَ عَلَيْكَ

اے خدا درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اپنے علم کے

اے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زمونہ جہ محمد دے پہ شمار دے علم ستا

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّكَ عَلَيْكَ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار تیرے علم کے اور درود بھیج

اور رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونہ جہ محمد دے پہ شمار دے علم ستا اور رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اپنے کلموں کے اور درود بھیج

پہ سردار زمونہ جہ محمد دے پہ شمار دے کلمو ستا اور رحمت و کرم پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونہ جہ محمد دے پہ شمار دے نعمتوں ستا اور رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونہ

اے قولہ وصل : یہ تفسیر کشف وغیرہ کنی دی جہ معنی واللہم صل علی محمد دادہ جہ یا اللہ تعظیم و کرم و محمد

یہ دنیا کنی یہ صورت جہ بلند کبرہ دین ددہ او ترکند کبرہ دعوت ددہ او بزرگ کبرہ ذکور ددہ او باقی وساتہ شریعت ددہ

او تکرم و کرم د آخرہ یہ آخرہ کنی یہ صورت جہ قبول کبرہ شفاعت ددہ یہ حق دامتہ ددہ کنی او د چند کبرہ ثواب ددہ

او ترکند کبرہ لوی ددہ یہ رومینوا و یہ روستینو کنی او پیشوا کبرہ ددہ و اولیا و انبیاء او مقدم کبرہ یہ دخول دجنہ کنی

ہر جائزہ او ظاہر کبرہ نہ فضیلت ددہ یہ مقام محمود کنی او یہ جوار رحمت سرہ بلند کبرہ ددہ و حضرت او یہ بر چند کنی ذکر

شوبیدی یہ اطلاق و صلوة پہ معافی مذکور سرہ یہ غیر حضرت پہ بل چاہا نوز دے لیکن یہ تبعیت حضرت اطلاق

یہ غیر ددہ چاہا نوزی لکہ اللہم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد شوی ۱۲

مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر بشارت اپنے فضل کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر  
جہ محمد دے یہ شمار و فضل ستا اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمد دے

عَدَدَ جُودِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشارت اپنی بخشش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشارت

یہ شمار و سخاوت ستا اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمد دے یہ شمار

سَمَوَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَرْضِكَ

اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشارت اپنی زمین کے

د آسمانوں خیلو اور رحمت نازل کرے یہ سردار زمونہ جہ محمد دے یہ شمار زمین کے ستا

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد بشارت اس چیز کے کہ پیدا کیا تو نے سات

اور رحمت و کریم یہ شمار جہ محمد دے یہ شمار دھتہ خیز و نوچ پیدا کریدی تلبہ لوو

سَمَوَاتِكَ مِنْ مَلَأَ كَتِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار

آسمانوں خیلو کنی جہ ملائکہ دی اور رحمت و کریم یہ سردار زمونہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي أَرْضِكَ مِنْ

حضرت محمد پر بشارت اس چیز کے کہ پیدا کی تو نے اپنی زمین میں

جہ محمد دے یہ شمار دھتہ خیز و نوچ پیدا کریدی تلبہ کنی جہ

لہ قولہ من ملائکتک : کہ جہ عمل د ملائکو بالامالہ آسمانوں دی جہ ممکنہ مرقفہ

دی اور مناسب دی دشان دہ دی سزہ پر وجہ دار تفاع دشان دہ دی ۱۲



الْحَبْرَ وَالْإِنْسَ وَغَيْرَهُمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ

جنوری اور انسانوں اور سوا ان دونوں سے جانوروں وحشی اور اُن سے ولے

چہ پیریاں اور بنی آدمی اور غیر لہ دے دواروں چہ نور خناروی اور مرغان دی

وَعِیْرَهَا وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرَّ

اور سوا ان دونوں سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسی چیز کے کہ جاری ہوا

اور سوا لہ دے دواروں اور رحمة و کرم بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار دفعہ جاری شد

بِهِ الْقَلَمُ فِي عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِي بِهِ

اس کیساتھ قلم تیرے علم غیب میں اور جس پر جاری ہوگا اس کے ساتھ

بہ قلم بہ علم غیب ستا کہن او بہ شمار دفعہ جاری کیجی بہ پر

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

دن قیامت تک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

تو درجے قیامت پورے اور رحمة نازل کرہ بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قطرے اور مینہ کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

د شاخکو او دباران اور رحمة و کرم بہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے بہ شمار

مَنْ يَحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيَهْلِكُكَ وَيُحْيِيكَ

اس شخص کے جو تعریف کرتا ہے اور شکر کرتا ہے تیرا اور لا الہ الا اللہ کہتا ہے اور بڑائی کرتا ہے تیری

دفعہ چاہے ثنا وائی ستا او شکر کوئی ستا او تہلیل وائی ستا او لوی بیانیوں ستا

قولہ ویشکرک۔۔ چاویلی دی شاکر دفعہ دے چہ شکر کوئی بہ نعت موجود باندے او شکر دفعہ دے چہ شکر کوئی

بہ نعت مفقود باندے او چاویلی دی چہ شاکر دفعہ دے چہ شکر کوئی بہ نفع باندے او شکر دفعہ دے چہ

شکر کوئی بہ ضرر باندے او چاویلی دی چہ شاکر دفعہ دے چہ شکر کوئی بہ عطا باندے او شکر دفعہ دے (باقی تلخ)

وَيَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا

اور گواہی دیتا ہے کہ بیشک تو خدا ہے اور رحمت نازل فرما لو پر ہمارے سردار

اُو گواہی کوی دے چہ بیشک تہ خدائے ہے اُو رحمت نازل کرہ بہ سودار حمونہ چہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ أَنْتَ وَمَلَائِكَتُكَ وَ

حضرت محمد کے بشمار اس کے کہ درود بھیجا تو نے ان پر تو نے اور تیرے فرشتوں نے اور

مُحَمَّدٌ دے بہ شمار درود لیو لو ستا بہ ہذہ حضرت تا اُو ملا یکو ستا اُو

صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اس کے جو درود بھیجتے ہیں ان پر تیری خلق سے

رحمت نازل کرہ بہ سوار حضرت چہ محمد دے بہ شمار دھذ چا چہ درود ویلے چہ پہ ہذہ لہ مخلوق ستانہ

(بقیہ و تالیف) چہ شکر کوی پہ بلا باندے او چا ویلی دی چہ شکر قید کول د موعود دی اُو شکر صید کول د مقصود دی ۱۲ رسالہ قشیریہ مخلصا۔ ویلی دی ابو عثمان د عوامو شکر پہ خوراک خبناک، پوشاک باندے وی اوشکر د خواص پہ ہذہ معاف باندے ویا چہ نازلیری پہ زہر و نو د وی باندے۔ ویلی وود او د علیہ السلام چہ یا اللہ حہ ہذہ ننگہ سنا شکر ادا کریم حکم چہ حما شکر ادا کول ہم ستانعت د لواللہ تعالیٰ ورتہ رحی و کر چہ نازما شکر ادا کرو۔ یوسری سعل بن عبد اللہ ۴۴ ویلی وور چہ حمونہ کور کن غل راغلے وود کور سامانے بتول یور و نو سول ورتہ و فرما یل نو شکر ادا کور چہ غل شیطان کہ پہ زہر د منونے وے او فاسد کرے وے توحید ستانہ بیابہ دحہ کول۔ شکر د وار و ستر کور د دے چہ د چا عیب او رینی نو ہفہ پتہ کبری او شکر د غون و نو د دے چہ د چا عیب و اوری نو پتہ کبری ۱۲ رسالہ قشیریہ۔

لہ قولہ وَمَلَائِكَتُكَ۔ یعنی اللہ تعالیٰ اُو د ہذہ فرشتے چہ دھغوی حہ شمار اوحد بنشتہ برابر درود لیری پہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم باندے اُو پہ دیکن اہتمام دے پہ مشرف اُو پہ تمظیم د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پہ ملا اعلیٰ کیں ۱۲ تسلطانی شرح بخاری ۱۲۔

یہ قولہ من خلقک :- لہ مخلوق ستانہ عقلا وری کہ غیر عقلا، کہ پہ زبان حال سروری اُو پہ زبان قل سروری ۱۲



وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُكْصِرْ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسی کے جس نے درود نہیں پڑھا اور رحمت نازل کرے یہ سردار محبوبؐ جنہ محمدؐ دے یہ شمار ۱۰ صفحہ ۱۰۰

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ان پر تیری خلق سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ۱۰۰ اور رحمت نازل کرے یہ سردار محبوبؐ جنہ محمدؐ دے یہ شمار ۱۰

الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصَى وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

پہاڑوں کے اور رینگ اور سنگریزوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار دُغروں اور مشکو اوڈ کانرو اور رحمت نازل کرے یہ سردار محبوبؐ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَأُورَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَالْأَقْلَامِ

حضرت محمدؐ پر بشمار درختوں اور ان کے پتروں کے اور درختوں اور ان کے پتروں کے اور محمدؐ دے یہ شمار ۱۰۰ اوڈ دینروں اوڈ دروندوں اوڈ ہفتوں

وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَمَا تَخْلُقُ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر سال کے اور جو پیدا کیا تو اور رحمت نازل کرے یہ سردار محبوبؐ جنہ محمدؐ دے یہ شمار ۱۰ ہر سال کو ہفتہ ۱۰۰

لَهُ قَوْلُهُ الْحَصَى :- يَعْنِي كَانِي وَارَهُ وَی اَوْ كَعَنْتَ وَی پُؤِجَ وَی اَوْ كَهْ وَی اَوْ بُو كَبْنِ وَی پُؤِجَ

زَمَكْ وَی اَوْ كَهْ پُؤِجَ زَمَكْ كَبْنِ وَی ۱۲ فَا سَمِیْ لَهُ قَوْلُهُ صَلِّ :- صِغَةُ اَمْرٍ دَهْ بَابُ تَفْعِيلٍ

نَهْ مَصْدَرٌ قِيَاسٌ دَهْ تَفْعِيلٌ رَاحِيٌّ لِيَكُنْ مَهْجُورٌ بِهْ مَعْنَى مَسْرُوكٍ اِلَا سَتَعْمَالُ وَی حَا نَهْ

نَهْ اَوْ رِيْدُ شَيْءٍ بَلَكْ مَسْمُوعٌ مَصْدَرُ دَهْ صَلَوةٌ دِهْ ۱۲ شَامِي حَاشِيَةٌ دَهْ مَحْتَارٌ لَهُ قَوْلُهُ الشَّجَرِ :- جَانِهَالْ كَرِيْ وَی دَاوَنَهْ اَوْ يَا پُؤِجَ پِيْدَا شَوْ

وَی اَبَادَهْ زَمَكْ كَبْنِ وَی اَوْ كَهْ خَرَابَهْ كَبْنِ وَی ۱۲

فِيهَا وَمَا يَمُوتُ فِيهَا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسمیں اور جو مرے گا اس میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

پکٹی اونھنچہ موی بہ پکٹی اور رحمت و کرم پہ سردار زمونہ جہ محمد دے

عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَمَا يَمُوتُ فِيهِ إِلَى يَوْمِ

بشمار ان کے کہ پیدا کرتے تو ہر روز اور جو مرتا ہے اس میں دن

پہ شمار دھنچہ پیدا کوئے مرہ ورج اونھنچہ موی بہ عفت کبٹی نورج

الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قیامت تک الہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار

دقیامت پوئے اے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زمونہ جہ محمد دے پہ شمار

السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

بدلیوں جاری ہونیوالی کے درمیان آسمان اور زمین کے

دوبینے روانے پہ مینج داسمان او زمکہ

اے قولہ محمدؐ: یوم مشہور نوم دے پہ نومونود حضرت کبٹی چاویلی دی زیادہ چاویلی دی دیکھ سوہ

دی او چاویلی دی جہ یوکم سل دی ۱۲ جامع الدیونہ روایت دے لہ ابوہریرہؓ نہ جہ فرمایلی دی رسول

کریم صلی علیہ وسلم ہر کلمہ بوتلے شوم نہ پہ شپہ دمعراج بنو نہ تمیز شوم نہ پہ آسمان باندے مگر لید و بہ ہم نوم خیل

لیکے شوم پہ مغانسان کبٹی جہ محمد رسول او ابو بکر زمانہ روستو و او روایت کرے دے ابن عدی جہ فرمایلی

دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہ ہر کلمہ نہ بوتلے شوم پہ شپہ دمعراج آسمان نہ نوما و لیدل لیکے

شوی پنچہ دتخت رہا جہ عرش دے لالہ الا اللہ محمد رسول اللہ انصر اللیب فی اسماء الحبیب

قولہ محمدؐ: طبری ذکر کرے دی جہ پہ یوسف کبٹی حضرت دیو چیلٹی علا لولو حکم و کرو نوم صابو خیل

مینج کبٹی کار تقسیم کرو نوم صابی او ویل نہ پہ لے ذبح کرم بل ویل جہ نہ بہ تر نہ خدمت

او باسم بل ویل نہ پہ لے تکرے تکرے کرم بل ویل جہ نہ پہ لے پنچہ کرم حضرت صلی اللہ علیہ

وسلم و فرسائل جہ نہ بہ لڑکی راویم انصر اللیب



وَمَا تَطْرُقُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جو چیز برستی ہے پانیوں سے اور درود بھیج ہمارے سرور حضرت محمد پر  
او پر شمار دھند چھ ویسی لاؤ بوند اور پختہ و کزہ پر سردار زمونہ چھ ہفتہ

عَدَدَ الرِّيحِ الْمَسْكُورَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ

بشمار ہواؤں تا بعد کے شرقوں زمین میں اور  
پر شمار بادونو تابع کرے شورو پر شرقونو دزمکہ کنیں اور

مَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا

اور مغربوں زمین میں اور درمیان اسکے اور قبلہ اسکے اور درود بھیج ہمارے سرور انبیا  
پر مغربونو دزمکہ کنیں او یہ مینم دھند کنیں اور دوا و دلیر پر سردار زمونہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُحُومِ السَّمَاءِ وَصَلَّ عَلَى سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر بشمار تاروں آسمان کے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار  
جہ محمد سے پر شمار دستور و آسمان اور رحمت نازل کرے پر سردار زمونہ چھ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي بَحَارِكَ مِنَ الْحَيَّاتِ

حضرت محمد پر بشمار اس چیز کے جو پیدا کیا تھے اپنے دریاؤں میں پھلیاں  
لختہ دھند پر شمار و بھیج پیدا کری دی تا پر دریا بنونو خیلو کنیں چھ ماہیان دی

لے قولہ و قبلتھا یو شو فقیران دیو شیخ ملاقات بہ ارادہ لارک نوحہ دے لیدل مغم شیخ قبلہ نہ نوکل  
نوحہ غوی نہ دایہ ادنی قبلہ تہہ تنکارہ شو او تریم واپس را وگر خیدل لے قولہ محمد د حضرت صلعم  
د بدن مبارک سورج چاند سے لیدلے پر زمکہ مذہ پر رنرا و شمر او نہ پر رنرا د سپور میں کنیں  
چھ بہ کے پر بدن مبارک نہ کیناستو او نہ ورتہ سیکو تکلیف رضولہ شو او نہ بہ کے  
د او دس ماتی خہ اثر پانے کسیہ بلکہ زمکہ بہ ہفتہ خکتہ کولو دارنکے  
حال د نور و انبیا و علیہم السلام هم و ۱۲ الخبزج

وَالِدٌ وَأَبٌ وَالْمِيَاةُ وَالسَّمَالُ وَغَيْرُ ذَلِكَ وَصَلِّ

اور جانوروں اور پانیوں اور رنگوں سے اور سوائے اس کے سے اور مہر بھی

اور خٹا وطن دعا او او ہدی او شکے دی او یہ غیر کہ دفعہ نہ او رحمت و کرم

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ الثَّيَّابَاتِ وَالْحَصَى وَ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار روئیدگی اور سنگریزوں کے اور

یہ سردار زمونہ چہ محمد دے یہ شمار دے بونو او کانہو او

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ الثَّمَلِ وَصَلِّ عَلَى

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار چھوٹیوں کے اور رحمت نازل فرما

رحمت و کرم یہ سردار زمونہ چہ محمد دے یہ شمار دے مسیدو او رحمت و کرم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ الْمِيَاةِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلَى

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار پانیوں شیرین کے اور رحمت نازل فرما

یہ سردار زمونہ چہ محمد دے یہ شمار دے او او خورنو او رحمت و کرم

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدُ الْمِيَاةِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار پانیوں

یہ سردار زمونہ چہ محمد دے یہ شمار دے او او

لے قولہ محمد : وچولے حضرت صلعم چہ مطلع الانوار وونولانی وواوپہ مثل دکنہ لفق  
کشادہ اور وونرا وونراخ وونکعب خوی وملك نہ روایہ دے چہ ہرکہ راغونہ والے یہ تندی مبارک  
حضرت پر بیوت نونابہ وویل چہ بیوہ تکرہ دہ دسپویم حضرت ابوہریرہ وانی چہ ماہیغونہ  
لید چہ دفعہ چیک او بریبی حضرت صلعم وندی نہ زیات وون حضرت صلعم دایہ چمکدار  
تندے وونابہ وویل چہ نمریکیں کردھی او حضرت صلعم نہ بدنا مبارک نہ یہ دایہ خوشبوی  
تلہ چہ نہ زعفران او منبرا اولہ مشک اذفر نہ اولہ عطر نہ یہ زیات وون ۱۲ ماضی



الْمُسلِحَةِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

کھاری تے امد درود صحیح ہمارے سردار حضرت محمد پر بشار

تو دو او رحمت نازل کرے ہ سردار بن موینبہ محمد دے پہ شمار

نِعْمَتِكَ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اپنی نعمتوں کے تمام اپنی خلق پر امد درود صحیح ہمارے سردار

د نعمتوں ستا پہ قول مخلوق باندے او رحمت و کرم پہ سردار محبوب

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلَى مَنْ كَفَرَ

حضرت محمد پر بشار اپنے عذاب اور اپنے عذاب کے اس پر جو انکار کرے

چہ محمد دے پہ شمار قہر ستا او د عذاب ستا پہ ہند چاہے کافر شو بدی

بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلَى

حضرت محمد کا رحمت نازل فرمائے خدا ان پر اور سلام اور درود صحیح

پہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم او رحمت نازل کرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشار اس کے کہ جب تک دنیا اور آخرت ہے

پہ سردار رحمت بن چہ محمد دے پہ شمار د ہمیش والی د دنیا او د آخرت

لہ قولہ الملعنة: او پہ بعینہ نفوکن الملعنة یعنی د سمندر تروے او پہ ۱۲ فاسق لہ قولہ الحمد: و می

لہ لے وہ اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام تہ چہ تہ داغوا رہے چہ زہ زیات نزد سے شمع تانہ ستالہ خبرونہ چہ نزد

دی ستار بجہ تہ او ستالہ و سو سو نہ چہ نزد سے دی ستار تہ او ستالہ روح نہ چہ نزد سے دے ستاید تہ او ستا

لہ مؤمن نہ چہ نزد سے دے ستا ستر کونہ نو حضرت موسیٰ علیہ السلام او دیکل چہ ہوا سے خدایہ! نو و نو کائل

اللہ تعالیٰ چہ دیر زیات دے و لیرہ نہا بہ محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم باندہ او وایہ بنی اسرائیل تہ چہ حوک

لش می ماخذ او صفہ منکر و لہ محمد مصطفیٰ ۲ نہ مؤمن سطر بکرم پہ صفہ باندہ نہ بانیہ پہ دوزخ کنی

بہ آخرت کنی ۱۲ بنور محمد

وَجَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتْ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جب تک

اڈرخت وکلا ۾ سرور زمون ۾ خدمت ۾ شمار و هميش والي ۵

الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوقات رہیں بہشت میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

خلق ۶ جنت کنس او رحمت و کبر ۶ سردار زمونہ چہ حکم دے

عَدَدُ مَا دَامَتْ الْخَلَاءُ يَقُ فِي الْبَارِ وَصَلِ

بشمار اسکے کہ جب تک مخلوقات رہیں دوزخ میں اور مدد بھیج

۶ شمار و حدیث والی و خلق ۶ اور کتب اور رحمت نازل کرے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرٍ مَا حُبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ مقدار اسکے کہ دست رکھتا ہے تو اسکو لوہے کی گولہ تو اسکو اور

ۛ سردار زموښ چر محمد دس ۛ انداز دده چر نه ۛ خوشو ۛ او راښو کين ۛ ۛ او

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ رَ مَا يُحِبُّكَ وَ

دروہ بھیج ہمارے سردار حضرت نور پر بقیہ اسکے کہ دوست رکھتا ہے واپس لے کر اور

رحمت نازل کرے یہ سردارِ زمونہ جہ محمد دے یہ اندازہ دھریں لو دھغہ تالیں ۱۵

يَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ

پسند کرتا ہے وہ تجھ کو اور درود بھیجے ہمارے سردار حضرت محمد پر برابر ہمیشگی

کرامتی کیدوستانه او رحمت نازل کړه ۶ سردار حقون خه محمد ۶ همیشه ۶

الأُپدیینَ وَأَنْزَلَهُ الْمُنْزِلَ الْمُقَرَّبَ

ہمیشہ رہنے والوں کو اہل اہل ان کو مرتبہ نزدیک میں

اصول اوسیدونی اڈ کوز کربا غفرہ مرتبہ صفحہ ۹۹ دیوہ نزد سے د ۵



عِنْدَكَ وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَ

اپنے نزدیک اور بخشش ان کو وسیلہ اور فضیلت اور  
تاخیرہ او ورکرو ہفتہ وسیلہ او فضیلت او

الشَّفَاعَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْقِشْهُ الْمَقَامَ الْمُحْمَدِيَّ

شفاعت اور درجہ بلند اور نہی ان کو مقام محمود  
شفاعت او مرتبہ اوچتہ و بلند مقام محمودتہ

الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ

جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ان سے بیشک تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ  
ہفتہ تاخیرہ وعدہ کریمہ بیشک نہ خلاف نہ کوئے نہ وعدہ نہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَا لِي وَسَيِّدِي

اے خدا بیشک مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ اس کے کہ بحقیق تو مالک میرا ہے اور سردار میرا  
اے خدا! نہ سوال کوں نہ تانا یہ سبب دے کہ نہ ملک نہ مانگے او سردار زمانے

وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي أَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ

اور مولا میرا اور بھروسہ میرا اور امید میری مانگتا ہوں تجھ سے بواسطہ حرمت  
او مولا زمانے او اسرہ زمانے او طمع زمانے سوال کوں نہ تانا یہ وسیلہ و حرمت

یہ قولہ بِأَنَّكَ یہ بیا مؤخرہ سرہ چہ دہ لہ بیا دسیبیت یادہ لہ بیا د استغانت ۱۲ فاسی یہ دعاء  
شعوتہ کتب دی چہ یامن اظہر الجمیل واستر القبیح یامن لا یؤاخذ بالجریرة ولا  
یہتک الستریا عظیم العفو یا حسن التماون یا واسع المغفرة یا باسط  
السکین بالرحمة یا صاحب کل نعیم یا منتهی کل شکوی یا کریم  
الصفح یا عظیم الرحمن یا مبتدئ النعم قبل استحقاقہ و یا  
سیدنا و یا مولانا و یا غایۃ رغبتنا اسئلک ان لا تشو  
خلقنا بالناہ ۱۲ فاسی

الشَّهْرُ الْحَرَامُ وَالْبَلَدُ الْحَرَامُ وَالشَّعْرُ

مہینہ بزرگ اور شہر بزرگ اور شعر

دہشتہ منقذہ اور شہر منقذہ اور شعر

الْحَرَامُ وَقَبْرُ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ تَهَبَ

بزرگ اور قبر اپنے نبی کے ان پر سلام یہ کہ بجھنے تو

منقذہ اور قہر پیغمبر ستا وی وہ ہفتہ سنا سلام دوسرے چہ بخشش کرے

لِي مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا أَنْتَ وَ

بھوکو نیکی سے وہ چیز کہ اس کا علم نہیں ہے کسی کے سوا اور

ماتہ نہ خیر نہ ہفتہ نہ پوچھنی یہ حد دھنے سوالہ تانہ او

تَصْرِفُ عَنِّي مِنَ السُّوءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا

پھیر دے تو میری طرف سے برائی کی وہ شے جس کا علم نہیں ہے کسی کو سوا

وگھوٹے زمانہ بدی ہفتہ نہ پوچھنی اندازہ دھنے سوا

أَنْتَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِآدَمَ شَيْئًا وَ

تیرے الہی وہ کہ بخشا جس نے آدم کو شے سے اور

لہ تانہ اے خدایہ یا ہفتہ ذات چہ بخشش کرے آدم تانہ شے سے او

لِقَوْلِهِ الشَّهْرُ الْحَرَامُ. الْقَلَامُ يَكْنَى جَنَسِي دِي حُكْمٌ هُوَ شَامِلٌ دِي خَلُورُ وَمِيشَتُولِرُ هُوَ هَفَّة

ذِيقَعْلَا. دِي حَجَّة. حَرَم. رَجَبِ دِي ۱۲ اَفَاسِي لِقَوْلِهِ وَالشَّعْرُ الْحَرَامُ: دَا دِيوَحَا لِقَوْلِهِ نَوْمُ دِي هُوَ هُوَ

مِيفُ دَعْرِفَاتِ اَوْدَمِي كِنِي دِي اَوْرَتِ وَشِلِي شِي مَزْدَلِفَه اَو مَشْعَرِي مَعْنِي دَعْلَامَه دِي

اَوْدَه حُكْمِ مَعْلَامَه دِي دِي حُكْمِ چہ چہ لِبَحْمِ شَيْبَه دِي حَجَّ صِبَالَه مَا نَحْمَه دِي

وَقَوْفُ كِبِي شِي وَجَوْبَا ۱۲ مَزْعِ الْحَسَنَاتِ ۱۲ لِقَوْلِهِ شَيْئًا: يَه تَامَشَنَاهُ سِرُ

اَو يَه بَعْضُوْنَهُو كِنِي يَه تَا مَشَنَاهُ سِرُ دِي حَجَّ خَبَرِ اَوَّلِ دِي ۱۲

نَوَاحِي حَقِّقَه عَزْمَه



لَا بُرَاهِيمَ إِلَّا بِمُعِيلٍ وَإِسْحَاقَ وَرَدَ يُوسُفَ

ابراہیم کو اسماعیل اور اسحاق اور پھر لایا یوسف کو

ابراہیم نے اسماعیل اور اسحاق اور واپس کر دے یوسف

عَلَى يَعْقُوبَ وَيَا مَنْ كُشِفَ الْبَلَاءُ عَنْ أَيُّوبَ

ان کے باپ یعقوب کے پاس اور وہ کہ دور کی جس نے بلا

یہ یعقوب اور یا حضرت جبریل کہ لے کر دے و تکلیف لایا یوسف نے

وَيَا مَنْ رَدَّ مُوسَى إِلَى أُمِّهِ وَيَا زَاكِيَّ الْخَصْرِ

اور اے وہ کہ پھر جس نے موسیٰ کو ان کی والدہ کے پاس اور اے بڑھانے والے علم مخضر کے

اور یا حضرت جبریل کہ واپس کر دے و موسیٰ خیلے مورت اور زبانی گزشتہ کے مخضر

فِي عِلْمِهِ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَ

اور اے وہ کہ جس نے بخشا داؤد کو سلیمان اور

یہ علم دے دیا اور یا حضرت جبریل کہ داؤد کو سلیمان اور

لے قول یعقوب: اللہ تعالیٰ علی کریم یہ یعقوب نے کہ یہ پوچھا ماولے یوسف کہ تانہ جدا کر دے  
ماپ کے سبب کہ تانہ یوسف روئ و تلی و وچہ انی اخاف ان یأکل الذئب وافتقر غافلون۔ نہ  
ویریدم یہ دس کہ ویریدم شریخ او تاسو بہ لہ دہ نہ یہ پرواہ بی فتوناد یوسف درو و غفلت  
دکبتل او تانہ غفلت نہ نہ کتل ۱۲ سبع سنابل ۱۲ لے قول موسیٰ: فیسار موسیٰ علیہ السلام یہ مار کسیدہ  
مگر غبر نہ وے کر دے اوستی حضرت علیہ السلام علیہ وسلم کہ حناد وہ خبر کر دے و حتی کہ اورید و وفریاد  
د فہ حاضرینو ۱۲ موسیٰ علیہ السلام یہ کو و طوق او یا سورۃ دخان پہ شان لیدی و و تلو بہ و یل رب آری  
انظر الیک یا اللہ و نیایہ مائہ خان خیل کہ و کورم تانہ موسیٰ سوال و کرو و خدا و ندا و اخو و دی  
اللہ تعالیٰ و فرمائل و انہول تہ تہ خیل خان نہ وینہ فتوایہ شریکے او وینہ ۱۲ سبع سنابل۔ لے قول مخضر  
لکہ کہ و قرآن مجید پہ سورۃ کہف کہی قف ذکال علم حضرت مخضر او د مکر تیا د موسیٰ سرہ دودہ ذکر  
شوبہا کہت د حضرت ابوالقاسم علیہ السلام کہ کہ کہ دے حیرت کہی پہ اوچہ نہ کہ کہتی  
مومہ شنبہ تری ۱۲ اسرار الصلوۃ شرح دلائل الخیرات

لِذِكْرِكَ يَا بَحِيٍّ وَ لِمَزِيْمٍ عَيْنِي وَيَا حَافِظَ

ذکر کیا کر بھئی اور مریم کو بچائی اور اے نگہبان

نکریا بھئی اور بی بی مریم پر بھئی اور اے ساتونگہ

ابْنَةُ شُعَيْبٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

شعیب کی بیٹی کے مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار

ملود شعیب سوال کلام نہ تانہ دہرمتہ یہ سردار نعمتوزہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

حضرت محمد پر اور سب نبیوں اور رسولوں پر

جہ محمد دے او پھولو نبیانو اور رسولانو

وَيَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور اے وہ کہ بخشا تجھے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

اور اے ہفتہ ذات پہ بخشش کرے دے ہمارے نعمتوزہ جہ محمد دے علیہ اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ أَنْ

وسلم کو مرتبہ شفاعت کا اور درجہ بلند مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ

وسلم سفارش او موقعہ اوچتہ جہ

لِهُ قُوَّةُ مُحَمَّدٍ: بَعْضُ لَهْ غَضَائِصُ وَحَضْرَتُ نَدَادُ جہ بدت سبکدہ حضرت علیہ اللہ علیہ وسلم

نہ غاؤر سے کہی دے او احوال دمنور و پیغمبرانہ وسلم دے او حکمت

پکین داد دے جہ کہ غاؤر و دذولی بدت و غاؤر و غاؤر

بہش او پیغمبرانہ غاؤر کہناہ نہ پاک دی نوشتہ

عاجت پاکولود دوی غاؤر و سرہ

نرفانی



تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتَرِ لِي عِيُوبِي كُلَّهَا وَ

بخشد مرا گناہ میرے اور ڈھانک دے میرے عیوب اور

تا اور بخشنے مائے گناہوں مرا اور پست کرے مالہ عیبوں زما بقول عیبوں اور

تَجْبِرَنِي مِنَ النَّارِ وَتُوجِبَ لِي رِضْوَانَكَ

پناہ دے مجھے دوزخ سے اور واجب کر دے تو میرے لئے خوشنودی

تہ خلاص کرے مالہ دوزخ داورنہ اور واجب کرے مالہ رضا خیلہ

وَأَمَّا نَكَ وَغُفْرَانِكَ وَاحْسَانِكَ وَتَمَتَّعِي

اور امان اپنا اور بخشش اپنی اور احسان اپنا اور بہرہ منکرے تو مجھے

اور امان خیلہ اور بیشمارانہ خیلہ اور احسان خیلہ اور نفع منکرے ما

فِي جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اپنی بہشت میں ان لوگوں کے ساتھ کہ احسان کیا تو نے ان لوگوں پر

پہ جنت خیلہ سرہ دھند کسانو چہ انعام کرے سے یہ صفوی باندے

لے قولہ ذنوبی: یعنی گناہوں زما لوئے وی او کہ وارہ وی شرگند وی ار کہ پتہ وی شمارہ گناہ بہ سزا کئی گرفتار  
 او شرمسار نہ کرے نہ پہ نیا کئی او نہ پنا آخرت کئی او آخرت شرم دیر لوئے دے ۱۲ سبع سنابل لے قولہ عیوبی:  
 شومرہ چہ واضع معرفت زیادتیری نور دومرہ دھندہ پنجیلو عیبونو بصیرت پیدا کیری زما اوزاری دیرہ کوئی  
 خولہ چہ واقعی مؤمن وی نو خیلہ گناہ پہ مثل دفرگنری! او منافق خیلہ گناہ لکے چہ چہ حق والوزی ۱۲ سبع سنابل  
 لے قولہ من النار: یعنی بن معادہ فرمایا دیے سرے کہ لہ دوزخ نہ دومرہ و پید لکے دفقیری نہ نور سے بہ جنت  
 نہ رسید و و لہ نہ چا تپوس و کیرہ چہ کامل ایمان والا خولہ دے نور و فرمایا چہ تن مباہفہ خولہ دے  
 چہ لہ خدا بہ دیر ویریزی ۱۲ سبع سنابل لے قولہ مع الذین: دہولو نہ اول بہ جنت نہ حضرت محمدؐ و انصار  
 مشکہ شویہ دا خبرہ بہ ادربش او دھندہ او یازم خلق چہ حسابہ اول بہ لہ حضرت نہ جنت نہ داغلیزی  
 او پہ بلالؓ چہ خوب کئی لیدلے و حضرت دہ لہ چہ داخل شومرہ و وجنت نہ او پہ روایت بیہقی سرہ چہ اول  
 بہ دروازہ دجنت دھندہ چہ بیری کیری چہ ادا کرے وی حق دانلہ او دموالی خیلو پوجواب دے اشکال دادہ  
 چہ دخول د حضرت بہ جنت نہ خو خولہ کیری پہ اول ننوتو کئی بہ دہ سرہ خولہ شریک نہ و

مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

نبیوں

اور صدیقوں

اور شہیدوں اور صالحوں سے

پہ ہفتہ: بیازدی اور صدیقانہی اور شہیدانہی اور صالحانہی

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار

بیشک تہ پہ ہر شے قدرت لوسہ اور رحمت و کرم اللہ پہ سردار زمونہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ مَا أَنْزَلَ عَجَبَ الرِّيحِ سَكَابًا

حضرت محمد پر اور ان کی آل پر جب تک اُٹھایا کرے ہوا گھٹائیں

چہ محمد سے اوپر آل دھندہ پہ شمار داوچتولو د بادونو دینے کورے لہ

كَأَمَّا وَذَاقَ كُلُّ ذِي رُوحٍ حِمَامًا وَأَوْصَلَ

گھٹھور اور بھلے ہر جاندار موت کا ذوق اور پہنچا تو

او وٹکی ہر سہاہ والا ٹھیز مولے لہ او دوسوہ

السَّلَامَ لِأَهْلِ السَّلَامِ فِي دَارِ السَّلَامِ حَيَّةً

سلام اہل سلام کو بہشت میں از روئے تحفہ

سلام حکما حقدار و سلامتہ پہ دار دسلامتیا کتب پہ جہنہ دتھیہ

(بقیہ دتیرم) او نہ بہ لہ نہ خوف اول وی، نوہ قول اولیٰ د نور و خلق بہ اضافی وی یعنی سپہ نسبت سرہ د قول ثانی یا ثالث وغیرہ تہ اول مراد لہ دخول تہ دخول نام دے او ادریس تہ موقف تہ حسب کتاب تہ حاضر میری ۱۲ زرقانی

اور (حاشیہ) لہ قول من النبیین: نہایت دی حضرت علیؑ تہ لہ لہ اللہ یو پیغمبر آدم تہ داخلہ ثوبی علیہ السلام ہوگا مگر اندازہ تہ نہ اخسنے دے پہ حق د محمد اکبر، پہ حق کتب پہ کہ ناسو ٹوندی وی او محمدؐ مبعوث شونو تا سو بہ پر ایمان راوری او دھندہ مد بہ کوئی او غفلت قوم نہ ہم دایا او مدد و مد بہ اخلی ۱۲ مواہب لدینیہ



وَسَلَامًا اللَّهُمَّ أَفْرِ دُنِي لِمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَلَا

اور سلامتی کے الہی یکتا کر دے تو مجھ اس چیز کے لئے کہ پیدا کیا تو نے مجھے اس کے واسطے  
اور سلام یا اللہ! بوجھ کر وہ ماحفہ عبادت تہ چہ پیدا کریم تا عفو لہ او

تَشْغَلْنِي بِمَا تَكْفُلْتَنِي بِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي وَلَا

مشغول کر تو مجھے اس سے جس کا تو ضمان ہو ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے مالا لکھ  
مشغول نہ ہو یہ ہفتہ خیر چہ تہ سے ذمہ وار شوہ ماتہ او نہ محروم نہ ہو ما اوزہ

أَسْأَلُكَ وَلَا تَعَذِّبْنِي وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَثَلَا

مانگت ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے تین بار  
سوال کو کم نہ تانہ او نہ یہ عذاب کوہ ما او نہ ہنسنہ غوارم نہ تانہ (اولولہ داد)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ان  
اے اللہ! رحمت و کرہ پر سردار زموئذہ چہ بھستد دے او بہ آل ددہ

وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

اور سلام بھیج خداوند میں مانگتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف  
اوسلام ولیبذہ یا اللہ زہ سوال کو کم نہ تانہ او نہ کو کم نہ تانہ

لہ قولہ اللہم افردنی : داد عباد حضرت خیرؑ نہ یوسری اور یکہ وہ چہ دیونا رینہ بہ جنانا کنس دیوان و  
وہیلے چہ نہ دیکھ لیدے ماخلوہ پریمو زیات نہ محسرو نہ او نہ ہم داسے مغفلت پڑ وند کنس لیدے او بہا ولوسہ داد  
لہ اللہم صل علی محمدؐ : فرما ہیے دی حضرت شیخؑ "کوم سرے چہ ولولہ داد و دپہ ناسہ نولہ پورہ کیددہ او  
وہنجیلے شی او کہ بہ ولارہ ولولہ نولہ کینا ستونہ اول بہ وہنجیلے شی ۱۲ حاشیہ ملائیل القیارت : لہ قولہ اللہم انی اسأ  
بہ نسائی کنس ما علی دی چہ یور وند حضرتؑ تہ راغلوا و دخیلو ستر کوہ بینائی سوال لہ و کرہ رسول کریمؐ و  
ارشاد و فرمایا چہ او دس او کرہ او بیاد وہ رکعتہ موخ و کرہ او اوایہ : اللہم انی اسألك و اتوجه الیک بنیتک محمدؐ بنو  
یا محمدؐ انی اتوجه الی ربک انزلکشفنا عن ہریم اللہم شفعہ و شفعنی فی نفسی : نوعدہ روند دا و کرہ بارک

مَحَبَّتِكَ الْمُصْطَفَى عِنْدَكَ يَا حَبِيبَنَا يَا سَيِّدَنَا

بوسید تیرے جیب کے جو پرگز پرہ ہیں تیرے نزدیک اے جیب ہمارے اے سروار ہمارے

۴ وسیله حبیب استا به نوره شود که تاسو با حبیب زمونده با سردار زمونده

مَحْمَدُ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَىٰ مَرَاتِبِكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَكَ

اے محمد ہم دیکھتے ہیں آپ کو آپ کی پروردگار کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے

محمدؑ موفیہ و مسلہ نیمویہ تاسرہ سب ستاتہ موفیہ سفارش و کربہ زمونہ خاوند

الْمَوْلَى الْعَظِيمِ يَا زَعَمًا الرَّسُولِ الظَّاهِرِ اللَّهُمَّ

مولیٰ بزرگ کے پاس لے بہت ہی لیچھے رسول پاک خراوندا

یَا دِیْنِیَ      یَا رَسُوْلَ      یَا اِلٰهَیَّ

شَفِيعَةً فِينَا بِجَاهِهِ عِنْدَكَ (ثَلَاثًا) وَلَجَعَلْنَا

قبول کر مشاعرت کرو انکی ہمارے لئے بواسطہ ان کے مرتبہ کے جو تیرے نزدیک ہے (یعنی ہارڈ ہے) اور کہ تو ہم کو

قبل کرم شفاعت ز منوچهر دپاره په پښتانه مېرته د هغه ناهنه . (دا ورځ وارځ ولوله) وگرځوه موسی .

نہ قولہ نتوسل ا پوسہ چہ دھیتھ بندہ سوال نہ قبلیندی پوسہ بارہ اندہ پاک کئی ترخو پورک چہ حضرت محمد

۱۰۰ وسیلہ کریمہ وی ۱۱۰ حاشیہ دلائل الخیرات . ملاحظہ فرمادیں کہ سوال کوئی ایک ہی وقت و سوال کنز در رسول

کریم و سید هیره کری خواسته پاک و محمد رسول الله دلوفه مرتبه به برکت دهند همه دعاچه رضای وی قلوبی .

عنه قوله يا نعم: شيخ عليه الرحمة فرمى ايل دى. چه قارى: يا نعم الرسول الطاهر خور واربعه بمكره ولولى ۱۲۰

عاشية واول الخليلية ياد وروحه ديانعم الرسول الطاهر او يا هيبنا ياسيدنا محمدؐ بوسنتلو وخت كنس دا

نصرت کو چہ گویا کہ نانا حضرت رسول اکرم ﷺ علیہ وسلم مبارکے روضہ میں ناست پیم اوپہ حضور کیں

٣٠ محمد بن محمد

کہ قولہ شفعہ، کہ بعض بزرگانہ نقل دے چہ اول دو رکعتہ نفل وکری یا دس وارے داؤعاوولوی

مؤید طفیل معروفاً بہ دعا قبولہ شیخ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات کہ قولہ شد شا یعنی داوود و ہارے

۱۲۔ حدیث شریف کہن دی چہ حضرت ۲ بہ خوب قبول دعا کول درجے وارے ۱۲ ماس



مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّينَ وَالْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہت اچھے درود اور سلام بھیجئے والوں سے ان پر اور

لہ غور درود و بیونکونہ اور سلام لیونکونہ و نکونہ ہفتہ اولہ غور

خَيْرِ الْمُقَرَّبِينَ مِنْهُ وَالْوَارِدِينَ عَلَيْهِ وَمِنْ

بہترین مقربان و درگاہ سے ان کی اور اترنے والوں سے ان کے حوض پر اور

نزدے شروونہ ہفتہ اولہ راتلو نکونہ ہفتہ اولہ

أَخْيَارِ الْمُحِبِّينَ فِيهِ وَالْمُحَبُّوبِينَ لَدَيْهِ وَ

بہت اچھے دوست والوں سے اور ان کے بہت اچھے پیاروں سے ان کے نزدیک اور

غورہ مینہ کوٹنکو : و ہفتہ اولہ غورہ دوستانو ہفتہ اولہ

فَرَحَنَا بِهِ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا

خوش کر ہم کو ان کے سبب میدان قیامت میں اور کرتوان کو ہمارے لئے

خوشحال کرہ مونیہ پر وہ پر واکونو د قیامت کبر اور گرزو ہفتہ زمونہ

دَلِيلًا إِلَى جَنَّةِ النَّعِيمِ بِلَا مَوْنَةٍ وَلَا مَشَقَّةٍ

راہنما بہشت نعمت کی طرف بلا محنت اور مشقت کے

لا رنبود و نکی جنة نعمة بغیرد کراؤ : او سختی نہ

وَلَا مَنَاقِشَةَ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا

اور بغیر کش کش حساب کے اور کرتوان کو توجہ کرنیوالا ہم پر اور نہ

او بہ لا محنت کولو و حساب د اعمالو و لوروز ہفتہ بح لویلیہ مونیہ نہ اور

بلہ قولہ عرصات : جمع و عرصہ وہ بہ فتحہ دین او بہ سکون د سار عملہ یا بہ فتحہ سر و د پلے ش میدان ارند  
نہ چہ پکیں فتحہ و دانی نزدیکی نوچ قیامت بہ مختلف واکودا و میدانونہ یوں : چادلی دی چہ پختوس : و اور  
یوہ واکے مساحت نہ از مالہ و س ۱۲ فاسی :





لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

انہیں سے کوئی معبود سوا کے تیرے ۔ پاک ہے تو ۔ بیشک میں ہوں

نشستہ سے معبود پہ عقد سوالہ تانہ پاک ہے نہ بیشک وہیم

الظالمين ۵ أَسْأَلُكَ بِمَا حَصَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ

ظالموں میں سے مانگتا ہوں تجھ سے واسیلہ اس کے کہ اٹھایا تیری کرسی نے

ظلم کو شکوہ نہ سوال کو کم لتقاد پہ وسیلہ دفعہ چہ بار کرے وہ کرسی سنا چہ

عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ

تیری بزرگی کو اور تیرے جلال کو اور تیری بدشہی کو اور تیری قدرت کو

عظمت ستاد سے او جلال ستاد سے او خوبی ستاد سے او قدرت ستاد سے

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ

اور تیرے غلبہ کو اور بحق

او غلبہ ستاد او یہ حق

۱۔ قولہ لا الہ الا انت اے یہ حدیث شریف کہیں راغلی دی ہے نہ نشستہ ٹولہ کرتقار پہ غم مصیبت ہے  
ونول وانسبیم مگر اللہ ہے یہ برکت اور تسبیح ہفہ لوہ دے غمہ خلاص کریں اولہ مشائخو معتبرو  
نہ نقل دے چہ دیارہ دہرغم او مصیبت ۵ ایتہ پوستل تریاق اعظم او تجربہ سے او طریقہ دلو سنلو  
پہ دو قہرہ اول داچہ پاؤ باندے یولا کہ وارے اولی پہ ہیئت اجتماعی سر پہ یو مجلس کہیں یا پہ در  
مجلس کہیں دو کجہ طریقہ کے دادہ چہ یوسر یوازے دایت دے سو حل ولوی پس لسا سختی نہ پہ تیارہ کور کہیں  
سرہ دطہارت او مخافہ قبلہ تہ او یو یالہ داو بود کہ کیہ دی خانہ تہ او ساعتہ پہ ساعتہ لاس پہ دفعہ پالہ منہای  
او پنہیل مخ او بدن بانفہ دفعہ او بہ تیزی درے ورے یا او وہ دے یا خلویہ بیت ورے پورے پہ دے طور عمل  
و کری ۱۲ تفسیر فہم العزیز لکھ قولہ کورسید ۱ یہ غیمہ کسات او پہ کسرہ د کافہ دوارہ فتحہ لغت کہیں شتہ  
اسے ولے روایت یہ تھے سرہ سے اصل معنی کے تحت دے ۵ او تو اسما نو نو د پاسہ چہ کو اسماں دے دفعہ  
تہ کو سی و فی ۱۲ نور محمد عفرینہ لکھ قولہ و سلطانیہ ۱ سلطانیہ معنی بادشاہ الا قد لیت مدینہ دینہ  
معنی دہرہ قد لیت دے ۱۲ نور

اسْمَائِكَ الْمُخْزَوْنَةِ الْمَكْنُونَةِ الْمُطْمَرَّةِ

تیرے ناموں کے جو مخفی ہیں بد شہیدہ پاک  
دنوں میں پوشیدہ جو خزانہ مخفی ہے اوپن کرنا شوی و ف ہا کہ و ف

الَّتِي لَمْ يَطْلَعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ

کہ جن پر مطلع نہیں کوئی شخص تیری مخلوقات سے اور بواسطہ  
ہے نہ وہ خبر پہ ہے شک

الْأَسْوَاطِ ذِي وَصْعَتِهِ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ

اس نام کے کہ جسے رکھا تو نے رات پر پس اندھیرا ہو گئی  
دنوں میں

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمَوَاتِ

اور دن پر پس روشن ہو گیا اور آسمانوں پر  
اور آسمانوں پر

فَاسْتَقَلَّتْ عَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى

پس استوار ہو گئی اور زمین پر پس ٹھہر گئی اور  
نومستقل شوی و ف ہا کہ تو پر قرار شوی و ف ہا کہ

لہ قول اسماء: جمع د اسم وہ اسم پر کہہ اوپر فتحہ وار و سرہ را فتحہ لیکن مشہور ہے کہ وہ  
ماکہ نومونہ غیر مخصوصی او کوام چلا بعض حدیثوں میں معلوم ہے کہ یوکم سل دی نولہ  
فہ نہ مراد عصر نہ ہے بلکہ مراد داد ہے یہ یوکم سل نومونہ خاصیت ہے کہ خول و ایار کرہ  
اولیٰ نومونہ جنتہ داخلش نومونہ عصر ہے اعتبار دہ خاص ثواب سرہ ۲ محمد شہید لہ قولہ سموت:  
ذکرہ کرہ اسمانوں پہ صیغہ و جمع اوز مکہ پہ صیغہ و مفرد ہے ارض دہ لہ پارہ و اشارت دیتہ ہے داؤ کو  
لہ کو جنس واحد ہے خاور دہ پہ خلاف اسمانوں پہ اجناس مختلفہ دی یہ اعتبار ذات سرہ مکہ بعض لہ  
لہ سپینولہ دی او بعض لہ سر زردی او بعض لہ سر جلد و لبرہ او نور و خلق نور و جمیع بنا کرہ ۲ محمد شہید



الْبَحَارِ فَاَنْفَجَرَتْ وَعَلَى الْحَيَّوْنِ فَتَبَحَّتْ وَ

دریاوں پر پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس اہل پرکھے اور

دریا بونو نوحاری شویہ اوپ چہنو نوخو تکیند دی او

عَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاسْأَلَكَ بِالْأَسْمَاءِ

برلی پر پس برسی اور مانگتا ہوئی تجھے برکسیدہ ان ناموں کے

وریٹھ نوورید لے دے او سوال کوں لہ تانہ پہ وسیلہ دنو مونو

الْمَكْتُوبَةِ فِي جِهَةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہوئے میں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

لیکلو شوو تندی د جبرائیل علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الْمَكْتُوبَةِ فِي جِهَةِ إِسْرَافِيلَ

اور برکسیدہ ان ناموں کے جو لکھے میں پیشانی پر اسرافیل

اوپ وسیلہ دنو مونو لیکلو شوو تندی د اسرافیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ وَأَسْأَلُكَ

علیہ السلام کی اور سلام سب فرشتوں پر اور سوال کرنا ہوں تجھ سے

علیہ السلام اوپ نولو ملائکوہ سلام وی او سوال کوں لہ تانہ

لے قولہ جبریل؟ ذکر کریں اس نام کا یہ تفسیر خلیل کہیں ہے نازل شوے کہ جبریلؑ ظہیرِ رشت زرعِ خل  
پہ حضرت محمدؐ او دوسرے خلیہ پہ آدمؑ او خلورِ خلیہ پہ ادریسؑ او پنجوس خلیہ پہ نوحؑ او دوسرے خلیہ پہ  
پہ ابراہیمؑ او خلورِ خلیہ پہ موسیٰؑ اولس وارے پہ عیسیٰؑ او خلورِ وارے پہ یعقوبؑ او دس وارے پہ ایوبؑ  
زرقان وحی پہ نولو انبیاء و پہ خوب کہیں نازل شوید مگر پہ اووالعزم پیغمبرانو خاص کر پہ محمدؐ او پہ نوحؑ  
پہ ابراہیمؑ پہ موسیٰؑ پہ عیسیٰؑ پہ بیداری کہیں نازلیدہ او کلمہ کلمہ پہ خوب کہیں ہم وکلی دی بعضوچہ دفرستود و  
صورت دی بعض حقیقہ بل مثالیہ او حقیقہ نہ وہ واقعہ شو مگر محمدؐ نہ او مثالیہ دپارہ دنور پیغمبرانو بلکہ مثالیہ  
کہیں بعض صحابہ ہم شریک دی ————— واللہ اعلم ————— اتقان ۔

یوسیہ ان ناموں کے کہ لکھے ہوئے ہیں رگ و عرش کے اور یوسیہ ان ناموں کے

چو د سیله د نوموتو نیکو بشوؤ چاپیری له علش نه او په د سیله دهغه نومونو

کہیکھہرےہیں رگرو کرسی سے اور سوال کرتا ہوں بکھو سے بوسیلم نام

لیکلو شوو      چاپیرو له کرسنه      او سوال کوم له تانه په وسیله د نوم ستا

بزدگ بزدگتر تیرے کے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے

چہ لوئے دمہ      چہ لوئے دمہ      ہند چہ تا ایبندی سے پھیل جان

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے سب ناموں کے جو جانتا ہوں میں ان میں سے

۱. سوال کوم له تاد په وسیله د نوموړو ستا ټولو هغه چې پېژنئ بعضو له بعضو

اور جو نہیں جانتا اور مانگتا ہوں میں مجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے کہ

اوهغه څه نه پيژنم      او سوال کوم له تانه څه وسيله و نوموړی      هغه

وہاں تک کہ ہم سے ان کے ساتھ ہمارے سر دار آدم علیہ السلام نے اور

جہ پلئے بہ ہفت سردار زمونہ جہ آدم ملیہ السلام دے او

[illegible]

وہ کہتا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ کہتا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

نوم الحرامی خلدو بنوش مجکد و مء الشاد با ک شمرے بنداش دؤن کا اہر جا رہا ہوں

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَجَنَابُ الْمَدِينَةِ بَوَّابٌ غَلِيظٌ ۚ



بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَاوُوحٍ عَلَيْهِ

بوسیدہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے واسطے ہمارے سردار نوح علیہ  
اور وسیلہ دُنو مونی ہفہ چہ بللے تہ ہفہ سردار زمونہ گانوح علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے واسطے ہمارے سردار  
السلام دے اور وسیلہ دُنو مونی ہفہ چہ بللے تہ ہفہ سردار زمونہ

صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ

صالح علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ دعا کی  
جس صالح علیہ السلام دے اور وسیلہ دُنو مونی ہفہ چہ بللے تہ

بِهَا سَيِّدُنَا يَحْقُوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

ان کے واسطے ہمارے سردار یعقوب علیہ السلام اور بوسیدہ ان ناموں کے  
ہفہ سردار زمونہ چہ یعقوب علیہ السلام اور وسیلہ دُنو مونی

باقیہ دُنو مونی ستار اولاد کنن چہ نوادہ ہفہ بہ آسان کنن احمد مشہور دے اوپہ نہ کہ کنن بہ محنت دے  
مشہور دے او کہ ہفہ نہ نو ما بہ نہ تہ پیدا کر دے او نہ نہ کہ او نہ آسمان نہ ۱۲ الدار النظم فی الدنیا  
اور الخ عاشیہ اقوال نوح : نوح عا بہ خوب کنن الیدہ تپوس کے ترہ ذکر و چہ تا بہ دنیا کنن خود  
وہ کے تیرے کری دی نوحہ و تہ او بیل چہ ما بہ مثل دیو کو تہ چہ دے دے دو دروازہ وی  
بہ یوہ دروازہ را غلم او پہ بلہ او وتم . حقہ دادہ چہ النیا ساعۃ . فاجعلها طاعة ۱۲ سبع سنابل . نوح دے سوہ  
کالہ ترہ او پہ دے چہ دطوفان بہ وخت کنن ددہ و خولے نختہ و و ان ابی من اہلی نوا شد و تہ و فرمایا  
چہ ولا تسئلنی مالیس لک بہ علم . ۱۲ سبع الابرار . نوح علیہ السلام تہ حکم نوح و بیلے شہ چہ نوح  
ماخوذ دے لہ نوحہ او نوہ ترہ تہ و بیلے شہ او دے ہم بہ بیل حالت دیں ترہ و بیلے شہ چہ دے یور  
یوسی تہ و بیلے و و چہ داغہ نا کارہ و دے نوح تہ و بیلے شہ کہ ما نا کارہ دے نوحہ لہ  
دے نہ نہ پیدا کرہ نو نوح علیہ السلام دے خبر دے بہ اعتبار کنن دے و بیلے شہ و و چہ و تہ و بیلے شہ  
را غلہ چہ یا نوح کم تنوح . لہ نوح ترہ و بیلے شہ کو بہ دے دے تہ نوح و بیلے شہ او پہ نوح شہ و بیلے شہ





الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَاهَارٍ وَنَعْلَيْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار ہارون علیہ السلام نے

ہفت چہ پلے پلے کہ یہ ہفتے سر سردار نمونہ ہارون علیہ السلام دے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا شُعَيْبٍ

اور بوسیہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار شعیب

اوپر وسیلہ دینو منو ہفت چہ پلے پلے کہ یہ ہفتے سردار نمونہ گشتیب

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیہ السلام دے اوپر وسیلہ دینو منو ہفت چہ پلے پلے کہ یہ ہفتے سرد

سَيِّدُ نَا اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام نے اور بوسیہ ان ناموں کے کہ

سردار نمونہ ابراہیم علیہ السلام دے اوپر وسیلہ دینو منو ہفت

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا اِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار اسماعیل علیہ السلام نے اور

چہ پلے پلے کہ یہ ہفتے سردار نمونہ اسماعیل علیہ السلام او

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا اَوْدُ عَلَيْهِ

بوسیہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار اود علیہ

بوسیہ دینو منو ہفت چہ پلے پلے کہ یہ ہفتے سردار نمونہ اود علیہ

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا

السلام نے اور بوسیہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار

السلام اوپر وسیلہ دینو منو ہفت چہ پلے پلے کہ یہ ہفتے سردار نمونہ

سَلَامٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَسْمَاءُ الَّتِي

سَلَامٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ

چہ سَلَامٌ دے اور بوسیدہ دینو مونو ہند

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مَرْكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ کے ساتھ ہمارے سردار زکریا علیہ السلام نے اور

چہ پلے لے نہ یہ ہند سر سردار زمونہ چمن کرتا علیہ السلام دے اور

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيَىٰ

بوسیدہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کہ ان کے ساتھ ہمارے سردار یحییٰ

بوسیدہ دینو مونو ہند چہ پلے لے نہ یہ ہند سر سردار زمونہ چیم مہلی

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَسْمَاءُ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیہ السلام دے اور بوسیدہ دینو مونو ہند چہ پلے لے نہ یہ ہند سر

سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَسْمَاءُ

ہمارے سردار یوشع علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے

سردار زمونہ چیم یوشع علیہ السلام دے اور بوسیدہ دینو مونو

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْحَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار حضر علیہ السلام نے

ہند چہ پلے لے نہ یہ ہند سر سردار زمونہ چہ حضر علیہ السلام دے

لہ قولہ یحییٰ: واما کہی بہ نسخہ معتد وادہ نسخہ مہلیہ کنس بہ اسقاطہ یعنی سرہ دی ۱۲ ناسی کہ قولہ "حضرت"

یوہ نسخہ کنس پس لہ غفر ہوگا بلوط بیار میا بیاز والقرنین بیا الیاس لیکن شویڈ اور احم لیکن دی بہ دا شیخ حضرت

بہ نسخہ کنس مشہ اور والقرنین یونیک سرہ وروا بشاہم وودا بلعیر بہ نژاد کنس ورا وادہ سبطا سکند نہ وشیخہ اسکندہ



وَيَا أَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا إِلِيَّا سِرُّ

اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سرور الیاس  
اور وسیلہ دے مومنو خدا کے بلکے تھے تھے سرور مومنو خدا کے الیاس

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ  
علیہ السلام دے اور وسیلہ دے مومنو خدا کے بلکے تھے تھے سرور

سَيِّدُ نَا الْيَسَّعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَا أَسْمَاءَ

ہمارے سرور الیسع علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے  
ہمارے مومنو خدا کے الیسع علیہ السلام دے اور وسیلہ دے مومنو

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا ذُو الْكُفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سرور ذوالکفل علیہ السلام نے  
تھے تھے سرور ہمارے مومنو خدا کے ذوالکفل علیہ السلام دے

وَيَا أَسْمَاءَ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُ نَا عِيسَى

اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سرور عیسیٰ  
اور وسیلہ دے مومنو خدا کے بلکے تھے تھے سرور ہمارے مومنو خدا کے

لے قولہ عیسیٰ بن مریم دا پیغمبر طلب نہ تھانہ کہیں مہوشا نشوے و اوہ دُعا سر پہ لکے مہینان نہ کول یورو  
و ریح کے پائلس زر غلق نہ کرے و کوہ شرطہ نہ کہے و وقت نہ ایما داؤریا۔ روایت کرے کہ ابن مسکریٰ لوصفہ  
چہ مجتہد دھر مرخص بہارہ پارہ چہ کوہہ دُملکولہ حد وادہ اللہم انت لامن فی السمآء و لامن فی الارض  
لآلہ فیہما غیبک وانت جبار من فی السمآء و جبار من فی الارض لا جبار فیہما غیبک وانت ملک من فی السمآء  
و من فی الارض لا ملک فیہما غیبک قدمتک فی الارض کقدرتک فی السمآء سلطنتک فی الارض کسلطنتک فی السمآء  
اسمک بآسمک الکبریم و وجہک المنیر و ملک القدیم انک لک کل شیء و قدیر و بلی وی و صنف وادعاء خوف وود  
جن و لیکو او بیابہ او بیہ بیہ کہیں او وینٹی او پسرین و مہینوی نولالہ معرض بہ و کوی۔ انشاء اللہ العزیز و الرحمن

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیدہ ان ناموں کے کہ دعائی تھیں ان کے ساتھ

علیہ السلام نے اپنے اوپر وسیلہ دیوں کو ہدف میں لیا ہے یہ ہدف ہر

سَيِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ

ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میرے نبی

سیدار زمینوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ستا ہے

وَرَسُولُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ قَالَ

اور میرے رسول اور میرے حبیب اور میرے برگزیدہ ہیں اسے وہ کہ جس نے فرمایا

اور رسول ستا ہے اور دوست ستا ہے اور غوث شوشہ ستا ہے یہ ہدف ذاتیہ و علیہ

وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ

قرآن میں اور فرمان الٰہی کا حق ہے اور خدا نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے اعمال کو

دی اور بنیاد ہدف عقدہ ہے کہ اللہ پیدا کرے ہیں ناموس اور عملیہ ستا ہے

وَلَا يَصْدُرُ عَنْ أَحَدٍ مِّنْ عِبِيدِهِ قَوْلٌ وَلَا

اور نہیں واقع ہوتا کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول اور نہ

اور صادر ہوتا ہے کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول اور نہ

یہ قول و ما تعملون : فرقہ معتزلہ وافی ہے پیدا کوئی کے شرعاً ہر من دسہ یعنی شیطانی اور پیدا کوئی کے غیر

بزدلان سے ہے اللہ تعالیٰ نورا قول و روی غلط سے عقدہ ہے مقید : اور اللہ دکل تعبر اور

اللہ تعالیٰ دسہ ہو یہ بد و افعال کو کتب شیطان د انسان ہمد اور معاویہ و بی ہذا انسان

و تا مسوی کو مبنیہ بد چہ انسان پہ عقدہ پر کتب وی نو یہ ہدف اللہ تعالیٰ و ہر نہ

پوہیزی ہیج بنہ کار انسان بچہ تعقیق د اللہ تعالیٰ دنی کو یہ اولہ

چہ کوئی نورا اللہ تعالیٰ پہ مشیت سرہ انسان کوئی ۱۲

عاشق دلائل الخیرات



فَعَلٌ وَلَا حَرَكَةٌ وَلَا سَكُونٌ إِلَّا وَقَدْ سَبَقَ

کوئی فعل اور نہ کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون مگر یہ کہ پہلے گزر چکا ہے  
فعل (کار) اور نہ حرکت اور نہ سکون مگر وہ فعل جس سے پہلے گزر چکا ہے

فِي عِلْمِهِ وَقَضَائِهِ وَقَدْرِهِ كَيْفَ يَكُونُ كَمَا

علم میں اس کے اور قضا و قدر اس کے میں کہ کیونکر ہوگا جس طرح  
پہلے علم دہندہ کہیں اور یہ قضا دہندہ کہیں اور یہ قدر دہندہ کہیں

أَلْهَمْتَنِي وَقَضَيْتَ لِي بِجَمْعِ هَذَا الْكِتَابِ وَ

دل ہمایہ ڈالنے اور حکم کیا تو نے مجھے واسطے جمع کرنے اس کتاب دلائل کے اور  
الہام کر دیا وہ نامائے او حکم کر دیا وہ نامائے یہ جمع کو لو دے کتاب دلائل الہامات اور

يَسَّرْتَ عَلَيَّ فِيهِ الطَّرِيقَ وَالْأَسْبَابَ وَ

آسان کیے تو نے مجھ پر اس کے طریقے اور اسباب اور  
آسان کر دیا نا پہلے دہندہ کہیں طریقہ اور اسباب اور

نَفَيْتَ عَن قَلْبِي فِي هَذَا السَّبَبِ الْكَرِيمِ الشُّكَّ

مٹایا دل سے تو نے میرے دل سے ان سبب بزرگ کریم کے شک  
نہایت کر دیا وہ نامائے زمام پہ حق دے پیغمبر کریم کہیں شک

لے قولہ وقد علم: والفظ قد علم: پہ یہ نسخہ کہیں ہشتہ: او قد: پہ فتح و دال او پہ سکون ہم: واد: پہ  
یعنی ہول ہندہ شہزادہ پہ جاری کیڑی کوں کہیں لبروی او کہ دیووی نہ وی او کہ بدوی نافع وی کہ مضر وی

نہ کہیں نہ وی نہ تقدیر: واللہ تعالیٰ نہ او نہ شی واقع کید خد شہ مگر اللہ پہ مشیت او علم سرہ  
قضا او قدر کہیں اختلاف کے چنا یا پوشے دے او کہ بیل بیل ۱۲ فاسی مانعاً: لے قولہ الہمتنی: یعنی غور و

دے نا پہ زما حما کہیں اولاد و راتہ بنو دے ۱۲ فاسی: الہام پہلفت کہیں دیوشی مائلل پہ زما کہیں پہ دے  
طو: چہ زما پہ مظمین شق: خاص کوں اللہ پہ دے الہام پہ دے خاص خاص بندہ مان خیل یعنی

بعض غور شوق بینکاتا خیل ۱۲ زرقا

وَالْأَرْثِيَابَ وَغَلَبْتُ حَبَّةً عِنْدِي عَلَى حَبِّ

اور شہ اور غالب کر دی تو نے محبت ان کی بھری

او شبہ او زیاتہ کر دہ تاملینہ دھندہ پرتزد نیکا پہ مینہ د

جَمِيعِ الْأَقْرَبَاءِ وَالْأَحْبَاءِ أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

سب کنبہ والے اور دوستوں کی محبت مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ

تعالیٰ خیلوانو او دوستانو نہ سوال کوں نہ تانہ یا اللہ یا اللہ

يَا اللَّهُ أَنْ تَرْزُقَنِي وَكُلَّ مَنْ أَحَبَّكَ وَاتَّبَعَكَ

اے اللہ یہ کہ تے مجھے اور ان کو جو آپ کو دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں

یا اللہ ددے چہ نہ روزی کرے نہا اودھندہ چاہے محبت لوی دھندہ سہو او پیروی کوئی دھندہ

شَفَاعَتَهُ وَمَرَّافَقَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ

ان کی شفاعت اور رفاقت حساب کے روز بغیر

شفاعت دھندہ او منکر تباد دھندہ پہ درج حساب ہے نہ

مُنَاقَشَةٍ وَلَا عَذَابٍ وَلَا تَوْبِيخٍ وَلَا عِتَابٍ

جھگڑے اور عذاب کے اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے اور

مناقشے نہ اولہ عذاب نہ او بے دروزنے او بے ملا متی نہ او

أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَتَسْتَرْحِمَنِي يَا وَهَّابُ

یہ کہ بخش دے تو میرے گناہ اور ڈھانک دے تو میرے عیبوں کے بڑے بخشنے والے

نہ او بخشے مانہ کناہونہ زما او پت کرہ زما عیبونہ یا غفور رحیم

لے قولہ والا عباد : واجمع دحبیب دہ او پہ بعضونہ غوکبی والا حباب دی اوہ اموافق دی

دزویاتہ ابن وداعہ سرہ او مناسب دہ سرہ دما قبل او دما بعد پہ اعتبار دسجیع سرہ ۱۲

فاسی



**ملف**

بزرگ

## ستاره

الكَرِيمِ فَجُئِلَ الْأَحْبَابُ يَوْمَ الْمَزِيدِ وَ

۱۰۔ عزت مند مہر پہ نولہ دوستا نوکین پہ پوچھو، نیادت اور بخشش اور

الشَّوَابُ وَأَنْ تَقْبَلَ مِنِّي عَمَلٌ وَأَنْ تَقْمُوا

اور یہ کہ معاف کر دے تو

و ثواب او نه قبول کرده ایمان عمل نرها او نه معاف کرده

عَمَّا أَحَاطَ بِكَ بِهِ

اس سے کہ کھڑا اُسے ترے علم نے

هذه كناهون به كبر كرمي علم مستاه

لے بالظہر: لیدل داوٹہ پ جیت کسب ثابت دی مؤمنانولہ پ نزو د اہل سنت و الجماعۃ ہم لہ قرآن شریف او

عمل اعادہ شدہ اور غنہ دیدار۔ واللہ تعالیٰ کہ تولد معشوقین بہتر اولوئے نعمت و سعادت بہ کشف الاسرار کنی می

مقام مؤمنان به به این انواع و دردتونو کپی مستغرق وی او مقرب خلق در پ العزت به مستغرق وی مشاهده

شہود کتب او پر نور و هذا و ندب یحیون کتب ۱۲ مزرع الحسنات ۱۳ قولہ الی وجہک الکریم۔ لیل و ذات و اللہ بہ

هذه طوعا چه مذايب وى دشاد داند غمزه په جنت كېن جاوړى مقلدا او په قرآن حديث اجماع سره ثابت

دی ویرا المزمید نوید و جمع دے یہ جنت کنی اوپہ و روح بہ دیدا را الہی خلقتوہ حاصلیدی لکیرہ و حدیثو

ثالث نبوی اولاد و سادات امام ثابتیری چه په جنت کنی به و روح وی مگوشید به ندوی حکم چه هله

نہایت نہ وہی۔ انا، درجہ حیان بہ بغیر و تیرہ نہ معلوموی چہ نق و جمع و روح و ۱۲۰ فاسی، کے قولہ من علیٰ

اما بعثنا اذ قلنا يا ابراهيم انك قد اقمنا لك ذبيحة فاقبلها وقل يا ابراهيم انك قد اقمنا لك ذبيحة فاقبلها وقل يا ابراهيم انك قد اقمنا لك ذبيحة فاقبلها

مِنْ خَطِيئَتِي وَنَسِيَانِي وَعَصِيَانِي لِي وَلِيٍّ وَأَنْ تَبْلَغَنِي

گناہوں سے میرے اور بھولنے والے اور نافرمانی کے میری اور یہ کہ پہنچا دے تو مجھے  
چہ غطا نہا دی اور ہر زمانہ او یا فرمادنی زمانہ او لغزش نہا دے اوتہ ورسوہ ما

مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى صَاحِبِهِ

انہی کی قبر پاک کی زیارت اور سلام سے ان پر اور ان کے دونوں یا رسول پر  
زیارت و قبر مبارک و ہفتہ تہ پر او سلام دے او یہ دو آپ و ملک و دھند

غَايَةِ أَمَلِي بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ

میری غایت تمنا کو اپنے احسان اور فضل اور بخشش سے اور اپنے کرم سے  
نہایت د اُمید نہا خالص پر احسان او یہ فضل ستا او یہ بخشش او یہ کرم ستا

يَا رَوْفٌ يَا رَحِيمٌ يَا وَلِيٌّ وَأَنْ تَجَاوِزِيَهُ عَنِّي

اے مہربان اے رحم والے اے دوست سب کے اور یہ کہ بدلہ دے ان کو میری طرف سے  
یا مہربان یا رحم کوئی نہ کیا یا واکدارہ حما او نہ بدلہ دے مہفتہ لہ مانہ

وَسَكُنْ كُلَّ مَنْ أَمِنْ بِهِ وَاتَّبِعْهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

اور ان سب کی طرف سے جو ایمان لائے آپ پر اور اتباع کیا آپ کا مسلمان مردوں  
اولاد و ہفتہ مانہ چہ ایمان کے راویہ وی چہ ہفتہ او پیو مگر وی دھند چہ مسلمانان دی

یہ قولہ خطیبی: بعد ہفتہ خطاب ما پر قصد باندھ کر وی «فاسی» کہ قولہ و نسیانی: یعنی ہفتہ ہر چہ  
ما پر اپنے وی یا ہم کہ حق ضائع کرے وی لہ فقر قوس تانہ «فاسی» کہ قولہ و جودک: روایت دھند چہ یہ بھوس  
سل اشرفی خیرات کرے نوشلی ولید و اویتہ کے ولید چہ بھوس و اغیرات بہ تانہ کہ فاسی و کرے  
نہ ہفتہ بھوس پر تانہ شوا و اسنادتہ کے اوکتل نویو پیچہ آسمان نہ راہ بیوتہ چہ بکشی بہ شین خط ما اشعار و بھلی دو  
حکافۃ السخاۃ و زخاۃ و: و امن من مخافۃ یوم یوس: و ما نار بمہرقہ و واذا: و لو کان الجواد من بھوس  
تھہ: بلکہ د سخا مارا خطا چھتہ او امین بھوس لہ و پیچہ دورے و قیامت: او نہ و اور سیز و نکہ سر ہی  
لور اگر کہ وی دھند چہ امن لہ بھوس نہ: تفسیر جامع البکیان



وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءُ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ أَفْضَلُ وَأَتَمُّ وَأَعَمُّ

اور مسلمان عورتوں سے جو زندہ ہیں ان میں سے اور مردہ

اور مسلمانوں میں سے ذہنی اور مادی دوی بہ غوث اور بہ پونا اور عام

مَا جَازَيْتَ بِهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيُّ وَ

اس جہ سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی کو اپنی مخلوق سے اے تو اے اے غالب اے برتر اور

اے عظیم اے قوی اے عزیز اے باغلی اور

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِكَ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

مانگتا ہوں میں تجھ سے اے خدا یا اسطرح کہ اسطرح کہ وسیلہ پھر امین ان سے تیرے ساتھ کہ درود بھیجے تو حضرت محمد پر اور

سوال کرتا کہ تانا یا اللہ یہ واسطہ دے کہ اسطرح کہ وسیلہ بیوہ ماہ غفورہ تانا درختہ ستا بہ محمد اور

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَدَا مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةً

آل پر حضرت محمد کی بشارت اس کے کہ پیدا کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا کعب

پہ آں محمد بشارت عظیم کہ پیدا کریدی تانا و ابدیہ کہ کعبہ آسمانہ جو شوبہ

وَالْأَرْضُ مِنْ مَدْحِيَّةٍ وَالْجِبَالُ كَلُوبِيَّةٌ وَالْعُيُونُ مَنُفَرَّةٌ

اور زمین بھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور چشمے جاری

اور نہ مکہ غور شور اور غور اور چھت شوی اور چھت روانے شوبہ

اے قولہ واقعہ یہ: ضمیر یہ راجع ہے ماموحوہ نہ اور عدا عبارت دہ کہ عدا اسما مقدمہ نہ یعنی

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یہ یہ غفورہ وسیلہ نیوہ مصنف فاسی اے قولہ محمد روایت دہ کہ ابن عباس کہ کعب

الاحبار نہ تپوس اوکرو چہ تاسو محمد کہ پیاموئی یہ تورات کہیں صفت د محمد عدا او بل چہ پیدا تپس محمد بن

عبد اللہ یہ مکہ کہیں اولہ مکہ نہ یہ ہجرت اوکری مدینہ تہ اوشی بہ بادشاہت دہ شام پوسا او عدا بہ فحش زواقی

یہ بازار و نوکریں شور بہ نہ کوئی دبدی بہ بدیہ کہیں بہ بدی نہ کوئی بلکہ معاف کوئی بہ او است بہ کلویہ ثاوانی بہ

غم او بہ بنادی کہیں او سو نہ کوئی لنگو نہ وہی پنلو و پوسا او صف ترے بہ جنگ کوئی او وازو نہ بہ بہ عدا و نوکریں

دایہ وی لکہ وازو چھتہ کہیں او اوسیدہ بہ شہ آوا واد و وک یہ غامہ آسمان کہیں اے عیون العیون

وَالْبَحَارُ مَسْخَرَةٌ وَالْأَنْهَارُ مِنْهُمِزَةٌ وَالشَّمْسُ

اور دریا تاج حکیم رضا اور نهرین اُبی ہوسے اور آفتاب

اور یا بونہ تابع کرے گا تو وہ بھیجے گا اور غر

مُنْجِيَةٌ وَالْقَمَرُ مُضِيٌّ وَالنَّجْمُ مُنِيرٌ وَلَا يَعْلَمُ

لوش اور چاند : منور : اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا

روشنائی لانکے ۔ اوسپونش ہنرا کونکے اوستوری نور کونکے اومہ پوہیری ثورک

أَحَدٌ حَيْثُ يَكُونُ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى

کون بہ ششخص سوائے تیرے جیسا کہ تو اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

چہ خرنکے تہ بغیر تانہ اوتہ رتہ وکے ہنہ اوپہ

إِلَهُ عَدَدَ كَلَامِكَ وَإِنْ تَصَلَّى عَلَيْهِ وَعَلَى إِلِهِ عَدَدَ

ان کی آل پر ہر شمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر ہر شمار

الدهنه في شجار د' كلام سنا اؤشود و لثنه به مغايب ال فدهنه به شمار د

آيَاتِ الْقُرْآنِ وَحَرَفِيهِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آیتوں قرآن کے ، اور اس کے حرفوں کے اور یہ کہ درود پڑھتے تو اُن کے اور

اور ایستونود قرآن مجید اور ادھر فرمود ہند اور رحمہ و کرہ یہ مشغہ اور

الحق قول الله آيات القرآن : تولى أيتونه وقرآن مجيد شيرزهره شيرزهره و شيرزهره دي . زرد و عدس و

عقید. زما و امر زما و نهی. زما و قصو. زما و مثالونو پنجه سو دا حکامو و حلالو او د حرامو نسل و دُعا

اود تسیم اود کشیتہ و ناسخ منسوخ ۱۱ طوطاوی ۱۲ قولہ و عروقیہ : د خزان مجید بتول حرفونہ در ۱۳

لاکھ نو بیست زبا سل انیادی اوسورتونہ کے دولس دپاسرسل دی یہ نژدہ ائمہ و اہل بیت

حکمت چہ دوی سوئے والضعی اوالمرئج بہ حکم دیوسوئے کنز ہم دارنگے سوئے فیل اوسوئے فریش

بی حکم دیو سوره کتب گره خوی. او کلمات قرآن مجید شیر او باز را خلوص و درش وی مطلع علم



عَلَىٰ آلِهِ عَدَدٌ مِّنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ

ان کے آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجتے تو ان پر

پہ آل دھند پہ شمار دھند چاہے درود دانی پہ ہند او نہ رحمة و کرم پہ ہند

وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدٌ مِّنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ

اور ان کے آل پر بشمار ان کے جو نہیں بھیجتے درود ان پر اور یہ کہ درود بھیجتے تو ان پر

او پہ آل دھند پہ شمار دھند چاہے لبریز درود پہ ہند او نہ رحمة و کرم پہ ہند

وَعَلَىٰ آلِهِ مِلُّ أَرْضِكَ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

اور ان کی آل پر بمقدار پڑی اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجتے تو ان پر اور ان کی آل پر

او پہ آل دھند پہ شمار دھند و دنیا کے سنا او نہ رحمة و کرم پہ ہند او پہ آل دھند

عَدَدٌ مَا جَرَىٰ بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ وَأَنْ تَصَلِّيَ

بشمار اسکے کہ جاری ہوا تھا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ درود بھیجتے تو

پہ شمار دھند چہ جاری شوے دھند پر قلم پہ اصل د کتاب کتب او نہ رحمة و کرم

لَهُ قَوْلُهُ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ: إِمَامٌ نُّوِيَّ وَيُلِي دِي حَيْثُ لَفْظٌ د صَلَوةٍ بِي د نَفْظٌ د سَلَامَةٍ مِّنْ مَّحَلِّ نَكْلٍ لَفْظٌ د سَلَامَةٍ

د لَفْظٌ د صَلَوةٍ نَ وَيُلِي بِالْيَكْلِ مَكْرُوهٌ دِي نُونٌ بِي وَائِي حَيْثُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ بِي د لَفْظٌ د سَلَامَةٍ أَوْ بِي وَائِي سَلَمٌ بِي

د لَفْظٌ د مَلَى دَارِ نَكْلٍ مِي بِي طَعْمَاوِي كُنِي أَوْ بِي رُوحِ الْبَيَانِ كُنِي دَا حَكْمَةٍ بِي ظَاهِرٌ آيَةُ كَرِيمَةٍ دِي حَيْثُ اللَّهُ تَعَالَى

فَرَمَائِي صَلَّوْا عَلَيْهِ وَسَلَّمُوا نَوَا دِ اللَّهُ تَعَالَى د دَوَارِ وَحُكْمِ كَرِيمَةٍ دِي نُونٌ وَائِي وَيُلِي أَوَّلِيكِلْ حُرُورِي دِي

جَذَبِ الْقُلُوبِ كُنِي دِي حَيْثُ يُوَسَّرِي بِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ لِيَكْلُوا وَسَلَّمُوا بِي كُنِي پَرِي نُونٌ دِي نُونٌ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمُوا بِي خُوبِ كُنِي أَوَّلِي دَاوَرَةٍ كُنِي وَفَرَمَائِي حَيْثُ نُونٌ لَ تَعْلُو يَنْتَوِي كَرِيمَةٍ حَا نَحْرٍ وَمَوْعَةٍ

د مَحْرُوفِ دِلْسُونِيكُو بِي حَسَابِ سِرِّهِ بِي أَحْيَا الْعُرُوفِ كُنِي دِي حَيْثُ وَيُلِي دِي بَعْضُو حَسَابِ حَدِيثِ لِيَكْلُوا

نُونٌ لَفْظٌ د صَلَوةٍ بِي مِمَّ لِيَكْلُوا أَوْ لَفْظٌ د سَلَامَةٍ بِي مِمَّ پَرِي نُونٌ دِي نُونٌ حَضَرَتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاةٍ بِي خُوبِ

كُنِي وَفَرَمَائِي حَيْثُ نُونٌ بِي دَاوَرَةٍ بِي مَوْعَةٍ لِيَكْلُوا بِي خُوبِ كُنِي نُونٌ بِي مَابُورَةٍ دَرُودِ بِيغْنِي سِرِّهِ

د سَلَامَةٍ لِيَكْلُوا أَوْ بَعْضُو رُوسَتُونِ عَالَمَانِ لِيَكْلُوا دِي حَيْثُ رَوَادِي بِي دَكْرَاهِيَةِ نُونٌ دَكْر

صَلَوةٍ بِي د سَلَامَةٍ أَوْ مِمَّ دَكْرَةٍ د سَلَامَةٍ بِي د صَلَوةٍ نُونٌ

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَأَنْ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تھے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ  
بہ دفعہ اوپر آل دفعہ بہ شمار دفعہ چہ پیدا کر دی تاپہ اوڑو اسماء فونو فیلو کین اوتہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ، فِيْهِنَّ إِلَىٰ

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کے اندر

مہمہ ذکر بہ دفعہ اوپر آل دفعہ بہ شمار دفعہ چہ بہ دفعہ پیدا کوہ بہ دوی کین تر

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

روز قیامت تک ہر روز میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور  
درجہ قیامت ہوئے ہر دفعہ کین وارے اوتہ دفعہ ذکر بہ دفعہ او

عَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطْرَتٌ مِنْ

ان کی آل پر بشمار قطروں میں سے اور بشمار ہر قطرے جو ٹپکے تیرے

بہ آل دفعہ بہ شمار دفعہ قطروں ہر قطرے کے وارے اوتہ شمار دفعہ قطرے چہ رخاشی لہ

سَمَائِكَ إِلَىٰ أَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

آسمان ستارہ نہ کے ستارہ لہ دفعہ درجہ چہ پیدا کرہ دنیا دنیا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر و دفعہ قیامت ہوئے ہر دفعہ کین وارے

لہ قولہ و علیٰ الہ: روایت کرے کہ مقداد بن اسود کہ رسول اللہ ﷺ نے چہ پڑھنا کہ آل نہ خلد صوفی  
کہ لہ اور وہ دفعہ نہ او دیوال کہ پہل صراط باندا و امان کہ لہ مذہب نہ: ویلی دی عبد اللہ بن مبارک کہ دفعہ نہ خلد صوفی  
کین وی نو خلاص ہیں لہ عذاب الہی نہ ہوشتیا و بیل او محبت آل رسول اللہ سرہ لہ نامہ الاموال ہر دفعہ مذاقب سید لا طہار



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطاں مردود سے

الْمَنْزِلِ الْأَوَّلِ فِي يَوْمِ السَّبْتِ

اول منزل شنبہ کی (یعنی سنہرے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَا لِكَ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان نہایت رحم والا مالک ہے

يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ ۝ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا

قیامت کے دن کا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اے پروردگار بتاؤ

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

ہم کو سیدھا راستہ راستہ اُن کا جن پر تو نے فضل فرمایا جن پر نہ

الْمَفْضُوبِ عَلَيْهِمْ ۝ وَلَا الضَّالِّينَ ۝ اٰمِيْنَ

تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے (آمین)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝ رَبَّنَا اقْبَلْ مِنَّا

پناہ چاہتا ہوں اللہ کی اس بات کہ میں جاہلوں میں ہوؤں اے ہمارے رب تو ہم سے (ہمارے)

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

علو کو قبول فرمائے، بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الذَّحِيمُ ۝

اور رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً ۝

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی (نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی) نیکی عطا فرما اور

قِنَاعَ عَذَابِ النَّارِ ۝

ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم اور ان کافروں

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

کے مقابلہ میں مدد فرما

مِمَّعْنَا وَأُطْعِنَا ۚ غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ہم نے سنا اور مانا تیری ہی بخشش مانگتے ہیں پروردگار آخرت میں ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھولیں یا چوک جائیں پروردگار اور ہم پر ایسے

تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

سنت احکام کا بار نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَنُفَعِّ

ہمارے پروردگار وہ بار ہم سے نہ اٹھوا جسکی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما +



وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى

اور ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے اور کافروں پر ہم کو

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

غالب رکھو۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت کر کے پھر کہیں ڈالنا نہ کر دینا اے ہم کو

مِنْ لَدُنْكَ وَحُمْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے۔

رَبَّنَا أَنْتَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ

ہمارے پروردگار ہے شبیر تو ہو گور کو ایک दिन جس کے آنے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے شبہ اللہ تعالیٰ

لَا يُغَيِّفُ الْمِيعَادَ ۝

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا نَعْمَلُ وَارْحَمْنَا عَذَابَ النَّارِ

ہمارے پروردگار ہم تجھ پر کیا کرتے ہیں تو تو ہی جانتے ہو اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

قَبْلِ الْهَرَمِ إِنَّكَ أَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا نَعْمَلُ وَارْحَمْنَا عَذَابَ النَّارِ

تو کہہ دے کہ ہر صفت کے بارے میں تو ہی جانتے ہو اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ رَبِّكَ وَتَعِزُّكَ مِنَ النَّارِ وَتَنْزِيلُ

کتاب کی نازلگی سے تجھے عزت دے گی اور تجھ کو دوزخ سے بچا دے گی۔

مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

جس کو چاہے سب خوبی تیرے ہاتھ ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تَوَلَّجَ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّجَ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ

نور داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے رات میں (یعنی کبھی رات کو نکھٹا کر دن نکھٹا کر)

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْتُقِ

دیتا ہے اور کبھی اس کا عکس کرتا ہے اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور مردہ زندہ سے (جیسی رتھی بیٹھتے اور چھڑھڑھتے)

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ

اے میرے رب مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عنایت فرما بیشک تو دعا کا سننے

الدَّعَاءُ ۝

دعا ہے

مَرْبَّنَا أَمَّا بِمَا اتَّخَذَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے یقین کیا اس جبر کا جو تو نے اُناری اور ہم رسول کے تابع ہوئے سو ہم کو

مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

ماننے والوں (کہ جماعت) میں لکھ لے۔

مَرْبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتیاں ہو گئی ہیں اے ہمارے بخشنے والے



أَفَلَا مَنَّا وَانصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اور ہمارے قدم جمائے رکھو اور کفار کے مقابلے پر ہماری مدد فرما۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا

اے ہمارے رب تو نے یہ درکار خانا (جبت نہیں بنایا۔ تو سب عیبوں سے پاک ہے)

عَذَابِ النَّارِ ۝

سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ

اے ہمارے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اس کو رستہ کر دیا

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصَائٍ ۝

اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ

اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا (ایمان دلانے) کیلئے پکارتا ہے کہ (لوگو)

آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ

اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخشدے اور

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

ہماری برائیاں ہم سے دور فرما دے (اور جب دنیا سے اٹھانا ہو) تو نیک بندوں میں شامل فرما کر دنیا سے اٹھا

رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدُتَّنَا عَلَىٰ مَرْسَلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے رب تو نے ہم سے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت کیے ہیں وہ نصیب فرما۔ اور قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

ہم زبیر سو نہ کر بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۝

اے ہمارے رہا اس بستی سے جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں ہم کو نجات دے

وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی مقرر کر دے اور اپنی رہی ا طرف سے کسی کو ہمارا

نَصِيرًا ۝

مددگار بنادے۔

رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک زبیر ہوا بخوان اتار کر کہ وہ روزن (عید ہو

عِيدًا إِلَّا قَلِيلًا وَآخِرِينَ وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا

ہمارے لیے کچھ اور پچھلوں کیلئے اور تیری طرف سے نشانی رہو اور ہم کو روزی

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

تو اے اور تو ہی سب سے بہتر روزی دیتے والا ہے

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَنُطْمِعُ

اے ہمارے پروردگار ہم نے مانا تجھ کو پس تو ہم تصدیق کرنے والوں کیساتھ لکھ دیں اور ہم اس کے

أَنْ يَدُ خَلْنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝

امیدوار ہیں کہ ہم کو ہمارے پروردگار نیک لوگوں میں شامل فرمادے



رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ أَنْتَ وَلِيُّنَا

اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرما  
تو ہی ہمارا کارساز

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۝ أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝ وَ

پس ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور

اَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

ہمارے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے۔

الْآخِرَةِ ۖ إِنَّا هُمُنَا الْيَكُ

تمہیں ہم نے رجوع کیا تیری طرف

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي ۖ وَمَا نُعْلِنُ ۖ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَكَ

اے ہمارے پروردگار یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو دکھا کر کرتے ہیں اور اشرار

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ رَبَّنَا

کوئی چیز ہو شبہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اے ہمارے پروردگار

ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشدے اور ہم پر رحم نہ فرمائے

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخُسِرَاءِ ۝

تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

اے ہمارے رب تو ہم میں اور قوام میں انصاف کیساتھ فیصلہ فرما دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝ رَبِّ

اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہم کو مسلمان مار

اغْفِرْ لِيْ وَلَا تَجْعَلْ لِّاِخِيْ وَاَدْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ اَنْتَ

معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے اور توبہ

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

زیادہ رحم کرنے والا ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے رب ہمارے ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزار یعنی ہم کو ان کے

الظَّالِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

ظلم کا تختہ مستحق نہ بنا کہیں ہمارا دین خطرے میں نہ پڑ جائے اور ہر بانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہم کو چھڑا دے

رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْأَلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ

اے اب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں تجھ سے پوچھوں ایسی بات جس کا مجھے

عِلْمٌ ۚ وَّ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِیْ اَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

علم نہ ہو اور اگر نہ مجھ کو نہ بخش دے اور رحم نہ فرمائے تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔

فَاِطْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَنْتَ وَلِیُّ الدُّنْيَا

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے (تو ہی) میرا کارساز ہے دُنیا

وَالْآٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا ۙ اَلْحَقِّیْ بِالصَّلٰحِيْنَ ۝

اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھ کو نیک بہتوں میں ملا دے



إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ

بیشک میرا رب سنتا ہے دعا کو اے رب مجھ کو نماز کا قائم رکھنے والا بنادے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي بِرَبَّنَا وَقَبَلْ دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اور میری اولاد میں سے بھی اے رب میری دعا قبول فرما اے ہمارے رب مجھ کو بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ

اور میرے ماں باپ کو بخش اور صبا ایمان والوں کو آس وین جبکہ حساب ہو

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا

اے رب ان پر رحم فرما جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا رہا

رَبِّ ادْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجٍ

اے رب داخل کر مجھ کو سچی داخل کرنا یعنی طہیر میں آبرو اور خوش اسلوبی سے پہنچانا اور نکال کر

صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا

کو سچی نکالنا یعنی مکہ مکرمہ سے آبرو سے نکلنا اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرما دینا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّ لَنَا مِنْ

غلبہ و تسلط عنایت فرما جس کے ساتھ تیری مدد ہو اے رب ہم کو اپنے پاس سے بخشش دے اور ہمارے کام

أُمُورَنَا رَشَدًا

کا درستی پوری کر دے

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

اے رب میرا سینہ کھلا دے اور میرا کام آسان فرما دے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اے رب میری سمجھ زیادہ کر

رَبِّ اِنِّیْ مُسْنِیْ الضُّرِّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اے رب مجھ پر تکلیف آ پڑی ہے اور تم سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے اللہ کوئی حاکم نہیں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ۝

تیری ذات پاک ہے میں ہی تھا گنہگاروں میں سے

سوائے تیرے

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِیْنَ ۝

اے میرے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

رَبِّ اَحْكَمْ بِالْحَقِّ ۝ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ

اے میرے رب فیصلہ فرما حق کے موافق، اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے جس سے ان باتوں کے

عَلٰی مَا نُصِفُوْنَ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَرَّکًا وَّ

مقابلہ میں مدد چاہی جاتی ہے جو نرم بنایا کرتے ہو اے میرے رب اتار مجھ برکت کا آماننا اور

اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ

تو ہی ہے سب سے بہتر اتارنے والا اے میرے رب تو مجھ کو گنہگار لوگوں میں شامل نہ

الظَّالِمِیْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطٰنِ ۝

اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے

کیجیو

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْا ۝ رَبَّنَا اَمَّا

اور میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے بھر کہ شیطان میرے پاس آوے اے ہمارے رب اے



فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

اے میرے رب معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا

اے ہمارے رب ہمارے ہم سے دوزخ کے عذاب کو بیشک اس کا عذاب تو

كَانَ غَرَامًا ۚ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

بچھنے والا ہے بلاشبہ وہ بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور (بُری جگہ ہے) رہنے کی

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا

اے ہمارے رب عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِمُسْتَقِينَ إِمَامًا

ٹھنڈک اور کریم کو ہر چیز کا رہبر بنادے اور اپنے خاندان کے متقی ہوئی درخشاں

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ

اے میرے رب مجھ کو حکم دے یعنی مزید علم و حکمت عطا فرما اور نیکوں میں شامل کر

وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۚ

اور میرا بول سچا رکھ اور پھلوں (یعنی آئندہ آنیوالی نسلوں میں)

اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ الْجَنَّةِ النَّعِيمِ ۚ

(اور مجھ کو جنت النعیم (باغ نعمت) کے وارثوں میں سے کر دے اور میرے باپ کو معاف کر

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تَحْزِنِي يَوْمَ

بیشک وہ راہ جھٹکے ہوئے لوگوں میں تھے اور مجھ کو اس روز کہ جب سب

يُعْثُونَ يَوْمًا لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ

جی اُنھیں گے رسوا درمزا جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے مگر ہاں جو کوئی

أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

سچی دلی

لیکھ آیا اللہ کے پاس پاک صاف دل دین بس اس کی نجات ہے جس کا دل گھروں سے پاک اور معامی

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ رَبِّ ارْحَمْ

اے میرے رب نجات دے مجھ کو اور میرے گھروں کو اُن کاموں سے جو یہ کرتے ہیں اے میرے رب میرے

قَوْمِي كَذَّبُون ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَ

قوم نے تو مجھے جھٹلایا تو اب میرے اور ان کے مابین فیصلہ فرما اور

نَجِّنِي ۝ وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

نجات دے مجھ کو اور ان ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں

رَبِّ أَوْزِرْ عَنِّي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا دوں جو تو نے مجھ اور میرے مخلصان کو

عَلَيْكَ وَعَلَى الْوَالِدَيْنِ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

عطا کر ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے

وَأُدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اور شامل کر دے مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں



رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

اے میرے رب میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو تو مجھ کو معاف فرما دیں

رَبِّ تَجَنَّبْ عَنِ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ۝

اے میرے رب بچالے مجھ کو اسی بے انصاف قوم سے

رَبِّ اِلَیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیْ مِنْ خَیْرِ فَقَیْرٌ ۝ رَبِّ

اے میرے رب جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں

اَنْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمَفْسِدِیْنَ ۝

اے شہر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِیْنَ تُمْسُونَ وَحِیْنَ تُصْبِحُونَ ۝

سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَعِشَیَآ وَ

اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور ہر محلہ وقت اور

حِیْنَ تَظْهَرُونَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَ

جب روپھر ہو وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور وہی

یُخْرِجُ الْمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَ یُعِیْ الْاَرْضَ بَعْدَ

نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتا ہے زمین کو اس پر مردہ

مَوْتِہَا وَ کَذٰلِکَ تُخْرِجُونَ ۝

آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک (بیٹا)

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے جانتے والے مجھ اور

وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا

کھڑے تھے تو ہاں یا نہ ہاں کے اپنے بندوں میں جس چیز میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

جھگڑتے تھے

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ

اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم میں ہر چیز کی سماں ہے سو تو بخش دے ان لوگوں

لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝

کو جو توبہ کرے اور تیری راہ پر چلے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَ

اے ہمارے رب اودان کو داخل کر ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

مَنْ صَلَّاهُ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَسْرَأَ إِلَيْهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

ہے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں جو کوئی

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۝

نیک برائیاں کوئی بھی بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچان کو برائیوں سے



وَمَنْ تَوَّ السَّيَّاتِ يَوْمِيذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ

اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن اس پر تو نے بڑا شہد مہربان فرمایا اور یہ تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

بڑی کامیابی

رَبِّ أَوْزَعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اے رب مجھ کو توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور

وَعَلَى وَالِدَتِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْدِرْ

میرے ماں باپ پر اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راض ہو اور میرے لئے

لِي فِي ذُرِّيَّتِي بُرَانِي تَبْتَ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

میری اولاد میں بھی اصلاح فرمادیں، بیشک میں نے توبہ کی تیری طرف اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِهَا

اے ہمارے رب بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان

الْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا

لا چکے ہیں اور نہ رکھ دے دلوں میں بغیر ایمان والوں کیلئے

رَبَّنَا إِنَّكَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ

اے ہمارے رب تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنْبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہی سب کو پھر کرنا ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُرْلَنَا

اے ہمارے رب مت جانچ ہم پر کافروں کو یعنی ہم کو ان محنت مشق نہ بنا اور اے ہمارے رب ہمیں

رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

معاف فرما دے بلا شبہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفُرْلَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

اے ہمارے رب پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو اور معاف کر دے ہم کو بیشک تو سب کچھ

شَيْءٍ قَدِيرٌ

کے ساتھ ہے

رَبِّ اعْفُرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي

اے میرے پروردگار مجھ کو بخشدے اور میرے ماں باپ کو اور اُسکو جس جو ایمان لا کر میرے گھر میں

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

لگے اور سب با ایمان مردوں اور عورتوں کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ

کہہ دو میں پناہ بیستا ہوں صبح کے سفیدی کے رب کی اس ل تمام مخلوقات کے شر سے اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

رات کے اندھیرے کے شر سے جب چھا جائے اور کندوں پر پھونکنے والیوں



فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

بکے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع اللہ کے نام کیساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ

کہدود میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی، تمام انسانوں کے بادشاہ کی، تمام انسانوں کے

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي

معبود کی اسرا شیطان کے شر سے جو اندر کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور

يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

چھپ چھپ جائے خواہ جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝ وَآخِرُ

اے اللہ تو پاک ہے اور بے عیب ہے اور اہل جنت کا جنت میں ملاقات کے وقت سلام یہ ہوگا تم پر سلامتی ہو

دَعْوَاهُمْ أِنَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور اُن کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَبِذِهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں سو تم اس کو اُن درجہ ناموں سے پکارا کرو

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کیلئے

تَسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِّنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

تینوں نام ہیں جو ان کو یاد کر لے وہ جنت میں جائے گا

وَفِي رِوَايَةٍ مِّنْ حَفِظَهَا هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

اور ایک روایت میں (من احصاها) کی بجائے من حفظها (کا لفظ) ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

إِلَٰهُ هُوَ

اور معبود نہیں۔

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

نہایت رحم والا بہت مہربان پادشاہ پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ

سلامتی والا امن دینے والا محافظ غالب

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِعُ

زبردست بڑا والا پیدا کرنے والا بنانے والا

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْفَقَّارُ الْوَهَّابُ

بنانیوالا صویر کا بہت بخشنے والا زور والا بڑا دینے والا

السَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ

رذی دینے والا فیصلہ کرنے والا جاننے والا بند کرنے والا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ السَّارِفُ الْمُعِزُّ

کھولنے والا پست کرنے والا اونپ کرنے والا عزت دینے والا



الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ
دانت دیندار	سمیع والا	دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ	الْأَطِيفُ	الْخَبِيرُ	الْحَلِيمُ
منصف	باریک زبان	تجربہ دار	برور بار
الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ	الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ
بزرگ	پرورد پوشش	قدردان	بلند
الْكَبِيرُ	الْحَقِيقُ	الْمَقِيتُ	الْحَسِيبُ
بزرگ	تجربہ بیان	حمہ بانٹ کر دینے والا	کافی
الْعَاجِلُ	الْكِرِيمُ	الرَّقِيبُ	الْمُجِيبُ
غصیم الشان	کرم کرنے والا	نزدیک بیان	قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ	الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ
کشتارہ رحمت	حکمت و دان	دوستدار	بزرگ
الْبَاعِثُ	الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ
اُٹھانے والا	گواہ	سچی	خاص
الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيدُ
زبردست	مضبوط	دوست	ستورہ
الْمُحْصِي	الْمُبْدِي	الْمُعِيدُ	الْمُسْمِي
نکحہ کرنے والا	نیا پیدا کرنے والا	اٹھانے والا	زندہ کرنے والا

الْمَيِّتُ

ماریے والا

الْحَيُّ

زندہ

الْقَيُّومُ

تھکا نہیں والا

الْوَّاحِدُ

ہر کمال بالفعل رکھنے والا

الْمَاجِدُ

بزرگی والا

الْوَّاحِدُ

الکھلا

الْأَحَدُ

تنہا

الضَّعِيفُ

بے نیاز

الْقَادِرُ

قدرت والا

الْمُقْتَدِرُ

بڑی قدرت والا

الْمُقَدِّمُ

آگے بڑھانے والا

الْمُؤَخِّرُ

پیچھے ہٹانے والا

الْأَوَّلُ

اول

الْآخِرُ

آخر

الظَّاهِرُ

کھلا ہوا

الْبَاطِنُ

پوشیدہ

الْوَالِي

ہر چیز کا ذمہ دار

الْمُتَعَالَى

مختورات کی صفائی پر

السَّابِقُ

نیک سلوک کرنے والا

الشَّوَابُ

توبہ قبول کرنے والا

الْمُنْعَمُ

نعمت دینے والا

الْمُنْتَقِمُ

بدل لینے والا

الْعَفْوُ

معاف کرنے والا

الرَّءُوفُ

نرمی کرنے والا

مَالِكُ

ملک

الْمَلِكُ

ملک کا

ذَوَالْجَلَالِ

صاحب بزرگی

وَالْإِكْرَامِ

اور بخشش کا

الرَّزِقُ

پالنے والا

الْمُقْسِطُ

انصاف کرنے والا

الْجَامِعُ

جمع کرنے والا

الْغَنِيُّ

بے پروا

الْمُغْنِي

آسودہ کرنے والا

الْمُعْطَى

عطا کرنے والا

الْمَانِعُ

روکنے والا

الْمُضَارُّ

نقصان پہنچا سکنے والا



النَّافِعُ      النُّورُ      الْهَادِي      الْبَدِيعُ

نفع دینے والا      روشنی والا      راہ دکھانے والا      نئی ایجاد کرنے والا

الْبَاقِي      الْوَارِثُ      الشَّهِيدُ      الصَّبُورُ

ہمیشہ رہنے والا      وارث      نیک راہ بنانے والا      صبر والا

وَاسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَ

اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ذریعہ سے دُعا کی جائے تو وہ قبول فرمائے اور جب اس کے

إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

وسیلہ سے اس سے مانگا جائے تو ضرور عطا فرمائے یہ ہے اے اللہ سوا تیرے معبود کوئی نہیں بیشک

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

میں اپنے نفس پر ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ اللَّهُ

اے اللہ میں ان کلمات کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

بیشک اللہ تو ہی ہے سوا تیرے معبود کوئی نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا نہ کسی

وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا أَحَدٌ

سے جنا گیا اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ

اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف تیرے لئے ہی ہے

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَثَانُ

معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان ہے، بڑا دینے والا ہے

يَدِيْعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

آسمانوں اور زمین کا کسی نمود کے بغیر بنایا تو ہے، اے بزرگ اوز غشش والا، اے سدا زندہ رہنے والا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّيْ

اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے، اے دم کرنے والوں میں سے سب سے بڑا حکم کرنے والا، میرا رب، میرا رب

الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ

پاک ہے بلند، سب سے برتر، سب سے زیادہ دینے والا ہے میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات کی جو پورے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ اسْمُهُ

ہیں انہیں کوئی نقصان نہیں اس کی تمام کردہ مخلوق کے شریعت اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام سے نہ زمین پر

شَيْءٌ بَرُّ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

کوئی چیز نقصان پہنچائے نہ آسمان میں، اور وہ خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا

ہم (صبح) اور ساری بادشاہت (صبح) اللہ کی ملکیت میں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اور اللہ سوا کوئی معبود نہیں، بس وہی ہے اور اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

سب تعریفیں اس کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔



رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ

اے میرے رب میں تم سے جو بھلائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے مانگتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

اور چھوڑاں اس دن میں ہے اور اکی کے بعد ہے اس سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ

اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی اور سہولت بڑھانے سے۔

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے جیسے اور کھپنے کے جاننے والے

الشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

بجز تیرے رب اور اُس کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

کوئی ہے میں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنی نفس کے مکر اور شیطان کے

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّكَهٖ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی

میں شریب سے اور اس کے شرک سے اور اکی بات سے کہ میں خود کوئی بُرائی

نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرًا اِلٰی مُسْلِمٍ

کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَہٗ سَعْرَ شَاہِ

اے اللہ میں نے صبح کی اس یقین پر کہ میں گواہ کرنا ہوں نبھ کو اور تیرے سرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو

وَمَلَا یُحْكَمُکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اور بقیہ سب فرشتوں اور ساری مخلوق کو اس بات پر کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں اور

وَ اَنْتَ مُحَمَّدٌ اَعْبُدُکَ وَرَسُوْلُکَ

اس پر کہ محمد تیرے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی

اے اللہ میں اپنے دین اپنا دستا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معاف اور

دِیْنِیْ وَ دُنْیَایْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ

وراحت کا طالب ہوں

اَللّٰهُمَّ اسْتَزْعُوْا رَتِّیْ وَ اَمِنْ رَاوَعَاہِیْ

اے اللہ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے اس لیے ڈر

اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ

اے اللہ میری حفاظت فرما میرے گرد و پیش سے، میرے دائیں بائیں سے اور میری اوپر سے

عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِکَ

(کہ کوئی آفت آسمان سے بھی نہ آئے) اور میں تیری پناہ لیتا ہوں



أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي مَرْضِينَا يَا اللَّهُ رَبَّنَا وَبِالْإِسْلَامِ

اس سے بھن کر اپنے پیر تلے زمین کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیا جاؤں یعنی زمین کے اندر دھنسا جانے سے) ہم راغب پر

دِينًا وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا وَنَبِيًّا

تھے اللہ کو رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اور رسول مان کر۔

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ

اے اللہ صبح کے وقت جو نعمت مجھ کو اور تیری مخلوق میں سے کسی کو ملے ہے وہ سب تیری

غِيثِكَ وَحُدُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ

مدد ہے۔ نہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں اس لئے سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور سب

الشُّكْرُ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي

شکر تیرے واسطے ہے اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے

سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (ثَلَاثَ قُرَّاتٍ)

میری سماعت میں، اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں (یہ دعائیں بار کرے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوا

إِلَّا أَنْتَ (ثَلَاثَ قُرَّاتٍ)

کوئی نہیں (یہ دعائیں مرتبہ کرے)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی سب تعریفوں کیساتھ سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ دیکھ سکتے کہ اُفوت ہو

مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ

اور نہ دیکھ سکتے تھے جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں خوب جانتا ہوں

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے ہر لحاظ علم ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

عَلِمًا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ

اے سدا زندہ رہنے والے اے رعب کا ہستی قائم رکھنے والے اے میری رحمت کی دو دوائی ہے میرے سارے

شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

معاملات و رحمت فرمادے اور ہلک چھوڑنے کا مت میں بھی چھوڑ کر میری جان کے سپرد نہ کر

سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ

استغفار کی کلمات میں سے جامع دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

اے اللہ تو میرا رب ہے میرے سوا معبود کوئی نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بند ہوں

وَ اَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

اور جہاں تک مجھ سے بن پڑا ہے سب سے سدا عہد و پیمان و اے اور اپنے عہد پر قائم ہوں جو ہدایاں



مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبَوْءَ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبَوْءَ

میں نے کچھ ان کے برے نتائج سے تیری پناہ کا طالب ہوں جو وہ نعمتیں تو نے مجھ پر مسلمانے ان سب کا اقرار کرتا ہوں

يَذُنُّنِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اور مجھے سب گناہوں کو بخیر تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مِنْ ذِكْرٍ وَأَحَقُّ مِنْ عُبْدٍ وَأَنْصَرُ

اے اللہ جن کی یاد دہیاں تھے تو ان میں سب سے زیادہ یاد کا مستحق ہے اور جن کی عبادت کیجاتی ہے

مَنْ ابْتَغَى وَأُرَافُ مِنْ مَلِكٍ وَأَجُودُ مِنْ سَيِّلٍ

تو ان میں سب سے زیادہ عبادت کا حقدار ہے اور جن سے مدد مانگی جاتی ہے تو ان سب میں بڑھ کر مدد کرنے والا ہے۔ اور

وَأَوْسَعُ مَنْ أُعْطِيَ

جو مالک کہلاتے ہیں تو ان سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے تو ان سب سے زیادہ کچھ لوگ دیتے ہیں تو ان

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا يَنْدُلُكَ

سب فراغت والا ہے۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرا شریک کوئی نہیں تو یکتا ہے تیرا مثل کوئی نہیں تیری ذات

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لِنُ تَطَاعُ إِلَّا بِإِذْنِكَ

کے سوا جو چیز ہیں سب نیست و نابود ہو جانے والی ہے تیرے حکم کے بغیر تیری فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی

وَلَنْ تُعْطَى إِلَّا بِعِلْمِكَ تَطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْطَى

اور نہ تیرے علم کے بغیر تیری نافرمانی ہو سکتی ہے تیری اطاعت کیجائے تو تو خوش ہو جائے۔ اور

فَتَغْفِرُ أَقْرَبَ شَرِّهِدٍ وَأَدْنَى حَقِيقَةٍ حَلَّتْ دُونَ

تیری نافرمانی کی جائے تو تو بخشد تیار ہے ہر عاقل سے نزدیک تر ہے اور ہر نگہبان سے زیادہ قریب۔ حامل ہوا اور اگلے گنا

النَّفُوسِ وَأَخَذَتْ بِالنَّوَاصِي وَكَتَبْتَ الْأَشْأَرَ

تو جانور اور ان کے خواہشات کے درمیان پکڑ رکھے ہیں تو نے پیشانیوں کے بل، اور لکھ دیا ہے لوگوں کے عملوں کو روبرو

وَفَسَخْتَ الْأَجَالَ الْقُلُوبُ لَكَ مَفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ

مفقود ہیں اور لکھ دی ہیں سب کے عمریں، مخلوق کے دل تیرے لیے کشادہ ہیں اور بھید تیرے سامنے کھلے ہوئے

عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ الْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا

ہیں۔ حلال وہ چیز ہے جو تو نے حلال فرمائی اور حرام وہ ہے جس کو تو نے

حَرَّمْتَ وَالذِّسْنُ مَا تَشْرَعُ وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ

حرام فرمایا اور دین وہ ہے جو تو نے جاری کیا اور حکم وہ ہے جو تو نے مقدر فرما دیا۔

وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

سب مخلوق تیری پیدا فرمودہ ہے اور سب بندے تیرے ہی بندے ہیں اور تو ہے اللہ بڑا مہربان بڑی رحمت والا

أَسَأَلَكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمُوتُ وَ

میں تیرے اس روشن نور کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے سب آسمان و زمین جگمگا اٹھے

الْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ

اور تیرے اس حق کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جو تیرا ساری مخلوق پر ہے اور عبادت،

أَنْ تَقِيلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

اور اس حق کے وسیلہ سے جو سوال کرنے والوں کے واسطے تو نے اپنے ملازم فرمایا ہے کہ تو مجھ کو صبح یا شام میں اس میں

وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنْ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

رب العالمین کے وظیفہ میں کہے یا اس تمام میں در بفرمائے کہ وظیفہ میں کہے اور یہ کہ تو اپنی قدرت سے "جو اگرچہ پناہ دے



اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں غم سے ، افسردگی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

عاجز ہونے سے اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ غَلَبَةِ الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤں سے اور لوگوں کے جور و ستم سے

لَبْسِكَ اللَّهُمَّ لَبْسِكُكَ لَبْسُكَ وَسَعْدُكَ وَالْخَيْرُ

اے اللہ حاضر ہوں اور پھر حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری حکم برداری کیلئے اور بھلائی جو ہے

فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ

میں وہ سب تیرے ہی دست قدرت میں ہے اور تیرا ہی جانب ہے اور یہی طرف ہے

اللَّهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ

اے اللہ جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا

نَذَرْتُ مِنْ نَذِيرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيَّ ذَاكَ

کھائی منت مان تو ان سب پر تیرا ارادہ مقدم ہے جو تو نے چاہا وہ ہو گیا اور

كُلُّهُ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلُ وَلَا حَوْلُ

جو نہ چاہا وہ نہ ہو گا رہم میں گناہوں سے بچنے کا نہ طاقت ہے اور نہ (عبادت کی) قوت

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

غیر تیرے ہی توفیق سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

اللَّهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ

یا اللہ جو دعائیں نے کی ہوں تو یہ دُعا اسکو چھو جس کو تو نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جو کسی پر لعنت

لَعَنْتُ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتُ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کہ ہر تو یہ لعنت اس پر پڑے جس کو تو نے لعنت کیا ہے میں سمجھا ہوں تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔

تَوْفِقِي مَسْلَبًا وَ الْحَقُّنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ اللَّهُمَّ ارْفُ

مجھے دنیا مسلمان اُٹھانا اور نیک بندوں میں شامل فرما لینا اے اللہ میں کچھ سے

أَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

مانگتا ہوں تیرے حکم پر خوشنودی اور موت کے بعد آرام کی زندگی

وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَ شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ فِي

اور تیرے رونے انور کے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کا شوق بلا کسی ایسی تکلیف کے جو

غَيْرِ ضَرَّاءٍ مُضْرَّةٍ وَ لَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَ أَعُوذُ بِكَ

مضر ہو۔ اور بلا کسی ایسے قحط کے جو گمراہ کر دیا ہو اور تیری پناہ دیتا ہوں

أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِي أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ

جس سے کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر

أَوْ أَكْسِبَ خَطِيئَةً أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ اللَّهُمَّ شَرِّ مَا

زیادہ کرے یا قضا کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے (یعنی شرک) یا اللہ تو ہمیں ایمان

بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَ اجْعَلْ هَذَا مُهْتَدِي

کا زینت سے آراستہ کر دے اور راہ ہدایت بنا دے۔



اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے

ذَا الْجَلَدِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ

بزرگی اور بخشش والے میں اس دنیا کی زندگی میں مجھ سے عہد کرتا ہوں

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا إِنِّي

اور تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اس بات پر کہ میں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

دل سے گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے کوئی نہیں ہے بس تو اکیلا ہے تیرا شریک کوئی نہیں

لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

بادشاہی صرف تیری ہے، تمام تعریفیں صرف تیرے لئے ہیں اور تو ہر بات پر قادر ہے

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ زصلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور گواہی

أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ آتِيَةٌ لَا

دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ پورا ہو کر ہوگا تیری ملاقات ہونے اور قیامت ضرور آکر ہے اور اس میں ذرا

مَرِيبَ فِيهَا وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَنَّكَ لَنْ تَكِلَنِي

شبہ نہیں اور بیشک تو قبروں کے مردوں کو اٹھائے گا اور اگر مجھ کو نونے کہیں خود میری جان

لَا نَفْسِي تَكِلَنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَقَذِيبٍ وَخَطِيئَةٍ وَإِنِّي

کے سپرد کر دیا تو یقیناً سپرد کردیگا کمزوری، عیب، کوتاہی اور غلطی کے رکاوٹوں سے بچ کر میری جان

لَا أَتَقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا

جمع کو جز تیری رحمت کے کسی پر کوئی بھروسہ نہیں ہے تو اب میرے سب گناہ بخش دے

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کیونکہ گناہ کوئی نہیں بخشا مگر تو اور میری توبہ قبول فرما کہ کیونکہ توبہ ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے

اللَّهُمَّ ارِنِي أَسْأَلُكَ صَلَاحًا فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا فِي حُسْنِ

یا اللہ میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا) اور ایمان کا اچھے اخلاق کے

خَلْقٍ وَنَجَاةٍ يَتَّبِعُهَا فَلَا حُرَّ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِيَةً

ساتھ اور (دنیا میں) ایسی نجات کا کہ اس کے بعد پوری پوری کامیابی نصیب ہو یعنی آخرت میں اور

وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَبِرَاضٍ

تیری طرف سے رحم کا اور سلامتی کا اور معاف کرنے کا اور رضا مندی کا طلبگار ہوں۔

اللَّهُمَّ ارِنِي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

یا اللہ میں تیری نعمات بابرکات اور تیرے چہرے پر کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں

الْثَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ

ہر اس چیز کا بڑا بلا سے جو تیرے قبضہ میں ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَآثِمَ

اے اللہ تبارک و تعالیٰ سے چھڑانے والے تو یہ ہے اور گناہ دور کرنے والا تو یہ ہے۔

اللَّهُمَّ لَا يَهْزِمُ جُنْدُكَ وَلَا يَخْلِفُ وَعْدُكَ وَ

اے اللہ تبارک و تعالیٰ شکست نہیں دیا جاسکتا، تیرا وعدہ ہرگز نہیں سکتا اور کس دہمنہ کی



لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَيُحَمِّدُكَ لَا إِلَهَ

دوست تیرے غلاب سے اس کو فائدہ نہیں دیا جاسکتا تو بکن ہے اور تمام تعریفوں کیساتھ ہے۔

إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

معبود کوئی نہیں سوائے تیرے، تیرا کوئی شریک نہیں تو بے عیب ہے۔

اللَّهُمَّ اسْتَغْفِرْكَ لِذُنُوبِي وَاسْأَلْكَ مَرَحْمَتَكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور تیری رحمت کا خواستگار ہوں

اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تَزِرْ قَلْبِي بَعْدَ إِزْهَادِي

اے اللہ مجھے اور زیادہ علم عطا فرما اور ہڈیت فرما کر کہیں میرے دل کو پھر پھیر نہ دینا

وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

اور اپنی طرف سے خاص رحمت نصیب فرما بیشک تو بہت بڑا دینے والا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَسِعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لئے گنجائش عطا فرما اور

لِي فِي رِزْقِي

میرے رزق میں برکت دے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ

اے اللہ مجھ ان میں سے بنادے جو بڑے توبہ کرنے والے اور خوب پاک و صفا کے حامی ہوں

الْمُتَّقِينَ

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

یا اللہ آسمانوں کے رب زمینوں کے رب اور عرش بزرگ

الْعَظِيمِ وَبَنَّا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى

کے رب ہمارے رب اور ہر چیز کے رب اے دانے اور گندھ سے چیر کر (دفعۃً اکامروا)

وَمَنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ

تورات و انجیل اور قرآن شریف کے اُتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ

ہر اُس چیز کی بُرائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے اے اللہ تو سب سے

أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ

پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور آخر میں تو ہی رہے گا

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ

کہ تیرے بعد کوئی نہ رہے گا۔ تیرا نام "ظاہر" ہے تیرے اوپر کچھ نہیں

شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ

اور تیرا نام باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں تو ہلا قسطن ادا فرما دے

عَنْكَ الدَّيْنِ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اور محتاجی سے ہم کو بے پروا کر دے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَمَتْ وَرَبَّ

اے ساتھ آسمانوں کے رب اور زمین چاند پر انہوں نے سایہ ڈال رکھا ہے اور اے



الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقْلَتْ وَرَبِّ الشَّيَاطِينِ وَمَا

زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اُتھا رکھا ہے اور شیطانوں کے اور جو گمراہان انہوں

أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَخْلُكَ أَجْمَعِينَ

پھیلائی ہیں تو اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے محافظ ہو جا۔

أَنْ يَفْطُرَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْفِئَ عَنِّي

کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرنے لگے تیری حفاظت جی مضبوط

جَارًا مِّنْ شَخْلُكَ أَجْمَعِينَ

اور تیرا نام بڑا برکت والا ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

یا اللہ سب تعریفیں تیرے لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور جو جو مخلوق اس میں آباد ہیں

وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ

ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں، آسمانوں اور زمین اور جو

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورٌ

مخلوق ان میں ہستی ہے اُن سب کا بادشاہ تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ

اور جو ان میں ہے اُن سب کا نور تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں، دراصل موجود تو ہی ہے

الْحَقُّ وَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ

تیرا وعدہ سچا ہے، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے، تیرا فرمان درست ہے۔

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَحَقٌّ مُحَمَّدٌ

جنت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے۔ تیرے جتنے نبی ہیں وہ سب برحق ہیں۔ اور محمد

رَسُولُ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آتی ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

اے اللہ میں نے تیرے سامنے اپنی گردن جھکا دی اور میں نے تجھ کو دل سے مانا۔ اور صرف تیری ہی ذات پر میں نے بھروسہ

إِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَ

کیا اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوا اور جن سے جھگڑا کیا تیرا ہی مدد سے کیا (یعنی خیر میں) اور فیصلہ کیلئے

أَنْتَ سَرَّابُنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَاعْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ

تیری ہی لہجہ آجاتی ہے ہمارے پروردگار سے اور پھر لوٹ کر دُشمن میں تیرے ہی سامنے آنا ہے اس لئے میرے

وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ

کچھ پوشیدہ جو میں نے پہلے کئے تھے اور جو بعد میں کئے جو چھپ کر کئے اور جو کھلم کھلا کئے اور جو قصور کیے

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتے والا ہے تو ہی آگے کر دینے والا اور تو فیق سب کر کے ابھیچھ کرنے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

وہ ہے۔ معبود کوئی نہیں سوائے تیرے اور بھلائی کرنے کی طاقت اور بڑائی سے بچنے کی کچھ قوت نہیں تیری توفیق کے بغیر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي

اے اللہ مجھ کو بخش دے مجھ پر رحم کر، مجھے چین دے مجھ پر ہدایت عطا فرما۔



وَأَمَّا زُفَرِيٌّ وَاجْبُرْنِي وَأَمَّا فَعْنِي إِيَّيْ لِمَا أُنْزِلَتْ

نسخہ درازی دے میٹر کی کہہ دیا کر دے اور میرا کہہ دے بندہ کیا کہہ دے جو نوبت تو نے بلکہ دے

إِلَى مِنْ خَيْرِ فَقِيرٍ

میں اس کا محتاج ہوں

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ

اے رب جبرائیل کے میکائیل کے اسرافیل کے

فَاطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

چھپے اور کھلے کے جن کی باتوں میں رائج تیرے بندے اختلاف کر رہے ہیں

عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

قیامت میں تو ہی ان کا فیصلہ فرمائے گا

إِهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ

(اے اللہ) اختلافی باتوں میں تو اپنے علم سے بے یحییٰ میج بات کی راہ

الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ

دکھائے کیونکہ تو جس کو راہ راست دکھانا چاہے

تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

دکھا دیتا ہے

# الحزب السابعة من الاخبار السبعة

حزب ساتواں نمبر ساتوں حزبوں کے  
حزب اووم لہ حزبون اوومہ

وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوند! بواسطہ ان اسماء کے کہ وسیلہ بکرا میں نے ان سے تیرے ساتھ یہ  
او سوال کوئم لہ تانہ اے خدایہ! یہ واسطہ دھند اسماء جو وسیلہ نیوکہ وہ ماہر مفسر تانہ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

کہ دروز بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشمار اس کے کہ پیدا  
د رحمت ستایہ سردار زبونہ چہ محمد دے او یہ آل د سردار زبونہ چہ محمد دے یہ شمار د

خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُونَ السَّمَاءُ مَبْنِيَّةٌ وَالْأَرْضُ

کیا نونے پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا اور زمین  
ہند چہ پیدا کری دی تا ورا ندے لہ کیدو د آسمان نہ جور شوے او زمکہ

مَدْحِيَّةٌ وَالْجِبَالُ عَارِيَّةٌ وَالْعُيُونُ مُنْفَجِرَةٌ

بجھان گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور چٹنے جاری  
خورا شوے او عروہ اوچت شوی او چٹنے روانے شوی

لہ قولہ الخ: ضمیر یہ جامع دے مامو صلوٰۃ او عہد ما عباد دے لہ عہد اسماء متعلقہ نہ یعنی یا اللہ یا اللہ  
باللہ چہ یہ مفسرہ وسیلہ نیوکہ مصنف تھائی لہ قولہ محمد روایت دے چہ ابن عباس لہ کتب الاخبار تپوس  
او کرو چہ تاسو حدیث کہ بیامومں یہ تو رات کنی صفت د محمد ہند او وکیل چہ پیدا بہ شی محمد بن عبد اللہ پسکہ کنی اولہ  
یکے نہ بہ ہجرت و کرم مدینہ او شہر بادشاہت وہ شام پوتا او ہند بہ قش نہ وائی پہ بازار و نو کنی شوہ  
وہ کہی د بیلہ کنی بہیدی نہ کوی بلکہ معاف کوی بہ او است بہ لہ لویہ شاد وائی چہ غم او پہ بنادئی کنی او سو  
بہ کوی لکنو بہ وہی ہند و پور او مد تریلہ بہ جنگ کوی او آواز و نہ بہ لہ چہ جات و نو کنی د لہ و لہ او  
بہ پچھ د کبیر او او رید دے بہ شی دا آواز و دے چہ منام د آسمان کنی ۱۱ حیوۃ الحیوان



وَالْبَحَارُ مَكْنُزٌ ۖ وَالْأَنْهَارُ مَسْهُورَةٌ ۖ وَالشَّمْسُ

اور دریا تاج حکم خدا اور نهریں اُبی پھولیں اور آفتاب

اور دریا بونہ تابع کرے شویں اور وے بھینے اور غصہ

مُضِحَّةٌ وَالْقَمَرُ مُضِيئًا وَالنَّجْمُ مُنِيرًا وَلَا يَعْلَمُ

نوشہ اور مانند منور اور ستارہ چمکدار اور نہیں جانتا

پیشانی لائیک اوسپون می سنا کونک اوستوی نور کونکی او نه پوهیږی مشورک

أَحَدٌ حَيْثُ تَكُونُ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى

کوئی شخص سرائے ترس جیسا کہ نکلے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

بہ خیریت بنیاد نامہ اوتہ عنہ وکی پھلہ اوپ

إِلَيْهِ عَدَدَ كُلِّ مَاتِكَ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدَ

ان کی آل پر ہشمار کھٹا پٹے کے اور یہ کہ حدود بھی تو ان پر اور ان کی آل پر ہشمار

آل و ده و شمار د کلمه ستا او نه دود و لیله په هغه آل د هغه و شمار د

آيَاتِ الْقُرْآنِ وَحُرُوفِهِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آیتوں ثرائی کے اہد اس کے عرفوں کے اور یہ کہ دود بھیجے تو ان ہر اہد

۱. آیتونوه قرآن مجید او د عرفونود هغه اورنجه وکړه په هغه او

۱۰ قول: هذه آيات القرآن : قول آیتونه و قرآن مجید شیپوزره شیپسوه و شیپینه دی. زما و وعده زما و  
وعید. زما و امر زما و نهی. زما و قصو. زما و مثالونو پنجه سوه و احکامو و خلا لواو و حرامو مل و قضا  
او و تسبیح او و شیپینه و ناسخ منسوخ ۱۱ طحاوی. ۱۲ قول: و عروقه : و قرآن مجید قول حرفونه و ما  
لاکم بو حیث زما سل اتیادی او سور تونه ۱۳ ولس و پاسه سل دی ۱۴ په تود و ائمه و اهل بدیتو  
حکمه چه دوی سور الضحی و العرش شرح په حکم دیو سور کنوی عم دارنگ سور قبل او سور قدریش  
په حکم دیو سور کنی کرخوی. (و کلمات و قرآن مجید شیپ. او باز زما خلوسون و پرش دی و مطلع السلام

عَلَىٰ آلِهِ عَدَدٌ مَنْ يُصَلِّي عَلَيْهِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ

ان کے آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجتے تو ان پر

پہ آل دھند پہ شمار دھند چاہے درود فانی پہ دھند اور نہ رحمتہ وکبر پہ دھند

وَعَلَىٰ آلِهِ عَدَدٌ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ

اور ان کے آل پر بشمار ان کے جو نہیں بھیجتے درود ان پر اور یہ کہ درود بھیجتے تو ان پر

او پہ آل دھند پہ عشماں نہ دھند چاہے لیکن درود پہ دھند اور نہ رحمتہ وکبر پہ دھند

وَعَلَىٰ آلِهِ مِنْ أَرْضِكَ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ

اور ان کی آل پر بمقدار پڑی اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجتے تو ان پر اور ان کی آل پر

او پہ آل دھند بہ قنداد بکند و دنیا کے سنا اور نہ رحمتہ وکبر پہ دھند او پہ آل دھند

عَدَدٌ مَا جَرَىٰ بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ وَأَنْ تَصَلِّيَ

بشمار اسکے کہ جاری ہوا تھا ساتھ اسکے قلم اور یہ کہ درود بھیجتے تو

پہ شمار دھند پہ جاری شوبہ دھند یہ تلمر پہ اصل و کتاب کتب اور نہ رحمتہ وکبر

لہ قولہ وان تصلي عليه: امام نووی و بیہ دی چہ لفظ صلوة ہے و لفظ سلامہ نہ ہوتا بلکہ لفظ سلام ہے  
 و لفظ صلوة نہ ویل بالیکل مکروہ دی نو نہ یہ و ایضہ چہ علیہ اللہ علیہ ہے و لفظ سلامہ نہ او نہ بدو ای سلم ہے  
 و لفظ صلوة علیہ نہ دارنگے دی پہ طحاوی کہیں او پہ روح البیان کہیں و احکمہ بن ظاہرہ آیہ کریمہ سے ہے اللہ تعالیٰ  
 فرمائی صلوا علیہ وسلموا نواللہ تعالیٰ دد وار و حکم کرے دد و وار و ویل ار لہ کل دروری دی  
 جذب القلوب کہیں دی چہ یوسری بہ علیہ اللہ علیہ لیکو او و سلم بہ نے پرینود و نورسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے بہ خوب کہیں اولید و اور نہ نے و فرمائی کہ نہ ولہ لہ علوینتونی کونہ کھان محروم نہ  
 دھند عرف دلسونیکو بہ حساب سرہ . پہ احبار العلوم کہیں دی چہ ویلی دی بعضو چہ ما بہ حدیث لیکو  
 نو نقطہ لفظ صلوة بہ ہم لیکو او لفظ سلام بہ ہم پرینود و . نو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم راتہ پہ خوب  
 کہیں و فرمائی کہ نہ پور و درود پہ ما ولہ نہ لیکے پھیل کتاب کہیں . نو بیابہ ما پورہ درود یعنی سرہ  
 سلام نہ لیکو . او بعضو رو سنو عالمانو بکلی دی چہ روادی ہے دکر اہیہ نہ ذکر  
 صلوة ہے سلام نہ او ہم ذکر سلام نہ صلوة نہ ۱۲



عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي سَبْعِ سَمَوَاتٍ وَأَنْ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار ان کہ پیدا کیا تھے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ  
بہ ہفت او پہ آل دہفت بہ شمار دہفت چہ پیدا کرے دی تاہ او و اسماء فونو خیلو کین اوتہ

تَعْلَىٰ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ مَا أَنْتَ خَالِقُهُ فَيُؤْنِ إِلَىٰ

دود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار اے کہ تو اس کا پیدا کر نیوالا ہے آسمانوں کے اندر  
رحمتہ ذکر بہ ہفت او پہ آل دہفت بہ شمار دہفت چہ بہ پیدا کرے بہ دوق کین تر

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

روز قیامت تک ہر روز میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور  
درجہ قیامت پورے بہ ہر صبح کین زبا وارے اوتہ رحمتہ ذکر بہ ہفت او

عَلَىٰ إِلَهٍ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطْرَتٌ مِنْ

ان کی آل پر بشمار قطروں میں سے اور شمار ہر قطرے جو گئے تیرے  
پہ آل دہفت بہ شمار غما خورہ باران او پہ شمار دھرتھا خلی چہ و غاشی لہ

سَمَائِكَ إِلَىٰ أَرْضِكَ مِنْ يَوْمٍ مَخَلَقْتَ الدُّنْيَا

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو  
آسمان ستارہ نہا کے ستارہ لہ ہفتہ درجہ چہ پہا کریمہ تاہ دنیا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار  
نزد و رنجہ قیامت پورے بہ ہر صبح کین زبا وارے

لے قولہ و علی الہ روایت کرے کہ مقداد بن اسود کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہ پہرندل دال نہا غلامی  
کہ ل اور وہ د و فغ نہ او دیوال د چہ پہل مراد باندہ امان کہ لہ عذاب نہ ویلی دی عبد اللہ بن سبار کہ چہ دن غصلتہ چا  
کین دی نو غلام پس لہ عذاب الہی نہ بدو شتی و بل او محبت دال د رسول اللہ سرہ لول ۱۲ ناصر الا برار فی مناقب سیدنا لاظهار

# الْحَزَنُ السَّابِعُ مِنَ الْخَزَائِنِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں سجدہ ساتوں چیزوں کے

حزب اودوم لہ عن ہونہ اودومہ

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ان کے کہ تسبیح کی تیری

اوسوال کوم دہتہ ستا پھنڈ او پہ آل دھنڈ پہ شمار دھنڈ چاہے تسبیح دانی

وَقَدْ سَكَدَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَوْمِ

اور نقد کیس کی تیری اور سجدے کے تیرے لئے اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے

او پاک بیانوی ستا ار سجدہ کوی تاد او بوی گنریک تالہ دھنڈ ورٹے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ

کہ پیدا کیا تھے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

پہ پیدا کرہیہ تاد دنیا ضرورٹے قیامت ہوئے بہ ہر دھنڈ کبی

أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار

نہ بارے اوسوال کوم درجتہ ستا پھنڈ او پہ آل دھنڈ پہ شمار

لہ قولہ الحزب السابع :- مؤمنین وائی چہ دانتار ورخ روغبی دہ نیادہ ۔ پہ دہ ورخ اللہ تعالیٰ شوق دہ  
پہ پیدائش و اشبار او خام کردہ مکوارہ اسنانونو او پہ شپرد و ورخو کبی اعفی دجھے ورٹے دے پور کرہ  
نوما ورخ د نیک کارہ شروع کولودہ پارہ خاص د بارہ دصارت یا زراعت یا تجارت و پرونبہ دہ او خولہ چہ پہ دے  
ورخ نوکونہ پیکری یا غنل و کری مؤلفہ فقیری یا بیماری و وٹا پیدہ شی ۱۲ عقول مشرہ ۔ لہ قولہ سبَّحَكَ ، روایت  
دہ لہ عمران خوی د حصین نہ چہ خزا ملیدی محمد ﷺ تاسو کبی د چا دوسرہ طاقت نشدہ چہ ہر ورخ  
د اہد ہمرہ عمل او کری صوابوٹھنن او کرویہ د چا دوسرہ طاقت مشدہ رسول اللہ صلم و فرما پیل (باقی پڑے)



ہر سال کے کہ پیدا کیا تو نے ان کو اس سال میں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

قیامت سے دن تک ہر دن میں ہزار ہا اور یہ کہ

دوسرے بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ابر جاری کے

اعد یہ کہ حدود صحیحہ تو ان پر اعد آن کی آں پر بشمار ہوا

(بقیہ دتبریع) چہ سبحان اللہ لوئے دے لہ اُحدنا والحمد للہ لوئے دے لہ اُحدہ۔ اولاً اللہ لوئے دے

لہ اُحد نہ اوا اللہ اکبر پر لوئے کہ لہ غرہ و اُحد نہ اوا زمانہ۔ کلمہ قولہ وان نصلی علیک ایاہم اثار و کنی مراغی دی ہے

اسمان کبنا یودر پایبدم چه برکات ورتا ویلے شی اود عہدہ غار یوں وندہ نہیان ورتا ویلے شی پہ عہدہ کبنا یوں

مارغہ دے صلوت و ثواب پہلے شیخ دھرم پیر و زردونہ دی نوچہ و شہید راہ پہ میاست کبش یو موہن دساود شری

پہ حضرت اولیٰ نوح علیہ السلام پر عتقہ دیا اب کبھی غویہ و خوسای را اوئی پر عتقہ و زندگینی بچلے و نزار و خندلا نود

هغه د سرخاڅکي نه الله تعاليٰ ورسېده پيدا کړي هغه ټوله فرېجنه د الله ثنا وای او هغه ثواب ته د دغه مومن پاته

مملکتہ کنی لیکلے کیری یام دارنگی حکم سے پہر بیچ الاول کنی پہ ورج دپیدائش حضرت پم دولسم تاریخ ۵

دلاویزی خواہاں یہ محفل دھیلارکنبں دیردود دوستل پکاری حکہ چہ دہک میا شیعہ اوہک تاریخ علق

وہ ذات مبارک حضرت سرہ نبوی سے وقت کبھی درود لوستی مستحب دے اور طریقہ دسلف

صالحينو اود عالمانو عاشقانود حضرت داداده ۳ مسئلة نامبر .

الْأَرْضِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتُكَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي

پہلے والی ہے اس دن ہے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت ہے دن تک

الوتونکو له هغه وراځه نه چې پيدا کړيد، تا د نيا تر ورځه و قيامت پورې به

كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ

ہر دن میں ہزار بار اودھ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار

مرکز کتب و نشر اسلامی - دارالحدیث - احقر ال دہفقہ - ہ شمار

مَا هَبَّتِ الرِّيحُ عَلَيْهِ وَحَرَّتْ كُنْهُ مِنَ الْأَغْصَانِ وَ

ان چیزوں کے کہ چلیں ہو میں ان پر اور ملایا اسکی ٹہنیوں کو اور

دھڑچھاتی وی یادوئے      پڑھئے      ادھڑوئے وی بھڑلے      چھٹاں کے دی      او

الْأَشْجَارِ وَأَوْرَاقِ الْتُمَارِ وَالْأَنْهَارِ وَعَدَدَ مَا

بشمار درختوں اور پتوں پہلوں اور کلیوں کے اور بشمار اس کے کہ

وُغہ دی      او      پانڑے دی      او میچہ دی      او کلونہ دی      اوپہ شمار د مغہ چہ

خَلَقْتَ عَلَيَّ قَرَارَ أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمَوَاتِكَ مِنْ يَوْمٍ

پیدا کیا تو نے اپنی روئے زمین پر اور جو درمیان تیرے آسمانوں کے ہے اس دن سے

پیدا کری دی تا بہ قرار دہ کے سنا  
 او پہ شمار دہنے چہ دی پہ مینچہ داسما نو موسیٰ کفر لہ ویر

۱۰۰ قولہ من بعد خلقت الدنیا۔ حضرت آدم علیہ السلام مغپل وحشت د دفع کولو دکپارہ یغپل زہر کپنہ اوزو

کولہ چہ ارمان سے نہا ہمجنس شوک پیدا شوے چہ دھندہ ہو ملکر تیا کین کہ انستہ دفعہ روحشت کولہ

ویدہ بہ بندہ و نوحی تعالیٰ پرے رحمت و فرمایا لہو و فرستوتہ حکم او شو بہ و آدم کہ وہ (پختے) و غیرے

یہ خوب کہیں تو فرشتوں ہم سے و کرم او بیوہ نیکی نبیؐ نے تیرے راویستہ او پہ یو منتا کہیں دھنے مذہد قامت

میدار شو. آقا چه له خوب نه لیدار شوو که لید له چه پختک کنه هم چیس فاست و نوره تیره تبوس و کرد

چہ نہ خوف کے نود اللہ و طرف نہ حکم مانے چہ د ازما وینشدہ نومے حواد مستدامتہ پارہ ہم پیا اگر پیا

مواد آ و غوبنت چه لاس و تا و اچوی نو ویتا علم مانغی چه ترغو ویتا مهوور نکرے لاس و تا او نہ لکھے



خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ

کہ پیرا کی تونے دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار  
چھپدا کریبہ نا دنیا ترور کے د قیامت ہوگا ہر من درخ کنی زما

مَرَّةً وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ أَمْوَاجِ

بلر اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار لہروں

وارے اوسوال کوم درختہ ستا چھند او پہ آل دھند ہر شمار د موجدو نو

بِحَاكِ رَكِّ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ

در پاؤں اپنے کے اس طے کہ پیرا کیا تونے دنیا کو روز قیامت تک

د دریا بونو ستا دھند ور کے نہ چھپدا کریبہ نا دنیا ترور کے د قیامت ہوگا

فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةً وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

ہر من درخ کنی زما وارے اوسوال کلام درختہ ستا چھند او پہ آل دھند

عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصَى وَكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَّ يَدَيْكَ خَلَقْتَ

بشمار ریت اور کھریں اور ہر پتھر اور ڈھیلے کہ پیرا کیا ہے تونے

ہر شمار د شکو او دکانو او پہ شمار دھند گتہ اولو تہ چھپدا کریبہ نا دھند

(بقیہ دتبرخ) آدم او ویسل چہ دے مہر خدے حکم او شو چہ مہر خدے داسہ چہ تہ یس لس وارے  
دس ود شریف بہ محمد علی اللہ علیہ وسلم او پہ آل دھند ولولے آدم علیہ السلام عرض وکرو چہ محمد بنو علی  
حکم او شو چہ د آخرے نہا لے پیغمبر چہ ستالہ اولاد نہ ہوئی نو آدم لس وارے دس ود شریف بہ محمد بنو علی  
اللہ علیہ وسلم اولوستو او مر بنے گواہان شوا و آدم او حوا نکاح و تہ لے شوہہ تفسیر فتح العزیز  
دکھنچ حاشیہ) لے وکل خبر و مدیا : حضور علیہ السلام علیہ وسلم بہ چہ پہ کتہ بانہ تلو نو دھند مبارک قد حوہ  
بہ یکینی بنخسید ل . او دقد موندو مبارک کو نیچے بہ پہ کینی بنکاریدے مواہب لدینیہ .





وَجَمِيعَ مَا أَخْرَجْتَ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ

اور ہمارے سب کے نکلا اور نکلتا ہے اس زمین سے اس کی

اور تولد ہوتے ہیں اور اس سے نہ نکلتے ہیں اور نہ نکلتے ہیں

نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

پودوں اور اس کی برکتوں سے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کہا، دھتے ہیں اور برکتوں دھتے ہیں کہ دھتے ہیں کہ دھتے ہیں کہ دھتے ہیں

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ تَصَلِّ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

دہتے ہیں قیامت پورے یہ ہر ورگ کہی رہا ہے اور سوال گوام درجہ سنا

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْإِنْسِ وَ

ان پر اور ان کی آل پر شمار اس کے جو پیدا کیا تو نے انسان اور

یہ ہفتہ اور یہ آل دھتے یہ شمار دھتے ہیں پیدا کر دی ہے بنی آدم دی اور

الْجِنَّ وَالشَّيَاطِينَ وَمَا أَنْتَ خَالِقُهُمْ

جن اور شیاطین سے اور جو کہ تو پیدا کرنے والا ہے اس کو ان سے

پیریاں دی اور شیطانان دی اور یہ شمار دھتے ہیں کہ پیدا کر دی ہے

لَهُ قَوْلُهُ مِنَ الْإِنْسِ: - رَأَيْتُ كَرَّمَ دَعَا مُسْلِمًا لَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

یولہ ہفتونہ پہ تولد حیوانا کہی ہفتہ ایسی ہے دھتے ہیں سب دی ہے پہل میں کہی اور پھیلو جو مینہ کوئی

اور یو کم سل رحمتونہ اللہ ساتلی دی ہے یہ ہفتونہ یہ مہربانی کوئی اللہ پہ بند کا نو پھیلو پہ قیامت کہی "حیوانا

یہ قولہ الجن: - مونہ بہ وینو پیریاں پہ جنت کہی نہ پہ دنیا کہی اور دوی نہ ثواب اور عذاب مناسب داعمالود دوی شہ

زمانہ "یہ قولہ والشیاطین: ویلیں دی ابن عباسؓ کہ شیطانان بہ اسمانونوہ فتل اور خبرونہ بہ کھانا نوہ راول

خوجہ عینی پیدا اشونوہ شولہ ہفتونہ دایو اسمانونوہ اور کھ چہ حضرت محمدؐ پیدا اشونوہ پہ تولد

اسما نونوہ شرا و من کہ شیطانان استراق السمع کوئی نو شہاب ثاقب سر ویشلے شی ۱۲ مواہب لدنیہ

اَلِیْ یَوْمِ الْقِیَمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ  
تر و تہے د قیامت پوسٹ ہر ورع کبی زب واسع اوسوال کوم

تُصَلِّیْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَعْرَةٍ فِیْ اَبْدَانِہُمْ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر ہر شمار سب بالوں کے جو اُن کے بدنوں میں  
لہ تانہ درخت ستا پہ ہفت او پہ آل دھتہ یہ شمار دھروینستہ چہ وی پہ بدنوں دوی ہاندے

وَوُجُوْہِہُمْ وَعَلٰی رُءُوْسِہُمْ مُّذْ خَلَقَتْ

اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے  
او پہ بدنوں دھغوی او پہ سر و نو دھغوی لہ ہفت وخت نہ چہ پیدا کریڈتا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار  
دنیا تر و تہے د قیامت پوسٹ ہر ورع کبی زب واسع

وَّ اَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِہُمْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر ہر شمار اُن کے سانسوں  
اوسوال کوم لہ تانہ درخت ستا پہ ہفت او پہ آل دھتہ یہ شمار دساہ کانو دھغوی

لہ قولہ الدنیا۔ سفر پہ دوہ قسم دے یوسف د دنیا دے چہ سرکہ خیل کور نہ چرتہ پہ سفر لاریشی نو د سفر تو نہ  
سرکہ خان سرہ اخی او بل سفر د آخر د چہ دھتہ تو نہ سرکہ د خان نہ ٹکنی لیری ۱۲ مٹی۔ لہ قولہ ان تصلی علیہ  
لہ کعب الاصلیہ نقل د چہ موسیٰ تہ لہ اللہ تہہ پیغام راغ چہ کہ تہ نہا تتا ویونکے نہ وے نو ما بہ یونھا تخکم لہ آسمان نہ پہ  
نہ کہ نہ نو ورق لے او یوہ دانہ او وابندہ ہم نہ نو تو کو لے او قولہ کارخانہ بہ مصلہ شوہ وہ اے موسیٰ تہ ہوار  
چہ تاخان تہ داسے نزد سے کرم کہ ستا خبریہ چہ ستا زب تہ نزد سے دی اور وچ کالبد تہ او نو ما سرکو تہ موسیٰ  
عوض و کروا صفا وندہ داخو ماتہ نصیب و نہا یہ نوار شاد او شو چہ اے موسیٰ کہ داغوارہ نوتہ نہا پہ حبیب  
باندہ دساو لو لہ شوق چہ پہ ہفت دسود لولی نو ہفتہ بہ ہر وخت زما سرہ نزد سے وہ ۱۳ صلوٰۃ نامری۔



وَالْفَاظِهِمْ وَالْحَاظِهِمْ مِنْ يَوْمٍ مَخْلُوقَاتِ

اور ان کے لفظوں اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے  
اود لفظونو دھغوی اود نظرونو دھغوی لہ دھغ وراے نہ چہ پیدا کویدا تا

الدُّنْيَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار  
دُنیا ترورے د قیامت پوتا پہ ہر ورے دے کہن زہ وارے

وَأَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ طَيْرِ الْجَنِّ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار اڑنے جنوں کے  
اوسوال کوم لہ تانہ درمہ ستا پہ دھغ او پہ ال دھغہ پہ شمار دالوتو د پیر یا تو

وَحَفَقَانِ الْإِنْسِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

اود هرکتوں انس نون کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو  
اود رقیلاود بن آدمو دھغ وراے نہ چہ پیدا کویدا تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ  
ورے د قیامت پوتا پہ ہر ورے دے کہن زہ وارے اوسوال کوم

تَصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كُلِّ بَهِيمَةٍ خَلَقْتَهَا

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ہر چار پائے کے کہ پیدا کیا تو نے  
لہ تانہ درمہ ستا پہ دھغ او پہ ال دھغہ پہ شمار دھغ وراے نہ چہ پیدا کویدا تا

لہ قولہ عدد :- کوم نکالے کہن چہ ماشی پہ شمار دے ایسے دھغے عزیز رحمتہ و کریم نوثواب پیر پہ نزد بعضو  
وار دوا و کیری ذکر عدد لپامہ د مبالغہ دے اوٹھولے طافی چہ ثواب درود پہ مقدار دشمار دھغ عزیز کیری  
اود ارستقی خبرہ صحیحہ نہ حکمہ چہ رحمتہ د اللہ فراخ دے لکہ چہ بعض حدیثونہ پہ د دلالتہ کوی ۱۲ شرح

عَلَى أَرْضِكَ صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً فِي مَشَارِقِ

پہن زمین پر چھوٹا ہوا یا بڑا مشرق میں

پہ نمکہ خیلہ درو کے وی اوکے لوی وی پہ مشرق منود

الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ

زمین کی اور مغربوں میں جو کچھ کہ معلوم ہوا اور جو کچھ کہ نہیں جانتا

نہ مکہ کتب او پہ مغرب منود مگر کتب ہندہ چہ معلوم دی اوچہ نہ دی معلوم

عِلْمُهُ إِلَّا أَنْتَ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا إِلَى

اسے کوئی مگر تو اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

ہندہ غولہ بے لہ تانہ لہ ہندہ و ریحونہ چہ پیدا کریدہ تا دنیا تر

يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْتَ

قیامت سے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

وہاں قیامت ہوئے پہ ہر صبح کتب زما وارے او سوال کو م لہ تانہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ مَنْ صَلَّيَ عَلَيْهِ

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر

درود ستا یہ ہندہ او پہ آل د ہندہ پہ شمار د ہندہ چاہے درود دے ویلے دے پہ ہندہ

وَعَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُصَلِّيُ

اور بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور بشمار اس کے کہ درود بھیجے

او پہ شمار د ہندہ چاہے درود دے نہ دے ویلے پہ ہندہ او پہ شمار د ہندہ چاہے درود دے والی

لہ قولہ علمہ: روایت دے لہ ابی امامہ باہلی نہ چہ ذکر و شوع حضرت ثنہ دد و و کسا نویں عالم بل عابد حضرت

و فرمایا چہ فضیلہ د عالم پہ عابد د آدے لہ فضیلہ نہا پہ انی د ناسو بیا حضرت و فرمایا چہ بیشک اللہ او ہندہ

فرشتے او تعول اسمانویہ او نہ مکہ حتی چہ نیکی بخیل سوئی او ما ہے پہ او بو کتب طلب د مغفرت کوی د غہ سری لہ چہ خلعت



عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَأَنْ

ان پر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ  
یہ ہفتہ نور ہے دقیامت پورے ہر ورگے کس زما وارے اور

تُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ عِدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَعَدَدُ

مرد و عورتوں پر اور ان کی آل پر بشمار زندوں اور مردوں کے اور بشمار  
تہ رحمت الہیہ ہفتہ او پہاں دھندہ بہ شمار دژوند و او د مرو او پہ شمار

مَا خَلَقْتَ مِنْ حَيَّاتٍ وَطَيْرٍ وَنَمْلِ وَنَحْلِ وَ

ہر کہ پیدا کیا تو نے جمہیروں اور پسندوں اور جہیروں اور شہید کی عکس اور  
د ہفتہ چہ پیکری دی تا چہ ماہیان دی اور مفاہ دی اور مینی او چہ دی او

یہ قول من حیاتین : روایت دہ زید حوی داسلم نہ چہ کیناست ماٹھہ یوسرہ چہ دھندہ نیے لاس نہ  
او کے نہ غوغ شومے و او دنا زار زارے او ویل چہ کوم سرے ما او دینی نو ہندہ بہ پچا  
ظلم او نکری ما ورتے او ویل چہ ستاٹھہ مال دے ہندہ او ویل چہ ما یو ورج دریا ب بہ غار میرا و تفریح  
کولہ چہ ناٹا پ یونہی سرے ملا و شوا و وہ کبان کے نیول و نو ماترے نہ یوکب او غوغبت خو ہندہ رانکرو نو  
ماترے نہ بہ زور و اعنت ہند کب زونہ و نو نا و شوا و نہ ما یو گو تہ کے لہ غوغبت خو ہندہ کرہ غوغبت خو ہندہ تکلیف  
داسے او نہ رسید و کبام کو نہ یور و یوخ م کرو او د خیل کو و الو سرہ م او خور و یا نہ ہا بہ دغہ گو تہ  
اہلہ دانہ (ننگی) را وختہ ہو لو طیبسا نو د غوغلو و اتفاق و کزو بہ غوغلو سرہ م علاج و کزو او نہ  
پوہ شوم چہ نہ شوم غوغبت نہانہ پس نہا پ و رغوی کبش دغہ دانہ را وختہ بیا پ لیچہ بیا پ متہ آخر داجہ  
نہا دالاس نہ موند غوغبت کہے شون نو نہا پ داحال معلوم شہی چاہہ نو ہندہ بہ ظلم بہ چا و نکری الحیوة الحیوان  
یہ قول النمل : سلیمان علیہ السلام نہ میبری نہ تپوس او کرو چہ ستاٹھہ سرہ لیکر دے نو ہندہ او ویل  
چہ غوغبت زما حکما کو تو والد دی او دہر کو تو والد م غوغبت زما نقیب دی او دہر  
نقیب سرہ غوغبت زما مینی دی نو سلیمان علیہ السلام ورتے او ویل چہ تہ خیل لیکر  
بہرتہ ولے نہ را او با سے ہندہ او ویل چہ ماتہ غوغبت نہا پ کید و ولے ماد نہ مکے لاندہ  
سکونت اختیار کرو نہ بار دے چہ نہا حال سیوالہ اللہ متعالی بل چاہہ معلوم نہ وی ۱۲ سوال

حَشْرَاتٍ فَإِنْ تَصَلَّى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي اللَّيْلِ

زمین کے کیرنوں سے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر رات میں

نفا سے دیں اوسوال کو م لے تانہ درجہ ستا پہ ہفتہ او پہ آل دھتہ پہ شہد کبی

إِذَا يَغْشَى وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَأَنْ تَصَلَّى

جبکہ اندھیری ہو اور دن میں جب کہ چمکے اور یہ کہ درود بھیجے تو

چہ تیار کبیڑی او پورج کبی چہ رویشانہ کبیڑی اوسوال کو م درجہ ستا

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَأَنْ تَصَلَّى

اُن پر اور اگلے آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

پہ ہفتہ او پہ آل دھتہ پہ آخر کبی اوسوال کو م لے تانہ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا إِلَى

اُن پر اور اُن کی آل پر اس وقت سے کہ تھے گہوارے میں لڑکے یہاں تک

درجہ ستا پہ ہفتہ او پہ آل دھتہ لے ہفتہ وقت نہ چہ و د حضرت پہ نمانکو کبی ہلک نرد

أَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدٍ يَأْفَقُ بَصَرَهُ إِلَيْكَ عَدْلًا

کہ ہوئے سیانہ عمر بڑھت یا فتنہ پس بولا تو نے ان کو اپنی طرف درحالیکہ وہ عادل

ہوئے چہ ہفتہ شو میانہ عمر سے عدایت و رہ شہد نو و بلوتا ہفتہ خانہ عادل

مَرْضِيًّا لِتَبِعَتِهِ شَفِيعًا حَفِيًّا وَأَنْ تَصَلَّى عَلَيْهِ

اور خوشنود کیے گئے تھے تاکہ اُسٹادے تو اُن کو شفاعت کرنی والا مہربان اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

اوسوال کو م لے تانہ درجہ ستا پہ ہفتہ او پہ آل دھتہ لے ہفتہ وقت نہ چہ و د حضرت پہ نمانکو کبی ہلک نرد

لے قلعہ حشمت اقول چہ دا آیت شریف و اول بہ امن بہ وی لے حشرات الارض لے مار لرم وغیرہ نہ

آیت دادے افی تو کلت علی اللہ ربی و ربکم ما من دابة الا هو اخذ بناصيتها از ربی علی صراط مستقیم فرمود اللہ



وَعَلَىٰ إِلَهِ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَىٰ نَفْسِكَ وَنَهْنَةً

اور اس کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن  
او پہ آل دھندہ پہ شمار د مخلوق ستا او پہ قدر رضا ذات ستا او پہ قدر تول

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَأَنْ لِّعِطِيَةِ الْوَسِيلَةِ

اپنے عرش کے اور پانداز اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کردے تو ان کو وسیلہ  
د عرش ستا او د سیاہود کلام ستا او سوال کو مچہ تہ و د کرے ہند نہ وسیلہ

وَالْفَضِيلَةِ وَاللَّزْجَةِ لِرَفِيعَةٍ وَالْحَوْضِ

اور فضیلت اور درجہ بلند اور عرص  
او فضیلت اور مرتبہ بلند او ہند (تالاب)

الْمُورُودِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْعِزِّ الْمَمْدُودِ

فرد گاہ اور مقام محمود اور عزت پائندہ  
خلع در اللو او ہند مقام محمود او ہند عزت را بنکے شہد ہیشہ

وَأَنْ تَعْظِمَ بَرْهَانَهُ وَأَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهُ

اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل ان کی اور یہ کہ بلند کرے تو شان ان کی  
اور سوال کو مچہ تہ د دلیل دھند او د شریف کو لہ د شان دھند

۱۔ قولہ الحوض :- بعض کو ترکیب اختلاف ہے۔ بعضے وائی چہ دا یوہ والہ دہ پہ جنت کنس  
او د اخیر مشہور دہ او بعضے وائی چہ دا حوض واقعی حوض دے دا خبرہ صحیح  
معلوم میری ۱۲ مطالع السرات۔ روایت کریدے دارقطنی لہ عالمی صدیق رضی اللہ عنہا  
نہ مرفوعاً چہ ثرك غواری آوریدل د او یو د حوض کوثر نو خیلے گوتے د  
پہ غوبز و نو کنس کیدی۔ ویلی حافظ جمال الدین مری

چہ کہ آورے او اذد اب کوثر نو خیلے گوتے پہ غوبز و نو کنس کیدی ۱۲ زرنانی  
۱۔ قولہ الممدود یعنی دائم باقی چہ معکرم مثلیہ ۱۲ خالص

وَأَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهُ وَأَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهِ

اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان انا کا اور یہ کہ عامل کر دے تو ہم کو اے مولانا ہمارے ان کے طریقہ کا  
اوپر پوتا کو لو د مکان دھغہ اوسوال کلام چہ تہ عامل کریں موندہ اے مولانا موندہ یہ سنت

وَأَنْ مَيِّتَنَا عَلَى مِلَّتِهِ وَأَنْ تَحْشُرَنَا فِي زُمَرَتِهِ

اور یہ کہ مارے تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ اُٹھادے تو ہم کو ان کے زمرہ میں  
اوتہ مرہ کریں موندہ یہ دین دھغہ اوتہ جمع کریں موندہ یہ تہولی دھغہ کنی

وَتَحْتَ لُؤَائِهِ وَأَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهِ وَأَنْ تُورِدَنَا

اور ان کے نشان کے نیچے اور یہ کہ کر دے تو ہم کو رفیقوں سے ان کے اور یہ کہ اُتار دے تو ہم کو  
اودلا مندہ نشان دھغہ اوتہ وکرو موندہ لہ مکر دھغہ اوتہ راولہ موندہ

حَوْصَنَهُ وَأَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاسِهِ وَأَنْ تَقْعَنَا بِمَحَبَّتِهِ وَ

انا کے حوصن کو ترپے اور یہ کہ پلا دے تو ہم کو ان کے پیالہ سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہم کو ان کی محبت کا لہ  
حوصن دھغہ اوتہ اوسیراب کرہ موندہ یہ کاسہ دھغہ اوتہ نفع ورسو موندہ یہ مینہ دھغہ اوتہ

أَنْ تُؤْتِبَ عَلَيْنَا وَأَنْ تَعَاْفِيَنَا مِنْ جَمِيعِ الْبُلَاءِ

یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ پچادے تو ہم کو سب بلاؤں سے  
قبولہ کرہ توبہ زموںہ اوتہ روغ و سلتہ موندہ لہ تہولو تکلیفونو

لہ قولہ مکانہ :- مکان شامل دے مرتبہ دھغہ صلعم لہ یغہ لویہ کرہ تہ مرتبہ دھغہ اوشامل دی  
مکان دھغہ اوتہ امما بود دھغہ اود بیبیا نود دھغہ اود دوسنا نود دھغہ اود تابعدار اود دھغہ اوتہ لہ لہ یہ  
جنت کنی ۱۲ واثقہ اعلم ۱۲ فاسی لہ قولہ بسندہ :- فرمایلی دی حضرت علیہ السلام پر یسبی دی مائاسوہ دی  
امرہ ترغومہ تاسود غہ دوامہ پہ منکلو ونیسٹی تہیک نوھر کز بہ گواہ نہ شی ہو کتاب واثقہ (قرآن) اوبل سنت در رسول اللہ  
(حدیث) ۱۲ مؤطا لہ قولہ وان تتوب :- روایت دے لہ ابن مالک نہ چہ فرمایلی دی رسول کریم صلعم چہ پتہ سائل  
دہ اللہ توبہ دھربہ بختی سری تیردے چہ دھغہ بختہ پریر دی ۱۲ طبرانی لہ قولہ البلاء :- فرمایلی دی حضرت صلعم  
یہ چاہے تہ بلاہ تکلیف نازل گوہ د ملا متہ کوئی مکر نفس خیل ۱۲ سبع سنابل



وَالْبَلَاءُ وَالْفِتْنَةُ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَهِيَ

اور آفتوں سے اور فتنوں سے جو ظاہر ہوئے ان سے اور جو پوشیدہ ہیں اور یہ کہ  
اولہ غنومو اور فتنوں نہ چہ خورگندہ وی لدونکہ اوٹھ چہ پت وی او

تَرْحَمْنَا وَأَنْ تَعْفُو عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ

رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہم کو اور بخشد غنم تو ہم کو اور سب مومن مردوں  
رحم و کرے یہ موبہ اور عفو و کرے موبہ اور بخشد و کرے موبہ اور مومن موبہ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ

اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور  
اور مومن بنحو اور مسلمانان موبہ اور مسلمانان بنحو وندی لدونکہ او

الْأَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهُوَ حَبِيبُ

مردہ اور سب تعریف ہے خدا کو جو پروردگار ہے تمام عالموں کا اور وہی بس ہے مجھے اور

مَرَّةً لَدُونِي أَوْثَادُ اللَّهِ تَعَالَى لَهُ جَهَنَّمُ وَالْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ وَالْجَنَّةُ

نہ قولہ البلاء : یہ مدمرہ اور مشہور یہ قصر سرود ہے کہ چہ بہ بعضونہ فتنوں البلاء دے اوپہ خائے  
والبلاء البلاء یادی چہ جمع د بلیۃ دہ معنی ہے آفة ۱۲ فاسی . کہ قولہ والفتن : جمع د فتنہ دہ معنی ہے حیرت  
او کمرہاں او گناہ او کفر او شرمول او عذاب او قتل او ضد او مرض او عبرت او قضا او اختیار او  
سیرل او لیونتب ۱۲ فاسی . کہ والحمد لله رب العالمین : حمد صفت کول دی پہ بنہ والی (اختیاری) باندہ  
پہ ہوتہ عفو نہ عفو وی او کہ غیر نعت وی . اومدح صفت کول دی پہ بنہ والی پہ ہوتہ اختیاری وی او کہ غیر اختیاری  
وی . او چا ویلی دی چہ حمد اومدح برابر دی او شکر پہ مقابلہ د نہ عفو کنی دے پہ قولہ سرود او کہ پہ فعل سر  
وی او کہ پہ اعتقاد سر وی نو دے اعم دے کہ عفو دوار و نہ من وجہ او اخص دے من وجہ او نہ من نقیض د  
حمد او کفران نقیض د شکر و ۱۲ تفسیر انوار التذیل . کہ قولہ و عسیل جہ چاہے ویر وی نو دے پہ ویلو  
دفع کیری یا بل نہ مکروہ وی ہم او (ابراہیم علیہ السلام) چہ اورتہ غور عولے کید و نو عفو دالوستوا والحمد لله  
اور بچ کر و . کہ پارہ د دفع کولود مر قسم غم مجرب و او دے فضا لکون دیر حدیثونہ راغلی دی ۲ مطالع المسما

نِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہ کیا اچھا کار ساز ہے اور نہیں طاقت گناہ پہنچنے کی اور نہ زور

نہ نہ مدد کار دے اور نہ کھیل لہ گناہ نہ اوقوہ پہ عبادت مگر یہ توفیق واللہ

الْحَلِي الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر کے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

پرتر اوہ ہر لوی اے اللہ رحمت و کرم پہ سردار زموں پہ چہ محمد دے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا سَجَّحَتِ الْحَمَائِمُ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جہ تک کہ گرجیں کبوتر

اوپہ آلہ سردار زموں پہ چہ محمد دے ترخوچہ خوش آوازی کوی کونترے

وَحَمَّتِ الْخَوَائِمُ وَسَرَّحَتِ الْبِهَائِمُ وَنَفَعَتِ

اور چاروں طرف پھرا کرے پرندے اور چرا کرے چار پائے اور فائدے دے

اوٹلور و طرفونہ کزغید وکے مرغی او ترخوچہ خدیوی غاروی او ترخوچہ نفع رسوی

الشَّيَاطِيمُ وَشَدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ

تعمیر اور بانہ جانیں علمائے اور انکی لگنے والی چیزیں

تعویذ و نہ او ترخوچہ تہلہ شی پستی او غیری غیز و غتید و نکی

لے قولہ المائم، پوہہ شہ چہ قمری او فاختہ (گوگوشک) چلو قد ارعنا وردی پہ کونتر و کنبی داخردی

او کونترے وہ قسم دی یوہ کونتر بلہ صحرانی۔ لہ ابن عباس نہ روایت ہے کہ کوم کور کنبی سرہ کونترہ وی نوہفہ

کور تھوری او وحشت نہ رائی اوٹھ ضرر او اسیب ہم نہ وی او کومے کونتر صبحہ پھر شریقی کنبی دی نوہاد ہفہ کونترہ

نسل دے کوم چہ غار ثور کنبی دھرت پہ شپہ گلے اچولے نوہ حضرت نوہفوی پہ حق کنبی دعا کرے وہ چہ قیامتہ پوسا

دہ و نسل دے پاتے وی او کونترہ پتھوار سو و رگو کنبی دو گلے اچوی اولیٰ گلے نہ نہ پید اکیر بی اولہ دوم نہ نہ پید اکیر بی

عاشہ دلائل الخیرات۔ لے قولہ النوائم۔ نوائم جمع و نلیہ دہ۔ نامیہ ہفہ شی تہ و پیلے شی چہ ہفہ فتیری لکے حیوانات۔ نہان

شو او عباس پہ جمع و نامیہ کنبی نوائی و و مکروہ لفظ مقلوب لکے حوائم جمع دعامیہ چہ مقلوب دہ ۱۲ ناسی



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے اللہ رحمت نازل کرہ ہر سردار زموئیدہ چہ محمد دے او آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا أَبْلَجَ الْإِصْبَاحُ وَهَبَّتْ

ہمارے سردار حضرت محمد جب تک کہ روشن ہوا کر میں صبح اور چلا کریں

دسردار زموئیدہ چہ محمد دے ترخو چہ دنرا کوی صبح او ترخو چہ الوزی

الرِّيحُ يَاسُودُ دَبَّتْ الْأَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُورُ وَ

ہوائیں اور چلا کریں بدن اور پے درپے آیا کریں صبح اور

بادونہ اور مگرھی بدونہ او ترخو چہ یوبل پے رخی صباں او

الرِّيحُ يَاسُودُ وَتَقَلَّدَتِ الصِّفَاحُ وَعَثِقَتِ الرِّيحُ

شام اور صائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جایتیں درمیان رکا اور بے

بیمکانی او ترخو چہ غارونہ اچولہ شی ثورے او ترخو چہ ترلے شی نیزے

وَصَحَّتِ الْأَجْسَادُ وَالْأَرْوَاحُ اللَّهُمَّ صَلِّ

کیزے۔ اور درست رہیں بدن اور روحیں اللہ رحمت نازل فرما

او ترخو چہ روغے وی جوے او روحونہ اے اللہ رحمت نازل کرہ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

پہ سردار زموئیدہ چہ محمد دے او پہ آل دسردار زموئیدہ چہ محمد دے

لے قولہ اللہ صل الیہ روایت دے کہ ابوبکرؓ نہ چہ مرد لیبرل پہ حضرت دینیات نیت او نابوہ کرخوی گناہوہ لہ

نیت او نابوہ کولود او بونہ اور لہ او سلام لیبرل پہ حضرت غورہ دی لہ ازاد ولود فلوما نوسہ ۱۲

شفاء قاضی عیاض

مَا دَارَتْ الْأَفْلَاكُ وَدَجَّتِ الْأَحْصَادُ وَ

جب تک کہ گردش میں رہی آسمان اور تاریک رہا کریں رائیں اندھیری اور

توٹوچہ گرجی آسمانوں او تڑھوچہ تیارہ کوئے شے او

سَبَّحْتَ الْأَمْلاَكُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسبیح کیا کریں فرشتے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

تڑھوچہ تسبیح دانی فرجیتہ اے اللہ رحمت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جس طرح دے د بھیجا تو نے ہمارے سردار

او پہ آل دسردار زمونہ چہ محمدؐ دے لکہ چہ رحمت کرہ دے تا بہ سردار زمونہ

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو

چہ ابراہیمؑ دے او برکت نازل کرہ یہ سردار زمونہ چہ محمدؐ دے او پہ آل دسردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جس طرح تو نے برکت دی ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو

زمونہ چہ محمدؐ دے لکہ برکت کرہ دے تا بہ سردار زمونہ چہ ابراہیمؑ دے

لے قولہ کہا، نکتہ یہ تفصیل د ابراہیمؑ کنس دادہ چہ وہ بہ شبہ و سراج کنس سلام بالینے و وہ ائمہ محمدیہ

باندے یہ ذریعہ حضرت علیؑ علیہ السلام او نور پیغمبرانوں و بالینے او یاغوبہ تفصیل

و شوچہ وہ دے ماکرہ وہ یہ دے طوبی بنا و ابعث فیہم رسولاً منہم بحوالہ رائق شرح کنزالدقائق

عہ قولہ فی العالمین: لہ دے قولہ پس رہا ائتک حمید مجید مستلزم ہے ہمارے حکم چہ نہ دی راقی

یہ حدیثوں او کہ لکولی نوٹہ بدہ خبرہ نہ دے حکم چہ دے کنس نہایت دے ہنداد دے اللہ نہ او ہفتے کنس خہ

فر نہشتہ اگر کہ غورہ پیرینسودل دیں لپارہ دے ماقظت دے قول دے ہفتہ لے د

زیادت او نقصان نہ دے غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی



فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَبِيدٌ حَبِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ

درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سرائیگیا بزرگی والا الہی درود بھیج  
پہ تہول مخلوق کنیں بیشک چہ تہے ستائیلے شوے لوی اے اللہ رحمت نازل کرہ

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی  
پہ سردار نامونہ چہ محمد سے اوپہ آل دسردار نامونہ چہ محمد سے

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتْ الْخُمْسُ وَمَا

جب تک کہ نکلا کریں آفتاب اور پڑھی جائیں پانچوں نمازیں اور جب تک  
ترخوچہ خیرتی نمر او ترخوچہ ادا کو لے شی پنجہ مونہونہ او ترخو

تَالِقَ بَرْقٌ وَتَدَقَّقَ وَدَقَّ وَمَا سَمِعَ رَعْدٌ

کہ چمکے بجلی اور بر سے میٹہ اور جب تک کہ تیسرے کرے کرے  
چہ برق کوی بریننا او ترخوچہ دریوی بالان او ترخو تسبیح وائی رعد فرہشتہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر  
اے اللہ رحمت نازل کرہ پہ سردار نامونہ چہ محمد سے اوپہ آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ہمارے سردار حضرت محمد کی بمقدار پری آسمانوں اور زمین کے  
سردار نامونہ چہ محمد سے پہ قدس د کیدود آسمانوں او زمکو

لہ قولہ سبیم رعد۱۰ پہ حدیث شریف کنیں راغلی دی چہ رعد یوہ فرشتہ دہ چہ پہ خدمت دور و لو  
دبلمان مقرب دہ اود ہنے پہ لاس کنیں یوہ کروہ دہ پہ ہنے سرہ وریو شری اودا بریننا د ہنے کرو

وَمِلْ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ

اور بمقدار اسکے کہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کر چاہے تو ہر چیز سے

اوپر قنہ دیکھ دھنے چہ دی پہ مینگو دے دوارو کنی او پ قنہ دیکھ دھنے چہ غوارہ بہ نہ

بَعْدَ اَللّٰهِمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَادِ الرَّسَالَةِ وَاسْتَقْدَ

اسکے بعد الہی جس طرح مستقر رہے حضرت ساتھ پہنچنے ہا رسالت کے اور نکال

پس نہ دے لہذا اللہ کے وہ دریدہ دے حضرت پہ تبلیغ دپیغام ستا او خلاص کری دی دے

اَلْخُلُقِ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهِدَ اَهْلَ الْكُفْرِ

لوگوں کو نادانی سے اور لڑے کافروں اور

خلق نہ گمراہی نہ او فزائے کریدہ سرہ دخلقو دکنڈ او

الضَّلَالَةِ وَدَعَا إِلَى تَوْحِيدِكَ وَقَاسَمَ الشُّكَّاءُ

گمراہوں سے اور پکارا لوگوں کو تیری توحید کی طرف اور گھینچیں بڑی بڑی سختیاں

دگمراہی او بلہ کے کہیا توحید ستانہ اورا بکلی کے دی سختی

لَهُ قَوْلُ الرِّسَالَةِ رَسُوْلٌ دَسَالَتْ نَهْ مَاخُوْذَ دَسْ . او رسول صفہ دے چہ لیر لے وی دے لہذا اللہ

دپارہ دتبلیغ د احکامو غواہ کہ صفہ قدر بستہ وی یا سرے وی ہمدارنگہ تعریف د نبی دے خونہ

خاص دے پہ بنی آدم پورے پہ بنہ مشہور قول کنی ۱۲ جامع الرموز کے قولہ وجاہد: جہاد

حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم پہ زمانہ کنی فرض عین دے او صفہ غذا کافے چہ حضرت پکنی پخپلہ

تشریف اورے دے و ہذا و ویش و . اوپہ دوئی کنی صفہ غذا کاتے چہ حضرت سر دے مہابو پکنی

کشت و خون کرے دے و نو صفہ پکنی نہ دی حضرت بذات خود قتال نہ دے کہہ مگر پہ احد کنی پہ

کنکرو ویشتل کے کری ہم نہ دے مگر پہ احد حنین ہد پکنی اونہم نہ دے و سید لے حضرت

نہ مگر پہ احد کنی اوپہ کو مو جنگو نو کنی چہ حضرت صحابہ لیرلی و و صفہ او وہ خلویست دی اوپہ کو مو

کنی چہ حضرت صلعم پخپلہ تشریف ورے و و صفہ نہ غزو و پلے شی اوپہ کو مو کنی چہ مہاب لیرلی

و و صفہ نہ سرہ و پلے ش ۱۲ سیرت محمدیہ



فِي إِرْشَادٍ وَعَيْدِكَ فَأَعْطِهِ اللَّهُمَّ سُؤْلَهُ

ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے پس دے اُن کو اے اللہ سوال اُن کا  
پہ ہدایت کو لو کہیں بند گمانو ستائے نور کر کہ ہمد نہ اے خدا یہ سوال دہن

وَبَلِّغْهُ مَا مَوْلَاهُ، وَإِيَّاهُ الْفَضِيلَةَ وَالْوَسِيلَةَ

اور پہنچا اُن کو اُن کے مقصد پر اور دے اُن کو بزرگی اور وسیلہ

اور وسوہ ہمد طبع خیلہ اور در کہ ہمد فضیلہ اور وسیلہ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اور درجہ بلند اور اُتھات اُن کو مقام محمود میں

او مرتبہ اوچتہ او ولیزہ ہمد مقام محمود

الَّذِي وَعَدْتَنِي إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ

جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو خلاف وعدے کے نہیں کرتا اے الہی

ہمد نہ چہ وعدہ ہے کرہ وہ ناپیشک نہ چہ خلاف نہ کوے نہ وعدہ خیلہ نہ اے اللہ

وَجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِينَ لَشَرِيعَتِهِ الْمُتَّصِفِينَ بِمَحَبَّتِهِ

کرے ہم کو اپروں کرنوالوں میں سے اُن کی شریعت کے متصف ہونوالوں میں ساتھ ان کی محبت کے

وگرخوہ مونزہ نہ تابعدارانوہ شریعتہ دہنہ اولہ صفت کرے شوونہ پہ محبت دہنہ سو

لے قولہ بمحبتہ :- یعنی وگرخوہ مونزہ نہ ہمد خلقونہ چہ محبت د حضرت علی اللہ علیہ وسلم

دہنہ پارہ بوصفت او کیفیہ یا نسخہ کر زید لے دے اولہ دوی نہ نہجدا کیری ۱۲ فاسی محبت

حضرت ۳ متابعت دہنہ دے پہ ہولو اقوالو او افعالو دہنہ کن بلکہ پہ ہولو ہمد امور وکن

چہ لاوری دی حضرت ۴ نہ جانید اللہ تعالیٰ نہ بعضو ویلی دی محبت ہمیشہ ذکر کول د محبوب دی

او بعضو ویلی دی چہ خوشبول د محبوب دی پہ مایسواد ہمد باندہ ۵ او بعضو ویلی دی

چہ زیرہ کول دی د محبوب سرہ ۱۲ نسیم الریان شرح شفاء قاضی بیان





أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ

سبب پیغمبروں پر اپنے اور رسولوں پر اور سب اہل طاعت پر اپنے  
 یہ نبیان و خلو او یہ رسولان و خلو او یہ خلق و فرمانبردارے ستا ہوتو

أَجْمَعِينَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مَرَّةً

اور کر دے ہم کو بسبب درود بھیجنے کے ان پر

باندے او وکڑوہ موبذہ یہ درود لوستلو یہ ہفتوی

الْمَرْحُومِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحم کیے گیوں میں سے الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

لہ رحمت کرے شوونہ یا اللہ رحمت نازل کرے خوں بہ سردار محمد دے

الْمَبْعُوثِ مِنْ تَهَامَةٍ وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

جو مبعوث ہوئے زمین مکر سے اور جو حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کے

مفعہ چہ بیکلے شویدے لہ مکے شریفہ نہ او حکم کونکے دے یہ نیکی سرہ

وَالِاسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ

اور ثابت رہنے کے اور شفاعت کرنیوالے ہیں گنہگاروں کی

او یہ استقامت یہ شریعت او شفاعت کونکے دے لہ یارہ و خلق و گناہوں

لہ قولہ من المرجمین :- لہ ہذا کسانو نہ چہ رحمت پر چہ کرسے شووی یہ دے طور چہ لا رحمہ اسلام

عقیدہ او عمل و حکم وی او یہ آخرت کنیں خلاص شی لہ بد حساب او عذاب نہ ۱۲ فاسی لہ قولہ اللہم : او یہ

یونسخہ کنیں وصل دے یہ واو سرہ ۱۳ فاسی لہ قولہ تہامہ : نور دیونیکتہ نہ مکے دے لہ ملک و جهاز نہ او

مکہ شریفہ یہ دغہ نہ مکہ آبادہ ۱۴ مزیغ الحسنات : لہ قولہ والا مر بالعرف : امر بالمعروف

اونہن من النکر واجب دے یہ شرطہ دے چہ لہ فتنہ او نساد تیرہ نہ جوہیری : او کماہ و قلیل و دغہ

و عطف بکسب وی ۱۵ حسن العقیدہ :

فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ ابْلِغْنَا نَبِيَّنَا وَ

میدان قیامت میں الہی پہنچا دے ہماری طرف سے ہمارے نبی اور

پہ داکونو د قیامت کتب احہ اللہ ورسوہ تہ لہ موئزہ نہ پیغمبر زموئزہ تہ او

سَفِيحًا وَحَبِيبًا أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

اور ہمارے سفیع اور ہمارے حبیب کو بزرگتر درود اور سلام

شفیع زموئزہ تہ او حبیب زموئزہ تہ نہ غوث دواود او سلام

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الْكَرِيمَ وَإِلَيْهِ الْفَضِيلَةُ

اور اُبعثا ان کو مقام محمود میں جو بزرگتر ہے اور دے ان کو بزرگی

او ولیزہ ہفہ مقام محمود کریم تہ او ویا کرہ ہفہ تہ فضیلہ

وَالْوَسِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الشَّرِيفَةَ الَّتِي وَعَدْتُهُ

اور وسیلہ اور درجہ بلند کہ جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے

او وسیلہ او موتبہ بلند ہفہ تہ تاے وعدا کرے وہ

فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَيْهِ صَلَوةً

جائے بزرگ میں اور درود بھیج اے اللہ ان پر ایسا درود کہ

پہ موقف عظیم کتب او رحمت وکرہ یا اللہ پہ ہفہ رحمت

لہ قولہ وشفیعنا۔۔ فرمایا دی حضرت علی علیہ وسلم شفاعت زمانہ لیا و دخلقود لویو کناھو  
لہ امت زمانہ پہ دہ باب کتب ویر حدیثوہ دی او شفاعتہ دنی کریم شامل دے دوزخیا نولر ہم چہ شول  
بہ لہ دوزخ نہ لا او یستلے شی او پہ چاہ مذاب سیک شی او اللہ تعالیٰ بہ پہ ویرج و قیامت ویر بہ فصہ کتب  
ویر چہ دایہ بہ چہ غصہ شوہ نہ وی او تمبلی بہ و فرمایا پہ قہر یہ او پہ عظمت سرہ تہو خلق بہ پہ  
ویر او پہ زلزہ کتب وی پنپلو غب و او پہ کناھو فوا و دچاہہ دچرکید و امید نہ وی نوھر کلمہ چہ حضرت  
تہ حکم و شفاعتہ وشی نوھر حضرت بہ دروازہ و شفاعتہ پلانزی نو پہ دغہ وخت بہ ناجی او مالک یولہ بل نہ  
جداشی۔ نو ناجی تہ خلاصون پہ شفاعتہ حضرت علی علیہ وسلم بہ ویر ۱۲



دَائِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالِي وَتَدُومُ اللَّهُمَّ صَلِّ

ہمیشہ ہر وقت با ہم ملا ہوا ہے اور ہمیشہ رہے الہی درود بھیج  
ہمیشہ چہ پہلہ پچھ کبریٰ اوجہ ہمیشہ کبریٰ باللہ رحمتہ نازل کرے

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ

اُنہر اور اُن کی آل پر جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور نکلا کرے سورج  
پہ ہفتہ او پہ آل دھتور توخو چہ پر قیڑی پر پیننا اولیٰ غیثیٰ نسر

وَقَبَّ غَاسِقٌ وَالْهُمَرُ وَادِقٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ

اور اندھیری ہوا کرے رات اور برس کرے ابر اور درود بھیج اُن پر  
اوتیارہ کوی شہید او وریدی بالمان اور رحمتہ نازل کرے پہ ہفتہ

وَعَلَىٰ آلِهِ مِلُّ اللَّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلُ غُجُومِ

اور اُن کی آل پر بمقدار پڑی فضا آسمان وزمین کے اور زمین کشادہ کے اور مانند ستاروں  
او پہ آل دھتور پہ قدم دیکھو داسمان او ذنا مکہ او پہ مثل دستورو

السَّمَاءِ وَعَدَدُ الْقَطْرِ وَالْحَصَىٰ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

آسمان کے اور بشمار ہر ندیوں اور کنکریوں کے اور درود بھیج اُن پر اور  
داسمان او پہ شمار دھاخکو اور کانرو اور رحمتہ دکرے پہ ہفتہ او پہ

۱۱ قولہ باریق: بریننا یا مویجے بریننا ۱۲ فاسی: کہ قولہ وقب غاسق: یعنی ہر کلمہ چہ خورہ کری  
شہ تیام خیلہ او ہر شہ پہ تیام پت شہ یا غمرہ مشرق نہ راشی اوہ وب شہ پاسپو پڑی ہر کلمہ چہ  
۱۳ وغیثیٰ یا چہ کسوف وشی یا تلے پیرون ہر کلمہ چہ پر یوشی لکھ چہ داخل د کثرت د بیما و د اوختل  
د دوی وخت د کمالی د مرضونو د ۱۴ مواہب لدینہ: کہ قولہ اللوح: بعضو مترجمینو پہ پنج د  
لام سرہ لو ستلے د او مراد کہ تر نہ لوح محفوظ اخستے دے: نو دایرہ غلطہ دہ: او دایہ ضعیف د  
لام سرہ دے او مراد ترینہ فضا بین الارض و السماء دہ: لکہ چہ ویلی دی زمحشریٰ او صاحب د  
صراح ۱۲ ماثرا الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات

إِلَهُ صَلَوةً لَا تَعُدُّ وَلَا تَحْطُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

۱۱۱ ان کی آل پر ایسا درود کہ شمار اور گنتی میں نہ آئے الہی درود بھیج ان پر

۱۲ آل دھندہ داسے رحمت پہ نہ شمارے ش او نہ نہایت نہ رسیدگی یا اللہ رحمت نازل کرے یہ ہند

وَعَلَى إِلِهِ زِينَةُ عَرْشِكَ وَمَبْلَغُ رِضَاكَ وَمِدَادُ

اور ان کی آل پر برابر وزن اپنے عرش کے اور باندازہ نہایت خوشنودی اپنی کے اور بمقدار

۱۳ آل دھندہ پہ قلماء عرش ستا او پہ قلماء رضا ستا او پہ اندازہ

كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهَى رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ

اپنی باتوں کے اور نہایت رحمت اپنی کے الہی درود بھیج ان پر اور

۱۴ دسیا ہوا کلمہ ستا او بے حد رحمت ستا یا اللہ رحمت و کریم پہ ہند ۱۵ او

عَلَى إِلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ

ان کی آل پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر اور برکت دے ان کو اور

۱۶ آل دھندہ او پہ بیبیانوں دھندہ او پہ اولاد دھندہ او برکت نازل کرے یہ ہند او

۱۷ لے قولہ وازواجہ: بیسیانے محفرت بہترے دی لے تو لونہود ائمہ نہ او دیرے غور پہ  
بیسیانوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کنیں خدیجہؓ او عائشہؓ ذی۔ اختلاف شوبہؓ پہ دیکھیں جب  
کو نہ یوں لے دھند وار نہ بہترہ وہ لے ہتے بلے نہ۔ حضرت یونسؓ بیسیانے وے شیر لے قریش نہ  
وے۔ خدیجہؓ عائشہؓ حفصہؓ ام حبیبہؓ ام سلمہؓ سودہؓ او خلود عربی غیر قریشی و زینب  
بنت جحش۔ میمونہؓ زینب بنت خزیمہؓ جویریہؓ اوسہ غیر عربیہ اسرائیلیہ وہ صفیہ بنت حبیبہؓ ۱۸

۱۹ مدارج النبوۃ لے قولہ وذریتہ: درود پہ غیر نبی تبعا و اسے او استقلالاً مکروہ دے او مکروہ  
دی داویل جب محمد عزوجل اگر کہ محمد ص عزیز او جلیل دے ۱۲ بیضاوی شریف۔ لے قولہ وبارک  
برکت پہ معنی دثبوت و خیر الہی پہ لے خیر کنی او مبارک ہند لے دے جب ہند کنیہا دابرکتہ وی  
نو معنی دبارک علی محمدؐ دادہ جب خدایہ ہمیشہ نازل فرمایہ غیر بے شمار پہ حضرت  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم باندہ ۱۳ نسیم الریاض۔



عَلَىٰ آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

اُن کی آل کو اور اُن کی ازواج کو اور اولاد کو جس طرح دعا بھیجا تو نے اور برکت دی تو نے یہ آل دھندہ او بیسیا نمودھندہ او یہ اولاد دھندہ لکھ چہ دھندہ کہہ دھندہ تا او برکت کرید

عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم کو اور آل کو ہمدے سردار حضرت ابراہیم کی تا یہ سردار زمونہ چہ ابراہیم دے او یہ آل د سردار زمونہ چہ ابراہیم دے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ وَجَارَةٌ عَنَّا اَفْضَلُ مَلَجَازِيْةٍ

بیشک تو ہی ہے سراہگیا بزرگی والا اور جزا سے تو اُن کو ہر طرف سے بزرگتر اس کے کہ جزا دی تو نے بیشک تھے صفت کہہ شوبہ اولوی او بدلہ و رکہ دھندہ لکھ چہ دھندہ تا او برکت کرید

نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَدِيْنِ

کسی نبی کو اُن کی اُمت سے اور کر دے ہمیں ہدایت پائے ہو کوں میں سے یونہی تہ د اُمت دھندہ او وگرنہ و مونہ لکھ چہ دھندہ تا او برکت کرید

بِمَنْهَاجِ شَرِيعَتِهِ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهِ وَتَوْفِنَا عَلَىٰ

اُن کی راہ شریعت کے اور ہدایت کر ہم کو ساتھ اُن کی سیرت کے اور عمارت ہم کو اُن کی د شریعت دھندہ او وچلوہ مونہ لکھ چہ دھندہ تا او برکت کرید

مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَرَجِ الْاَكْبَرِ مِنْ

ملت پر اور اُسٹا تو ہم کو قیامت کے دن جو بڑے خوف کا روز ہے دین دھندہ او پورہ کرہ مونہ لکھ چہ دھندہ تا او برکت کرید

لہ قولہ حمید مجید: صریحاً و نفاً و فعلیاً یہ معنی و مفعول د صریحاً اللہ تعالیٰ محمود د کہ ذات صفات افعال اقوال کتب یہ تریہ د مخلوق خیل سرہ یا یہ معنی و فاعل د حکمچہ اللہ حمد کو د خیل ذات او و خیلو دوستانو او یہ حقیقتہ کتب دغہ اللہ حامد د او محمود دے او مجید دے او عظیم دے او کریم دے ۱۲ مرتبہ

الْأَمِينِ فِي زُمْرَتِهِ وَأَمْتَنَا عَلَى حَبِيْبِهِ وَ

امن والوں میں ان سے زمرہ سے اور مار تو ہم کو ان کی محبت پر اور  
امن پہ وہ دھند کبھی اور وہ کبھی موندہ پہ مینہ دھند او

حُبِّ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَذُرِّيَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ان کی آل کی اور ان کے اصحاب اور اولاد کی محبت پر الہی درود بھیج  
پہ مینہ دال دھند او پہ مینہ دال دھند او دال دھند یا اللہ رحمت نازل کر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو بزرگ زیادہ تیرے سب نبیوں کے اور بزرگتر  
پہ سردار ناموندہ چہ محمد دے بہتر لہ انبیاء و ستادے اونہ عزت مند

أَصْفِيَائِكَ وَإِمَامِ أَوْلِيَائِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ

تیرے سب برگزیدوں کے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے اور ختم کرنیوالے تیرے سب نبیوں کے  
لامعنی ستادے او پیشوا د اولیاء ستادے او ختموں کے و نبیوں ستادے

وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَشَهِيدِ الْمُرْسَلِينَ

اور پیارے پروردگار عالم کے اور گواہ رسولوں کے  
او دوست د پروردگار عالم دے او شہید د ماسولانوں دے

وَشَفِيعِ الْمَذْنُونِ وَسَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ أَجْمَعِينَ

اور شفیع گناہگاروں کے اور سردار سب اولاد آدم کے

او شفاعت کو ان کے گناہگاروں دے او سردار د اولاد د آدم دے دہولو

لہ قولہ سیدنا: فرمایاں ہی حضرت علیہ السلام زہ سردار د اولاد د آدم ایم مودا تخصیص  
د اولاد د آدم دیا دے دے حکم چہ حضرت لہ بقول مخلوق نہ بہتر دے ان چہ د فرشتوں  
معم۔ او اخل دے آدم پہ مفضولیت کبھی لکے چہ ابلہ صیغہ دے ۱۲ زما کافی ۱۲ د اولاد



الْمَرْفُوعَ الَّذِي كَرِّفِي الْمَلَايِكَةُ الْمُقَرَّبِينَ الْبَشِيرِ

جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے درمیان فرشتگان مقرب کے خوشخبری دین والے  
چہ بلند دے ذکر دھن پہ ملائکہ کو کتب چہ نژاد دے زیرہ و رکونیک

التَّذْيِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ الصَّادِقِ الْأَمِينِ الْحَقِّ

ڈرانے والے چراغ روشن چٹھے امانتدار حق کے  
دے دیرونگے دے چراغ دے رنرا کو نیک دے ریشتنے دے امانتدار دے حق دے

الْمُبِينِ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ الْهَادِي إِلَى الصِّرَاطِ

ظاہر کرنے والے بڑے مہربان نہایت رحم والے ہدایت کرنے والے طرف راہ  
ظاہر و نیک دے مہربان دے جمع کو نیک دے ہدایت کو نیک دے لاریہ و شریعتہ

الْمُسْتَقِيمِ الَّذِي آتَتْهُ سُبُعًا مِّنَ الْمَثَلِي وَالْقُرْآنِ

راست کے جس کو تونے دی ہیں سورہ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن  
چہ برابرہ وہ جنت نہ ہفتہ چہ در کرمیدی تاد ہفتہ تاد وہ آیاتہ سورہ فاتحہ اونو قرآن

الْعَظِيمِ بَنِي الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْأُمَّةِ

بزرگ بنی رحمت کے اور راہنما امت کے  
عظمت والا (محسند) پیغمبر و محمّد دے ا و ہدایت کو نیک دامتہ دے

(بقیہ دتیرہ) اے قولہ اجمعین : یعنی سرور و تبولور نوع انسان پیغمبران وی او کہ غیر پیغمبران و انبیا  
(دکلمناشیہ) اے قولہ فی الملائکة المقربین : ملائکہ دی پہ نمنہ سہیلہ کتب او پہ اوونٹو کتب مامونہ دے  
فی الملائکة المقربین مکر مراد لہ و وارونہ یو دیکھ فرشتہ مقرب دی و فاسی . اے قولہ البشیر زیرہ و رکوی امة نہ  
پہ نیک عمل و ثواب جنتہ او د مغفرہ او د رضای الہی او د دیدار د اللہ پروردگار ۱۲ مزرع الحسنات . اے قولہ رؤف  
مقدمے کرو و رؤف پہ رحیم باندہ . سورہ دیکھ دواہرہ ابلغ دی حکم چہ سافہ و یلے شی سخت رحمتہ یلہ پارہ  
د محافظہ و قواصل ۱۲ بیضاوی . ویلی شوی دی چہ نہ دی جمع کی اللہ تبارک و تعالیٰ نومونہ لہ نومونہ خپلونہ چاد پارہ بے  
د حضرت ﷺ تفسیر مدارک التذیل . اے قولہ سباع من المثانی : مراد دے نہ سورہ فاتحہ دے (باقیہ بلکہ کتبہ)

أَوَّلُ مَنْ تَشَقَّقَ عَنْهُ الْأَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

پہلے ان سب کے جو قبر سے نکلیں گے اور داخل ہوں گے بہشت میں

دوسرے وہ جسے چاہے شہید ہو یا نہ ہو نہ ملے اور اچھیری بہ جنت

وَالْمُؤَيَّدُ بِجَبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ الْمُبَشِّرُ بِهِ فِي

اور مدد دیے گئے جبریل اور میکائیل سے خوشخبری دی گئی ان کی

او حکم کرنے شوق پہ جبرائیل او پہ میکائیل سر پہ میرے شوق دہرے سر پہ

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبُ

توریت اور انجیل میں برگزیرہ چنے ہوئے منتخب

تو مآۃ او پہ انجیل کنی نبی کریم شوق دے انزل شوق دے مآۃ شوق

أَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ

ابو القاسم حضرت محمدؐ بیٹے عبد اللہ کے جو بیٹے عبد المطلب

پلا دے قاسم محمد دے حوئے عبد اللہ دے حوئے عبد المطلب

(بقیہ دیکھو) حکم پہ دھندلادہ آیات دی پہ اتفاق سر او شافی وراثت حکم وائی پہ داپہ مانعہ کنی بیابا لوتے  
شی۔ بالہ دھندلادہ چہ دادوہ وارے نازلہ شویہ کہ صحیح شی داخیرہ چہ یونعل نازلہ شویہ پہ مکہ کنی پہ نزد درمن  
کیدوہ مانعہ نو یوم عل نازلہ شویہ پہ مدینہ منورہ پہ نزد تھویل د قبلہ ۱۲ بیضاوی

د صبح حاشیہ) کہ قولہ و تشق عنہ فرمایلی دی حضرت چہ لہ تولوہ اول بہ نزلہ قبرنہ او ہم او پہ دے ہیٹھ فر  
پشتہ بیابہ ابو بکر را وئی و دپہ بہ محمد را وئی بیابہ راشم خلقوہ جنت البقیع تہ نو یوم عل لہ ماسرہ او بیت ش  
او بیابہ انتظار قوم خلقوہ مکہ تہ نزد دھم حقوئے سر پہ میثم دھوین کنی یوحنا کے شواوید ویرہ لوہ مبارکبادی  
دہ دھندلادہ خلقوہ پارہ چہ پہ مدینہ کنی سر ش او بدی دہ لہا د و تو نکلوہ دھنہ او د حکم عام دھنہ پہ ہرہ نہانہ کنی ۱۲ نزلہ  
کہ قولہ المؤید فرمایلی دی حضرت نہا تلید شویہ پہ خلوا و وزیرانہ دہ پہ آسان کنی دی چہ جبرائیل  
او میکائیل دی او دہ پہ حکم کنی دی چہ ابو بکر او عمر دی ۱۲ فاسی کہ قولہ المبشر بہ مستدرک کنی دی مرفوعا چہ نہ  
دکھایم دخل پلا چہ ابلہ یمر دے او نہ زیدیم عیسیٰ پیغمبران مبشر ہم ہمہ د و یولہ حقوئے حضرت محمدؐ دے  
اول عیسیٰ دے او دیم اسحاق دے او خلوا یعقوب او یحییٰ دے ۱۲ زیر قالی



بِنِ هَاشِمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَا ئِكَتِكَ الْمَقَرَّبِيْنَ

بن ہاشم کے ہیں الہی درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان ہر گاہ پر

چہ خفا و حافہ سے اے اللہ رحمت نازل کرو یہ ملائکو خیلو اور مقربو خیلو

الَّذِيْنَ يَسْبَحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْشَرُوْنَ وَ

جو تسبیح کرتے ہیں تیری رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور

خفا چہ تبسم و ان دشم اور و صاعہ سستی نہ کوی او

لَا يَعْصُوْنَ اِلَّا مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُوْمَرُوْنَ

نہ نافرمانی کرتے ہیں اگر چیز میں جس کا حکم کیا اللہ نے اور کرتے ہیں وہ جو حکم کیے گئے ہیں

نافرمانی نہ کوی لہ اللہ تعالیٰ یہ مفسد جسے حکم کرے اے اللہ دینی تہ اوکی دینی مفسد جسے حکم کرے

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سَفَرًا اِلٰى رُسُلِكَ

خداوند اور جس طرح چن یا ہے تو نے ان کو پیغام پہنچانے کو اپنے رسولوں کی طرف

دینی تہ اے اللہ او خورنگہ چہ خوبن کری تا دوی سفیران پیغمبرانو خیلو تہ

وَاٰمَنَّا عَلٰى وَحْيِكَ وَشَهِدَّا عَلٰى خَلْقِكَ

اور امانتدار ہیں وحی پر اور گواہ ہیں خلق پر اور

او امینان یہ وحی خیل او گواہان یہ خلق خیل او

لہ قولہ ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان شرح السنہ لہ قولہ امانا علی الوحی روایت دہ لہ عائشہ نہ چہ اول بہ وحی حضرت نہ پہ خوب کنیا کبہ کوفہ خوب بیچہ حضرت ولیدہ لکھ صاحبہ اہل بیتان شتینے ختلو او حضرت بہ نحو و شہ پہ غار حرا کتب عبادۃ کتلوا و دعویٰ لک پیارہ پہ خان سرہ خدیز و ولہ یوہ و بیح حضرت فاطمہ کتب و بیح جبریلؑ لہ او و ویل اقرأ ولعلہ حضرت و فرما ییل ما انا بقاری عنہ ہم نہ لوستونکہ بیا جبریلؑ و نیولو حضرت لہ خان سرہ جوخت او وقتہ او و ییل اقرأ حضرت بیا و فرما ییل زمرہ و دیم نبیا جبریلؑ دہ خان سرہ جوخت کرو بیا و ییل او و ییل چہ ولعلہ نبوہ بیا و فرما ییل (باقی بہ بل و کن)

خَرَقْتَ لَهُمْ كُنْفَ حُجُبِكَ وَأَظْلَعْتَ لَهُمْ عَلَى مَكْنُونٍ

بھاڑا تو نے اُن کیلئے پردوں کو کھینچنے اور خبر دلو کیا تو نے اُن کو ۔۔۔ پرستیدہ

اوشیں کھری دی تادیگ نہ پلوتہ دپروخیلو او خبر کری دی تادیگ نہ پتو د

عَنِّيكَ وَأَخْشَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةَ لِحْنَتِكَ وَحَصَلَةَ

غیب پر اپنے اور اختیار کیا تو نے اُن میں سے نگہبان اپنی جنت کا اور اٹھا نیوالا

غیب خیل او غور کری دی تابعض لہ دوی نہ خزانہ بیان دجنت خیل او عاملان

لَعَزَّ شُكُّكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ أَكْثَرِ جُنُودِكَ وَ

اپنے عرش کا اور کیا تو نے اُن کو اکثر لشکروں سے اپنے اور بزرگی دی تو نے

دعوت خیل او مزدولی دی تادیگ نہ دیں لیسکر خیل نہ او

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرَايِ وَأَسْكَنْتَهُمُ السَّمَاوَاتِ

ان کو سب خلافت پر اور چگہ دی تو نے اُن کو بلند آسمانوں

غور کری دی تا دوی پہ نور و خلق او و سولی تادیگ نہ (اسمانوں)

(بقیہ دتیر) چہ نہ لوستونکے نہیم یا جبریلؑ دے و نیو او نہ پہ زور سرہ کھ خان تہ جوخت کرو  
اور تہ او ویل اقدار باسربک الذی خلق: تہا لم یعلم یومہ یا حضرت الہ حقہ خایہ مانے او  
بی بی غدیجہ تہ کھ فرمایا یل چہ نہ ملوف نہ ملوف یعنی چہ ما پہ جلموسہ بیت کری نوپتہ کھ کرو او حق  
وین تیرہ لایا ۱۲ مطلب نہ کافی ۔۔۔

(دوسرے حاشیہ) الہ قولہ و اظلعتہم او خبر کریدی تا د (ملک) یہ پتو مغبیات تو حقہ چہ تہ غور  
خبرول پہ حقہ باندہ لہ مغبیات کلیہ خیلو نہ دانہ وہ چہ پہ کل غیب باندہ تا علم ورا کریدہ  
تکہ چہ علم محیط پہ کل امور خاصہ ستادہ: لکہ چہ فرمایا دی تا: و لا یحیلون بشئ  
من علمہ الا بما شاء ۱۲ مطالع المسرات الہ قولہ خزنة: جمع د خانہ دہ یعنی

تھو کیداری کوئی نہ دھیز و نو دجنت خازنان دیوی او سائیس پر رضوان



الْعَلَىٰ وَنَزَّهَتْهُمْ عَنِ الْمَعَاصِي وَالذُّنُوبِ

پر اور پاک کیا تو نے ان کو گناہوں اور بڑی عادتوں سے  
اوجھتو غیلو اور پاک ساتلی دی دوی لہ کناہونونہ اولہ لاندہ کارونونہ

وَقَدْ سَتَّهَمُ عَنِ النِّقَائِصِ وَالْأَفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

اور پاکیزہ کیا تو نے ان کو نقصانوں اور آفتوں سے پس درود بھیج تو ان سب پر  
اور صفا کری دی تا دوی لہ نقصانونونہ اولہ افسونونہ نوحہ وکی پہ دوی

صَلَاةَ دَائِمَةٍ تَزِيدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَتَجْعَلُنَا

ایسا درود کہ ہمیشہ ہر دے اور زیادہ کرے تو ان سب کے بسبب اس درود کے بزرگی اور کر تو ہم کو  
ہمیشہ رحمت چہ ریاستوی نہ دوی پہ دفعہ رحمت سرہ لہ جہہ وفضل نہ اوتہ کریمو

لَا تُغْفَرُ لَهُمْ بِهَا أَهْلًا اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَىٰ جَمِيعِ أَنْبِيَائِكَ

بسبب اس درود کا بل اس کے کہ وہ استغفار کرے ہمارے الہی اور درود بھیج اپنے سب انبیاء  
مونز لہ پاک واستغفار پہ مفسرہ اہل یا اللہ اودرود ولین پہ تمولہ پیغمبرانہ

لہ قولہ فصل ۱۰ درود پہ نور و خلق پہ تبع و حضرت علی اللہ علیہ وسلم شروع بلکہ مندوب  
دی لکن مستقلاً مکروہ دی۔ او اجماع شوبہ و سلف پہ درود و یلو پہ حضرت باندہ او پہ  
نور و انبیاء و او سلام کو پہ خلاف در و افاق او و شیعہ نہ مونہ بہ شی و یلے فلان علیہ الصلوٰۃ  
و السلام لکہ چہ شیعہ و ان علی علیہ الصلوٰۃ و السلام نہ و واجب دہ اتباع و اجماع او پر چہ  
لہ بدعتہ ۱۲ غنیۃ المصلی بتغیرما۔ لہ قولہ و علی جمیع انبیاء لہ روایت دہ لہ ابی ہریرہ نہ چہ  
فرمایلی دی رسول اللہ علیہ السلام چہ درود لیبری پہ انبیاء و دغلائے او پہ رسولانہ  
دفعہ حکم چہ اللہ تہ دہ یار مونزہ لیبری یو۔ اولہ حضرت اشق نہ روایت دہ چہ فرمایلی  
دی رسول اللہ علیہ السلام چہ لہ کلمہ سلام لیبری پہ ما باندہ منو۔

سلام لیبری پہ نور و رسولانہ علیہم السلام

باندہ ہم۔ ۱۲

عزیز القلوب

وَرُسُلِكَ الَّذِينَ شَرَحْتَ صُدُورَهُمْ

اور رسولوں پر ایسے کہ کھول دیئے تو نے اُن کے سینے

اور رسولانوں پہلی صفہ پر اپنے دینے والے دھنوں ذکر خیل تہ

وَأَوْدَعَتْهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقَتْهُمْ نُبُوتَكَ وَ

اور امانت رکھ دی تو نے اُن کے پاس حکمت اپنی اور طوق پہنایا تو نے اُن کو اپنی نبوت کا اور

اور امانت کر کے دوتا دھنوں شہد حکمت خیل اور پہ غار کر کے دوتا دھنوں تہ نبوت خیل اور

أَنْزَلَتْ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ

اتاریں تو نے اُن پر کتابیں اپنی اور ہدایت کی تو نے لشکب اپنی خلق کو

اور نازل کر کے دوتا پہ دھنوں کتابوں خیل اور ہدایت کر کے دوتا پہ دھنوں سرہ خلق خیل

وَدَعَا إِلَى تَوْحِيدِكَ وَشَوْقُوا إِلَى وَعْدِكَ

اور دعوت کی انہوں نے تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا انہوں نے لوگوں کو تیرے وعدے کا

اور بلانے کر کے توحید ستانہ اور شوق کر کے دوتا دھنوں خلق وعدہ ستانہ

وَخَوْفُوا مِنْ وَعِيدِكَ وَارْشَدُوا إِلَى سَبِيلِكَ

اور ڈرایا لوگوں کو تیرے وعید کے وعدے سے اور راستہ دکھایا انہوں نے تیری راہ کا

اور ویدوں دوتا دھنوں لہ وعید ستانہ اور بنود نہ کر کے دوتا دھنوں لہ وعید ستانہ

لہ قلم و رسالت: یہ بتلو پیغمبرانوں کے بتعین و شمار نہ ایمان راویا لازم دی اگر کہ راغلی دی  
یہ مستند امام احمد کنی یہ انبیاء بولا کہ خلیفہ نبوت راغلی دی اور سوادق علیہم السلام یہ دھنوں  
کنی دینے سوہ دیار لیس دی ۱۲ ضو المعانی ۱۲ صہ قولہ و رسالت: رسول پس لہ تبلیغ و رسالت  
یہ چہ مامور شی یہ جہاد او پہ قتال سرہ سوہ صفہ تہ اولوالعزم و نیلہ شی او داپتہ پیغمبران  
دی: نوح: ابراہیم: موسیٰ: عیسیٰ: محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

مزمع المسنات



وَقَامُوا بِحَبِّكَ وَدَلِيلِكَ وَسَلِّمِ اللَّهُمَّ

اور قائم ہوئے تیری محبت اور تیری دلیل پر اور سلام بھیج خداوند  
اؤ اوریدلی وودھوی پہ حجت او پہ دلیل ستا او سلام ولینہ یا اللہ

عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ

ان پر سلام اور دے ہم کو ان حضرات پر درود بھیجنے کے سبب  
پہ مغوی سلام او بخشش و کرہ موئن تہ پہ سبب درود و تیلر پہ مغوی

أَجْرًا عَظِيمًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

بڑا اجر الہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور  
اجر لوئے یا اللہ رحمت و کرہ پہ سردار خرمونز چہ محمد دے او

عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی ایسا درود کہ ہمیشہ سے مقبول ہووے  
پہ آل د سردار خرمونز چہ محمد دے داسے رحمت چہ ہمیش وی او قبول وی

تَوَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيمَ اللَّهُمَّ صَلِّ

کہ ادا کرے تو اس کے سبب ہم سے اُن کا براحق الہی درود بھیج  
چہ تہ و کرے پہ ہنغ سرہ نہ موئن نہ حق لوئے دہغہ یا اللہ رحمت و کرہ

۱۔ قولہ تسلیمًا۔ روایت دے چہ ہر کہ یہود حضرت مسلم بنہ راتل نرہغری بہ التام علیہ و بیل یغفر لہ و راسی  
پہ تاباندہ نریہ دہ حضرت امام غفہ کیونو و لیکن اللہ پاک جبریل اچہ یہود کہ بہ تا التام علیک وافی نوزہ پہ تا  
باس نہ پردو و جلال نہ السلام علیک وایم یا نازل شود آیت ان اللہ و ملائکتہ یصلون الیہ ۲ تفسیر  
۳۔ قولہ اللہم صل علیہ درود سلام سرہ زیادت و قریت راعی ملکہ چہ پہ دسرہ زیادت راعی پہ مرتبہ دحضرت صلہ کن ملکہ چہ  
تتابع قابعدوی دمرتہ د مقبوع شعر۔ منوہ بر تو ارم کہ فرودہ ہاد قریت ۴۔ چہ بہ قریب کل برگردہ ہا جز ہا مقرب ۵۔ فرمایلی دحضرت  
شیم چہ داصلوۃ البیروہ اوقصدے مشہورہ دہ او بہ اخرہ د کتاب کین بہ بہ باب د فضائل صلوۃ کین ویکلشی ۶۔ قولہ حقہ  
یعنی دحضرت اسلویہ حق دے چہ زمونز نہ ہرگز ادا کیدہ نشی ملکہ چہ تہ تہ نہ موئن نہ طرف نہ ادا کرے ۷۔ فاس

حکلی سیدنا محمد صاحب الحسن و الجمال

ہمارے سردار حضرت محمد پر ا جو صاحب حسن و جمال ہیں

پہ سردار زمونہ چہ محمد دہ خاوندہ حسن او جمال

والبہجۃ والکمال والیہاء والنور والولدان

اور صاحب خوشی اور کمال کے اور روشنی اور نور کے اور عثمان

او ذکائی او ذکمال او ذروینائی او ذنور او ذخلیفان

والحور والغرف والقصور واللسان الشکور

اور حور کے اور صاحب جہر وں کے اور مخلوق عالیشان اور زبان شکر گزار

او ذحورو او ذبنکور او ذمانرو او ذثبہ شکر گزارے

والقلب المشکور والعلم المشہور والمجیش

اور دل شریف پرور کے اور علم مشہور کے اور صاحب شکر

او ذہ مشکور او ذعلم مشہور او ذلبشکر

المنصور والبنین والبنات والازواج

مفروز کے اور صاحب بیٹوں اور بیٹیوں اور بی بیوں

مددگیرہ شوی او ذخاصنو اولونرو او بیبیانو

لہ قولہ الحسن : حسن او جمال پہ پیونہ دی شاملی بی صورتہ اونعوی او کاملہ او جادیلی دی  
حسن صفت و صورتہ دہ جمال صفت و شکل دہ او ویلی دی اسمعی چہ حسن پہ ستگو  
کنی کینی او جمال پہ پیونہ کنی کینی او ملاحتہ (نمکتی) پہ نمکتی او  
حقیقت و حسن پہ حضرت مہی اللہ علیہ وسلم

کنی پہ کاملہ وجہہ موجود و دہ

قاسی



الظَاهِرَاتِ وَالْعُلُوقِ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالنَّزْمِ

پاک کے اور صاحب بلند درجوں بہشت کے اور مذموم

پاکو اود بلندی په موتو دینه اود نهم

وَالْمُقَامِ وَالْمُسْعَرِ الْحُرِّ أَمْرٌ وَاجْتِنَابِ الْأَشْأَمِ

اور مقام اور مشعر حرام کے اور پرہیز کرنوالے گناہوں سے

اود مقام      اود مشیر حرام      اوسلتنے دھان لہ گناہونو

وَتَرْبِيَةِ الْآيَتَامِ وَالْحَسْبِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

اور پرورش کرنے والے یتیموں کے  
لے صاحبِ حج اور تلاوت قرآن

اور بالئے	دیتھانز	اور حجر	اور تلوہ	دتران محمد
-----------	---------	---------	----------	------------

۱۰ قولہ الحج: فرض شوییدے ہم پس و ہجرت نہ او بخکنی نہ ہجرت نہ نقل بہ کو و حضرت محمدؐ لیکن پس  
ہجرت نہ یو ہم کے کرہ دے چہ ہفتے تہ ہجۃ الوداع وائی او پس و ہجرت نہ تخلو، خلۃ سے غم کرید  
دیں بخکنی و ہجرت نہ او یو سر و ہجرت نہ ۱۱ ماثرا الصلوۃ شرح دلائل الخیالیت۔ لے قولہ تلاۃ القرآن: و منہ  
و پاک پنہ ثقیلہ دار و دی یوقلا و قرآن مجید پہ فکر سر و بل خیتہ علی اوسیدل۔ بل و شیے مونہ کول  
بل و اللہ تعالیٰ پہ حضور کئی صبا کئی ثریا بل و نیکا نوسرہ ناستہ کول ۱۲ نزد محمدؐ۔ لے القرآن: بعض لے  
حضرات و حضرت ۱۳ محفوظ کلیل و قرآن مجید دی لہ تبدیل اولہ تحریف نہ ترقیاتہ پورے او پہ نور و کتاب و نو  
کتاب و تو کئی خلق و نہ تہ تحریف تغیر تبدیل کرہ دے یو یہودی مامون رشید تہ مانے نو محفوظ  
او وکیل چہ مسلمان تہ ہفتہ او نہ منہ لاسرا او یو کمال پس مسلمان شوے مانے او پہ فقہ کئی مامون رشید  
سر و نیے خبرے او کرہ۔ مامون ترینہ تیوس و کرہ چہ تہ پہ تہ سبب مسلمان شوے نو ہفتہ وکیل چہ نہ تانہ  
لاہم نہاد تولو دینونو از میشت شروع کرودے نیچے ہم و توراہ او یکلے پہ زیادت او کمی سر و او خرچ ہم کرہ  
ہم داسے ہم دے نیچے و انجیل سر و زیادت او کمی و یکلے ما او پہ خلق ہم خرچ کرہ او پیام دے نیچے و  
قرآن مجید سر و زیادت او کمی و یکلے نو ہفتہ خلق و تہ واپس کرہ و یکلے و یکلے زیاتے او کمے دے  
و اسونہ نہ اخلو منہ پورے شوم چہ قرآن مجید واقعی محفوظ دے نوز

مسلمان شیوم ۱۲ زمکا فی

وَتَسْبِيحُ الرَّحْمَنِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ وَالْإِلْوَاءُ

اور تسبیح رحمن اور روزوں رمضان کے اور تیز سے  
اور تسبیح واللہ مہربان اور عاشقہ رمضان اور تیز شوق نشان

الْمَعْقُودُ وَالْكَرْمُ وَالْجُودُ وَالْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ وَحِبُّ

گمراہ دار کے اور صاحب بزرگی اور بخشش اور وفائے عہد کے صاحب  
اور بزرگی اور سخا اور دیوتا کو لو و عہد و نون خاوند

الرَّغْبَةُ وَالرَّغِيْبُ وَالْبَغْلَةُ وَالنَّجِيْبُ وَالْحَوْضُ

خواہش نیک کالے اور رغبت دلانے کے اور صاحب پیر اللہ گھوڑے نجیب نام اور حوض  
دخاوتی دنیکی اور مرغیہ پیدا کو لو اور مرغیہ اور داس اور حوض

وَالْقَضِيْبُ النَّبِيُّ الْأَوَّابُ الْبَاطِقُ بِالصَّوَابِ

اور تکرار کے بنی اللہ کی طرف رجوع کرنے والے حق بات بولنے والے

اور تکرار بنی گمراہی و سب کے حق و یوسف کے مغیرے حق

الْمَنْعُوتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدُ اللَّهِ النَّبِيُّ

تعریف کیے گئے ہر کتاب آسمانی میں بنی بندے اللہ کے بنی

تعریف کے شہ پہ کتاب کتب بنی بندہ اللہ بنی

كَتَبَ اللَّهُ النَّبِيُّ حُجَّةَ اللَّهِ النَّبِيِّ مَنْ أَطَاعَهُ

فرمان اللہ کے بنی حجت اللہ کی بنی ایسے جس نے اُن کی اطاعت کی

فرمان اللہ بنی دلیل الزامی اللہ بنی نیکی کو جو نافرمانیہ اور کفری

لے قول صیام پہ دویم کال و ہجرت و شہ رمضان فہم شہ او صدقہ فطر واجبہ شہ  
حاشیہ دلائل الخیرات لے قول المعقود یعنی خداوند و منہیہ پہ غوثہ شہ و ویرہ کپڑہ لک  
نماز شہ ۱۲ ماثر الصلوۃ شرح دلائل الخیرات



فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ حَصَىٰ اللَّهَ ذَاتَ الْبَنَىٰ

پس اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی انکی پس اس نے خدا کی نافرمانی کی خدا کی

دھندہ موندنا بندہ ارے کی دھندہ اوٹھو کہ یہ نافرمانی کرے کہ دھندہ موندنا فرمان کی کوئی کہ اللہ تعالیٰ نے

الْعَرَبِيُّ الْقُرَشِيُّ الزَّمَزِيُّ الْمَكِّيُّ الرَّهْمِيُّ صَاحِبُ

عربی قریشی زمزمی مکی تہامی صاحب

عرب سے قریش سے زمزم سے مکی سے تہامی سے غار بندہ

الْوَجْهَ الْجَمِيلَ وَالْطَّرْفَ الْكَحِيلَ وَالْخَدَّ الْأَسِيلَ

منو بصورت چہرہ اور سرنگین آنکھ اور رخسارہ ہوا

منو بنکی سے او دسترگو توہو اوداشکی ہوا

وَالْكُوثَرَ وَالسَّلِيلَ قَاهِرَ الْمُضَاذِينَ مُبِيدَ

اور کوثر اور سلسیل کے غالب مخالفوں پر ہلاک کرنے والے

اوحوض کوثر او سلسیل غالب پہ مخالفانو ہلاک کرنے والے

کہ قولہ فقد عصی اللہ : فرمائی دی شیخ مصنف پس دیکھئے اللہ نہ وقف ضروری ہے۔ محمد زکیہ  
الفہم النبوی زور و وسئل ضروری دی۔ کہ پکار دے کہ یہ احوال و فساد دھندہ پاتے نہ شیخ ۱۱ حاشیہ دلائل الخیرات  
کہ قولہ العربی : کہ عرب نہ مواد اولاد اسٹھیل دے اولہ قریش نہ مراد اولاد و نضر موی و کنانہ و  
قریش و دوی لقب دے۔ اود ایو بہتر خاندان دے پہ اولاد اسٹھیل کنیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات مترجم  
حضرت فرمائی دی اختیار و فرمایا اللہ تعالیٰ خلق لہ او بیایہ خلق کنی اختیار و فرمایا یلونی آدم  
لہ او پہ بنی آدم کنی عرب لہ او پہ عربی کنی مضر لہ او پہ مضر کنی قریش لہ او پہ قریشی کنی  
بنی ہاشم لہ او پہ بنی ہاشم کنی مہالہ اختیار کرو چاہے عرب سرہ محبت و لڑو موندنا پہ محبت  
سرہ لے و لڑو او چاہے عرب سرہ بغض و لڑو موندنا پہ وجہ کے بغض و لڑو۔ او فرمائی  
دی حضرت محبت لری د عربو سرہ پہ در و جے سرہ زہ عربی یم۔ قرآن مجید ہم عربی دے اوشہ  
جنسیانہ عربی وی ۱۲ کہ سلسیل یو چینیہ وہ پہ جنت کنیں ۱۱ فلسفی۔ کہ قولہ المضادین۔ یعنی ہلاک کرنے  
دھندہ خلقو کہ منکر دی کہ اللہ تعالیٰ اولہ رسول اللہ علیہ وسلم نہ پہ قوت او پہ لیکن او پہ

یہاں لکھنوی کبیڈی ٹورنٹو کبیڈی پکین کلون، محرقہ تھو اور مارونہ حضرت رب العالمین ۱۲ نزول اللہ



<p>المصطفين من اظهر حيلة صلوة د آئمة</p>
<p>جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ کو</p>
<p>چہ فرما شودی چہ دی نہ ہاں کہ نقل نہ درود ہمیشہ</p>
<p>على الأبد غير مضمحلة صلى الله عليه و</p>
<p>ر ہے منقطع نہ ہوے درود اللہ کا اُن پر اور</p>
<p>ہمیشہ نہ ہو بیکرے شوبہ درود ولیری اللہ بہ ہفتہ اور</p>
<p>على الہ صلوة يتجدد بها حبورہ ویشرف</p>
<p>اُن کی آل پر ایسا درود کہ تازی ہوا کہ اس کے خوشی آپ کے دل کی اور بلند کیا جائے</p>
<p>پہ ال دھندہ داسے درود چہ نوبہ کبری بہ ہفتہ دن بہ خوشحال دھندہ اولند کولہ شہ</p>
<p>بها في الميعاد بعثه ونشورہ فضل الله</p>
<p>بسیب کیا ست میں نکلتا آپ کا قبر سے اور تشریف لانا میدان حشر میں پس درود بھیجے اللہ</p>
<p>پہ ہفتے سرہ بہ قیامت کبری وقل دھندہ قبریہ اولند قتل دھندہ میدان حشر تہ نوحہ وکرم</p>
<p>عليه وعلى الہ الانجم الطوالع صلوة</p>
<p>اُن پر اور اُن کی آل پر جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود</p>
<p>اللہ ہفتہ اولہ ال دھندہ چہ ستوری ختوفکی دی داسے درود</p>
<p>تجود عليهم اجود الغیوث المومع ارسله</p>
<p>جو برے اُن پر بارندہ ترین میہوں کا جو بہت برسے والے ایسے رسول کہ بھیجا اُن کو</p>
<p>چہ ورینی پیوئی پشاق دینہ ورید واکو بارانوفو لیند لہ اللہ حضرت لہ</p>
<p>لہ قولہ ویشرف :۔ بہ خیمہ دیار اوپہ شدہ لہ کھلہ صیفہ بھوں باب تفعیل او داسیودہ چہ بہ فتحہ دیار اوپہ خیمہ در لہ ختوف  سرو شریفہ معلوم لہ باب فعل ۱۲ فاسی لہ قولہ وعلی الہ : امام احمد بن حنبلہ چہ پتلہ قبیلہ وقریش نہ ختوف حوان یا مومع  لا کے تلو مومع صاحب بہ ہفتہ ان ختوف کن کر و او پتلہ بہ لہ ہفتہ نہ وختوف تلو ۱۲ ناصر الابرار فی مناتب ابی بیت الاطہا</p>

مِنْ أَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيزَانًا وَأَوْضَحَهَا بَيَانًا وَأَفْصَحَهَا

افزون ترین عرب سے از روئے زیادتی عقل کے اور روشن زیادہ ان کے از روئے بیان کے اور فصیح زیادہ ان کے  
لہ نہ غور عربیہ پہ نقل کیں اولہ بنو واضحونہ پہ بیان کیں اولہ نہ فصیحونہ

لِسَانًا وَأَشْمَحَهَا إِيْمَانًا وَأَعْلَاهَا مَقَامًا وَأَحْلَاهَا

زبان میں اور بزرگ زیادہ ان سے ایمانی اور بلند تر ان سے مقام میں اور شیریں تر عربیہ  
پہ شیرہ کیں اولہ بلویونہ پہ ایمان کیں اولہ بنو وحتونہ پہ مقام کیں اولہ نہ غورونہ

كَلَامًا وَأَوْفَاهَا ذِمَامًا وَأَصْفَاهَا تَنَامًا فَأَوْضَحَ

کلام میں اور کامل تر ان سے از روئے بزرگی کے اور خالص تر ان سے از روئے خاک و نسب کے پس روشن کردی انہوں نے  
پہ غیب و کیں اولہ وفادار دوی نہ پہ وعدہ و کیں اولہ نہ پیا کود دوی نہ پہ خاور و کیں نو خور گندہ کھو

لہ قولہ اجمع العربیہ یعنی نہ غور و عربیہ او دابل خولہ نہ دی ہم دقریش دی او مراد لہ میزان نہ زمرہ  
د عقلونہ دے او قد مقدم دے او کہ حمل ش پہ وزنا حسنات یا پہ قوت دایمان باندہ  
نویامراد لہ قریش نہ صحابہ دی او مقدم دے رجحان دای بکثر او د عمر پہ متول ائمہ ۱۲ فاسی

لہ قولہ وافصحها لسانا دیکیں شک نشہ چہ قریش لہ تولو عربونہ فصیح او بلیغ او واضح زیارتی  
لہ جہہ دبیلان نہ ۱۲ فاسی لہ قولہ واشمخها ایمانا اعتبار فوق دایمان او عظمت او جلالت دقریش سرہ د  
ایمان دخطباء اربعہ دے روستولہ ایمان دبنی علیہ السلام نہ حکم چہ حضرت ۳ ہم لہ دوی نہ دے بیاسرہ

د عشرہ مبشرہ وغیرہ نہ چہ ہفہ لہ اجل او عظماء نہ دوی نہ لکھنہ بن عبدالمطلب او جعفر  
بن ابی طالب او مصعب بن عمیر او عثمان بن مظعون او ابی سلمہ بن عبد اللہ او خالد بن ولید او ابی بکر  
خدیجہ او بی بی عائشہ نوداخلق غیر الناس و ۱۰ ہم پہ نہانہ د جاہلیت کیں او ہم پہ نہانہ د

اسلام کیں شرافت تعلق منہم و امامت اللہ علیہم وحبہ الصحابہ کلہم اجمعین ۱۲  
لہ قولہ مانعانا پہ فتح دہا مہملہ او پہ تخفیف دتین معجمہ پہ مفتی د خاور ودا اشارت  
دے خلوص اولہا مانع نہ د نسب د حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

نوحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا دے

لہ بنویا کو خاور و نہ ۱۲

فاسی



الْطَّرِيقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهِدَ الْإِسْلَامَ وَكَثُرَ

اسلام کی راہ اور نصیحت کی دگرگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا  
لامداد اسلام کو اور غیر خواہی کے وکرمہ دخلتو اور مشہور کیا کرو اسلام اور ملت کے کلمہ

الْأَصْنَامَ وَأَطَهَرَ الْأَحْكَامَ وَخَطَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور روکا لوگوں کو ممنوعات سے اور عام کر دیں  
بتوں کو اور خورکند کے کرل احکام اور منع کے کرہ حراموں اور عام کے کرل

بِالْإِنْعَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ فِي كُلِّ حَقْلٍ

نعمتیں سب پر درود بھیجے اللہ ان پر اور آلہ پر ان کے حق میں

نعمتوں کی تولد دوسروں کی برکتیں اللہ پر ہر دفعہ اوپر آلہ ہر دفعہ ہر جہ میں

وَمَقَامِ أَفْضَلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللَّهُ

اور ہر مقام میں بزرگترین درود اور سلام کا درود بھیجے اللہ

اوپر ہر مقام میں بہتر درود اور سلام اور محمد و کرمی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ عَوْدًا وَبَدُوعًا تَكُونُ

ان پر اور ان کی آل پر درود پھرنے والا ہو اور نیا پیدائش والا ہو ایسا درود کہ ہر جہ سے

ہر دفعہ اوپر آلہ ہر دفعہ گرجیدون کے اور شروع کیدون کے مابین ہر دفعہ چہویں

ذَخِيرَةٌ وَوَرْدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

ذخیرہ اور ورد درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

ذخیرہ اور بیاباں تلو کے دوسروں کی برکتیں اللہ پر ہر دفعہ اوپر آلہ ہر دفعہ

لہ قولہ ورداء: یہ کسود واؤ پہ معنی دوسروں یعنی مومنین یا مومنین ہر دفعہ دوسروں اور افضل دفعہ  
اوپر آئندہ ہر دفعہ اوپر آئندہ دفعہ کہ چہ نفع او فائدہ مومنی تلو کے یہ اوپر سرچہ و رخ ملاؤشی اوپر یوں ہر دفعہ  
معتبرہ کتب و رداد سے یہ معنی دعوت اور قوت اور عبادت فاسی

صَلَاةً تَامَّةً زَاكِيَةً وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ

درود پورا صاف سترا اور درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

دائے درود پورا اور صفا اور درود دلییری اللہ پہ ہفتہ او پہ آل دھتہ

صَلَاةً يَتَّبِعُهَا رُوحٌ وَمُرِيحًا وَيَعْقِبُهَا مَغْفِرَةٌ

الہیاد درود جس کا تابع ہوا مکی رحمت اور آسان اور اسکے پیچھے آئے بخشش اور

دائے درود چہ وریچے ماضی ماضی او آلہ او واپسے ماضی بنیاناہ دگناہونواو

رِضْوَانٌ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَى أَفْضَلِ مَنْ ظَلَمَ مِنْهُ

خوشنودی اور درود بھیجے اللہ ان پر بزرگترین اُسکے کہ پاک اور اچھا ہر اُسکے سبب سے

رضاء اللہ اور درود دلییری اللہ پہ نہ بہتر دھتہ چاچہ پاک شوہ د پہ ہفتہ

النَّجَارُ وَسَمَاءُ الْفَخَّامِ وَاسْتَنْارَتْ بِنُورِ

نسب اور بلند ہر دین اس کے حاصل پسند اور چلے ان کی پیشانی کی

نسب او اوچت شوی دی پوسے خویسہ غور اور بنیاناہ شوی پہ نور د

لے قولہ روح و بریجان ۔ پہ فقہ مراد مہملہ پہ معنی د ماحۃ اور رحمتہ اور وسعتہ اور خوشی۔ او چالوستے دے  
پہ فیسے دلاء پہ معنی د رحمتہ او چا و یلے مسیح پہ معنی د خلود ۔ فاسی ۔ لے قولہ افضل من پہ یعنی درود  
ولید د پہ ہفتہ ذات چہ نہ بہتر دی لہ ہفتہ چانہ چہ نہ شومیدی ۔ پہ سبب د ہفتہ نسبونہ یعنی پلرونہ ۔  
نیکونہ د حضرت اکبر کہ پیغمبران و ۱۲ مزارع الحسنات ۔ لے قولہ النجار ۔ ویلی دی ابن عباسؓ چہ  
فرمایلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چہ قریش یونور و و د اللہ تعالیٰ دوا ورا  
کالہ بخکنی لہ پیدائشت د آدمؑ نہ ۔ دغہ نومابہ د اللہ تسبیح و سیلو ۔ ملائکوبہ چہ وادیدک موصوفی بہ  
تسبیح و سیلو ۔ نوہر کالہ چہ اللہ تعالیٰ آدمؑ پیدا کرو ۔ نو دغہ نومابہ د ہفتہ پہ شاکنی و اچولونو  
فرمایلی دی حضرت جہ اللہ تعالیٰ د غورن و لم پہ نہ کہ پہ شاد آدمؑ کنن بیابا پہ شاد نوح علیہ السلام  
کنن بیابا پہ شاد ابراہیمؑ کنن بیابا اللہ تعالیٰ لہ اصلک بمو کریمو او ارحامو عقیفو برابر نقل کو لم  
تروے چہ و نیکولم سو او پلک خیل ۔ او حما پہ پلاراشو نیکونو کنن حیسرہ  
بدکاری ندہ شوعہ ۱۲ فاسی ۔



جَبِينِهِ الْأَقْمَارُ وَتَضَاءَ لَكَ عِنْدَ جُودِ يَوْمِيْنِهِ

روشنی سے ستارے اور ناپید ہو گئے اگلے دن اپنے لڑکے کی بخشش کے سامنے

تندی و ہفتہ سپورٹس کمانڈ اور ورک شپس پہ توجہ دینا دینی لاس

الْغَمَامَةُ وَالْبَحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِينَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ابر اور دریا سردار مہارے اور نبی ہمارے حضرت محمدؐ ایسے کہ جن کی

دھندو ہے اور پاپونہ چہ سردار زمونہ سے اونہی زمونہ سے چہ چہ چہ چہ

بِبَاهِرِ آيَاتِهِ أَضَاءَتْ الْأَنْجَادُ وَالْأَغْوَارُ وَ

غالب آیتوں سے روشن ہو کیسے زمینیں لو بجھی اور گڑھے اور ساتھ آیات

پہنچا کر روایتوں کے ساتھ روایات شریف کے دیکھو اوٹھو

بِمُعْجَزَاتِ آيَاتِهِ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْخُبَرُ

معجزاتِ نبوت کے گویا ہوئی کتاب اور بچے درجے آئیں خبریں

پہلے معجزہ دایتونودھتہ کوپاشیہ دے کتاب اور پہلے لے مارغلی دی حدیث

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ

درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور اصحاب پر وہ ایسے ہیں کہ انہوں نے

رحمة و ذكری اللہ بہ غفرہ او بہ ال دھغہ او بہ اصحابہ و غفرہ ۛ غفری

۱۰ قولہ بمعجزات: قاضی عیاض پہ شفاء کنی لیکل دی ہے قرآن مجید کہیں پہ اعتبار دے بلاغت سورہ اہود ذرا

۴۴ نہ نسیات معجزے دی او محکم دلیل ہے ذکر دے یعنی محققینو عالماتو بیکلی دی ہے کہ قرآن مجید نہ صرف

حقہ چہ بہ مقدار سورۃ کوثر دے معجزہ دے ۱۰ اور سورۃ کوثر کیں لیں کلھے دی ۱۰ اور قول قرآن مجید

کبن محمد پاسا و اول اوپازر (۷۰۰۰) کلے دی۔ ہر کلا چہ اول اوپازر و لیں بانڈہ تقسیم کرے۔

اووۋە زىمىۋە سۈرە (۷۰۰) تۈرە ھاسىل شۇ. نۆۋە قرآن ھىدى كىتى

اوو کا زنا اوو کا سوہ معینہ دی ۱۲

الكلوم المبيد .

هَاجِرُوا النُّصْرَةَ وَنَصْرُوهَ فِي هِجْرَتِهِ فَنِعْمَ

ہجرت کی آپ کی یاری کیے اور یاری انہوں نے آپ کی ہجرت میں پس کیا اچھے  
ہجرت کر سیکے یہ یار مدد دھند اور مدد گزشتہ دھند پہ ہجرت دھند نوشہ بندہ

الْمُهَاجِرُونَ وَنِعْمَ الْأَنْصَارُ صَلَوةٌ نَّامِيَةٌ دَائِمَةٌ

مہاجرین تھے اور کیا اچھے انصار تھے ایسا درود کہ پڑھنے والا ہر ہمیشہ

مہاجرانہ ہو اور نہ انصار ہو دایمے درود چہ زیادتہ و نیکی وہی چہ ہمیشہ وہی

مَا سَجَّعَتْ فِي أَيْكُمَا الْأَطْيَارُ وَهَمَّعَتْ بِوَيْلِهَا الدِّيمَةُ الْمُدَّارُ

جنگ کر چھپا یا کریں جنگلوں میں پرندے اور جب تک کہ برسا کرے زبرد شد کیسا تھ میخیز زیادہ جو بہت زیادہ برسنے والا ہے  
تو خوش چھپی ہو یہ جنگلوں خیلو کتب مرغمان اور وہی سری دوزخاوشی خیل بالانہو ویدوئی

صَاعَفَ اللَّهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوةٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

زیادہ کرے اللہ ان پر درود اپنے جو ہمیشہ رہی الہی درود بھیجے ہمارے سردار

دو چند دکرے اللہ پہ دھند ہمیشہ ہمتی خیل اے اللہ دعا نازل کرہ یہ سوز ارموز

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَالطَّيِّبِينَ الْكِرَامِ صَلَوةٌ مُؤَصَّوَةٌ

حضرت محمد پر اور ان کی آل پاک اور بزرگ پر ایسا درود جو ہے در ہے

چہ مستند ہے او یہ آل دھند چہ پاکان دی نیکان دی دایمہ ہمت چہ پیوست وی

لہ قولہ المہاجرین :- یہ دیار لسم کال ذنبہ مثل کسم صحابہ کہ حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نہ رخصت  
شوہ مدینے منور تہ حکم چہ دوئی لہ کفار و ملک نہ تنگ شوی وواو پہ مدینہ کنن چہ چاہنا  
ما وراہ وکو نوغویں دمسلمانان امداد کولو بیابانہ دغہ کال دصفر پہ ۲۸ تاریخ سیاد بیع الاول  
پہ رومی وری حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سرور دابو بکر رضی اللہ عنہ لہ

ملک شریفہ دشیخ مدینہ منورہ تہ را اودت خوک وائی دغہ

شپہ دگل وہ اوٹھوک وائی چہ دھند شپہ د

نہایت وہ اللہ اعلم بالصواب ۱۲ نور محمد



دَائِمَةُ الْإِتِّصَالِ بِذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ

اور ہمیشہ ملا ہمارے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ اور بخشش والے کے خداوترا  
ہمیشہ وی پیوستون دھنہ سرہ دہیشوالی غایت دلوی اود عزت اے اللہ:

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الَّذِي هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ

درود صحیح عزت محمد پر جو قطب ہیں بزرگی کے اور آفتاب  
نعمت و کرم پہ محمد ہفت محمد چہ ہفت قطب دہ بزرگی دے او غم

النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهُدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَ

نبرت کے اور رسالت کے اور رہنما گراہی سے اور  
دہ پیغمبری دے او رسالت دے او ہفت بیت کوئی دے لہ گمراہی نہ او

الْمُقَدِّمِ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خلاصی دینے والے جہالت سے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام  
خداوند نیک دے لہ غایبوی دہمتہ دہ کوی اللہ پہ ہفتہ او سلام

صَلَاةَ دَائِمَةِ الْإِتِّصَالِ الشَّوَالِي

ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور ہے درپے ہو دے  
دایہ رحمت چہ ہمیشہ وی پیوستون دھنہ او پرلے لے والے دھنہ

مُعَاقِبَةُ بَتَعَاقِبِ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي

ایک بعد دوسرے کے مثل ہے درپے آتے دنوں اور راتوں کے  
پرلے پے سے ملو نیکوی پہ پرلے پے ملو دوسرے اور شبوں

لے قولہ اللہالی: مواد ہمیشہ والے دے تو بقاء دہ نیا پورے اولیالی جمع دلیل دہ پہ غیوت دنیاس اولی  
پہ لفظ کنی واجد دے پہ معنی دجمع ہم لای اود پیار دوحدة فالص لیلہ لای  
لکہ تدر تدرہ شوالی ۱۲ فاسی

# الْمَاشِرُ الشَّامِي فِي يَوْمِ الْاَحَدِ

دوسری منزل یکشنبہ کی (یعنی التواریک)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرح اللہ کے نام سے جو بحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ

اے اللہ میں کو تو نے راہ درست کر دیا ہے اور جن کو تجھے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے بھی عافیت

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي

نصیب فرما اور جن کا تو کار ساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کار ساز بن جا اور جو نہیں کرتے

فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَ

جسکو عطا فرمائیں انہیں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اس کے شر سے دیکھیں اس پر دہشتناک ہوں

لَا يَقْضِي عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ قَالَيْتَ وَلَا يَعْزُّ

یہ میری کروں، کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں جس کا تو کا یہ سبب ہو نہ ذلیل اور

مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَ رَبُّنَا وَتَعَالَى نَسْتَغْفِرُكَ

ہو سکتا اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت نہیں پاسکتا، اے رب ہمارے تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے ہم کچھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنُتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

اور توبہ سے ہی توبہ کرتے ہیں اللہ کی طرف سے و صلوٰۃ ہو علی کرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

اے اللہ مجھے بخشرے اور سب ایمان والے مسلمان مردوں اور ایمان والی مسلمان عورتوں کو بخشرے اور



الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْأَفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

ان کے دلوں میں الفت اور محبت ڈال دے اور ان کے آپس کے معاملات درست

وَأَصْلَحْ ذَاتَ يَدْيِهِمْ وَأَنْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَ

فرمادیں اور ان کی مدد فرما اپنے اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں

عَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ

لے اللہ ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں

عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْذِبُونَ رُسُلَكَ وَيَقَاتِلُونَ

اور تیرے رسولوں کو جھوٹاتے ہیں اور تیرے نیک بندوں

أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَنَزَلُوا

سے جٹ کرتے ہیں لے اللہ ان کے منصوبوں میں تو اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم

أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بِأَسْكَ الذِّئْلِ لَا

ڈگمگاتے اور ان پر اپنا عذاب بھیجا ڈال دے کہ تو بحر میں سے

تُرْدُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمَاجِرِينَ

بھانپ نہیں فرماتا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۵

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

لے اللہ ہم تجھ سے کمک نہ مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش کے طلبگار ہیں اور تجھ سے پناہ

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنُتَوِّبُ إِلَيْكَ وَنُتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ

کے طالب ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف بھٹکتے ہیں اور تیری ہی ذات پر بھروسہ

نُشْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

کرتے ہیں اور تمام خیراتوں پر تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور تیرے شکر گزار ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے

وَنُخْلَعُ وَنَتَرَكُ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ آتِنَاكَ

اور ہم بے تعلق ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اُس کو جو تیرا نافرمان ہوں دے اللہ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں

نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نُسْعِي وَ

اور خالص تیرے لیے نماز پڑھتے ہیں اور تجھ کو کعبہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور

نَحْشِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْخَبِيرَ

مستعد ہیں اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے واقعی ہوینوالے عذاب کے ڈرتے ہیں

إِنَّ عَذَابَكَ الْخَبِيرَ بِالْكَفَّارِ مَلْحِقٌ

کیونکہ تیرا واقعی ہونے والا عذاب کافروں کو ہو کر پہنچے گا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے اللہ میں تیری (صفیات جلالیہ) سے جمال صفات کی پناہ لیتا ہوں، تیرے غصے سے بڑی

بِمَعَاْفَاتِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا

معافی کی تیرے عذاب سے (غرضیکہ) تجھ سے میری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری

أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

پروردی تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا تُو نے اپنی تعریف فرمائی



اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَ

سے رہا جبرائیل و میکائیل اور واسرافیل اور

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّأْهِلِ

محمدؐ کے میں عذاب دوزخ سے تیری پناہ کا طالب ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ

سے اللہ میں تیری پناہ یتا ہوں کہ میں کسی کو ہیکا ڈں یا مجھے کون ہیکا ڈے

أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

خود لغزش کھا ڈں یا کسی دوسرے کو لغزش دو خود کسی پر ظلم کر دیا مجھ پر ظلم کرے اللہ خود کسی کا حق نادان کی بات کر

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَ

یا کون دوسرا میرا ساتھ کہے دلہ اللہ میرے دل میں نور ڈال دے میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دے ہر سیر طین بائیں

فِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي

نُورًا وَمِنْ خَلْفِي نُورًا وَمِنْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ

مِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْتِي نُورًا

میں سے ہر سمت نور ہی نور کر دے۔

اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي عَصِي

سے اللہ مجھے نور عطا فرما اور میرے لئے نور کر دے اور میرے پھٹوں میں نور فرما دے۔

نُورًا وَفِي لَحْيِي نُورًا وَفِي دُمِّي نُورًا وَفِي

اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے

شَعْرِي نُورًا وَفِي بَشْرِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا

بالوں میں نور میری کھال میں نور میری زبان میں نور

وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا وَاجْعَلْنِي

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا فرما دے (بس) اذہر تاجا نور بی

نُورًا اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ

نور بخش دے اے اللہ ہماری اپنے رحمت کے دروازے کھول دیں اور اپنے ہمدرد کر دے

لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ ۝

رزق کے دروازوں (مک رسال) آسان فرما دے۔

اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا لیں

اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِنِي

اے اللہ مجھے اچھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے ہوا

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا

اچھے اخلاق نہیں دکھاسکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے کیونکہ

يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

تیرے ہوا برے اخلاق کو دور نہیں کر سکتا۔



اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

لے اللہ میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اتنا (لہا) فاصلہ کرے جتنا

بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

کی مشرق و مغرب کے درمیان ہے (پہن زیادہ زیادہ)

اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالمَاءِ وَالتَّلْجِ وَالْبَرَدِ

لے اللہ میری غلطیوں کو دھوئے پانی سے باران برف سے اور آگ سے

وَنَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ

اور سفیدوں سے اس طرح صاف تھرا کرے جیسا سفید کپڑے کو میل پھیل سے

مِنَ الدَّنَسِ

صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْأُ السَّمَوَاتِ وَمِلْأُ الْأَرْضِ

لے اللہ تیری تعریف آسمانوں زمین کی برابر

وَمِلْأُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ عَمَّ أَهْلُ

اور اس کے درمیان جو فاصلہ ہے وہ بھر کر اور جسکو تو چاہے اس کی مقدار بھر دینا

الْثَّنَاءِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالِ الْعَبْدُ وَ

بڑائی اور شہرت کا مستحق تو ہی ہے جو بندہ دینے والا اور

كُنَّا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى

ہم سب تیرے بندے ہی ہیں ان میں سے کسی کو روکنا نہیں تو جو بخش دے

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَرَادٍ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنفَعُ ذَا الْجَبَدِ

پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک لیں پھر اس کیلئے والا کوئی نہیں اور جو تو نفل

مِنْكَ الْجَدُّ :

فراہم پھر اس کا ماننے والا کوئی نہیں اور میرے سامنے کسی اللہ کو اسکی دولت پر نام نہیں دیتی (بلکہ ہاں مجھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَاَقْلَهُ وَ

اعمال کی پوری بخشش دے (اللہ) میری سب سے بڑی گنہگار میں چھوٹے بڑے (اور جو بڑے) جو پہلے ہوں جو پچھلے ہو

اٰخِرُهُ وَعَلَا نِيَّتَهُ وَسِرَّهُ

اور جو کھلے ہوئے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ

لے میرے رب تو میری نفس کو اس کے مقدر کا تقویٰ نصیب دے اور اس کو غیبوں سے پاک و صاف کر دے

زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

تو سب سے بہتر اسکا پاک و صاف کرنے والا ہے تو ہی اسکا لڑائی ہے اور ہی اسکا مددگار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی نہیں بخشتا

اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

سوائے تیرے ہی نہیں اللہ ہی اپنے دربار سے مجھے بخش عطا فرما

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

اور مجھ پر رحم فرما کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔



اللَّهُمَّ حَاسِبِي حِسَابًا يَسِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے اللہ مجھ سے ہکا بھکا حساب لیتا

مِنْ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ

مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں جو میں نہیں جانتا اور میری پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

بر بلانے جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا اور جو نہیں جانتا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهِ

اے اللہ جو جو بھلا بناں میرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگی ہیں وہ

عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ

میں بھی مانگتا ہوں اور جن جن برا یوں سے تیری پناہ لے رہے ہیں

مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

بھی ان سے تیری پناہ لیتا ہوں

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اے اللہ ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں اہم

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

دوزخ کے عذاب سے بچا دے

رَبَّنَا إِنَّا أَمَتَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے پروردگار حقیق ہم تجھ کو دل سے مانگ چکے ہیں ہمارے گناہوں کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا دے

رَبَّنَا وَاتِّسَامًا وَعَدُتْنَا عَلَىٰ مُرْسَلِكِ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے رب کہ وہ لوگ جو تجھ سے اپنے رسولوں کے ذریعہ تو نے ہم کو ساتھ کئے ہیں وہ پوئے فرمانا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اور قیامت کے دن ہم کو روانہ کرنا اور بے شبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ

قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال کے فتنہ سے جس کی ایک آنکھ

الذُّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

غراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثُورِ الْمَغْرَمِ اللَّهُمَّ أَعْنِي

اور تیری پناہ لیتا ہوں لٹنا سے اور تاوان اٹھانے سے اے اللہ میری مدد فرما

عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا

اپنی یاد کر نہیں اپنے شکر کر نہیں اور اچھی طرح اپنے عبادت کریں اے اللہ ہم کو رب

وَمَرَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ إِنَّكَ أَنْتَ الرَّبُّ

اور ہر چیز کے رب میں خواہ ہوں اس بار کہ بس رب تو

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

ایک ہے تیرا شریک کوئی نہیں



اَللّٰهُمَّ رَافِعُنَا وَرَافِعْ كُلَّ شَيْءٍ

اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَهِيدُ اَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى

میں گواہ ہوں اس پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

تیرے بندے ہیں اور

رَسُولُكَ

تیرے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ رَافِعُنَا وَرَافِعْ كُلَّ شَيْءٍ

اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَهِيدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ الْعَبَادُ

میں گواہ ہوں اس پر کہ سب بندے

كُلُّهُمْ اَخْوَةٌ

آپس میں بھائی ہیں

اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ

اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں مجھ اپنا اخلاص والا بندہ بنائے اور

وَأَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ

میرے گھر والوں کو بھی دینا اور آخرت کی ہر ساعت میں اے بزرگی

وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُ

اور شرف والے (میری دعا) سن لے اور قبول فرمائے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ

نُورُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ حُسْبِي

آسمانوں اور زمین کا نور ہے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ مجھ کو کافی ہے

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْأَكْبَرُ اللَّهُمَّ

اور وہ کیا خوب کار ساز ہے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اے اللہ

أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصَمَةَ أَمْرِي وَأَصْلِحْ

میرا دین سزا دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری

لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي

دنیا درست کر دے جس میں میرا گذران ہے اور میری آخرت درست فرمادے جس میں

فِيهَا مَعَادِي وَأَحْيِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي

مجھے لوٹ کر جانا ہے اور مجھے زندہ رکھ جب تک میری لئے زندگی اچھی ہو اور دنیا سے اٹھایا

إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي

جب میرے لئے موت بہتر ہو اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنے



فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے راحت دے، باعثِ نسا دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبِّلًا

اے اللہ میں تجھ سے حلال اور صاف روزی مانگتا ہوں اور ایسا علم جو نفع بخش ہوں اور وہ عمل جو تیرے پاس

اللَّهُمَّ أَشْبِعْنِي وَأَمُرْوَيْتَ فَهْنِنَا وَرَزَقْتَنَا فَكَثُرَتْ

نبول ہوں اے اللہ تو نے ہم کو شکم سیر کیا اور سیراب کیا تو اب ہمارے لیے اس کو مبارک فرما دینی کھانا پینا جہم کرے،

وَاطْبُتْ فَرْدَنَا

اور تو نے ہم کو روزی دی اور پاکیزہ دی تو اس کو اور زیادہ عنایت فرما

اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِسَارِ نَرْقُتِنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ

اے اللہ تو نے ہم کو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اے میری برکت دے اور جو چیز تجھ سے غائب ہے

وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ

اب میری پچائے تو اس کو نکلاں بن جا (میں میرے اہل عیال اور میرے مال کا)

رَبِّ اغْفِرْ وَأُحْمَرَأَنْتَ الْأَكْرَمُ

اے میرے رب مجھے بخش دے اور تجھ پر رحم فرما (تو سب سے بڑا کریم اور بزرگ ہے)

اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَ

اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے اور میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الضُّلَمِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ

تیری پناہ میں ہوں دل کے دوسروں سے اور مہلکات کی پریشان سے اور فتنے کے

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور قبر کے فتنہ سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس وقت کی برائی سے جو

يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ

رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت

شَرِّ مَا تَهْتَبُ بِهِ الرِّيحُ اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى وَ

سے جو ہواؤں کیساتھ اڑتی ہے اے اللہ مجھے راہِ راست بتلا دے اور تقویٰ عنایت فرما کر

نَقِّنِي بِالتَّقْوَى وَاعْفِرْ لِي فِي الْأَخِرَةِ وَالْأُولَى

صاف سترا کر اور دینا اور آخرت میں مجھ کو بخش دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفِقُاقَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم کسادہ روزی اور

شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

ہر بیماری سے پوری شفاء

اللَّهُمَّ أَنْتَ عِزُّدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحْوَلُ وَبِكَ

اے اللہ تو ہی میرا قوت بازو اور میرا مددگار ہے تجھ ہی سے قوت حاصل کرتا ہوں اور تیری مدد

أَصُولُ وَبِكَ أَقَاتِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ۝

سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے جنگ کرتا ہوں اور مجھ میں نہ تو بھلائی

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضٌ لَهَا بَسْطَتْ وَلَا

اے اللہ ساری تعریف تیری ہے جو لا رزون تو وسیع کرے پھر اس کا نیک کرنے والا کوئی نہیں



بَاسِطٍ لِّمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيٍّ لِّمَنْ أَضَلَّتْ وَلَا

اوپر سے کھینچنے والا اور نہ ہادی جو لوگوں کو گمراہ کرے۔ ہمدردی سے اس کا

مُضِلٌّ لِّمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيٍّ لِّمَا مَنَعْتَ وَلَا مُبَاعِدٌ

بہایت کرنے والا کون نہیں ۲ جو غمستہ نہ ہو اور نہ دے دے ہمدردی سے اس کا

لِّمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرِّبٌ لِّمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدٌ

دینے والا کون نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا کون نہیں جس چیز کو دور کر دے پھر لانا

لِّمَا قَرَّبْتَ

قریب کرنے والا کون نہیں اور جس کو قریب کرے پھر اس کا دور کرنے والا نہیں

اَللّٰهُمَّ اَبْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ

اے اللہ تو ہم پر اپنی برکتوں اور اپنی رحمت سے

وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اپنے فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراغت اور فراخی نصیب فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النِّعِمَ الْمَقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحْوُلُ

اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو کہیں نہ واپس نہ لے جائے

وَلَا یَزُولُ

اور نہ کمزور نہ آئے ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ

اے اللہ میں تجھ سے خوف کے دن (یعنی قیامت) میں امن کا طالب ہوں

اللَّهُمَّ إِنِّي عَائِدُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ

اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا

مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ❖

اس کے شر سے بھی پناہ لیتا ہوں

اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا

اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی ذہانت بنا دے

وَكِرَّةُ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَ

اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کفر گناہ اور نافرمانی کی اور

اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ

ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا دے

اللَّهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقَّنَا بِالصَّالِحِينَ

اے اللہ ہم کو دینا سے اسلام پر اٹھانا اور نیک بندوں سے ملا دے کہ رہا

غَيْرُ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ

ہوں اور زندان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔

اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَكْذِبُونَ رَسُولَكَ

اے اللہ تو جنگ کر ان کافروں جو تیرے رسول کو جھٹلاتے ہیں

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ حَزْرَكَ

اعدائے برے راہ سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور ان کو اپنی جانب سے سختی اور عذاب میں



وَ عِزِّكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ

گرفتار کر لے معبود برحق یہ دعا قبول فرما

اللَّهُمَّ مَنِّزِلَ الْكِتَابِ وَمَجْرِي السَّحَابِ وَهَازِمِ

لے اللہ کتاب کے اتارنے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور دشمن کے

الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

شکروں کو شکست دینے والے تو کافروں شکست دے اور ہم کو ان پر غالب کر دے

اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ

لے اللہ ہم ان کے مقابلہ میں بس تیری ذات پاک کو کرتے ہیں اور ان کے گریہ تیری پناہ لینے ہیں

مِنْ شُرُورِهِمْ اللَّهُمَّ رَحْمَتُكَ أَرْجُوا فَذَلِكِ

لے اللہ میں صرف تیری رحمت کا آسراہ کتابوں کو

تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْدِحْ لِي

نیچے چل پھینکنے کی برابر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کر اور میرے سب کام آسان کر دے

شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

معبود کوئی نہیں ترے سوا لے سدا زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی کے قائم رکھنے والے

أَسْتَغِيثُ

تیری رحمت کی وہاں ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ

لے۔ اللہ میں خود تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں

نَاصِيَتِي بِيدِكَ مَا ضَرَفْتُ حُكْمَكَ عَدْلٌ فِي

میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں دینی تیرے پورے پورے قبضہ میں ہوں میرے

قَضَائُكَ أَمَّا لَكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ

حق میں جو فیصلہ ہی تیرا ہو وہ نافذ ہو نہ الایہ اور تیرا جو حکم ہے وہ سب ہی سب الخاف ہے

نَفْسِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا

اور میں تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنی ذات پاک کا

مَنْ خَلَقَكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتُ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

مقرر فرمایا ہے یا اپنی کتاب کے ساتھ اس کو اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں (بذریعہ الہام) جس کو بھی تو نے

أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رِيعَ قَلْبِي وَنُورَ

بتایا ہے یا خاص اپنے ہی علم غیب میں اس کو بڑا شیدہ رکھا ہے کہ تو قرآن عظیم میرے دل

بِكُفْرِي وَجِلَاءِ حُزْنِي وَذَهَابِ هَي

کی بہار (میری آنکھ کا نور) میرے غم کا دور کرنے والا اور میرے فکر کے ازالہ کا سبب بنائے

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ

اے اللہ آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنائے اور جسے تو بجا ہوتا ہے تو

الْحَزْنَ سَهْلًا إِنْ أَشِئْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ

شکل کو آسان بنا دیتا ہے تو معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بڑا بادا بڑے رحم والا ہے

الْكُفْرَ يُمْسِكُكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اللہ تعالیٰ کی فات جلد میوب سے پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، نام تو یغنی اللہ تعالیٰ میں جو تمام



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِكَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغُصْمَةَ مِنْ كُلِّ

بڑی رحمت کیلئے لازم ہوں اور وہ سبب جس سے بڑی مغفرت یقینی ہو جائے اور ہر غصہ

ذَنْبٍ وَالْفَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ

ہر بات سے حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی کا غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی

كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ عِلِّيَّ ذُنُوبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا

مانگتا ہوں کون میرا گناہ نہ باقی نہ چھوڑ سکو تو بخش دے اور

هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا كَرْبًا إِلَّا نَفَّسْتَهُ وَلَا ضَرًّا

نہ کوئی فکر جس سے رہا نہ دے اور نہ کوئی کراہی جس کو تو دور نہ فرما دے اور کوئی تکلیف جس کا

إِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا حَاجَةَ إِلَيَّ لَكَ

تو ازلہ نہ فرمادے اور نہ کوئی ایسی ضرورت جو

رِضَى إِلَّا قَضَيْتَهَا

تیری رضا مندی کا سبب ہو جس کو تو بلا مانہ فرما دے۔

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اے رحم کرنے والا میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

# فَصْلٌ

دا فصل دہ

فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہ بیان فضیلت دُروود کنی پہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ

فرما یلی دی اللہ تعالیٰ عز وجل

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

پہ تحقیق سر اللہ تبار فرشتے دھند دُروود لیری پہ نبی ۲ اسے مومنانو

أَمْتُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

دروود لیری پہ ہند او سلام لیری سلام لیری

وَيُرَوِّى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت کولے شی جہ پیغمبر دھند صلی اللہ علیہ وسلم

جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالبُّشْرَى تَرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ

ما غے یو وین اور خوشحال لیدے شو پہ بخ دھند کنی نور و صفا میل جہ

جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي أَمَّا تَرْضَى

ما غلے دومانہ جبریل علیہ السلام نور و صفا و پل ماتہ جہ آیات نہ راضی کیوں

یہ قولہ اما ترضی۔۔ او پہ بعضو نسخو کنی اما یرضیک ما غلے دہ یعنی آیات نہ راضی کوی  
نالہ دا خبر جہ دھند ہند دالی پہ تا شوک مگر تم درود ہا میم پہ ہند اس عجلہ  
نور و صفا ہند



11

اے محبت والا۔ یہ دے چہ درود نہ وای پتا تمونکہ لہ ائمہ سنانہ

إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ

مکر درود وایم ن پنهان لیس علمه اوند سلام اچوی شوک له ایت ستانه

إِلَّا سَلَمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

میں درود و ایمان پر ہفتہ بس واحد اور فرمایا دی بنی علی اللہ علیہ

وَسَلِّمْ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَواتِهِ

و سلام بی شک زیات نزد خدا مخلوق ماست همه شبهه نریات در وی لهجهتند و در و دند پنهان

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَىَّ

اور فرمایا میں نے نبی علیہ السلام کو کچھ دوسرے اوصاف پر ماس

له قوله عشرًا - حضرت محمد صلی الله علیه وسلم به برکت سر به فحوی دمر خا بالهسته  
فله عشرًا مثالیها - له بارگاه ایزدی نه دیو در و دیو به عوض لی در و دیو یعنی و همقوتنه پنچیل بند نازیلوی  
اوله ده نه دالاننه نه ده چه دالله تعالی نه صرف یو رحمت به محمد نازیلین اویله در و دیو نوکر  
لی حکم چه الله سره دتولو ملائکو پنچیل در و دیو حضرت لیبی اوکه فریض کروز چه الله تعالی  
در و دیو مکره ده چه شرافت کریمه عظمت کنی له کر و در و دیو ونونه بهتربیه چه ملعلل چه پیش  
قیمت وی او چه هغه ملعلل چه دعو کنجکوی ۱۲ ملو ناصری الله قوله عشرًا - در و دیو کربلا اسی  
عیسی ترمی او ابن عباس هم له عبد الله بن سعوطه او دا عبد الله بن سعوطه یونخاص خادم و و د  
رسول الله او هجرت له کربله و و سره دنور و مهاجرین جیشوته او عمره پنجه شپسته کاله و و به  
سید کنی به مدینه منوره کنی وفات شوه و و نو محمد له قوله اکثر و اکثر و مراد اکثریت  
ده او اکثریت کمتره مرتبه در سر و و دیو ۱۲ قوه القلوب الله قوله و قال النبي صلی الله علیه  
وسلم - رواية کربلا و د حدیث طبری به اوسط کنی او امام احمد او ابو نعیم هم

انسانی

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَى فَلْيَقُلْ

درود پہ وائی یہ صفہ فرشتے ترشہ چہ دے درود وائی پہ ما نو خوبندہ خیلہ

عِنْدَكَ ذَلِكَ أَوْ لِيَكْثُرُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چو لہ درود وائی یا دیر او فرمایلی دی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

يَحْسِبُ الْبَخِيلُ أَنْ أَذْكَرَ عِنْدَكَ وَلَا يُصَلِّي

پوٹ صہ بخیلہ دا بخل چہ نہ ذکر کرے شمع دلا تھہ او درود وائی

عَلَى وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ وَالصَّلَاةُ

پہ ما او فرمایلی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیات لولہ درود

عَلَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہ ما پہ ورخ د جمعہ او فرمایلی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ صَلَّى عَلَى مَنْ أُمَّتِي مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ

شوک چہ درود واولی پہ ما لہ امت نہ مانہ یو حل نو اوہ لیکلے شی

لہ قولہ من البخل یعنی صفہ سخت کفوس نہ دے چہ سال سر د حاجت نہ لکوی بلکہ سخت بخیل صفہ دے  
چہ نہ صفہ تھہ یاد کرے شمع او صفہ لہ غفلت نہ پہ ما درود او نہ لولہ او ادا شکر صفہ نعمت چہ نہ نہا پہ  
ذریعہ رسیدہ او نکری ۱۱ مزرع الحسنات لہ قولہ اکثر الصلوة ۱۱ روایت کریدہ دے حدیث ابن ماجہ  
لابی اللہ زاد او پہ بعضونہ صوفی کثیر اکثر من الصلوة دے پہ نہایت دمن سورہ ۱۱ فاشی لہ قولہ یوم الجمعة  
د جمعہ ورخ دے لویہ وہ پہ دے ورخ اللہ تعالیٰ اہم علیہ السلام پیدا کرے دوا او ہم پہ دے ورخ قیض شوق  
دوا او جمعہ پہ ورخ کتب یوم جمعة دے چہ دے ما پکی قلبینی او فرشتہ ہم پہ دے ورخ نازلیری او بے دخلہ  
داسٹ نہ رسول اللہ پہ حال د امة خبریری او دے ورخ محمد المؤمنین دے او مستد الايام دے روایت کریدہ  
بہیقن پہ شعب الایہ ان کتب چہ فرمایلی دی رسول اللہ چہ شولہ جمعہ پہ ورخ او پہ شبہ پہ کثرت سورہ  
درود ولعل نونا بہ دھہ گلہ ہم او شفیع ہم پہ ورخ د قیامت ۱۱



لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَكُحِّيتَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَقَالَ

دعایاں لے نیکے اور گنہگار (عفو) کریشی عفو تہ لے بدی اور برائیوں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْإِذَانَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہے کہ جب ولول پہ صغوت چاروی اذان

وَالْإِقَامَةَ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ النَّافِعَةُ وَ

او اقامت یا اللہ خاوند درہ بنے نفعمندے او

الضَّلَوةُ الْقَائِمَةُ أَيْ مُحْكَمَةُ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ وَ

دعائے قائمہ و سبب محکمہ و وسیلہ و افضلیت او

أَبْعَثَهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ

ولینہ وہ مقام محمود تہ کہ چہ تائے وعدہ کریدہ لایم نہ شی ہدہ لہ

لہ قولہ عشرہ درہ یعنی او پہ پنجیلے شی صغہ تہ لے گناہوں او تہ نور ملانہ بہ پرہم نہ وی ۱۲ روایت کریدہ درہ  
حدیث نسائی پہ فی الیوم والليلة کنی لہ عمرو بن دیارہ او خیالے کریدہ پہ دیکن و فخلصا من قلبہ یعنی در و شرف  
ولول و نذرہ پہ اخلاص سرہ پہ رسول کریم ۱۱ فاسی لہ قولہ پسمع الاذان والاقامة حدیث شریف کنی راعلی  
دی چہ ہرکہ نازل شی پہ چاہہ غم نہ وہ لہ پکار دی چہ جواب و کرکری مؤذن لہ او طریقہ سبب مشکوہ کنی ذکر  
وہ تھکہ چہ پدغہ وقت و آسمان دروازے پرانستے شی او و ما قبلہ ۱۲ حیوة الحیوان لہ قولہ الوسيلة وہ ہدہ  
توسل دہ یعنی حضرت پہ پہ جنت کنی واللہ سرہ و سیرہ تھکہ چہ وزیر بادشاہ سرہ و سیرہ نہ ملاویزی  
تہ مرتبہ پاد او نہ تہ رزق مگر بہ وسیلہ و حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سیرت محمدیہ نفلہ نہ دائیہ شوہ چہ وسیلہ  
یو اعلیٰ درجہ وہ پہ جنت کنی ۱۳ مواہب اللدینہ روایت کریدہ ابن ابی حاتم لہ حضرت علی تہ چہ جنت کنی دو ملغلوہی  
یو سپینہ نوم تہ وسیلہ صلوات و حضرت او اولاد ہدہ یعنی اہل بیت ہدہ اولاد زیدہ و مبارک و ابراہیم او اہل بیت ہدہ  
زرقانی لہ قولہ مقام محمود وہ ایو مرتبہ و تملو مخلوقات او احتمال لری چہ ایو بلہ درجہ وی سواد وسیلہ نہ او احتمال لری  
چہ د اعلیٰ تفسیر وی کیا د وسیلہ و زرقانی مقام محمود و مرجعہ و تو لو مقامات او منظرہ و ما و اسما الہیہ و اوصاف  
دہ چہ حضرت پورے او دروازہ شفاعت بہ دلہ نہ پرانستے کیوی ۱۴ اولاد لہ ہدہ قولہ اللہ عسی ان یتبعک ربک فظاہر

شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شفاعتِ نہا      پہ ورجح و قیامت      اوفزہائیل دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ

خود چہ درود دلولی پہ ما      پہ کتاب کتب      ہمیشہ بہ ملائکہ

تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ وَقَالَ

دسا و دلولی پہ ہفتہ ترخو چہ وی نوا نسا      پہ دفعہ کتاب کتب      اوفزہائیل دی

أَبُوسَلِيمَانَ الدَّارَانِي مَنْ أَرَادَ أَنْ يُسْأَلَ اللَّهَ

ابوسلیمان      دارانی      خود چہ ارادہ کری      چہ سوال و کری لہ اللہ تعالیٰ نہ

حَاجَتَهُ فَلْيُكْثِرِ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

دعائتہ خیل      نو ویرہ وانی      ہفتہ درود      پہ نبی      صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ثُمَّ يُسْأَلُ اللَّهُ حَاجَتَهُ وَيُخْتَمَرُ بِالصَّلَاةِ

وسلم      بیاد      غواہی لہ اللہ تعالیٰ نہ حاجتہ خیل      او ختم و کری سوال خیل پہ درود و بیاد

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّلَاةَ

پہ نبی      صلی اللہ علیہ وسلم      نو پہ تحقیق اللہ قبولی درود و نہ

وَهُوَ أَكْرَمُ مَنْ أَنْ يَدْعَ مَا بَيْنَ مَهْمَاءَ وَرُوى عَنْهُ

او ہفتہ کریمہ دے لہ دے نہ چہ پر پردی ہفتہ دعا چہ دہ پہ مینہ دد وارو کتب اور وایتہ شہید کرنی

لہ قولہ ابوسلیمان الدارانی ۔۔ داران و سید و نکہ وو  
اور دارانہ یو نکہ دے پہ شام کتب پہ قرہا و جوار دہ مشق  
نہر کتب پہ شہہ کتب وفات شوسہ دے ۛ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم چہ وہ فرمایا دی کہ چہ درود او علی پہ ما

يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ خَطِيئَتُهُ مِائِينَ

پہ و سچ دجے مل کھلے نو بخشنانہ بہ و تھی ہفتہ داتیا کالو دکنانہونو

سَنَةٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اور روایت شویکہ لہ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ چہ یہ تحقیق رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَنْ صَلَّى عَلَيَّ نُورٌ

واللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا دی وہا بہ درود و یونکی لوہ سانہا

عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ أَهْلِ النُّورِ

پہ پل صراط زو ثولہ چہ وی بہ پل صراط لہ خلقو دسانانہ

لہ قولہ یوم الجمعة: یہ غیر کتب دی چہ چادر و ولوستو پہ ما پہ و سچ دجے اتیا کھلے نواللہ تعالیٰ  
بہ و بخشنی ہفتہ گناہ دد فہ کال چا او ویل یا رسول اللہ خبر کہ درود بہ لولو بہ تانہ ہفتہ و فرمایا  
چہ لولئی اللہم صل علی محمد عبدک و نبيک و رسولک النبی الامی او دایو دامادہ ۱۱ قوتہ القدر  
او پہ غنیۃ الطالبین کہی لہ حضرت انس رضی اللہ عنہ دے روایت دے اوشم دامتکے پہ جامع الصغیر کہی دے  
لے قولہ و عن ابی ہریرہ: یعنی روایت دے لہ ابی ہریرہ نہ چہ فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم ثولہ چہ مونو دمانر گیر و کوی اولہ و خیل کھائے نہ پورہ شوعے نہ وی او دادر و ولوی  
اللہم صل علی محمد بن النبی الامی و علی آلہ و سلم تسلیماً۔ نو داتیا کالو دکنانہونہ بہ و مرتہ  
او بخشنے تھی ۱۲ فاسی۔ نوم د ابی ہریرہ پہ زمانہ د جاہلیت کہی عبد الشمس و و پس لہ سلمانید و  
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نوم عبد الرحمن کینود او کنت لہ ابو ہریرہ دے  
تھکہ چہ دے۔ بہ پیشوکان مائل د شپو و نارو نہ د نایاتو حدیثونو روایت

ترتیب شویکہ۔ او عمر کے اتہ او یا کالہ و و۔ پہ شہ کہی وفات

شویکہ۔ دا حدیث دیلی دا ابو ہریرہ نہ نقل کریدے ۱۳

لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ ہی ہندہ خلقو داور نہ اوفریا یلی دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَىٰ فَقَدْ أَخْطَأَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَ

نہوہ چہ ہیرکری درود پہ ما نوہ تحقیق خطائے کرہ لاس دجنہ او

إِنَّمَا أَسْرَدَ بِالنَّسْيَانِ التَّوَكُّلَ وَإِذَا كَانَ التَّائِبُ

بیشک مراد کوید ہے پہ ہیرولو پر بخود اوچہ شو پر بخودونکے

يَخْطِئُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّ عَلَيْهِ سَالِكًا إِلَىٰ

خطا کوئے دلاس دجنہ نووی پہ درود ویونکے پہ ہندہ تلونکے

الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ

جنہ تہ اوچہ رطایہ د عبد الرحمن عوفی د عوف کبی راضی ریش

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قُلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ د ہندہ چہ فرمایلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جَاءَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

چہ ل غلہ دوماتہ جبریل علیہ السلام نو دہ ویل چہ اے محمد

لہ قولہ لعین من اهل النار۔ حکمہ نور ایمان چہ د و شرقی اور دد و نزع اویم کوی ہندہ لو نود و نزع فریاد  
کوی چہ ۳ مسلمانہ زما تہر شہ اولیہ شہ حکمہ چہ زما ستا فر کوی مالو ۱۲ مزرع الحسنات ۱۰۰۰ قولہ التارکۃ۔  
ابن سعوت و یلی دی چہ اور یلی دی مالہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہ چہ د قیامت پہ ورج بہ حکم و شی بوینولی نہ  
دہ اخلید و جنہ نہ نو ہغویمہ لاس خطا کری د جنہ او حیران بہ شی نو ہما بو عرض و کرو یا رسول اللہ ہندہ  
خلق پہ نھوہ وی حضرت او فرمایلی چہ دا ہندہ خلق دی چہ دد وی پہ مجلس کبی زما نوم بہ ذکر کریمہ شو  
نود وی بہ درود نہ لو ستلو بہ مابعد او بیا حضرت او فرمایلی چہ من فی الصلوۃ الخ ۱۲ صلوۃ ناری



لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّى

درود دوائی بہ تا نحوکہ نہ اُمّت ستا مکرود دوائی

عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلِكٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَيْهِ

بہ ہفتہ او یا زہ فرشتے او حقو کہ درود او دوائی بہ ہفتہ

الْمَلَائِكَةُ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ

ن فرشتے وہ بہ ہفتہ نہ خلقو د جنت نہ او فرما سید ری بنی صلا اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُكُمْ عَلَى صَلَوةٍ أَكْثَرُكُمْ

علیہ وسلم نریات د تا سو بہ ما نہ جہتہ د درود نہ نریات د تا سو

لہ قولہ لا یصلی اہ۔ مکرودی حدیث لوستونکی لہ پورہ کیدل لہ پارہ د تعظیم بجا حکم ج بہ کہ ترک ادب  
در رسول اللہ صلا اللہ علیہ وسلم دے او مکوردے احترام۔ او سلفو صالحینو نہ قطع کول حدیث حضرت او  
نہ بے حرکت کولو کہ بہ رسیدہ ضرب بدن د مغوی تہ پورہ دہ مالہ بہ نمونہ دد یکنی واقعہ د امام مالک جہ  
یو محل دہ حدیث شریف لوستلو اولم او ولس حلہ و چیمہ لیکن دہ نہ حرکت و نکروا و ہفتہ تکلیف کے برداشت  
کرو ۱۲ مواہد لینہ لہ قولہ سبعون اہ۔ او داپہ امتبار د درود او د تفاوت د ہفتہ بہ اخلاص او بہ شوق او بہ  
تعظیم کین۔ او بہ بل حدیث کین لہ عبد الرحمن بن عوف نہ روایت دے جہ فرما سلی دی رسول اللہ جہ زیرے  
را کرو ماتہ جبریل جہ فرمائی رب ستا جہ خولہ درود او دوائی بہ تا نمونہ درود و ایم بہ ہفتہ او جہ  
حقو سلام الیربی بہ تا نمونہ سلام الیربی بہ ہفتہ نو ماد شکر سجدہ و کرہ ۱۲ قولہ الملائکۃ۔ اسیا  
داخل دی فرشتے بہ عدد د صحابہ کین او کہ نہ دامل د نظردے۔ ویلی دی جہ داموقوفہ  
دہ بہ دے خبرہ جہ آیا حضرت مبعوث دے فرشتوتہ او کہ نہ دے۔ غور کریدہ شیخہ نقی الدین  
سبکی جہ حضرت مبعوث و فرشتوتہ ہم ۱۲ اصاہہ کہ قولہ کان۔ کہ جہ فرشتے  
اہل دی درحمتہ د اللہ تعالیٰ او پاکے دی۔ لہ گناہونوہ نو اللہ تعالیٰ پخیل رحمتہ او نیکرہ کول  
بہ حیا غواری فوجاری کوی بہ شہر بہ د فرشتو د ماد رحمتہ د ہفتہ د پارہ نو قبلوی اللہ دعا د وئی بہ حق د ہفتہ کین  
او پنجینے گناہ د ہفتہ ۱۲ فاسی۔ دے قولہ قال صلی اللہ علیہ وسلم۔ فرمایلی دی حضوت جہ دے قسمہ خلق بہرما  
مخ او وینی یوماق لہ مور و پلاشہ او بل پریشو د سنتہ زماہل ہفتہ د کرشم ہفتہ نخد او درود او دوائی بہ مابلذہ روح السلام

أَنْزَلَ جَنَّتِي الْجَنَّةَ وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

لہ جہنہ دینے کو نہ پہ جنت کہنی اور روایت شریفہ لہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنْزَلَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ تَعْظِيمًا

وہم نہ چہ وہ قرآن کی دی تھو کہ چہ درود اووالیٰ چہ درود لہ وجہ د تعظیم

لِحَقِّ خَلَقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ الْقَوْلِ فَلَكُمْ

د حق نہا پیدا بہ کری اللہ عز و جل لہ دفعہ وینا نہ فرستہ

لِجَنَّاخٍ بِالشَّرْقِ وَالْأَخْرِ بِالْمَغْرِبِ وَرَجُلًا

چہ دفعہ ثنائی پہ مشرق وی او بل پہ پہ مغرب وی او وارہا خیرے

مَقْرُورًا تَانِ فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السَّفَلِ وَعُنُقُهُ

جو بننے وی پہ نہکہ اوومہ کہنی چہ نکستہ او گردن دفعہ

مُلْتَوِيَةً تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

لکھ لے دے لاندہ طرفہ عرش سے نہاں اللہ عز و جل ہفتہ

صَلِّ عَلَى عَبْدِي كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى نَبِيِّ فَهُوَ يَصِلُ

چہ درود کی پہ بندہ نہا نہنکہ چہ ہفتہ درود ویکہ پہ پیغمبر نہا نو ہفتہ فرستہ درود

لہ قولہ انزل جنتی۔ دا حدیث شریف پہ دے دلالت کوی چہ دھر جنتی بہ دیرہے  
بیبیلنے وی او دا دیرہے بہ متفاوت وی پہ اعتبار د قلت او کثرت د درود  
پہ حضرت نبی پہ جنت کہنی دشپاس سو کالو وی او نارہ بہ د درود دیر شہو  
کالو وی دعوہ معنے وہ نہنکہ سورہ نہنکہ سورہ سپین رنگ چہ بناستہ وی  
د جنت حور کہ کچہ کوہ پہ نور تیار شہ کہنی رانکار کری نو دنیا بہ قولہ ویشانہ  
اوسنہ شہ تیار بہ پاتے نہ شہ بعد مواج



عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ

پہ ہفتہ تو ورثہ د قیامت پورے اور روایت شریفہ لہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ يَوْمَ

علیہ وسلم نہ چہ وہ فرمائی دی خواہ مخواہ بہ راہی ماتہ حوض ثمنہ بہ وراہ

الْقِيَامَةِ أَقْوَامٌ مَا أَعْرِفُهُمْ إِلَّا بِكثْرَةِ الصَّلَاةِ

د قیامت داسے قوموں چہ نہ بہ نہ پیشم مگر بہ دیر درود ویکو

عَلَى وَرَوَى عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

یہ ما باند اور روایت شریفہ لہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ چہ وہ فرمائی دی

مَنْ صَلَّى عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

چہ خولہ درود اووائی بہ ما یو عل نو درود بہ اووائی اللہ بہ ہفتہ

عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللَّهُ

لس وارے او خولہ چہ درود اووائی پسا لیس وارے نو درود بہ اووائی

عَلَيْهِ مِائَةً مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى مِائَةٍ مَرَّةٍ صَلَّى اللَّهُ

اللہ بہ ہفتہ سل وارے او خولہ چہ درود اووائی بہ ماسل وارے نو درود بہ اووائی اللہ

لہ قولہ علی الحوض بہ روایت دسلہ انش نہ چہ فرمائی دی حضرت چہ نہ حوض ثمنہ رکنہ دی  
اولے رکھا ابو بکرؓ لاس کبی بہ وی دیم د عمر فاروقؓ لاس کبی بہ وی دیم د عثمان ذی النورینؓ  
بلاس کبی بہ وی او طلحہؓ د علی مرتضیٰؓ لاس کبی بہ وی دس کوم سترے چہ دا ابو بکرؓ دوست وی  
او د عمرؓ دشمن وی انرا ابو بکرؓ ورتہ او بہ نہ ورکوی او خولہ چہ د علی دوست وی او د عثمانؓ دشمن  
وی نہ علیؓ بہ ورتہ او بہ نہ ورکوی فرمائی دی علیؓ چہ کوم سترے دا ابو بکرؓ دشمن وی  
نونا بہ ہر کس ہفتہ تہ د حوض کوثر او بہ ورا نکرم ۱۲

عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى أَلْفِ مَرَّةٍ حَرَّمَ

پہ ہفتہ نہا اور ہفتہ درود اولیٰ پہا باند نہا وارہے نو حرام ہے کری

اللَّهُ جَسَدًا عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

اللہ مجتہ اور باندہ اور ثابت بہ ولری، دہلہ بہ ہفتہ قول ثابت

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَأَدْخَلَهُ

پہ شریعت دُنیا او پہ آخر کتبہ بہ نزد د تپوس پہ قبر کنش او داخل بہ کرہفتہ

الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَوَاتُهُ عَلَى نُورٍ لَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جنتہ اورا بہ شری درود وند پہا نہا درود خوان لرو پہ ورم د قیامتہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيرَةٌ خَمْسِمِائَةٍ عَامٍ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ

پہ پل صراط پہ مقدار سفر د پنکو سو و کالو اور تکرری ہفتہ اللہ تعالیٰ

لہ قولہ حرم۔ یعنی اور د و نرہ بہ پرے حرام وی مطلقا بہ اعتبار د ظاہر دے حدیث شریف  
کناہ کبیرہ او صغیرہ د وارہ و تہ معاف کیڑی۔ او د پر حدیث دے مقتضی دی ہے بہ اعمال صالحہ  
سرہ صفات او کبار و وارہ معاف کیڑی۔ د علما و بہ دیکن اختلاف دے۔ بعض وائی ہے مراد د غفلت احادیث  
صفات و او د حدیث مقتید دی بہ قید ما اجتنب الکبار سرہ۔ و بی دی شیخ عبد اللہ بن مونس و قا ہے  
اعتقاد اہل سنت و الجماعت دے ہے بہ اعمال صالحہ صفات معاف کیڑی۔ او کبار بہ توبہ سرہ مکرر  
بہ فضل کولود اللہ سرہ۔ د انہں دے د تماموا با مانو د علم کلا ۳۲ او ویلی دی یوقوم ہے جائز دی ہے معاف  
کری اللہ بہ اعمال صالحہ سرہ صفات او کبار و وارہ او بہ د باب کنش و آیات کشیں وارہ دی ۱۲ نو محمد صلی اللہ  
عہ قولہ عام دے مراد لہ کلونہ کلونہ د دنیا دی۔ بہ بعضو حدیثونو کنش دی ہے مسافت د پل صراط دے  
زیر کالہ دے۔ زیر کالہ دختوز کالہ برابر او نہ کالہ د کونہ د او بل حلیہ کنش پنچلس زیر کالہ دے پنچند  
کالہ دختوا و پنچہ زیر کالہ برابر او پنچہ زیر کالہ د کونہ دیں او ہفتہ پل صراط لہ وینتہ نہ بار یک دے  
او توبہ نہ تیرہ۔ او پہ شہ جہنم پخت دے۔ او تیرہ نہ شی بہ د پل مکر ہفتہ حلیہ خیر اللہ تعالیٰ  
لہ ویرہ نہ نرہ اوچ شویہ وی ۱۱



بِكُلِّ صَلَاةٍ صَلَّاهَا قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قُلٌّ ذَلِكَ أَوْ

منہاں دھیرا لے کر آئیں کہ وہاں پہلے ہی بنگلہ ہے جنت کین لکڑی دھڑ

كثُرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ

دیر فرمایلی وی بنی صلواتی علیہ وسلم نیستہ خوک بند

صَلِّ عَلَىٰ إِلَّا خَرَجْتَ الصَّلَاةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيهِ فَلَا

چند دروای پها مکر اوئی درود دهه به تلوارا خلی دهغه نه نوید

يُسْقَى بِرٍّ وَلَا بَحْرٍ وَلَا شَرْقٍ وَلَا غَرْبٍ إِلَّا وَتَمْنِيهِ

پاتے کیزی وچہ اونہ لونہ اونہ مشرق اونہ مغرب مگو تیری بی پر

وَتَقُولُ أَتَأْصِلُونَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلَّى عَلَى

او وائی چہ ترا درود د فلانی کھوی د فلانی یم چہ اھہ درود لوستے واکہ بہ

سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ الْاَلَاءِ فَلَا

سرواں زہونہ چہ محمد دے مختار بہتر د مخلوق واللہ تعالیٰ منونہ

له قوله قصرًا. په نسخو معتمد عليها کښي همدا رنگه ده په اسقاط د علي سره او په بعضو نسخو کښي علي سته  
د. او قصر هغه منزل ته ويلي شي چې دنگ وي او مشتمل وي په يو څو کومو (مجموعه) باند کي يې صبا ۱۲.

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

قصر بنظم پہ جنت کنیں ۱۲ کہ قول عبد : لفظ عبد عام دے شامل دے تراویح کے لے ۱۳ کہ قول محمد :  
خبر کہ عیسیٰ مسیحی دے اسم مبارک اللہ تعالیٰ محبوب دے حمد ارنکہ والفظ ہم اللہ تعالیٰ دے محبوب دے تو دے چہ دے نام

و اکرام و صورت و لفظ و محمد صلی الله علیه و سلم داخل به نه کری الله تعالی و در آخر کتب خوار مگردد مسیح کولو  
و صورت و لفظ او به مهم سر به لفظ و محمد کتب ایشان ده و گفته چه و نبی خاتم به پی حضرت به خبر سر و  
لکه خود که چه خبر سر و مهم سر به لفظ و محمد کتب ایشان ده و گفته چه و نبی خاتم به پی حضرت به خبر سر و

لکه خود را چه نفوس و میهمان چه شوند و معا خاتم و نماز و مروف به او و میهمان غلو نیست و بدیکن امتا را دے دینه چه

يَبْقَى شَيْءٌ إِلَّا وَصَلَهُ عَلَيْهِ وَيَخْلُقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلَاةِ

پاچه کپوری نه شیز مکر حال داوی چه هفت دوازده وانی به دما و پیدا کوی الله له دغه درود نه

طَائِرٌ لَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ

ماره چه دهف او یا نه و زهوی به هر و زه کبی

سَبْعُونَ أَلْفَ رِيشَةٍ فِي كُلِّ رِيشَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ

او یا زه بنیه وی به هر بنه کبی او یا زه

رَأْسٍ فِي كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُونَ أَلْفَ فَمٍ فِي كُلِّ

سرو نه وی به هر سر کبی او یا زه خوله وی به هر

فَمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لِسَانٍ فِي كُلِّ لِسَانٍ يَسْبِيحُ اللَّهَ

خله کبی او یا زه زه وی به هر تبه تسبیح وانی هف الله

تَعَالَى بِسَبْعِينَ أَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ

تعالی له به او یا زه لغاتو سره او لیک الله همدیار ثواب

ذَلِكَ كُلُّهُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

د دغه قول او روایت ده له حضرت علی بن ابی طالب رضی الله عنه

له قوله عن علی بن ابی طالب علیه السلام: پوه شته چه حضرت علی در رسول کریم صلی الله علیه وسلم دخیل تړه خوی او د مایه لور د اسلا چه د حضرت علی مور و در رسول الله صلی الله علیه وسلم تړور و د جبع په ورځ په دیا لسم درجید واقع فیل په دیر شم کال خانه کعبه کبی دننه پیدا شوه و د پنځو کالو په عمر کبی در رسول کریم صلی الله علیه وسلم ملکه شوید و هجرت په دویم کال دده عقد و نکاح د حضرت فاطمه سره شویده په اوله ورځ د محرم سنه ۳۶ په مسند د خلافت ناست شویا شته د پاسه خلو کاله خلافت په خپله و و په ۲۰ رمضان سنه ۴۰ له زخم د تور و عبدالرحمان بن ملجم نه د شهادت رسید له و و.



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى

دہ ویلی دی فرمایلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غوک جہرہ

عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِائَةً مَرَّةً جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ

وُلغی پہ ما پہ ورخ د جمعے صل فارغہ تریہ شی پہ ورخ د قیامتہ او

مَعَهُ نُورٌ تَوْقِيسَ ذَلِكَ النُّورِ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

وہ پہ سر د معہ نور کہ تقسیم دہ نور پہ مینغ د مخلوق بقول کہی

لَوْ سِغَهُمْ ذَكَرُ فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ مَكْتُوبٌ عَلَى

نور پہ سیدہ د وقتہ ذکر شویہی پہ بعضو خبرونو پہ لیکلے شویہی پہ

سَاقِ الْعَرْشِ مِنْ أَشْتَأَقَ إِلَى رَحْمَتِهِ وَمَنْ

پنہا د عرشا پہ خولہ شوق لری ماسر جم بہ وکری بہ حقہ او خولہ

(بقیہ د تیرخ) قول عمرہ دے شپیتہ کالہ وولہ ویرہ کوالی نہ د حضرت پہ تربیت و رسید و اوہروشت بہ  
د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضور مبارکہ تہ لائلوا و ابن عباس پہ رئیس المفسرین و د حضرت علی  
شاکرہ و و اوہ حضرت علی پہ فقہ او فصاحت کہی ویرہ لویہ درجہ لریہ او علم نحوہم لہ دہ نہ ظاہر  
شویہ او اسم کہیہ دہ ابو تراب دے او وجہ عدادہ پہ یق و ستر رسول کریم د حضرت فاطمہ کورتہ  
تشریف یورہ نو علی پہ بیادہ موند دی بی فاطمہ نہ تے تپوس و کرو حقہ و تہ او بل پہ عیانہ غفہ شویہ  
چتر بہتہ تہ دے نوسرہ تے وریچہ و لیر لوچہ جومات کہی تے اودہ بیاموندہ نور رسول کریم وریچہ  
نہ تشریف یورہ وچہ پہ نہ کہہ غال اودہ وکرو او شاکہ لہ خاور و نہ د کہ شویہ و نور رسول کریم  
لہ دیر محبت نہ ددہ د شانہ خاور دے تختہ لے او دتہ تے و فرمایل قمر یا ابوتراب تم  
یا ابوتراب پورہ شہ اے پہ خاور و کہی اودہ شویہ ۱۲ نور محمد ۔

دے مخ حاشیہ لے قولہ ساق العرش د عرش دے سوہ شپیتہ پنہ دی او پلنوالے دھرہ پنہ  
پہ مقدار او یازر پلنوالی د نہر مکے دے اود ہر دے پنہ تو مینہ او یازر میدان دی او پھر میدان  
کہی او یازر عالم دے او پھر عالم لکہ جن او امنی ۱۱

سَأَلَنِي أَعْطَيْتَهُ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِالصَّلَاةِ عَلَى

سوال و کردن نهانه و ربه کرم مغفرت او بخود چه بخان نزد عکوی مانده چه درود و نیلو

مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ نَبَدِ

محمد او به بخشیم مغفرت کننا هغه اگر کردی به مثل د نرگ

الْبَحْرِ وَرَوَى عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللَّهِ

د دریاب او روایت شویده له بعض صحابو نه رضای د شی الله

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ مَجْلِسٍ يُصَلِّي فِيهِ

له هغه تلو نه چه حضرت فرمایلی دی چه نشسته نه مجلس چه درود و ستی شی یکین

عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَاحَةٌ

به محمد صلی الله علیه و سلم مکر پویه کیزی له هغه نه بوسه

له قوله علی محمد مرگنه چه آدم له جنت نه دوتلو اراده و کړی نویکی نه ولیدل په ساق و ش

او کما هرگاه د جنت اسم و محمد اسم د الله تع نو عرض نه و کړو چه یارب د محمد خول د

الله پاک و فرمایلی چه داستا خوئی دے که د هغه نه و نوبه بند و پید کړه نو آدم عرض و کړ و چه

یارب په حرمت د دے ولد هم و کړه په دے والد باند نه نو او ناراضه چه له آدم قبوله مکره د عاستا

او کما سفارش غوښته وے له مانه په حرمت د محمد په حق د خلقو د ناراضه او د آسمان کښی نومابه قبول کړ

د و ۱۱ له قوله راغله طیبه برطیه دے له بعضو صحابو نه چه نشسته نه هغه هغه چه ذکرش یکین محمد یاد و رد

شریف و کوسنه شی په هغه په دغه حاله کښی مکر غیری له هغه هغه نه غوښتوئی حتی چه له او و د اسمانو نو

نهی شی او عرشا نه و رسیدی او د دے درود غوښتوئی محسوسه کړی نو دغه په خوند کښی به پاتې شی دنیا

له کار و بار نه او نور کما مخلوق او فرشتو ته چه رسیدی دا غوښتوئی نو طلب مغفرت کوی لپاره د خلقو د هغه

حاله د و د او بیکل شی د پاره د خلقو د هغه مجلس نیکیان په شمار د تول مخلوق او بلند کید شی

موت به د هغو په دغه مجلس کښی یو سره ویا او لکه وی غوښتاب هغه تلو ته برابرسیدی

نور محمد عقی عنه



طَيِّبَةً حَتَّى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَاءِ فَتَقُولُ الْمَلَأْتُكَ هَذَا

نبه ان تودے چه رسیدی طرف د آسمان ته نو وای فریبته

فَجُلِسَ صَلَّيْهِ فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یو مجلس دے چه درود لوستل شوید پکښ په محمد صلی الله علیه وسلم

ذَكَرَ فِي بَعْضِ الْأَخْبَارِ أَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ أَوَّالُ أَمَّةٍ

ذکر شویده په بعض خبرونو کښ په تحقیق باندے بندہ مؤمن باوینځه

الْمُؤْمِنَةِ إِذَا بَدَأَ بِالصَّلَاةِ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

مومنه (نجه ایمانداره) کوم وقت چه شروع وکړی په درود ویلو په محمد صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ وَ

علیه وسلم نوپرا نښته شی هغه ته دروازې د آسمان او

السُّرَادِقَاتِ حَتَّى إِلَى الْعَرْشِ فَلَا

سرا یر دے ان تودے ته مرشد پورته نوته

يَبْقَى مَلَكٌ فِي السَّمَوَاتِ إِلَّا صَلَّى عَلَى

پاتے کیږی نجه فریبته په آسمان کښ مگر درود وای په

مُحَمَّدٍ وَيَسْتَغْفِرُونَ لَكَ الْعَبْدُ أَوْ

محمد او غښته غواړی لپاره ددغه بند یا

الْأَمَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وینځه ترڅو چه غوښوی الله پاک او فرمايیځی دی نبی صلی الله علیه وسلم

مَنْ عَسَرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيَكْثِرْ بِالصَّلَاةِ

خود چه مشکل شی پرشده حاجت نفعده و پردرد لوی بهما

فَانْهَاطْكَشِفُ الْهَمُّومِ وَالْغَمُّومِ وَالْكَرُوبِ وَ

نوداد درد لویه کوی اند یکنه او غمونه او سختی او

وَيَكْثُرُ الْأَرْزَاقُ وَتَقْضَى الْحَوَائِجُ وَعَنْ بَعْضِ

او ویش وی رزاقونه او پوره کوی حاجتونه او نقل دے له بعض

الصَّالِحِينَ أَنَّهُ قَالَ لِي جَارٌ نَسَاخُ فَمَا تَكُنْ

نیکانو نه چه ده و کیلی دی ماته نما یو کماوندی لیکونلی دکتابونو نومر شی

له قوله عسرت علیه به خوله چه در رسول الله صلى الله عليه وسلم قبر مبارک استخذه و در پیروی او دایه  
 چه از الله و ملائکته یصلون علی النبی تراخه پوره و لولی، او او یا سلمه داد درد و لولی صلى الله  
 علیه یا محمد نوین فرشته به آواز و کوی صلى الله علیه یا فلان یعنی الله رحمة و کوی به ت  
 ا به فلانی و غواچه خه چه غواچه نن به واپس نه کره شی حاجت ستاره تفسیر روح البیان .  
 روایه دے له عبدالله بن عمر نه چه دجاچه حاجت پیش شی نو شروع اورد زیارت اود مجمع به ورج  
 و رفته و نیسی او بیاد مجمع دمانه پس و لولی دایه ما . اللهم انی اسألك باسمك بسم الله الرحمن  
 الرحیم الذی لا اله الا هو عالم الغیب والشهادة هو الشرحین الرحیم واسألك باسمك  
 بسم الله الشرحین الرحیم الذی لا اله الا هو الحی القیوم لا تأخذه سنة ولا نوم الذی ملأت  
 عظمتہ السموات والارض واسألك باسمك بسم الله الرحمن الرحیم الذی لا اله الا هو  
 عنت له الوجوه و خشت له الابصار و وجلت القلوب من خشیتہ ان تصلى علی محمد و علی آل  
 محمد فان تعطينی مسألتي و تقض حاجتی برحمتك یا ارحم الراحمین اود هغه خیل حاجت  
 تویم و اخی اود ایوست لطیف و مجرب . او به بعضو روانو نو کبی دی چه اول وخت دجمع ته  
 و لا عشی اود الله به نامه و خه خیراتی و کوی لبروی یاد پر بنوهر کله چه مونو و کوی هغه نما  
 دلول نو به تحقیق قبول به شی د عادهغه او وکیل به عبدالله چه داد عاده ناد انانوته نه بنودے  
 کیدی عکله چه کپیبه شی چه دنا جائز امر سوال و کوی ۱۱ سر الاسرار



فَرَأَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهُ مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ

یا ویدہ ماہدہ پہ خوب کنبی نو او وکیل ماہدہ تہہ و کرلہ اللہ پاک تاسہ

فَقَالَ غَفَرَ لِي فَقُلْتُ فِيمَ ذَلِكَ قَالَ إِذَا كَتَبْتُ

نومہ او وکیل وے بخنیلیم نو وکیل ما نو پہ تہہ دہ دغہ بخنیلانہ ہذا وکیل چہ قلم نا چہ بہ ہم لیکہ

إِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِتَابٍ صَلَّيْتُ

نوم محمد علی اللہ علیہ وسلم پہ تہہ کتاب کنبی درود بہ لوستہ ما

عَلَيْهِ فَأَعْطَانِي رَبِّي مَالًا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ

پہ ہذا نو را کریدی ماتہ رب م ہذا عین چہ تہہ ستر گولیدل دی او نہ غورنو نو

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشِيرٌ وَعَنْ النَّبِيِّ أَنَّهُ

او وکیل دی او نہ تیر شویدی پہ تہہ دانسان اورایت دسلانسیہ وکیل دی

لہ قولہ فرأیتک:۔ لیدونکے دے خوب عبید اللہ بن عمر القواریری دے او پہ شان دد مختصہ شویدہ  
لہ ابو عمر نہ دہ وکیل دی خبر را کریدیہ ماتہ یوسری صوفی چہ نہا یود وست وفات شو خوب کنبی م  
و لیدہ نو تپوس م تیرہ و کرلہ چہ اللہ در سرہ غہ و کرلہ دہ او وکیل اللہ نہ مغوہ کریم نوما و تہہ او وکیل  
پہ تہہ وجہ ہذا او وکیل چہ ما بہ حدیث شریف لیکل نو ہر کہ چہ نوم در سول کریم تہہ تہہ نوما بہ پرصلے  
اللہ علیہ وسلم و لیکلو بہ امید ثواب نو پہ دے وجہ اللہ نہ او بخنیلیم۔ او نہ وایت دے لہ سفیان  
بن عیینہ تہہ دہ وکیل دی چہ ماتہ عوی د صاحب خلقات وکیل دی چہ نہا یود وست بہ حدیث شریف  
لیکل بیا ہذا وفات شو نو خوب کنبی و لیدو ما چہ شے جاے اغوستے وے او نہ است دے ما و تہہ  
او وکیل چہ تہہ نہا ہذا دوست نہ کئے ہذا او وکیل ہویم ما پہ دُنیا کنبی حدیث وغیرہ چہ بہ لیکل  
او حضرت مبارک بہ مارے نہا بہ و سرہ درود شریف لیکلو۔ نو دا جاے دغہ پیدل کنبی را کرہ  
شویدی۔ محمد بن سلیمان ہم غیل پلا رہا بہ خوب کنبی پہ دے طوہ لیدکے دے او ہم دارنک سوال جواب  
کے و سرہ کریدی۔ وکیل دی ابو صالح عبید اللہ چہ لیدکے شویدی خوب کنبی بعض اصحاب  
حدیث ہم پہ دے طوہ باندے۔ غفرنا ولہم اجمعین۔

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

دہ ونبی دی چہ فرمایا دی رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نہی

يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ

مؤمن کیدے یوں نہ تاسو نہ تروے چہ شمن نہ بنے محبوب ہفتہ نہ لہ

نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

نفس دہفتہ نہ او مال دہفتہ نہ او اولاد دہفتہ نہ او پلاس دہفتہ نہ اولہ خلقو تعلقو نہ

وَفِي حَدِيثٍ عَمْرٍ أَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اودی پہ حدیث د حضرت عمرؓ کہنے چہ نہ نایت محبوب کہ ماتہ یا رسول اللہ د خدا تعلق

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا نَفْسِي الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْ فَقَالَ

لہ ہر چیز نہ مگر لہ نفس حسانہ ہفتہ چہ دے ہر مینو د اریخو نو حاکم بنی نو فرمایا

لہ قولہ لا یؤمن :- یعنی مؤمن حقیقی نہی کیدے مقدم کر لہ نفس تکہ چہ ہفتہ پہ ہر چیز مقدم دے او  
دہہ رؤسو ذکر مال لہ و فرمایا لہ کہ چہ مال مینہ خو ہر چاہہ معلوم دہ او پہ بعضو نہمنو  
کہنے د والد پچائے والد یہ دہ پہ پیغ تشبیہ سرہ ۱۲ فاسی، لہ قولہ من نفسہ، روایت د لہ انہ  
نہ دہ ونبی دی فرمایا دی رسول کریمؐ چہ چاکن وی داد دہ غیریہ نو ہفتہ پہ یا موی خوند ایمان  
اول دا چہ محبت نہ ساتی مگر خاص د اللہ تعالیٰ لہ پارہ دویم دا چہ اللہ اور ول ہفتہ نہ نایت محبوب  
وہ لہ ہر چاہہ، دریم دا چہ غور نہ وی ہفتہ نہ دوزخ کن پر پویل پس لہ دے نہ چہ اللہ تعالیٰ توبہ  
غلوں کرہ وی، یعنی مکروہ کنہی کفر پس لہ مسلمانید و نہ ۱۳ صحیح مسلم لہ حدیث نہ ثابت  
شو و محبوب د محبت د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہایت لہ نفس نہ اولہ مال نہ اولہ والدین و او  
د تولو خلقو نہ او مراد لہ دے محبت اختیاری دے نہ محبت طبعی لہ کہ چہ محبت د انسان د غیل  
نفس سرہ طبعی دے او تشبیہ لہ لازماً نہ دہ ۱۴ شرح مسلم، لہ قولہ النفس التي :- پہ بعضو  
نہمنو کن پس لہ الا نہ لفظ د من ہستہ دے یکن پہ نسخہ سہیلہ کن ہستم دارنگ دے چہ



لَهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُونُ مُؤْمِنًا حَتَّى

دہتہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام غشے کبیرہ تہ مؤمن نہ ہونے

أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ وَالَّذِي

چہ بچم نہ نہایت محبوب تاتہ لہ نفس ستانہ نوافیل عمرؓ قسم بہ عقد ذات

أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَا أَنْتَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي

چہ نازل کریدے پہ تا قرآن مجید غامخا تہ زیات محبوب ہے ماتہ لہ نفس غمانہ

الَّتِي بَيْنَ جَنْبِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہذا چہ دے پہ مینہ دو وار وارخونو نما کنی نوو فرما یل رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْآنَ يَا عُمَرُ تَمَرَأَيْمَانُكَ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ

وسلم اوس یا عمرؓ پورا شی ایمان ستا اوچا ویل فرما رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى أَكُونُ مُسْلِمًا وَفِي لَفْظِ

صلی اللہ علیہ وسلم تہ کلمہ بہ کہیں مسلمان اودی پہ بل لفظ کہنے

آخِرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ إِذَا أَحْبَبْتَ اللَّهَ فَقِيلَ

کلمہ بہ کہیں مؤمن رہیشینے و فرمایا یل کوم وقت چہ مینہ لہ تہ اللہ سرہ نوجا او ویل

لہ قولہ لا تکون مؤمنًا۔ یعنی زیات کامل مؤمن نہ غشے کبیرہ مکرہ بہ دغہ طریقہ مذکورہ کنی عمرؓ لہ نہ بھکنی  
مؤمن کامل و اور اناسی۔ عمرؓ دخیل حال شکایت کرے و رسول اللہؐ تہ نوجہ رسول کریمؐ ورتہ و فرمایا یل لا تکون  
مؤمنًا (۱)۔ نفعیہ عمرؓ تہ راجحہ کامل حاصل شواوہ ویل چہ لونت احب الی من نفسی الی بنی جنبتی  
نوحضرتا گواہی و کرہ بہ کمال دایماد عمرؓ او و فرمایا یل الآن یا عمرؓ تَمَرَأَيْمَانُكَ ۱۱ لہ قولہ صَادِقًا۔ علامہ  
د صدق دایمان دادہ چہ سرے مشغول وی بہ ہفتہ عزیز او عمل چہ ثابت و لہ قرآن یا حدیث تہ او بہ  
ہفتہ عزیز چہ معلوم شوے وی بہ قیاس او اجماع و اہل علم متقیین ۱۲ منہ کہ قولہ قال۔ ۱۰ بہ بعضو یخریجی لفظہ قال تہ لفظ

مَتَّى أَحَبَّ اللَّهُ قَالَ إِنْ أَحْبَبْتَ رَسُولَهُ فَقِيلَ

کلمه به مینه لوم الله سره و به فرمایند چه محبت لومعه در رسول دهنه سره نوجا اود بیل

وَمَتَّى أَحَبَّ رَسُولَهُ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ طَرِيقَتَهُ وَ

او کلمه به مینه لوم در رسول دهنه سره و فرمایند چه کتا وقت پیروی کوهی که در طریقه دهنه

اسْتَعْمَلْتَ سُنَّتَهُ وَأَحْبَبْتَ بِحَبِّهِ وَأَبْغَضْتَ بِبُغْضِهِ

ت عمل کوه به سفته دهنه او مینه لومعه ت به مینه دهنه او کینه لومعه ت به کینه دده سره

له قوله محبت به دو قسم است یو اختیاری و بل طبعی و بل طبعی هغه دهنه چه به مقتضای طبیعت سره  
 به اختیاری صادر می شود اوله بحث نه خارج دهنه حکم چه کلام زموونه به ایمان کنی دهنه تکلیف شرعی دهنه به  
 حاصل لو کنی دهنه نوموادله محبت نه محبت اختیاری دهنه چه به هغه کنی تکلیف جاری وی او محبت دخیل نفس  
 سره دهنه طبعی او فطری وی خول له دینه بر کیده نه شی مکره هغه خلق چه به مجاهد سره پنچیل نفس غالب  
 شوی وی نوم دوی به نزد محبت دالله اود رسول غالب وی به محبت د جان و مال ددوی ۱۱ مزرع الحسنات  
 له قوله سُنَّتُهُ در محبت د رسول الله صلی الله علیه وسلم ظاهر می شود به اتباع د سفته دده او به تلو به طریقه دده  
 اود رسول الله د محبت نوریه علامه هم شته یوم دد چه محبت نه ساقی مکره هغه جاسر چه رسول الله و سره  
 محبت لری وی او بغض لری هغه جاسر چه رسول الله و سره بغض ساقی وی نوپکاری چه خیل خواهش د  
 رسول الله د خواهش تابع کره اود هغه شی چه رسول کریم چه محبوب او پس له ذکر د خدا ئه پاک  
 ذکر رسول الله صلی الله علیه وسلم دهنه دهنه به اخلاص سره او بل به کثرت سره دمرود لوستل دی  
 به حضرت ۱۲ او بل زیات محبوب لری دیدار د رسول الله صلی الله علیه وسلم به کل مملوکات و خیل  
 بلکه له سره زمره نه اگر که داد دنیا و نه ذکر کره شی او بل متخلق کیدل دی به اخلاق د  
 رسول کریم ۱۳ او متادب کیدل دی به آداب د رسول کریم سره او به شامیل د هغه سره  
 که جو د ایتار علم بر زهد اعراض له ابنا الدنیا اوله غفلت نه او نه لهور لیب به او محبت د فقراء  
 او مساکین سره او ناست پاست د هغوی سره او بل اعتقاد د بزرگمی د حضرت ۱۴  
 به ماسوی الله باند سره او خوند حاصلول به ذکر د حضرت صلی الله علیه وسلم  
 سره او خوشحالیدل به نوم پاک د رسول اکرم صلی الله علیه وسلم ۱۵

مطالع المسرات :

در الله و طریقه را در سروری بله و اختیاری کنی محبت د رسول الله



وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهِ وَعَادِيَّتِ بَعْدَ أَوْرِهِ وَيَتَفَاوَتْ

او دوستی کوئے تہ پہ دوستی دودہ سرہ او دشمنی کوئے تہ پہ دشمنی دھندہ سرہ او متفاوت کبزی

النَّاسُ فِي الْإِيمَانِ عَلَى قَدَرٍ تَفَاوَتْهُمْ فِي حُبِّي

خلق پہ ایمان کبب پہ قدر د تفاوت ددوی پہ محبت حکاکبب

وَيَتَفَاوَتْونَ فِي الْكُفْرِ عَلَى قَدَرٍ تَفَاوَتْهُمْ فِي

او متفاوت کبزی دوی پہ کفر کبب پہ اندازہ د فرق ددوی پہ

بُغْضِي إِلَّا لَا إِيْمَانُ لِمَنْ لَا مُحَبَّةَ لَهُ إِلَّا لَا إِيْمَانُ

بغض می کبب خبردار نیستہ ایمان دھندہ چاہہ نہ وی محبت دھندہ خبردار نیستہ ایمان

لِمَنْ لَا مُحَبَّةَ لَهُ إِلَّا لَا إِيْمَانُ لِمَنْ لَا مُحَبَّةَ لَهُ

دھندہ چاہہ نہ وی محبت دھندہ خبردار نیستہ ایمان دھندہ چاہہ نیستہ محبت دھندہ

وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرَى مُؤْمِنًا

او چا وایی د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہ مونہ دینو بعضی مؤمن

يَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ

چہ عاجزی کوی او بعضی مؤمن چہ نہ کوی عاجزی تہ سبب چہ دیکبب نوحضرت و فرمایہ

مَنْ وَجَدَ لَا إِيْمَانَهُ حَلَاوَةً خَشَعُ وَمَنْ لَمْ يَجِدْهَا

خولہ چہ بیاموی د ایمان خیل خوند نوحضرت عاجزی کوی او خولہ چہ بیاموی دغہ خوند

لہ قولہ خَشَعُ ہم دغہ خضوع خشوع دہ یا قریب دہ خضوع تہ مگر خضوع اکثر مستعملیہ نظامی عاجزی د بدن او د کردن کبب خصوصاً او خشوع عجم کوی دی پہ نہ سرہ او ایمان خواہ او ذلیل او خائف لہ دی اللہ تہ چہ شان چہ ظاہر اشدھندہ پہ سکف او ذلت د جوامع ظاہرہ سرہ لکہ روا و ان کول او نہ مکہ تہ کتل او دھندہ سرہ لب ہمہ نرمہ سائل۔

لَمْ يَخْشَمْ فَقِيلَ بِمَ تُوَجِّدُ أَوْ بِمَ تُنَالُ وَ

نہ کوی بھانجی نہ چا وئیل پہ تھہ بہ بیا موندہ شی یا پہ تھہ بہ رسیدہ شی او

تَكْسَبُ قُلْ بِصِدْقِ الْحَقِّ فِي اللَّهِ فَقِيلَ وَبِمَ

حاصلیدہ شی وہ فرمائیل پہ راستیخہ مینہ سرہ دالله پاک نوچا او وئیل پہ تھہ نہ

يُوجِدُ حُبِّ اللَّهِ أَوْ بِمَ يَكْتَسِبُ فَقَالَ بِحُبِّ

موندہ شی مینہ دالله پاک او پہ تھہ بہ حاصلولے شی نووہ فرمائیل پہ محبتہ د

رَسُولِهِ قَالَ تَمَسُّوا رِضَاءَ اللَّهِ وَرِضَاءَ رَسُولِهِ

رسول د ہفتہ نو لئوی رضا دالله پاک او رضا د رسول د ہفتہ

فِي حُبِّهِمَا وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہ محبت دہ د ولہد کین اوچا وئیل د رسول الله صلی الله علیہ وسلم تہ

(بقیہ د تہرچہ) او عانہ ہر چانہ لاندہ کنزل د انتیجہ د غونہ د ایمان دہ او میوہ دہ د وئے د یقین۔ شعر۔  
بجز خشوع و بندگی و اضطراب من اندرین حضرت نذر اعتبار۔ اللهم اجعلنی عاشقاً متصدعاً من خشية الله۔  
ادہ غم عاشیہ) لہ قولہ بحب رسول۔ یعنی محبت لری پہ محبت د الله یعنی پہ دہ وجہ چہ تاسو، الله سر محبتہ  
لری یاد ا مطلب چہ پہ دہ وجہ چہ الله تعلق ماسرہ محبتہ لری یعنی نہ محبوب الہی ایم او د محبوب محبوب چہ  
وی ہفتہ محبوب وی۔ او محبت لری د اہل بیت ہما سرہ پہ وجہ د محبتہما یعنی پہ دے وجہ چہ ستاسو حوا  
سر دوستی دہ یاد ا مطلب چہ محبت لری د اہل بیت و حکم چہ نہ ہفتوی سرہ محبت لری۔ فرما دا چہ کچرے  
تاسو الله سرہ محبت لری نہ تاسو بہ محبت لری۔ او د ہفتہ محبتہ د اسوق دے چہ تاسو بہ زما پیروی کوی  
لکہ چہ فرمائیل دی الله تعالیٰ: قل ان کلتم تحبون الله فاتبعونی يحبکم الله۔ ما تم الحروف والی

چہ د حضرت محبت دا چہ د ہفتہ د فرمان مطابق عقیدہ او عمل و کریمہ شی فقط نامہ الزوار

لہ قولہ فی حبہما۔ جمع لہ محبتہ د الله تعلق او محبت د رسول د ہفتہ تہ تیو ضمیر کین او د اجمہ خاص

پہ حضرت محمد صلی الله علیہ وسلم نوچہ۔ او نہ دہ روا بقید حضرت

صلی الله علیہ وسلم نہ۔ منہ۔



مَنْ أَلِ مُحَمَّدًا الَّذِينَ أَمَرْنَا بِحُبِّهِمْ وَكَرَاهِهِمْ وَ

چه خورك دال محمد هغه چه حكم شويك موندنه په محبة د هغوی اوردن د هغوی او

الْبُرُوسَ بِهِمْ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مِنْ أَمَنِ

دنیکي کولوسه د هغوی نورو فرمایل چه مغوی خلق د نورو صاف او د وفاء د چاچه ایمان را ورپه

بِي وَأَخْلَصَ فَقِيلَ وَمَا عَلِمَا تَهُمْ فَقَالَ إِثَارُ حُبِّي

وی په ما اؤذیه اخلاص کړی نو چا ویل حضرت ته غه دی نیسه د هغو نورو فرمایل غوی کول د محبة حمادی

عَلَى كُلِّ مَحْبُوبٍ وَاشْتَغَالَ الْبَاطِنُ بِذِكْرِي بَعْدَ

په محبة د هر محبوب او مشغول لرل د باطن دس په ذکر خدایس

له قوله ال محمد په تفسیر کشاف او تفسیر کبیر کین ذکر دی چه خبردار شی کوم سره چه مرشی په محبة  
د ال محمد نو مرشو هغه مومن کوم سره چه مرشی په محبة د ال محمد نو مرشو مستکمل الایمان  
کوم سره چه مرشی په محبة د ال محمد نو مرشو شهید خوک چه مرشی په محبة د ال محمد نو داخل به شی جنة ته  
خوک چه مرشی په محبة د ال محمد نو مرشو په طریقه د اهل سنه و الجماعة خوک چه مرشی په محبة د ال  
محمد نو مرشو ولی لوی چه قبر دده به زیارتگاه د فرشتو وی او خوک چه مرشی په بعض د ال محمد  
نومابه شیا په ورځ د قیامت او لیکلی شوی به وی په دواړو لاسونو دده چه داسر نا امید د الله تعالی  
نه او خوک چه مرشو په بعض د نوکان مرشو معاذ الله خوک چه مرشی په بعض د ال محمد  
نو بوی به نه کړی جنة هیکله ۱۱ ناصر الا براس ۱۲ قوله بلکری ۱۳ بعض له علامه د محبة د حضرت نه  
دیر یادول د حضرت دی که چه حضرت پخپله فرمایلی دس من احب شیئا اکثر ذکره او حقیقه  
داسه چه خوک حضرت شب ورو یا دوی نو حضرت به ضرور بغه یاد وی ځکه چه هغه خو متخلق دس  
په اخلاق الهیه سر او الله فرمایل دی اذکرونی اذکرکم او در د شریف چه یو ښه نژد دس وسیله  
حضرت ته جزو د محبة د ۱۰ او بعض له علامه د محبة ظاهر ول د توفیر او د تعظیم او د غشوع او د  
خضوع دی په نژد ذکر د حضرت ځکه مو یو چه د حضرت نه پس هغه ذکر کوونو په بهیبت  
نه به پر غوږه نرنگ کیده نو منسوب ی چه د حضرت ذکر کیزی نوسر به د حرکت نه سکون نه شی  
که چه په حضور د رسول صلی الله علیه وسلم کین ولا ر وی ۱۱ مدارج النبوة .



ذِكْرُ اللَّهِ فِيْ أُخْرَى عَلَٰمَاتِهِمْ اَدْمَانُ ذِكْرِيْ

ذکر داللہ تہ اوہی بہ بل روایت کیں نیسے دفعہ ہمیشہ ذکر خدا دے

وَالْاِدْكَثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلٰی وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

اوہ پر لوستل ددراود دی بہ کتاباندے او چاویلی ورسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَوِيْ فِي الْاِيْمَانِ بِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم تہ قولہ محکم دے ایمان کیں پہ تا

فَقَالَ مَنْ اَمِنَ بِيْ وَلَمْ يَرِنِيْ فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِيْ

نوی فرمائیل ہفہ قولہ چہ ایمان کے راویہ ہی بہ ما اونیہم لید کہ بہ تحقیق سرہ دفعہ سہ واقعہ ہوں

عَلٰی شَوْقٍ مِّنِّيْ وَصِدْقٍ فِيْ مُحْكَمِيْ وَعَلَامَةٍ

دے بہ ما بہ میں سرہ کما اوہ راہبنتوی بہ محبت کما کیں اوہ نینہ دیٹزندکلو

لہ قولہ من آمن بہ روایت کرہیدے احمد او داری لہ ابو عبیدہ نہ چہ چارویلی ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ نہ قولہ غور شتہ مونہ خوب تا ایمان راوریہ او تاسع غزالہ نلی یونو حضرت فرمائیل بوقوع بہ پید کیری پس لہ تاسو نہ چہ ہغوی بہ بہ ما ایمان راویہ لے لید وسماد دے حدیث سند حسن دے اوہ روایت کیں راغلی دی چہ صحابو ویلی وونہونہ نہ قولہ غور ورسول کریم فرمائیل ہوشہ یو خلق بہ راغی روستولہ تاسوہ سنوموی بہ کلام داللہ (قرآن مجید) نوایمان بہ پر راویہ ارعمل بہ پرکوی اوہ لے لید وسمانہ بہ ما بہ یقین کوی نووہ خلق غور دی لہ تاسو نہ نولہ حدیث نہ ثابتہ شوہ چہ بہ یقین کولو کیں بہ حضرت لے لید وہفہ نہ روستو خلق لہ صحابہ نہ غور دی اوہ نور و صفات کیں صحابہ لہ کل ائمہ نہ غور دی ۱۲ لے سوال شوہ وکولہ ابو علی نہ چہ فرقہ دے بہ میں د شوق اشتیاق کیں نوہفہ جواب واکرو چہ شوق بہ ملاقات سر وریبی اشتیاق بہ ملاقات سرہ نہایتیں د وچندکے پاسہ چندکے تہ بلکہ بعضولہ نہ نہایتیں ۱۳ خلاصہ قولہ شوق یعنی شوق نتیجہ اوٹرود محبت دے نوستحکم اوستظہر کیری محبت بہ شوق سر او شوق بلہ شوہ محبت د محبت دے بہ وینہ دجلے کہ نزد وصال د محبت سر شوق محبت وصال دیدار اشتیاق دے نہ ہی اشتیاق ۴



ذَلِكَ مِنْهُ أَنْتَ يَوْمَ رُؤْيَيْ بِجَمِيعِ مَا يَمْلِكُ وَفِي

درد غم شوق دودہ دادہ ہے دے خوشنوی لیدل کما یہ مقابلہ د نول ہفتہ خیز و نو کبے چہ دے مالہ

أُخْرَى مِلًّا الْأَرْضِ ذَهَبًا ذَلِكَ الْمُؤْمِنُ فِي حَقًّا

کلہی اودی بہ بل روایت کبی بہ عوض د لیدو دنیکہ لہ سرور و نہ د غم سر ایمان لرونکے د ہما بہ رشتیا

وَالْمُخْلِصُ فِي حُبِّي صِدْقًا وَقِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ

واغلا ص لرونکے د بہ محبتہ ہما کبی بہ رشتیا او چا ویکلی د و رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَّتْ صَلَوةُ الْمُصَلِّينَ

صلی اللہ علیہ وسلم تہ چہ خبر لاکر تہ لہ درود نہ د درود و یونکو

عَلَيْكَ وَمَنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مَا

یہ تا ہفتہ دود و یونکے چہ غائب ای لہ تانہ او ہفتہ درود و یونکی چہ لڑھکیا لہ تانہ تہ بہ وی

حَالَهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ أَسْمِعْ صَلَوةُ أَهْلِ حُبِّي

حال د درود و اہل تانہ نو و نہ فرما لہ چہ اورام درود د خلقو د محبتہ خیل

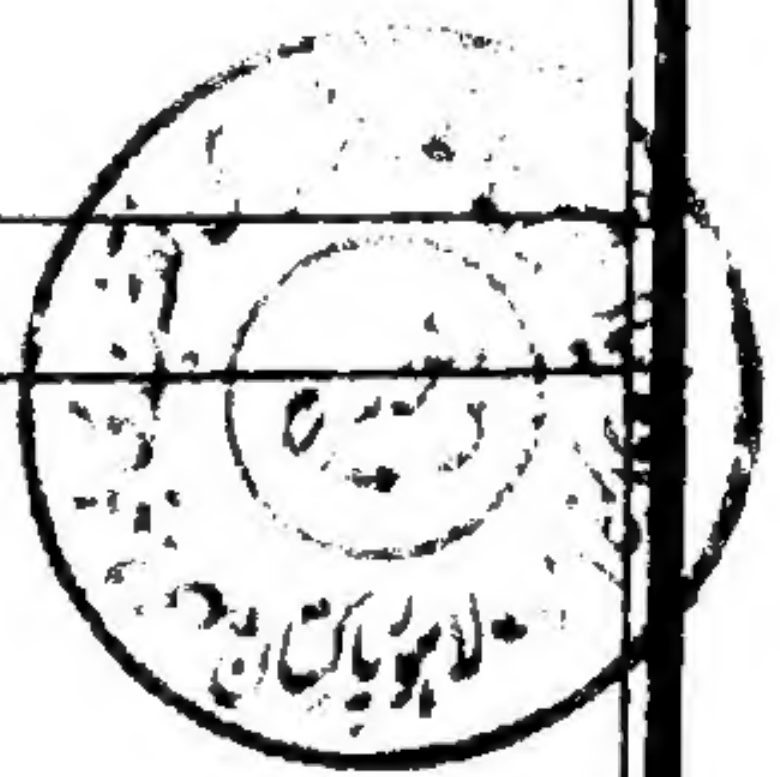
وَأَعْرِفْهُمْ وَتُعْرِضْ عَلَى صَلَوةِ غَيْرِهِمْ

او پیش نہ ہفتو او پیش کیدے شی ماتہ درود وغیرہ د دوی

عَرَضًا

یہ ذریعہ د فرہنگ تو

لہ قولہ رؤیتی اے رؤیتہ ویکلے شی دویسے لیدو تہ  
اور ویا ویکلے شی د خوب لیدو تہ او کلمہ استعمال دیوہ  
کلمے د بل ہم کیری ۱۲ ہیر جاری شہید ہجری







عَلَيْكَ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ

الصلوة  
وسلام

تتخيراً هلست والجماعت

شاخ ڈاک اسبیل خیل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ